رگ وید

(حصہ اوّل)

آشو رام آریہ

ऋग्वेद

आशुराम आर्य

प्रथम भाग

सन् 1984

ओइम
رگ وید
حصہ اول
ऋग्वेद
آشو رام آریہ

مُترجم

پنڈت آشُو رام آریہ چنڈی گڑھ

بار اوّل :- ۱۹۸۴ء

تعداد :- دو ہزار (۲۰۰۰)

طباعت :- وِشنو آفسیٹ پرنٹرز پٹودی ہاؤس دریا گنج ۔ دہلی ۔

کتابت :- چرنجیت لال شرما 2562 ۔ سیکٹر 37 سی ۔ چنڈی گڑھ ۔

رام نارائن گروور C - 1214 صرافہ بازار ۔ کرنال ۔

بھینٹ :- پچاس روپے (Rs. 50/-) فی کاپی ۔

ناشر :- آریہ پرکاشن

1594 ۔ سیکٹر 7 ۔ سی

چنڈی گڑھ

(بھارت)

ٹیلیفون :- 29462

ओ३म

بھگوان کی بانی ۔ بھگوان کے اَرپن

کلام خدا ۔ سپُردم خدا

گر قبول افتد زہے عز و شرف
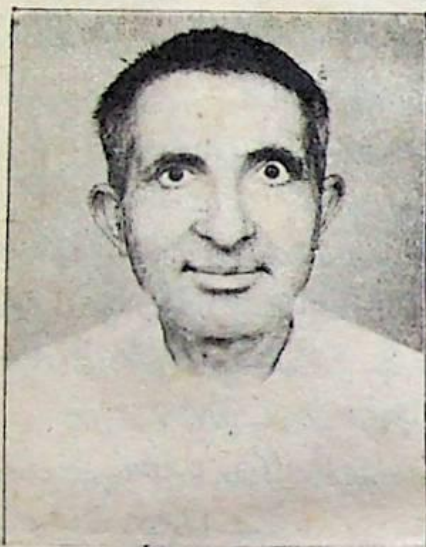
مُلتان کمشنری کے ضلع مظفر گڑھ (حال پاکستان) کے ایک چھوٹے سے خوبصورت قصبہ خان گڑھ میں میرا جنم ہوا۔ 19/18 برس کی عمر میں آریہ سماج کا منتری اور بعد ازاں اسی خدمت خلق کے جذبہ سے ہی شہر کی پنچایت کا سیکرٹری میونسپل کمشنر۔ سناتن دھرم گئوشالہ کا منتری بزم ادب و مشاعرہ کا صدر اور آریہ ضلع پرچارنی سبھا مظفر گڑھ کا بھی منتری بنا۔ ملک کے منحوس بٹوارے تک بہت سی چھوٹی بڑی سنستھاؤں کی خدمت کرتا رہا۔ اِن خدمات کا شرف آریہ سماج اور اس کے بانی مہرشی دیانند اور اُن کے امر گرنتھوں کو ہے جن کے مطالعہ سے مَیں فیضیاب ہو سکا۔ اور 1984ء میں سب سے پہلے یجروید (حصہ اوّل) کو اردو میں دُنیا کے سامنے پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر سکا۔ اور اب یہ رِگ وید کا حصہ اوّل پیش خدمت ہے جس کی تفسیر سائنٹفک نکتہ نگاہ اور گیانک طریقہ سے مہرشی دیانند کے بھاشیہ کے مطابق کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ رِگ وید کا اُردو بھاشیہ کرتے وقت آج تک کے رِگ وید کے سبھی بھاشیوں کو بھی مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

آسُو رام آریہ

شکریہ :

ہند سماچار۔ پنجاب کیسری۔ ٹربیون۔ انڈین ایکسپریس۔ ملاپ دہلی۔ سٹیٹسمین۔ ہندوستان ٹائمز۔ ٹائمز آف انڈیا۔ پرتاپ۔ جان دھرم دہلی۔ آریہ گزٹ۔ ویدک دھرم۔ آریہ جگت۔ آریہ مریادا۔ ن پرچارک۔ سارو دیشک۔ قومی آواز لکھنؤ اور صدق لکھنؤ سبھی معزز اخبارات اور ان کے دھیکاریوں کا۔ وید مقدس متعلقہ خبر، تبصرہ، مضامین۔ اور ایڈیٹوریل لکھنے کیلئے بہت بہت شکر گذار ہوں۔

شری جگن ناتھ جی کوشل مرکزی وزیر قانون۔ شری ہرکشن لال بھگت وزیر مواصلات و براڈ کاسٹنگ۔ کا بھی پورا تعاون دینے کے لئے میرا سر ان کے احسانات سے جھکا ہوا ہے۔

آشیرباد۔ شبھ کامنائیں

۱۔ ویدوں کے اُردو ترجمے کی بڑی ضرورت تھی۔ جسے شری آشُورام آریہ نے بہت اچھے ڈھنگ سے یجُروید کا اُردو بھاشیہ کرکے ایک بہت بڑے کام کو سرانجام دیا ہے۔ جس کے ذریعے بھارت ورش ساری دُنیا کو ہمیشہ سے پریم، پیار اور شانتی کا سندیش دیتا رہا ہے اور جس کی تلقین ہمارے دیش کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی جی وشو شانتی کے لئے ہمیشہ کرتی رہتی ہیں۔ ان سب کا آدھار ویدوں کے مہان اُپدیش روپ شکھشائیں ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ پستک انسانی جماعت کی ترقی، آپسی رواداری، محبت اور راشٹر ایکتا کے لئے لابھ دایک سِدھ ہوگی۔ لہٰذا شری آریہ جی کو اس شاندار کارِ عظیم کے لئے میں ودھائی دیتا ہوں۔

——— ہرکشن لال بھگت وزیر برائے انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ بھارت سرکار

(نوٹ):۔ یہ بیان یجُروید کو ریلیز کرتے ہوئے ۲۲ جون ۱۹۸۴ء کو ٹیلیویژن پر براڈکاسٹ کیا گیا)

۲۔ شری پنڈت آشُورام جی جہاں ایک کرم ویر وکتی ہیں وہاں مہان سوادھیائے شیل بھی ہیں۔ شری پنڈت جی نے رِشی دیانند جی کے بھاشیہ انوسار یجُروید کا اُردو ترجمہ لکھا ہے۔ ابھی اُس کے چار ادھیاؤں کی جلد میرے پاس آئی ہے۔ اس کو دیکھ کر میں اس کاریہ کی پرشنسا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اَتی اُدشیک اور سُندر کاریہ ہے۔ کہیں کہیں اوشکتا انوسار ادھک ویاکھیا بھی کی گئی ہے۔

میں اس پوتر کاریہ کے لئے شری پنڈت آشُورام جی کو ودھائی اور دھنیہ واد دیتا ہوں تتھا آریہ جنوں سے یہ آشا کرتا ہوں کہ اس گرنتھ کا ادھک سے ادھک پرچار کریں گے۔ رِگ وید کا اُردو ترجمہ بھی چھپنا آرمبھ ہوگیا ہے۔

——— کرنال

دیانند بلیدان شتابدی ۶ر اکتوبر ۱۹۸۴ء

ویدک دھرم کا سیوک

امر سوامی سرسوتی وید مندر ودیانند غازی آباد

۳۔ میں نے مانیہ شری پنڈت آشُورام جی کے دوارہ پرکاشت یجُروید کے اُردو انواد کو پڑھا تو گدگد پرسن ہوا۔ بہت بڑے پرشرم پُوروک یہ کاریہ سِدھ کیا جا رہا ہے۔ نشچے ہے کہ اس سے اُردو سنسار کو اپُورو لابھ پہنچے گا۔ بھارت بھر کی اُردو جانکار جنتا اِس سے لابھ پراپت کرے گی۔

اِس سے مُسلم جنتا وید کو جاننا چاہ رہی ہے۔ اُن کی پیاس بجھانے کے لئے یہ اُردو بھاشیہ امرت کا کام کرے گا۔ ایسا وشواس ہے۔

——— شانتی پرکاش

(شاستر ارتھ مہارتھی)

کئی بار آریہ بزرگ خصوصاً جو اُردو داں ہیں اور سنسکرت ہندی ادھک نہیں جانتے۔ پوچھتے رہتے ہیں کہ پہلے بٹوارہ سے ویدوں کے ترجمے اُردو میں چھپتے رہتے تھے کیا وہ اب بند ہو گئے ہیں یا کہیں سے ملتے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ ایسے جو بھی اُردو نویس اور ناظرین پربھو کرپا سے شردھالو آریہ سماجی پرانے وچاروں کے بزرگ سبھی ہمارے درمیان جب تک ہیں تب تک وید اور ویدک سنسکرتی کے آدرشوں کے پرسار کے لئے اُردو اخباروں کا زندہ رہنا جہاں ضروری ہے وہاں مشہور مشہور گرنتھ بھی اگر کچھ پرکاشت ہوتے رہیں۔ اُردو میں تو ویدک دھرم پرچار و پرسار کا یہ ایک بہترین سادھن ہوگا۔ اِس لئے پربھو کی آشیرواد لے کر رِگ وید کے اُردو بھاشیہ (تفسیر) کو آرمبھ کر دیا ہے۔ جہاں اس پوِتر پریرنا کے لئے پرمیشور پتا کا کوٹی کوٹی دھنیہ باد ہے وہاں پاٹھکوں کے لئے بھی یہی کہہ سکتا ہوں

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

آشو رام آریہ

وید شاستر کو لوک بھاشا میں لکھنے والا پہلا دھرم آچاریہ

نِسند یہہ مہرشی دیانند پہلے دھرم آچاریہ تھے جنہوں نے ہزاروں ورشوں سے بند وید شاستر اُن دھرم گرنتھوں کو جو کیول مُول اور بھاشیہ دونوں سنسکرت میں تھے اور لگ بھگ اڑھائی ہزار ورشوں سے جبکہ سنسکرت سنسار کے سبھی دیشوں کی بھاشا تھی۔ بھارت ورش دیش کے عام لوگوں کی بھاشا (آریہ (ہندی) میں چھپنے اور چھپوانے کا ایک مہان کرانتی کاری کاریہ آرمبھ کیا۔ یہ تو ہم بھلی بھانتی جانتے ہی ہیں کہ مہابھارت کے وناش کاری یدھ کے بعد جو گراوٹ آئی اور اس کے ساتھ نئی نئی تہذیبوں، کلچروں، متوں یا مذاہب کے جنم ہوئے تو ایک بھاشا (سنسکرت) بھی نہ رہ کر اپنی مرضی سے بگاڑ بگاڑ کر نئی نئی بھاشائیں مختلف دیشوں اور مذاہب نے بنا لیں اور اپنا لیں۔

ایسے ملکوں نے جب بھارت پر آکرمن کیا تو اُن کی بھاشایئں یہاں پر بھی غالب آیئں - جیسے مسلمان کے حملوں سے اُردو فارسی اور عربی تتھا انگریزوں سے انگریزی وغیرہ -

اِن حملوں سے ہمارا راجیہ تو چوپٹ ہُوا ہی - اس سے بھی جو زیادہ ہمارے ساتھ بڑائی ہوئی یا وناش وہ یہ کہ اِن حملہ آوروں نے بھارتیہ آریہ سنسکرتی کے بےشمار ساہتیہ یا ادبی خزانے کو یا تو جلا دیا یا لُوٹ کر اپنے مُلکوں میں لے گئے - اتنی بےرحمی سے اس بےبہا علمی خزانے کو ختم کیا کہ سارے دیش میں نام ونشان تک کہیں نہ رہا - رشی دیانند کو بالآخر جرمنی سے وید منگوانے پڑے اشاعت کو شروع کرنے کے لئے، کچھ براہمن شروتریوں کے ہاں رہ گئے تو مارے ڈر کے انہوں نے بھُومی گت کر دیئے (دبا دیئے) اور جن براہمن پریواروں نے پرمپرا سے ایک وید - دو وید - تین وید یا چاروید کنٹھ کر رکھے تھے اور سر پر آئے ہوئے آپت کال کو دیکھ کر اُس سمے کنٹھ کر لئے تو وہ ویدی، دوویدی - ترویدی اور چترویدی کہلانے لگے - سمجھنا چاہیئے - اور پورک ماننا چاہیئے - کہ ان براہمن ودوانوں کا جو عظیم احسان بھارت کی سنسکرتی ہے وہ بے مثال اور سُتتی کے یوگیہ ہے -

راجستھان کے وہ بہادر آریہ راجے مہاراجے جنہوں نے ویدک سنسکرتی کے انینت انوراگی مہرشی دیانند کی آواز کو لبیک کہہ کر اُن کے کندھے کے ساتھ کندھا ملا کر پروپکارنی سبھا بنائی اور اجمیر میں وید آدی ست شاستروں کی اشاعت کے لئے ویدک ینترالیہ پریس کھول کر اس کرانتی کا آرمبھ کیا - بلاشبہ سمپورن بھارتیہ پرجا اور راجہ کے لئے انینت دھنیہ واد کے سُوپاتر ہیں -

رِگ وید کیا ہے؟ :- رِگ وید سے سب پدارتھوں کی سُتتی ہوتی ہے -

ارتھات ایشور نے جس میں سب پدارتھوں کے گُنوں کا پرکاش کیا ہے اسلئے ودوان لوگوں کو چاہیئے کہ رِگ وید کو پہلے پڑھ کر اُن منتروں سے ایشور سے لے کر پرتھوی تک سب پدارتھوں کو یتھاوت جان کے سنسار میں اُپکار کے لئے پریتن کریں - رِگ وید شبد کا ارتھ یہ ہے کہ جس سے سب پدارتھوں کے گُن اور سوبھاو کا ورنن کیا جائے - وہ رِگ اور وید ارتھات جو یہ ستیہ ستیہ گیان کا ہیتو (کارن) ہے - اِن دو شبدوں سے رِگ وید شبد بنا ہے -

(رشی دیانند)

رِگ وید گرنتھ کی ترتیب :- اس میں آٹھ اشٹک ہیں اور ایک ایک اشٹک میں آٹھ آٹھ ادھیائے ہیں۔ اسی طرح رِگ وید کے ۶۴ - ادھیائے ہیں - پھر ہر ایک ادھیائے میں ورگ ہیں جو آٹھ اشٹکوں کے ۶۴ - ادھیایوں میں کُل ۲۰۲۴ ورگ ہیں جیسے پہلے اشٹک کے پہلے ادھیائے میں ۳۷ ورگ - دوسرے میں ۳۸ تیسرے میں ۳۵ - آنیادی - ادھِک جاننے کی اِچھّا ہو تو رِگ وید بھاشیہ کو آرمبھ میں دیکھ لیویں - پھر بھی یدی کسی بھائی نے اِچھّا پرگٹ کی تو سارے تفصیل وار بھی دوں گا -

اسی طرح اس وید میں دس منڈل ہیں۔ ہر منڈل میں انوواک ہیں - پھر سوکت ہیں اور سوکتوں میں منتر ہیں۔ جیسے پہلے منڈل میں ۲۴ - انوواک ہیں ۱۹۱ سوکت ہیں اور ۱۹۷۶ منتر ہیں۔ دوسرے منڈل میں چار انوواک 43 سوکت اور 429 منتر ہیں۔ تیسرے میں 5 - انوواک 62 سوکت اور 617 منتر ہیں آنیادی۔ اسی پرکار رِگ وید کے دس منڈلوں میں 85 - انوواک ہیں۔ 1028 سوکت اور 10589 منتر ہیں۔ اس طرح یہ وید چاروں ویدوں میں سب سے بڑا ہے۔

وید منتروں کی ارتھ پدھتی :- تین پرکار سے کی گئی ہے - ادھیاتمک، ادھی بھوتک اور ادھی دیوک - ایسا ہونا اسلئے ممکن ہو گیا ہے کیونکہ ویدیا سنسکرت کا ایک شبد انیک ارتھ واچی ہے۔ جہاں ایک شبد کے انیک ارتھ ہیں۔ وہاں انیک شبدوں کا ایک ارتھ ہے - مہرشی نے بھی پراچین ویدک پدھتی کو اپنے وید بھاشیہ کا آدھار بنایا ہے - لیکن شبدوں کی یہ ارتھ پدھتی الگ الگ موقع محل پر استعمال ہونے کے یوگیہ ہے - اِس کو کہتے ہیں کہ پرکرن دت پدھتی ارتھات جیسا پرکرن ہو موضوع ہو ویسے آگے پیچھے سمجھ کر پڑھنا اور پڑھانا سُننا سُنانا وغیرہ - جیسے ایک نے دوسرے کو کہا سیندھو لاؤ - اب سیندھو کے ارتھ ہیں دو گھوڑا اور نمک - یدی کھانا کھا رہا ہوگا تو سُننے والے کو سمجھنا ہوگا کہ نمک لانا ہے - اور اگر سفر پر تیاری ہے تو سمجھنا ہوگا کہ گھوڑا لانا ہے - جو اس پرکار کو سمجھ نہیں سکے گا - وہ وید شاستر کے پڑھنے پڑھانے اور سُننے سُنانے سے کبھی کچھ نہیں حاصل کرے گا - اُلٹے اپنے لئے پریواروں سماج کے لئے پرکرن دت نہ ہونے والا

مُنش خطرناک ہو جائے گا۔ آشا ہے پاٹھک بخوبی دھیان کریں گے۔

تین پرکار منتروں کی ارتھ پدھتی اور انیک شبد ارتھ کی پدھتی

اُدہرن کے لئے ایک اگنی شبد کے ارتھوں پر وچار کر لینے ہو یہ رگ وید کے پہلے منتر کا پہلا شبد ہے۔ وشال کایا (شریر) اگنی۔ اسلئے کہ اس اگنی کے 108 - ارتھ ہیں۔ ودیا کا پرکرن ہے تو ودوان اچاریہ اگنی۔ برہمچاری اگنی۔ گیان اگنی۔ راجیہ پرکرن ہے تو راجہ اگنی۔ سیناپتی اگنی۔ رکھشا کا وشے اگنی۔ پرچار کی بانی اگنی۔ ہون یگیہ کا وشے ہے تو لکڑیوں سے جلائی گئی بھونک اگنی۔ جیون کا وشے ہے پرماتم اگنی۔ ایشور اگنی ہے جس کا یہ سنسار بنا ہوا ہے اور جس کی اگنی سے ہی سوریہ۔ بجلی۔ ستارے۔ چاند سکو منتر ہیں۔ راشٹر کے سُدھار کا وشے ہے تو لیڈر اگنی کیونکہ وہ اگرنی ہے۔ جیسے شریر کے راشٹر کا اگرنی کون ہے چکھشو اسلئے اسکا نام نیتر ہے۔ بنائے جانے والا لیڈر اگرنی۔ یانترا کا ورنن ہے تو واہن۔ رتھ۔ گھوڑا۔ وایویان آدی سب اگنی کے ارتھ ہیں۔ اشو اگنی کا ہی نام ہے۔ فزکس اور کیمسٹری کا ورنن ہے تو وشے اگنی ہے۔ دھن ایشوریہ کا سنگرہ ہے تو بھی اُسکا وشے اگنی ہے۔ کیونکہ گتی ارتھ اگنی کا ہے۔ دھن ایشوریہ کا سنگرہ ہے تو بھی اُس کا وشے اگنی ہے۔ پرجا کی رکھشا کا وشے ہے تو وشے اُس کا رکھشوہا اگنی پرسدھ ہے۔ بجلی کا وشے ہے تو اگنی۔ سمندری طوفان کا وشے ہے تو اگنی۔ سوریہ اور اُسکی کرنوں کا۔ بادلوں اور اُن سے ورشا کا وشے ہے تو اگنی۔ اُن کے پکانے اور بھوجن بنانے کا وشے ہے تو سوریہ اگنی۔ اور بھونک اگنی۔ شریر کے سواستھ کا وشے ہے تو جٹھرا اگنی۔ سنینہ برت آچار کو دھارن کرنا ہے تو سنکلپ اگنی۔

پرمیشور کی سولہ کلاؤں کے ورنن کے۔ یجروید کے منتر میں کہا ہے۔ اُس پرمیشور کی تین جیوتیاں ہیں۔ پرتھوی پر بھونک اگنی۔ انترکھش میں وایو اگنی اور لوک میں سوریہ اگنی (نیادی (یجروید 8/3) لیکن یہ سمرن رکھنا ہوگا کہ ادھیاتم وشے میں اگنی کا مکھیہ ارتھ پرمیشور ہے جس کا نج نام اوم ہے اور باقی سب گونی ارتھانت گنوں کے کارن اسکے یہ نام وید آدی ست شاستروں میں بکھرے ہوئے ہیں۔

अग्नि कस्मात् अग्रणी भवति

ویدک گرامر نرکت کے آچاریہ یاسک کا یہ مت ہے کہ سنسار کا رچنے والا ہونے سے مکھیہ ارتھ اگنی کا پرمیشور ہے اور دوسرے بھونک اگنی داہ کرم (جلانا) والا جسکے بنا جگت کا کاریہ نہیں چل سکتا۔

پُتر یا شِشیہ کو جیسے ماتا پِتا اور گورُو شِکھشا دیتے ہیں
ایسے ہی جیوؤں کے کلیان کیلئے سرشٹی کے آرمبھ میں رِگ وید سے

جگت پِتا پرمیشور کا اُپدیش

अथ प्रथमं मण्डलम्

مَنڈل پہلا

॥ ओ३म् ॥

[१] अ॒ग्निमी॑ळे पु॒रोहि॑तं य॒ज्ञस्य॑ दे॒वमृ॒त्विज॑म् । होता॑रं रत्न॒धात॑मम् ॥ १ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۱)

منتر کا پدارتھ :- (یگیسیہ) ہم لوگ ودوانوں کے ستکار سنگم مہما اور کرم کے ہَوَن دینے تتھا گرہن کرنے والے پُروہِتم اُتپتی کے سمے سے کبھی پہلے پرمانو اور سرشٹی کے دھارن کرنے اور رِتوی جم بار بار اُتپتی کے سمے میں ستھول سرشٹی کے رچنے والے تتھا رِتو رِتوں میں اُپاسنا کے یوگیہ رتن دھاتمم اور نشچے کر کے منوہر پرتھوی یا سوورن آدی رتنوں کے دھارن کرنے یا دینے دیوم سب پدارتھوں کے پرکاش اور دان کرنے والے پرمیشور کی ایلے ستتی کرتے ہیں۔

ویوہارک بھوتک ارتھ :- اُپکار کے لیۓ ہم لوگ وِدیا آدی دان اور شلپ کریاؤں سے اُنتی کرتے یوگیہ پدارتھوں کے دینے ہارے تتھا اُن پدارتھوں کے اُتپن کرنے کے سمے سے پورو بھی چھیدن دھان اور آکرشن آدی گُنوں کے دھارن کرنے والا شلپ وِدیا سادھنوں کے (لیۓ) اچھے اچھے سُوورن آدی۔ رتنوں کے دھارن کرانے تتھا یُدھ آدی میں کلا یکت شستروں سے وِجے کرانے ہارے بھوتک اگنی کی بارم بار اچھا کرتے ہوں۔

بھاوارتھ :- پِتا کے سمان کرپالو پرمیشور سب جیوؤں کے ہِت اور سب وِدیاؤں کی پراپتی کے لیۓ کلپ کلپ کے آدی میں وید کا اُپدیش کرتا ہے جیسے پِتا یا گورو اپنے پُتر یا شِشیہ کو شِکشا کرتا ہے کہ تُو ایسا کر۔ ایسا وچن بول ستیہ وچن بول انیادی شِکشا کو سُن کر بالک بھی کہتا ہے کہ ستیہ بولوں گا اور آچاریہ کی سیوا کروں گا۔ جھوٹ نہ کہوں گا ویسے ہی وید منتروں میں بھی جاننا چاہیے کیونکہ ایشور نے وید سب جیووں کے اُتم سُکھ کے لیۓ پرگٹ کیا ہے۔

سپشٹی کرن :- پرمارتھ اور ویوہار وِدیا کی سِدھی کے لیۓ اگنی شبد کے پرمیشور اور بھوتک یہ دونوں ارتھ لیۓ جاتے ہیں جو پہلے سمے میں آریہ لوگوں نے "اشو وِدیا" کے نام سے شیگھر گمن کا ہیتو شلپ وِدیا پیدا کی تھی۔ اگنی وِدیا ہی کی اُنتی تھی۔ آپ ہی آپ پرکاشمان۔ سب کا پرکاش اور اننت گیان وان آدی کارنوں سے اگنی شبد کرکے پرمیشور اور روپ۔ داہ۔ پرکاش۔ ویگ۔ چھیدن اور گُن اور شلپ وِدیا کے مکھیہ سادھک (سدھ کرنے والے) آدی کارنوں سے پرتھم منتر میں بھوتک ارتھ کا گرہن کیا ہے۔

بہت سپشٹ کہا ہے رِشی مہاراج نے 'یہ مہاراج کی اننت کرپا ہے۔ وید کے ارتھ کے مارگ کو کھولنا جس کے لیۓ رِشی اروِند وگھوش نے رِشی دیانند کو ویدوں کی چابی کہا ہے۔ پاٹھکوں کو یہ ہم مہورت پرانتہ میں بیٹھ کر وید کے تتو ارتھ کو سمجھنے کا پریتن کرنا چاہیئے۔ پِتا پرماتما سپھلتا دیں گے اور پریرنا دیتے رہیں گے

آنند رام آریہ

پرماتما کی آرادھنا یا اُسے کھوجنے کے یوگیہ کون ہیں؟

अग्निः पूर्वेभिर्ऋषिभिरीड्यो नूतनैरुत । स देवाँ एह वक्षति ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱. سوکت ۱. منتر ۲)

پدارتھ : (पूर्वेभि) ورتمان اور پہلے سمے کے وِدوان (नूतनैः) وید کے ارتھ کے پڑھنے والے برہمچاری تتھا نوین ترک اور نوین کاریوں میں ٹھہرنے والے پرانی (ऋषिभिः) منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے وِدوان رشی اُن کے ترک اور کارنوں میں رہنے ولے پران۔ اِن سبھوں کو (اگنی) وہ پرمیشور (ईड्यः) اُستتی کرنے یوگیہ اور یہ بھوتک اگنی نتیہ کھوجنے کے یوگیہ ہے (सः) وہی پرمیشور (इह) اس سنسار یا اس جنم میں (देवान) اچھی اچھی اندریاں۔ وِدّیا آدی گُن۔ سب رتوؤں۔ اگنی اور اُتم اُتم بھوگنے یوگیہ پدارتھوں کو (आवक्षति) پراپت کراتا ہے۔

رِشی کون ؟ وہ رشی لوگ گوڑھ اور الپ ابھی پرایہ یُکت منتروں کے ارتھوں کو ٹھیک ٹھیک جاننے سے پرشنسا کے یوگیہ ہوتے ہیں اور انہی رِشیوں کی منتروں میں درِشٹی ارتھات اِن کے پدارتھوں کے وچار میں پرشارتھ اور یتھارتھ گیان اور وگیان کی پَرَورتی ہوتی ہے۔ اسی سے وہ ستکار کرنے کے یوگیہ بھی ہیں۔ تتھا جو دھرم اور ادھرم کی ٹھیک ٹھیک پریکھشا کرنے والے دھرماتما اور یتھارتھ وکتا تھے اور جنہوں نے سب وِدّیا ٹھیک ٹھیک جان لی تھی وہی رشی ہوئے۔ نِروکت رشی بھاشیہ) اور جنہوں نے منتروں کے ارتھ ٹھیک ٹھیک نہیں جانے تھے اور نہیں جان سکتے تھے اور ان لوگوں کو اپنے اُپدیش دّوارہ وید منتروں کا ارتھ سہت گیان کراتے ہوئے چلے آئے۔ جس سے پیڑھی در پیڑھی آگے کو بھی وید ارتھ کا پرچار اُنتی کے ساتھ بنا رہے۔ یدی نہ بُدھی ہونے سے سمجھ نہ سکیں تو اس کے لئے وید ارتھ کے گیان کے لئے اِن رِشیوں نے نگھنٹو اور نِروکت آدی گرنتھوں

کا اُپدیش کیا (اِن کو لکھا) جس سے سب کو وید اور وید انگ کا یتھارتھ بودھ ہو جائے۔ نروکت کے آچاریہ کا مت ہے۔ کہ ترک ہی رشی ہے۔ نیائے شاستر میں گوتم منی نے کہا ہے کہ جو سدھانت کے لئے جانے کے لئے وچار کیا جاتا ہے۔ اس کا نام ترک ہے۔ شت پتھ براہمن میں رشی کے ارتھ پران بھی کئے ہیں۔

بھاوارتھ: میں رشی دیانند نے رشی کے ارتھوں کو اور سپشٹ کیا ہے۔ کہ جو منش سب ودیاؤں کو پڑھتے اور پڑھاتے ہیں اور اپنے اپدیش سے سب کا اُپکار کرتے ہیں یا پہلے ہوئے ہیں اور جو اب ودیا ابھیاس کے لئے پڑھتے ہیں وہ سب پورن ودوان شُبھ گُن سہت ہونے پر رشی کہلاتے ہیں کیونکہ جو منتروں کے ارتھوں کو جانتے ہوئے دھرم اور ودیا کے پرچار۔ اپنے ستیہ اُپدیش سے سب پر کرپا کرنے والے۔ نِش کپٹ۔ پرشارتھی دھرم کے سِدّھ کرنے کے لئے ایشور کی اُپاسنا کرنے والے اور سب کاریوں کی سِدّھی کے لئے بھوتک اگنی کے گنوں کو جان کر اپنے کاریوں کو سِدّھ کرنے والے ہوتے ہیں۔ تتھا پراچین اور نوین ودوانوں کے تتو جاننے کے لئے۔ یکتی پرمانو سے سِدّھ ترک اور کارن اور کاریہ جگت میں جو پران ہیں۔ اِن سب سے ایشور اور بھوتک کا اپنے اپنے گنوں کے ساتھ کھوج کرنا یوگیہ ہے۔

دوسرے لوگوں کے لکھے منتر ارتھ سے ساوِدھان:

مہرشی نے یہ لکھا ہے کہ یہی ارتھ اِس منتر کا نروکت کار یاسک آچاریہ نے کیا ہے۔ جو ٹھیک ہے لیکن پراکرت جن ارتھات اگیانی لوگوں نے پرسِدّھ بھوتک اگنی جلانے اور پکانے آدی کاموں میں لے لیا ہے۔ وہ اس منتر میں نہیں لینا۔ کنتو سب کا پرکاش کرنے ہارا (اگنی) پرمیشور اور سب ودیاؤں کا ہیتو۔ جس کا نام وِدیت (بجلی) ہے۔ وہی بھوتک اگنی یا اگنی شبد سے لینا۔ اِس منتر کا ارتھ نوین بھاشیہ کاریوں نے کچھ کا کچھ ہی کہہ دیا ہے۔ جیسے سائن آچاریہ نے لکھا ہے۔ کہ پراچین بھرگو۔ انگرہ وغیرہ

اور نوین ارتھات ہم لوگوں کو اگنی کی اُستتی کرنا اُچت ہے۔ وہ دیووں کو ہون ارتھات ہوم میں ڈالے ہوئے پدارتھ اُن کے کھانے کے لئے پہنچاتا ہے۔ ایسی ہی ویاکھیان یورپ کے اور آریہ ورت کے نوین لوگوں نے انگریزی بھاشا میں کیا ہے۔ اور کلپت (بناوٹی۔ اناَرش گرنتھ) گرنتھوں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ سو یہ بڑے آشچریہ کی بات ہے کہ ایشور کے پرکاشت اناَدی وید کا ایسا ویاکھیان ؟ جس کا کھنڈن دو نکرشٹ محدود اور گھٹیا آشئے (ارتھ) نروکت۔ شت پتھ گرنتھوں کے حوالے سے کیا گیا ہے۔ حالانکہ اِن پراچین آرش گرنتھوں کا ابھی پرائے بالکل یہ نہیں ہے۔

اِیشور آگیا پر چلنے اور بھوتِک اگنی۔ شلپ وِدّیا کو سِدّھ کرنے سے

اکھشئے دھن کی پراپتی

ایک سہارا تیرا نام

अग्निनां रयिमश्नवत् पोषमेव दिवेदिवे । यशसं वीरवत्तमम् ॥ ३ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۳)

ترجمہ: (अग्निना) جگت گورو پربھو۔ اگنی کی کرپا اور سہایتا سے جیو آتما (रयिम) سب سے اُتم شریشٹھ دھن (अश्नवत) پراپت کرتا ہے اور (दिवे दिवे) پرتی دن (यशसं) نرمل یش اور کیرتی (वीर वत्तमम) شور ویر دھرماتما سنتان آدی سچی سمپتی کا (مالک بنتا ہے)۔

ہمارے سچے گورو

ویاکھیا: (۱) پرم پوجیہ پربھو آپ اگنی ہیں۔ اگرنی ہونے کے

ناطے آپ ہی سنسار کے جگت گورو ہیں۔ نہ صرف ہمارے بلکہ ہمارے پُوروج رشیوں اور مُنیوں کے بھی گورُو ہیں۔ स श्वैषामपि गुरुः कालेनान वच्छदात

(یوگ درشن ۱-۲۲)۔ وہ ہمارے پُوروجوں کا بھی گورُو ہے۔ کال کی سیما سے پرے ہونے کی وجہ سے۔

अग्निराचार्यस्तव (پارسکر سُوتر) اگنی ہی سچا آچاریہ ہے۔ جگت گورُو ہے۔

ہے ناتھ! آپ نے ہمارے کلیان کے لئے سرشٹی کے آدمیں گیان کے اننت بھنڈار وید کو رشیوں کے پوتر ہردیہ میں دیا۔ اِس ادبھت گیان شِلا کا سے منشیوں کی گیان چکشو کھل جاتی ہے۔ وہ ترجاتے ہیں۔ آپ اب بھی ہر وقت ہر گھڑی ہمارے ساتھ رہتے ہوئے ہمارا پتھ پردرشن کر رہے ہیں۔ سچّے گورُو جس پر آپ کی کرپا ہو جاتی ہے اُس کو پھر کس چیز کی ضرورت اُتم شریشٹھ دھن۔ یش کیرتی۔ شوُربیر۔ دھرماتما سنتان اُس کی سب کامنائیں پُورن ہو جاتی ہیں۔

۲۔ پریتم! آپ ادبھت گورُو ہیں۔ سنساری گورُو بھی۔ جب شِشیہ پر کرپا کی درشٹی کرتے ہیں تو اس کو نہال کر دیتے ہیں۔ یم نے نچیکتا کو۔ کرشن نے ارجن کو۔ وشِشٹ نے رام کو۔ ورجانند نے دیانند کو۔ رام کرشن نے وویکانند کو نہال ہی تو کر دیا۔ ان کو فرش سے اُٹھا کر عرش پر بٹھا دیا۔ لوہے کو کندن ہی تو بنا دیا۔

۳۔ جھُوٹے گورووُں نے پاکھنڈی راہنماؤں نے میری ساری سمپتی لُوٹ لی۔ پتا مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ میرا دھن۔ یش۔ سمپتی سب لُوٹ کر مجھے جنگل میں اکیلا ہی بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔

ع نہ خُدا ہی مِلا نہ وصالِ صنم ٭ نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔

اُن کے کہنے پر میں نے تیرتھ۔ جنگل۔ ندی۔ پہاڑ۔ صحرا۔ سب چھان مارے۔ لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ ابھی تک کورا لفافہ ہوں۔ سب طرف سے مایُوس ہو کر میں ان سب کو چھوڑ کر اب تیری شرن میں آتا ہوں۔ نہ آشریوں کے آشرے سچے گورُو! اب تیری شرن میں آتا ہوں۔ تیرے سوا اب کوئی سہارا نہیں ع ایک سہارا تیرا نام

۴۔ سچے گورو ! آپ کی کرپا سے سنسار میں ششیہ کو دھن جن یش کیرتی ملتی ہے۔ آپ کی کرپا درشٹی کیسے ملتی ہے۔ اُپنشد میں کہتی ہیں۔ न अविरतो दुष्चतितात न अशान्ती न अतमाहित न अशानत मानसी वाइपि प्रज्ञानेन एनम आययात ॥ بُرے آچار والے۔ اشانت من والے جن کا من ایکاگر نہیں ہے۔ جن کے من میں ہر وقت اشانتی رہتی ہے۔ وہ گیان سے اس کو نہیں پا سکتے ہیں۔

اِنسان کو اپنے گیان اور بل پر بھروسہ ہوتا ہے۔ لیکن اُپنشد کہتا ہے۔ کہ جب تک آچار درست نہ ہو۔ من شانت اور ایکاگر نہ ہو۔ اُس پربھو کی کرپا درشٹی پراپت نہیں ہو سکتی محض کورے گیان سے انسان کو کچھ پراپت نہیں ہو سکتا ؎

عالم بے عمل چوں درخت بے ثمر

عمل کے بغیر ایک عالم ایسا ہے جیسے وہ درخت جس پر کوئی پھل نہ ہو۔

۵. سچا گورو وہ ہوتا ہے جو ششیہ کو نہال کر دیتا ہے ؎

ششیہ کو ایسا چاہیئے گورو کو سب کچھ دے

پر گورو ایسا چاہیئے ۔ جو ششیہ سے کچھ نہ لے

پتا! آپ ہی گورو ہیں۔ سدا دیتے رہتے ہیں۔ کبھی بھی آپ کا دستِ کرم رکتا نہیں ہے ؎ دیندا دیہہ۔ لیندا تھک پاہیں ؛ جیا جگانتر کھائی کھائیں اتنا دیتے ہو کہ لینے والا تھک جاتا ہے۔ اس کا کاسہ گدائی بھر جاتا ہے۔ لیکن آپ کی بخشش کا ہاتھ نہیں رکتا۔ اس لئے جب تک آپ کی دیا درشٹی نہیں ہو گی اُدھار ناممکن ہے۔

۶۔ بھگوان بتاؤ نا۔ یہ کرپا درشٹی کب اور کیسے پراپت ہو گی

آپ گنوائیے تاں شوہ پائیے اور کیسی چترائی

پرمیشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کو

کیول دھارمک ادیوگی اور ودوان منش ہی

پراپت کرنے کے یوگیہ ہیں۔ !

अग्ने यं यज्ञमध्वरं विश्वतः परिभूरसि । स इद्देवेषु गच्छति ॥ ४ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۴)۔

(अग्ने) ہے پرمیشور ! آپ (विश्वतः) سروتر ویاپت ہو کر (यम्)

جس (अध्वरम्) ہنسا آدی دوش رہت (यज्ञम्) ودّیا آدی پدارتھوں کے

دان روپ یگیہ کو (परिभूः) سب پرکار سے پالن کرنے والے ہیں۔ (यज्ञ तत्) ودوانوں

میں (गच्छति) پھیل کے جگت کو سکھ دیتا ہے۔ پراپت کرتا ہے۔

بھوتک ارتھ بھاشیہ

(अग्ने) جو یہ بھوتک اگنی (विश्वतः) پرتھوی آدی پدارتھوں کے ساتھ

انیک دوشوں سے الگ ہو کر (यम्) جس (अध्वरम्) وناش آدی دوشوں سے

رہت (यज्ञम्) شلپ ودّیا روپ یگیہ کو (परिभूः) سب پرکار سے سدھ کرتا ہے

(स इत्) وہی یگیہ (देवेषु) اچھے اچھے پدارتھوں میں (गच्छति) پراپت ہو

کر سب کو لابھ کاری ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جس کارن ویاپک پرمیشور اپنی ستا سے یگیہ کی رکھشا کرتا ہے

اسی سے وہ اچھے گنوں کے دینے کا ہیتو (کارن) ہوتا ہے اسی پرکار ایشور نے دویہ گن

یکت اگنی بھی رچا ہے۔ کہ جو اتم شلپ ودّیا کو پیدا کرنے والا ہے۔ ان گنوں کو کیول

دھارمک ادیوگی (پرشارتھی)، اور ودوان منش ہی پراپت ہونے کے ہی یوگیہ

ہوتا ہے۔

سرشٹی رچنا کا یہ اہنسا مئے یگیہ

برہمانڈ میں یہ جو پرکرتی سے مہان کا رچیہ دن رات ہو رہا ہے۔ تتوؤں کا سنیوگ سرشٹی کی اُتپتی۔ ستھتی۔ پرلے۔ اسنکھیہ بھوت پراٹی۔ جڑ چیتن پدارتھوں کی پیدائش۔ رکھشا اور مرن۔ سوریہ اُدے ہوتا۔ پرکاش کا پھیلنا۔ است ہوتا۔ چندرماں آدی سبھی نکھشتروں۔ لوک لوکانتروں کا انترکش میں دن رات بھرمن کرنا۔ رتوؤں کا آواگمن پرتھوی سے سوریہ دوارہ جل اُوپر جانا۔ پھر ورشا۔ اُس سے پربتوں پر پھر برف کی اُتپتی پھر سوریہ کی گرمی اور تاپ سے پگھلنا۔ پھر ندیوں کی شکل میں سارے جگت کو جیون دینا اتیادی۔ منش کا آزادی سے کرم کرنا۔ کرم کر چکنے کے بعد اُس کے پھل ارتھات پرمیشور کے ودھان میں بندھ جانا۔ دکھ سکھ بھوگنا۔ جنم مرتیو کے چکر میں پھنسنا اور پھر کرم کا چکر چل پڑنا۔ اتیادی۔ یہ سب کیا ہے۔ جگت پتا پرماتما کا چلایا ہوا یگیہ ہے جو ادھور ارتھات ہنسا رہت۔ اہنسا مئے ہے۔ جس سے سب کی رکھشا ہو رہی ہے۔ سکھ ہو رہا ہے۔ لابھ ہو رہا ہے۔ کسی کو دکھ ہانی اور کلیش پہنچانے کے لئے نہیں۔ جیسے جیسے برہمانڈ میں ہوتے ہوئے دن رات پیارے ایشور کے اس یگیہ کی لیلا کو وچار پورک دیکھتے جائیں گے ویسے ویسے ہمیں معلوم ہوتا جائے گا کہ یہ سب کچھ جڑ چیتن۔ پراٹی۔ اپرانی سب کے کلیان کا کرم ہو رہا ہے۔ اس لئے اس کا نام یگیہ ہے۔ اسی لئے ویدوں میں سہسر پُرش سوکت کے منتروں میں آیا کہ

तसमात यज्ञात् सर्वहुत: सम्भृतं पृषदाज्यम् ।
पशूँस्तँश्चक्रे वायव्यानारण्या ग्राम्याश्च ये ॥

اُسی یگیہ پُرش پوجنیہ پرماتما سے دہی۔ گھی۔ ان آدی بھوگ کے پدارتھ منش۔ پشو پکھشی جنگل۔ پربت۔ وید (ا)۔ کا گیان آدی سب اُتپن ہوا۔ وغیرہ وغیرہ پرمیشور کے

دیئے اننت ودّیا آدی پدارتھوں کا دان یگیہ سدا سے ودوانوں کے لئے مارگ پردرشن کرتا آرہا ہے۔ اس لئے ہم سب لوگ جن کو جگت پتا نے مانو پتر کا سروُاتم چولا دے کر انوگرہیت کیا اُس کے یگیہ مارگ پر چلتے ہوئے سب کی سیوا رکھشا اور سب سے پریم کر کے پیارے پربھو پتا کی بنائی ہوئی دُنیا کو سوَرگ دھام بنانے میں سدا پریتن شیل رہیں اور جیسے پرماتما دُشٹوں کو ڈنڈ دینے کے لئے رُدر رُوپ ہو کر نیائے یگیہ کرتے ہیں۔ ہم بھی اینائی لوگوں سے اتیاچاریوں سے اپنی اور سب کی رکھشا کرنے کے لئے اپنے میں سے نیائے آدھیش یا راجہ بنا کر اُن کے ہاتھ میں دنڈ ودھان دے کر مانو سورکھشا کا یگیہ بھی چلاتے رہیں۔

تتھا بھوتک اگنی سے انیک کل کارخانوں کو موٹر گاڑی جہاز انجن آدی شلپ کلا سے انڈسٹری کو فروغ دے کر وگیان کو پھیلائیں۔ جس سے ایک ایشور کی پوجا اور بھوتک اگنی سے کلا کوشل کے پھیلاؤ سے سب کی اُنتی اور سب سُکھی ہوں۔

اِس لئے رشی نے کہا۔ کہ اس پرمیشور رُوپ اگنی اور بھوتک اگنی کے مہان اور اسنکھیہ اُتم گنوں کو کون دھارن کرنے یوگیہ ہیں؟

کیول دھرماتما۔ پرشارتھی اور ودوان منش۔ اناڑی منش یا بالک جیسے اگنی میں ہاتھ ڈال کر اپنے آپ کو جلا لیتا ہے۔ ایسے ہی پاپی۔ آلسی اور موُرکھ نہ پرمیشور کے گنوں کو دھارن کر سکتا ہے۔ نہ ہی جلانے والی اگنی کا سدا اُپیوگ کر سکتا ہے

اِس لئے سب منشوں کو دھرماتما پرشارتھی اور ودّیا پراپت کر کے پرمیشور کے یگیہ رُوپ اور یگیہ مئے جگت سے سُکھ پراپت کرنے کا یتن کرنا چاہیئے۔

وہ پرمیشور ودوانوں کیساتھ ست سنگ کرنیسے پراپت ہوتا ہے

अग्निर्होता कविक्रतुः सत्यश्चित्रश्रवस्तमः । देवो देवेभिरा गमत् ॥ ५ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱ منتر ۵)

پدارتھ: جو (सत्यः) اوناشی (देवः) آپ سے آپ پرکاشمان (कविक्रतुः) سروگیہ ہے جس نے پرمانو آدی پدارتھوں - اُن کے اُتم اُتم گُن رچ کر دکھلاتے ہیں - جو سب ودّیا یکت وید کا اُپدیش کرتا ہے اور جس سے پرمانو آدی پدارتھ پیدا کر کے سرشٹی کے اُتم پدارتھوں کا درشن ہوتا ہے - وہی کوی ارتھات سروگیہ ایشور ہے تتھا بھوتک اگنی بھی - ستھول اور سوکھشم پدارتھوں سے کلا یکت ہو کر دیش دیشانتریں گمن کرنے والا دکھلایا ہے (चित्र श्रवस्तमः) جس کا اتی آشچریہ روپ شرون (یش) ہے وہ پرمیشور (देवेभिः) ودوانوں کے ساتھ ست سنگ کرنے سے (आगमत्) پراپت ہوتا ہے تتھا جو (सत्यः) شریشٹھ ودوانوں کا ہت ارتھات اُن کے لئے سکھ روپ (देवः) اُتم گنوں کا پرکاش کرنے والا - سب جگت کو جاننے والا اور رچنے ہارا پرماتما اور جو بھوتک اگنی سب پدارتھوں کے ساتھ ویاپک اور شلپ ودّیا کا مکھیہ ہیتو (चित्र श्रवस्तमः) جس کو ادبھت ارتھات اتی آشچریہ روپ سنتے ہیں - وہ دویہ گنوں کے ساتھ (आगमत्) جانا جاتا ہے -

بھاوارتھ: سب کا آدھار - سروگیہ - سب کا رچنے ہارا - وناش رہت - اننت شکتی مان اور سب کا پرکاشک آدی گن ہیتوؤں کے پائے جانے سے اگنی شبد کر کے پرمیشور اور آکرشن آدی گنوں سے مورتی مان پدارتھوں کے دھارن کرنے ہارا آدی گنوں کے ہونے سے بھوتک اگنی کا بھی گرہن ہوتا ہے سوائے

اس کے منشیوں کو یہ بھی جاننا اُچت ہے کہ ودوانوں کے سماگم اور سنسار کے پدارتھوں کو اُن کے گنوں سہت وچارنے سے پرم دیالو پرمیشور۔ اننت سُکھ داتا اور بھوتک اگنی شلپ ودیا کا سِدھ کرنے والا ہوتا ہے۔

وِیاکھیان

منتر بھاشیہ میں مہاراج نے پدارتھ اور بھاوارتھ دونوں میں سمپورن جگت کا آدھار اور پرکاشک ہونے سے اگنی شبد کا ادھیاتمک اور کلا کوشل اور شلپ ودیا کی سِدھی کے لئے بھوتک اگنی کا ارتھ کر کے چیتن اور جڑ جگت پر پرمیشور اور بھوتک اگنی کا راجیہ ہے۔ یہ سپشٹ کر دیا ہے اور یہ بھی کہ وہ پرمیشور آشریہ شرون آشریہ دیشٹ۔ آشریہ شکتی۔ آشریہ سوروپ اور ادبھت ہے۔ اُسی کی پراپتی کا سادھن منتر نے بتلایا ہے۔ ودوانوں کے ساتھ سماگم۔ ارتھات ست سنگ جس کے سمبندھ میں کوی لکھتا ہے ؎

ست سنگ کی آدھی گھڑی۔ آدھی سے بھی آدھ

تُلسی سنگت سادھ کی کٹے کوٹ اپرادھ

وید آدی ست شاستروں میں سادھو یا سادھ آدی شبد سبھی ستیہ کے درشک پرتیک اور ونش ہیں۔ وید میں سادھو کا ارتھ کیا ہے۔ ستیہ مارگ پر چلنے والا۔ (رگ وید ۲-۱۱-۴) بھگوت گیتا میں साधु भावे میں سدبھاؤ اور سادھو بھاو آدی کا مرورت (منبع) ستیہ کو ہی کہا گیا ہے (بھگوت گیتا ۲۶-۱۷)

تات پریہ اِس کا یہ ہے کہ سادھو ارتھات ست پُرشوں کا تھوڑا سماگم یا سنگتی بھی پربھو کی پراپتی اور سب پرکار کے دکھ تاپ پاپ آدی دوشوں کا نوارن کرتی ہے۔ جیسے شاستر میں کہا ہے کہ:

सत्संगति कथय किम् न करोति पुन्साम्।

کہو ست سنگتی منشیوں کا کیا نہیں کر سکتی ::

پرمیشور کی اُپاسنا سے جیو اِس لوک اور موکش کے سُکھ کو پراپت کرتا ہے

[२] यदङ्ग दाशुषे त्वमग्ने भद्रं करिष्यसि । तवेत्तत् सत्यमङ्गिरः ॥ ६

(رگ وید - منڈل ۱ - سوکت ۱ منتر ۶)

ہے (अंगिर) برہمانڈ کے انگ (پرتھوی آدی پدارتھوں کو پران رُوپ اور شریر کے انگوں کو انتریامی رُوپ سے رس رُوپ ہو کر رکھشا کرنے والے ہونے سے یہاں پران شبد سے ایشور لیا ہے)۔ ہے انگ ! سب کے متر اگنے پرمیشور ! (यत) جس کارن آپ (दाशुषे) نرلوبھتا سے اُتم اُتم پدارتھوں کے دان کرنے والے منش کے لئے (भद्रम्) کلیان جو کہ سرشیٹھ ودوانوں کے یوگیہ ہے اُس کو (करिष्यसि) کرتے ہیں سو یہ (तवेत्तत) آپ کا ہی (سत्यम्) ستیہ (ब्रतम्) شیل ہے۔

بھاوارتھ : جو نیائے۔ دیا۔ کلیان اور سب کا متر بھاؤ کرنے والا پرمیشور ہے۔ اُسی کی اُپاسنا کر کے جیو اِس لوک اور موکش سُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ کیونکہ اِس پرکار سُکھ دینے کا سوبھاؤ اور سامرتھیہ کیول پرمیشور کا ہے۔ دُوسرے کا نہیں۔ جیسے شریر دھاری اپنے شریر کو دھارن کرتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور سب سنسار کو دھارن کرتا ہے اور اُسی سے سنسار کی یتھاوت رکھشا اور ستھتی (ٹھہراؤ) ہوتی ہے۔

بھدر (کلیان) کِس کا ؟

پرمیشور بھدر ارتھات کلیان کرتے ہیں۔ کس کا ؟ جو لوبھ رہت ہو کر اُتم اُتم پدارتھوں کا دان کرنے والا ہے جس کے سمبندھ میں مہاراج کرشن نے दीयते ऽ नुपकारिणे (بھگوت گیتا 17/21) دینا چاہیئے۔ لیکن پرتی اُپکار ارتھات واپسی اس کے بدلے میں اپنے ساتھ بھلائی یا اُپکار کی بھاؤنا سے بالکل اُونچے اُٹھ کر۔ یہ سمجھ کر کہ میرا دھرم (کرتویہ) دینا ہے وہ ہو گیا۔ جس کو دیا گیا یا جس کے ساتھ بھلائی کی گئی۔ وہ اس کے بدلے میں میرے ساتھ بھلائی

کرے گا یا بُرائی ؟ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی بُرائی کرے تمہارے ساتھ کہ تمہیں اُجاڑ دے پر اپنا دھرم ہے دینا اور پھر اُس کو بھول جانا۔ اس کو رشی دیانند दाशुषे کے بھاشیہ میں لکھتے ہیں۔ نرلوبھتا سے دینا۔ اور پھر وہ بھی اُتم اُتم پدارتھ۔ گھٹیا نہیں۔ یہی تھا مُول کارن جس سے دھرم پتر رشی پُتر نچکیتا اپنے پتا رشی واج شروس سے رُوٹھ گیا۔ کہ اوہ میرے پتا اُتم گئوؤں کے ساتھ ناکارہ اور بوڑھی گئوئیں دان میں کیوں دے رہے ہیں۔؟ تو بھدر کلیان نہیں ہوگا۔ یہاں سے ہی کٹھ اُپنشد کا ارنبھ ہوا۔ آج سے لاکھوں کروڑوں درش پہلے دان کے سمبندھ میں اس اونچی دید شکھشا کا۔

سمرپن بھاؤنا

آریہ ابھی ونے میں رشی مہاراج نے (दाशुषे) کا ارتھ لکھا ہے پرمیشور کو آتما آدی دان کرنے والے کے لئے۔ اس پد کا سنسکرت ارتھ لکھا ہے सर्वस्व ارتھات سروسو پربھو کے ارپن کرنے والے کے لئے۔ یہی بھاؤ ہے۔ आत्मादि آتما آدی کے دان کا۔ اپنے آپ کا اور جس کو وہ اپنی سمجھتا ہے۔ ایسی سب وستوؤں کو جو پربھو کی بھینٹ کر دیتا ہے۔ بھگوان اُس کا بھدر کرتے ہیں۔ ایسے ویسے کا نہیں۔ اس لئے پہلے اپنے آپ کو سمرپن کرنا یا ارپت کرنا سیکھ جائیں۔ جس کے متعلق پنچ مہایگیہ ودھی سندھیا پرہم یگیہ کے پرکرن میں بھی گائتری منتر کے نیچے سمرپن واکیہ سنسکرت میں دیئے ہیں۔ جس کا بھاؤ ارتھ یہ ہے۔ کہ ہے ایشور دیاندھے! جو جو اُتم کام ہم لوگ آپ کی کرپا سے کرتے ہیں۔ وہ سب آپ کے سمرپن ہیں (اتیادی وہاں دیکھ لیں)

سپُردم بہ تو مایۂ خویش را ؛ تو دانی حساب کم و بیش را

اسی سمرپن کا پھل ہی کہلاہے۔ رشی درنے۔ دھرم ارتھ۔ کام اور موکھش کی سدھی۔

مہاتما بدھ سے کسی نے پوچھا۔ کہ آپ نروان (موکھش) کی بخشش عوام پر کیوں نہیں کرتے۔ اُنہوں نے کہا۔ کہ گھر گھر جا کر لوگوں سے دریافت کرو۔ کہ اُن کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ اُس نے واپس آکر کہا۔ کہ لوگوں کی ضروریات تو بے شمار ہیں۔ دھن۔ طاقت۔ شہرت۔ استری بچے۔ صحت

خوبصورتی۔ لمبی آیو وغیرہ وغیرہ۔ مہاتما بُدھ نے پُوچھا۔ کہ نروان، کتنے آدمیوں نے مانگا ہے جواب
ملا کسی نے بھی نہیں۔ مہاتما بُدھ نے کہا۔ بھلا تو پھر میں نروان کا مارگ زبردستی کیسے ٹھونس
سکتا ہوں (بتلا سکتا ہوں)۔

واستو میں پرٹھو سے تو پربھو کو ہی مانگنا ہوگا۔ اور اُس کے لئے کرنا ہوگا دان یا سمرپن
مردسو کا۔ تب ہوگا۔ برہم درشن، یا اُس کا پیار ؛

جو سروگیہ سب کا ساکھشی پرمیشور ہے
وہ ہمارے سب کاموں کو دیکھتا ہے

उप॑ त्वाग्ने दि॒वेदि॑वे॒ दोषा॑वस्तर्धि॒या व॒यम् । नमो॒ भर॑न्त॒ एम॑सि ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۷)

پدارتھ: اگنے! ہے سب کے اُپاسنا کرنے یوگیہ پرمیشور! ہم لوگ (दिवे दिवे)
انیک پرکار کے وگیان ہونے کے لئے (धिया) اپنی بُدھی اور کرموں سے (त्वा) آپ کی (भरन्तः)
اُپاسنا کو دھارن اور (दोषावस्तः) رات دن میں نرنتر (नमः) نمسکار آدی کرتے ہوئے
(उपमसि) آپ کی شرن کو پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: ہے سب کو دیکھنے اور سب میں ویاپت ہونے والے اُپاسنا
کے یوگیہ پرمیشور! ہم لوگ سب کاموں کے کرنے میں ایک کھشن بھی آپ کو نہیں بھولتے
اسی سے ہم لوگوں کو ادھرم کرنے میں کبھی اِچھا بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو سروگیہ۔ سب کا ساکھشی
پرمیشور ہے وہ ہمارے سب کاموں کو دیکھتا ہے۔ اِس نشچے سے۔

پربھو کی شرن کیوں؟

انیک پرکار کے وگیان۔ کے لئے दिवे दिवे کے ارتھ جہاں کہیں ایک بھاشیہ کار پرتی

دِن کرتے ہیں۔ وہاں رِشی دیانند दिव دھاتو کہے اور بہت گہرائی میں جا کر اس کا ارتھ کرتے ہیں۔ विज्ञानस्य प्रकाशाय ارتھات وِگیان کے پرکاش کے لئے کیونکہ سے رات دن تو آہی گیا ہے جس کا ارتھ سپشٹ ہے پرتی دن روزانہ दोषा वस्तः صبح و شام لیکن پربھو کی شرن میں جانے کا آدیش کیا ہے۔ اُپاسنا اور دونوں سندھیا ویلاؤں میں بیٹھنے کا ؟ اس ابھپرائے کو بتلایا کہ انیک پرکار کے وِگیان کے لئے۔

وید آدی ست شاستروں میں پرمیشور کی بھگتی اُپاسنا یا قربت حاصل کرنے کے مکھیہ اُدیش دو ہی تو بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) ایک پاپوں سے چھوٹنا اور (۲) دوسرے گیان وِگیان۔ پورنا سمارگ کی پراپتی سے آنندت ہونا۔ جیسے کہ ویدانت شاستر یجروید کے انتم منتر میں آیا ہے

युयोधि अस्मत् जुहराणम एनः دُور کر دے ہے اگنے پرماتمن! ہم سے کُٹلتا پُورن پاپ رُوپ کرم کو اس لئے ہی भूयिष्ठाम ते नम उक्तिम विधेम ہم بار بار بہت بہت تیری سُتتی پرارتھنا کیرتن کرتے ہوئے تیری شرن پراپت کرتے ہیں۔

دُوسرے اُدیش کی پراپتی بھی اس منتر کا پہلا بھاگ بتلا رہا ہے सुपथा एय अस्मान्

ہمیں سوپتھ پر لے چلو۔ اپنی پریرنا میں۔ گیان وِگیان اور ایشور کی پراپتی کے لئے حاصل کیا آیا کہ پربھو شرن پراپت کر منش گیان وِگیان سمپن ہوتا ہے اور گیان وگیان سے ایشوریہ وان ہو کر سُکھی اور آنندت ہو جاتا ہے اور پھر؟ اس کے آگے کی منزل بھی ہے اور وہ ہے۔

महयम् दत्वा व्रजत ब्रह्म लोकम् (اتھرو وید)۔ پربھو پتا کہتے ہیں کہ اس سب سُکھ آنند اور ایشوریہ کو پراپت کر کے پھر مجھے دے دو۔ اس سے تمہاری نشٹھا بھگتی مجھ سے بڑھے گی اور میرا پیار تم سے بڑھے گا۔ یہی ہے سب پدارتھوں کو پربھو سمرپن کر کے برہم لوک کی پراپتی جس کے لئے اُپنشد کا رشی کہہ رہا ہے۔ (کٹھ اُپنشد)

एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम । एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्म लोके महीयते॥

اے مانو! تیرے جیون کے سُکھ کے لئے بھگوان کی اُپاسنا، شرن اور آشرے ہی

شریشٹھ ہے، یہی پرم ہے۔ اس سے تیری مہما برہم لوک میں ہوگی۔ تو پوجا جائے گا۔ گیان

کے لوک میں اور پربھو کے دھیان میں مگن ہو۔ اُس کی امرت گود میں ایسے آنند پائے گا جیسے

جننی ماں کی گود میں پُتر۔ اس لئے پراتہ سائینگ پربھو کی شرن میں سم دھیان ہو اُس کے پیار

کو پانے کا یتن کریں۔ جس کے پیار میں ہے پالوں کی نورتی اور سکھوں کی پراپتی۔

نہیں معلوم غش ہو سے کو آیا دیکھ کیوں تم کو

مجھے تو ہوش آجاتی ہے۔ جب تم ہو نظر آتے

پرمیشور کے اُپاسک آنند ورِدھی اور گیان یکت ہو کر

اُبھی اُودیہ اور پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

राजन्तमध्वराणां गोपामृतस्य दीदिविम् । वर्धमानं स्वे दमे ॥ ८ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۸)

پدارتھ: ہم (स्वे) اپنے दमे اُس پرم آنند پد میں کہ جس میں بڑے بڑے دکھوں

سے چھوٹ کر موکش سکھ کو پراپت ہوئے پُرش رمن کرتے ہیں (वर्धमानम्) سب سے بڑے

(अध्वराणाम्) پوروکت یگیہ آدی اچھے اچھے (राजन्तम्) پرکاش سوروپ

کرم اور دھارمک منش تتھا (गोपाम्) پرتھوی لوک وکانتروں کی رکھشا (ऋतस्य)

ستیہ ودیا یکت چاروں ویدوں اور کاریہ جگت کے انادی کارن کے (दीदिविम्) پرکاش

کرنے والے پرمیشور کو ہم لوگ اُپاسنا یوگ سے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے وناش اور اگیان آدی دوش رہت پرماتما اپنے انتریامی

روپ سے سب جیووں کو ستیہ اپدیش تھا شریشٹھ ودوان اور سب جگت کی رکھشا
کرتا ہوا اپنی ستّا اور پرم آنند میں پرورت ہو رہا ہے۔ ویسے پرمیشور کے اپاسک بھی
آنندت وردھی یکت ہو کر وگیان میں وہار کرتے ہوئے پرم آنند روپ وشیش پھلوں
کو پراپت ہوتے ہیں۔

ادھیاتمک ارتھ : ان کو سنسکار پوروک دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ
بدھی اور کرم سے اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ پرینت یگیہ یا اندریہ پرتھوی آدی کی رکھشا کرنیوالے
پرکاشمان انادی ستیہ سوروپ کارن (پرکرتی) کے ویوہار کو کرنے والے موکش سوروپ،
ستھان میں پرم آنند روپ پرماتما کو نتیہ پراپت ہوتے ہیں

بھوتک ارتھ : جس پرماتما نے شلپ ودّیا سدّھ کرنے والے یگیہ یا
پشو آدی کی رکھشا کرنے جل کے ویوہار کا پرکاش کرنے یا اپنے شانت سوروپ میں وردھی
کو پراپت ہوئے بھوتک اگنی کو پرکاشت کیا ہے، اس کو ستیہ کریا سے دھارن کرتے
ہوئے ہم لوگ بدھی اور کرم سے نتیہ پراپت ہوتے ہیں۔ یجروید بھاشیہ کے تیسرے ادھیائے
میں ۲۳ واں منتر یہ ہے جس کا رگ وید میں اور پھر یجروید میں بھی مہرشی دیانند نے بھاشیہ
کیا ہے، نمہ، بھرنت، دھیا، اُپ، ایسی، ان پدوں کی انوورتی پہلے منتر (उप त्वा अग्ने)
سے لی ہے۔ رشی لکھتے ہیں کہ پرمیشور آدی رہت ہے (انادی ہے) وہ ستیہ کارن روپ
(پرکرتی) سے سمپورن کاریوں کو رچنا اور بھوتک اگنی جل کی پراپتی کے دوارہ سب ویوہاروں
کو سدّھ کرتا ہے۔ ایسا منشوں کو جاننا چاہیئے۔

مہرشی کے وید پرسار تپ کا پرنام

رشی کے آنے سے پورو وید میں آئے اگنی جل وایو آدی شبدوں کو دیکھ کر پورو اور پچھم
کے ودوان کتنا دھوکا کھا گئے، اپنے نوین بھاشیوں میں ان کو مختلف دیوتا یا منش پرکٹ
کر کے جہاں الگ الگ پوجا کے مارگ۔ بھرانتی میں پڑ کھول دیئے وہاں ان کے نام سے اتہاسک

کیول کلپت گاتھاؤں کا گٹھن کر کے ایسی اودّیا کو پھیلایا کہ جس سے چاروں اور اندھکار
چھا گیا ۔ ایسی اوستھا میں مہرشی کا پریاس تو دیکھو ۔ کہ اِن سب کے ادھیاتمک ادھی دیوک
اور ادھی بھوتک ارتھ ۔ پدارتھ اور بھاوارتھ کر کے کتنا سپشٹ کیا جس سُو پرنام کا اَدبھت
درِشیہ دیکھنے اور سننے کو مجھے اس وقت مِلا جب میں وید ستھاپنا مہوتسو دہلی کے اَدھیکش
اکھل بھارت کے سناتن دھرمی نیتا مہامنڈلیشور گوروسوامی گنگیشورانند جی مہاراج سے
اُن کے گنگیشور دھام کے آشرم میں بھینٹ کرنے گیا ۔ اور جونہی میں نے کہا کہ آپ جگہ جگہ
وید کی ستھاپنا کر کے ایک مہاپُنیہ اور پروپکار کر رہے ہیں تب وہ ہنستے ہوئے تیجسوی
مُکھ منڈل سے کہنے لگے ۔ کہ آشو رام جی ! اِس یُگ میں جہاں جہاں اور جو جو کاریہ وید پرسار کا
ہوا ہے وہ تو سب مہرشی دیانند جی مہاراج کا پُنیہ پرتاپ اور کرپا ہے ہمارا کیا ہے ؟ ہم
تو اُن کے بنائے اِس نیم کا پالن کر رہے ہیں ۔ کہ استیہ کے تیاگ اور ستیہ کے گرہن میں
سرودا اُدیت رہنا چاہیئے ۔ آپ کہتے گئے اور رشی کے بھاشیہ کی سراہنا کرتے گئے ۔ اور پھر
تُلسی رام جی ۔ پنڈت جے دیو جی ۔ پنڈت کھیم کرن جی ترویدی ۔ پنڈت راجا رام جی ۔ اور
مہامہوپدھیائے ۔ پنڈت آریہ منی ۔ پنڈت یُدھشٹر جی میمانسک اور سوامی برہم منی آدی سبھی
وِدوانوں کی وید کے سمبندھ میں کئے ہوئے مہان کاریوں کی بھوُری بھوُری پرشنسا کرنے لگے
کتنا پیار ۔ مٹھاس اور آکرشن ہے اُن کی شخصیت میں اور میٹھی بانی میں جو ہیں پرگیا چکشو
بچپن سے ہی باہر کی درشٹی نہیں ۔ کتنی ہے وید کی ودّیا اور شردھا پوُروک ۔ اِن میں جن کے
سمارہ وہ اور وکتو سے دیش کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی جی کو بھی آکر وید کے ویدک
شبدوں کے سمبندھ میں یہ کہنا پڑا ۔ وید کے منتر دوارہ एकं सद विप्रा बहुधा वदन्ति
وہ پرماتما ایک ہے ۔ پرنتو گیانی اور ودوانوں نے اس کو انیکوں ہی ناموں سے پکارا ہے اور
انیکوں ہی ناموں سے اُس کا سمرن کیا ہے ۔ درحقیقت اُسی کی ایک ہی ذات ہے
اور وہ واحد لاشریک ہے ع تیری وحدت میں بھی کثرت کا تماشہ دیکھا

پرمیشور سے ہمارا سمبندھ پتا پُتر کا ہے۔

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव । सचस्वा नः स्वस्तये ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ا. سوکت ا منتر ۹)

پدارتھ : ہے سرو گُن یکت (अग्ने) گیان سوروپ پرمیشور (पितेव) جیسے پتا (सूनवे) اپنے پُتر کے لئے اُتم گیان کا دینے والا ہوتا ہے ویسے ہی آپ (नः) ہم لوگوں کے لئے (सूपायन) شوبھن گیان جو کہ سب سُکھوں کا سادھک اور اُتم اُتم پدارتھوں کا پراپت کرنے والا ہے. اُس کے دینے والے ہو کے (नः) ہم لوگوں کو स्वस्तये سب سکھوں کے لئے (सचस्व) سنیکت کیجیے۔

بھاوارتھ : سب مُنشوں کو اُتم پریتن اور ایشور کی پرارتھنا اِس پرکار سے کرنی چاہیئے کہ ہے بھگون! جیسے پتا اپنے پتروں کو اچھی پرکار پالن کر کے اور اُتم اُتم شکشا دے کر اُن کو شُبھ گُن اور شریشٹھ کرم کرنے یوگیہ بنا دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم لوگوں کو شُبھ گُن اور شُبھ کرموں میں یکت سدیو کیجیے۔

پتا پُتر کا سمبندھ : منتر میں مُنش کا پرمیشور کے ساتھ پتا پُتر کا سمبندھ بتلاتے ہوئے (सूपायनः) کا بھاشیہ جہاں مہرشی نے کیا ہے۔ سب سُکھوں کا سادھک (سدھ کرنے کرانے والا). اور اُتم اُتم پدارتھوں کا پراپت کرانے والا۔ وہاں آریہ بھی ونے میں اس کا ارتھ کیا ہے. سُکھ سے پراپت ہونے اور اُتم ستھان کا داتا جس کا بھی پرائے یہ ہے. کہ پرماتما منش کے لئے سُکھ پوروک. ارتھات سُگمتا (آسانی) سے پراپت ہونے یوگیہ ہے. بلکہ اگر ہم ایسا کہیں تو مبالغہ نہ ہوگا. کہ اگر کوئی پدارتھ ایسا ہے جسے ہم آسانی سے بنا کسی روک ٹوک کے ہم پراپت کر سکتے ہیں۔ تو وہ کیول پرماتما ہے کیونکہ इन्द्रस्य युज्यः सुखा (رگ وید. سام وید) وہ انادی کال سے

اِس جیو آتما کے ساتھ جُڑا ہوا وہ سکھا ہے ایسے جیسے شریر کے ساتھ جُڑا ہوا اگ ورکشہ جس کا ارتھ کیا ہے مہرشی نے۔ کہ اندریوں کے ساتھ ورتمان کرموں کا کرتا بھوگتا جو جیو ہے اُس کا وہی ایک یوگیہ متر ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔ اس کا ہیتو کارن رشی دیتے ہیں۔ کہ ایشور جیو کا انتریامی ہے۔ اِس سے جیو کا ہتکاری اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پرماتما سے سدا متر تا رکھنی چاہیئے۔"

پُتر پتا کے ملنے میں روکاوٹ کیا؟

پتا کو مِلنا ہو تو کیا پُتر کو کوئی روکاوٹ ہو سکتی ہے۔ چاہے پتا کتنے ہی اُونچے پد پر براجمان کیوں نہ ہو؟ کیا اس کے لئے کوئی سفارش۔ مددگار ڈھونڈا جاتا ہے۔؟ رسُول یا فرشتہ؟ کتنا فریب اور دھوکا کیا گیا پرمیشور کے مِلنے ملانے کے لئے مُختلف مذاہب میں؟ اور پھر یہ کہ اُس کا تو اکلوتا بیٹا یعنی ایک رُوح القدُوس (یسوع مسیح) ہے۔ لیکن وہ بھی نہ رہا۔ دُوسرے اِنسانوں کی طرح۔ تو پھر صاحب اب کیا ہو؟ تو پھر راستہ نکال لیا۔ کہ جو اُن کے انویائی یا مُرید لوگ ہیں۔ وہ پرارتھنا کریں گے۔ دُوسروں کے لئے اُس اپنے مرتک پیغمبر سے کہ فلاں تیرا بھگت کا منا کرتا ہے۔ اسے اپنے پتا سے ملاؤ۔ کتنا ٹیڑھا بنا دیا راستہ۔ ویدک سناتن پوتر مارگ کو چھوڑ کر اودیا میں مُبتلا لوگوں نے پرمیشور کے مِلن کے لئے۔

وید منتر کی یہ کرپا ہے کہ اُس نے یہ راز کھول دیا۔ جگت کے منُش ماتر کے لئے کہ تم سب اُس کے پُتر ہو۔ وہ تمہارا پتا ہے۔ اور ہے وہ اتی اُتم ستھان کا داتا۔ آج سے نہیں سدا سے ہے ہی۔ ٹھیک پتا کے پاس جو اُونچے سے اُونچا پد اور ایشور یہ ہے وہ کس لئے؟ پُتر کے اور پُتر کے لئے ہی۔ یہ ہے منتر کی شکھشا کا سار اور بار بار منن کرنے یوگیہ۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی دھیان میں رکھتے ہوئے۔ کہ

اگیانیوں سے رہتا ہے کیوں وہ دُور۔ دُور ÷ کھُل جائیں گیان چکھشو تو وہ ہے مِلا ہوا

جیو کی پریم بھگتی سے کی ہوئی ستتی کو سروگت ایشور ہر سمے سنتا ہے،

[३] वायवा याहि दर्शतेमे सोमा अरंकृताः। तेषां पाहि श्रुधी हवम् ॥ १॥

(१०) رگ وید. منڈل ا. سوکت ۲. منترا

پدارتھ : (दर्शत) ہے گیان کے دیکھنے یوگیہ (वायो) اننت بل یکت سب کے پران روپ انتریامی پرمیشور! آپ ہمارے ہردیہ میں (आयाहि) پرکاشت ہوویں۔ آپ نے (इमे) اِن پرتیکھش (सोमाः) سنساری پدارتھوں کو النکرت ارتھات سوشوبھت کر رکھا ہے۔ (तेषाम्) آپ ہی ان پدارتھوں کے رکھشک ہیں۔ اِس سے ان کی (पाहि) رکھشا بھی کیجئے اور (हवम्) ہماری ستتی کو (श्रुधि) سنیئے۔

وایو شبد پرمیشور اور بھوتک ارتھوں میں

جو جو پدارتھ انترکھش میں ہیں۔ اُن میں سب سے پہلے وایو اُن پدارتھوں میں گمن کرنے والا کہلاتا ہے۔ اور سب جگت کو جاننے سے وایو شبد کرکے ایشور کا گرہن ہوتا ہے۔ منشیہ لوگ وایو سے پرانایام کرکے اور اُن کے گنوں کو جان کر پرمیشور اور شلپ ودیا میں یگیہ کا گیان پراپت کر سکتے ہیں۔ اِس لئے وایو شبد کرکے ایشور اور بھوتک کا گرہن ہوتا ہے جو چراچر جگت میں ویاپت ہو رہا ہے۔ اِس ارتھ سے وایو شبد کرکے پرمیشور کا اور جو لوکوں کو دھارن اور سے گھیر رہا ہے۔ اس سے بھوتک وایو کا ارتھ جاننا چاہیئے کیونکہ پرمیشور انتریامی روپ اور بھوتک وایو کو اگنی کے ذریعہ پوری پورن اور یگیہ آدی کو وایو منڈل میں پہنچانے والا ہے۔

بھاوارتھ : جیسے پرمیشور کے سامرتھیہ سے رچے ہوئے پدارتھ نتیہ ہی سشوبھت ہوتے ہیں ویسے ہی جو ایشور کا رچا ہوا بھوتک وایو ہے اس کی دھارنا

سے بھی سب پدارتھوں کی رکھشا اور شوبھا تھا جیسے جیو کی پریم بھگتی سے کی ہوئی اُستتی
کو سروگت ایشور پرتی کھشن سُنتا ہے۔ ویسے ہی بھوتک وایو کے نمت سے جیو شبدوں
کے اُچارن اور شردن کرنے کو سمرتھ ہوتا ہے۔

دھیان کریں

مہرشی دیانند نے ۹ ویں منتر کے آخر
میں جب کہ رگ وید کے پہلے منڈل کے پہلے سوکت کی سماپتی ہوئی ہے تو یہ لکھا ہے
کہ پہلے پانچ منتروں میں ویوہار اور پرمارتھ کی ودیاؤں کا پرکاش کیا ہے۔ اور چار منتروں
سے ایشور کی اُپاسنا اور سوبھاؤ کا درنن کیا ہے۔ لیکن سائن آچاریہ آدی اور
یورپ دیش واسی ڈاکٹر ولسن آدی نے اس سارے سوکت کی ویاکھیا اُلٹی کی ہے۔ سو
میرے اس بھاشیہ اور اُن کی ویاکھیا کو ملا کر دیکھنے سے ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جائے
گا۔" سو بھاؤ یہ کہ تو یہ ہے۔ کہ وید کے انگریزی بھاشیوں کو پڑھنے والوں اور پرانے
سنسکرت کے وِدوانوں کو جو سائن بھاشیہ پر ہی اپنا رت بتائے ہوئے ہیں، انہیں
دھیان دلانا چاہیئے۔ کہ وہ یگ نرماتا مہرشی دیانند کے وید بھاشیہ کو لکھشیہ پات
سے دُور رہ کر کیول ستیہ استیہ کے وویک (نرنے) کے لئے ہی پڑھنے کا یتن کریں،
چاہیئے جیسے کہ سناتن دھرمی نیتا سوامی گنگیشورانند جی آدی دن رات پریتن شیل
ہو رہے ہیں۔

درشن یوگیہ پرماتما

दर्शत کے ارتھ درشن یوگ کرتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے کہ وہ بھگوان
گیان درشٹی سے دیکھنے کے یوگیہ ہیں جیسے یوگ درشن کے ایشور پرندھان کرکے
سُوتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی ویاس لکھتے ہیں، کہ وشیش بھگتی سے آکرشت
ایشور یوگی پر دیالو ہو جاتا ہے اور اس کے دھیان پر اُسے کرتارتھ کر دیتا ہے۔ یجروید
کے چالیسویں ادھیائے کے तद्‌जति तन्नैजति کے بھاشیہ میں لکھتے ہیں کہ

وہ بھگوان دھرماتما۔ ودوان یوگیوں کے سمیپ ہے جو ایشور کی آگیا کا انوشٹھان کرنے والے ہیں۔ وہ اپنے آتما میں ستھت اتی نکٹ برہم کو پراپت ہوتے ہیں۔ وہ ادھرماتما۔ اودوان۔ ایوگیوں سے دور۔ ادھکات کروڑوں ورش میں بھی نہیں پراپت ہوتا ہے۔ دیکھو مہاراج کے ہردیہ میں ایشور کی انوکولتا۔ اور پرتی کولتا کے پرتی کتنا اگادھ گیان اور کیسی پرم نشٹھا ہے۔ سو منتروں کے ادھیاتمک۔ اتی بھوتک۔ ویوہارک اور پارمارتھک ارتھوں پر منن کرتے ہوئے وید کے سوادھیائے سے پورا لابھ اٹھانے کا پریتن کرتے جائیں۔ پربھو کی پریرنا ملتی جائے گی۔ اس میں سندیہہ نہیں ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۱

ودوان لوگ وید وکت ستوتروں سے ستتی کرتے ہوئے پرمیشور کو ساکھشات کرتے ہیں۔

वाय उक्थेभिर्जरन्ते त्वामच्छा जरितारः । सुतसोमा अहर्विदः ॥ २ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۲)

پدارتھ: (वायो) ہے انت بلوان پرمیشور! جو جو (अहर्विदः) وگیان روپ پرکاش کو پراپت ہونے (सुतसोमाः) اوشدھی آدی پدارتھوں کے رس کو اتپن کرنے (जरितारः) ستتی اور ستکار کرنے والے ودوان لوگ ہیں وہ (उक्थभिः) وید وکت ستوتروں سے (त्वाम्) آپ کو (अच्छ) ساکھشات کرنے کیلئے (जरन्ते) ستتی کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: اس منتر میں جو وید آدی شاستروں میں کہے ہوئے ستتیوں کے نمت ستوتر ہیں۔ ان سے ویوہار اور پرمارتھ دونوں کی سدھی کے لئے پرمیشور

اور بھوتک وایو کے گنوں، کا پرکاش کیا گیا ہے۔

وایو کی شکتی : منتر کا دیوتا ارتھات وِشے وایو ہونے سے اس میں بھی وید کے گنوں کا پرکاش ہے۔ جیسا کہ رشی مہاراج نے بھاوارتھ میں لکھا ہے۔ لیکن پرمکھ ارتھ وایو کا ایشور ہے۔ جس کا بھاشیہ کیا ہے رشی نے اننت بلوان ایشور جیسے وایو اتھاہ ویگ وان شکتی مان اور بلوان ہے کوئی نہیں ہو سکتا۔ روک سکتا یا دبو یا سکتا۔ جب STORM طوفان یا دچلتا ہے۔ تو آئے دن ہزاروں پرانی آن کی آن میں وناش کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ نگر کے نگر اور گرام کے گرام اُجڑ جاتے ہیں مکانوں کی چھتیں اُڑ جاتی ہیں۔ ہزاروں ورشوں کے پرانے برکھشن جڑ سے اُکھڑ کر دھراشائی ہو جاتے ہیں۔ ابھی تک تو دنیا کی کوئی سائنس وگیان یا بڑی سے بڑی شکتی اس پر قابو نہیں پا سکتی اور وشواس کرنا ہوگا کہ اننت کال تک بھی وایو کی شکتی پر روک نہیں لگا سکے گی۔ اس ورش بھی آندھی طوفان نے گندم کے بڑے بڑے کھلیانوں (ڈھیروں) کو ناقابلِ برداشت نقصان پہنچایا۔ اُوپر سے ورشا نے لاکھوں من گندم خراب کر دی۔ جس کا مطلب ہے کروڑوں آدمیوں کی خوراک نشٹ بھرشٹ ہو گئی۔ جب کہ بھوک سے تنگ آکر پبلک کے لوگ گیہوں کی ویگنیں لوٹ رہے ہیں اور لاقانونی ہو رہی ہے۔

پھر بھی یہ وایو تو اننت شکتی نہیں ہے۔ انت ہے۔ محدود ہے لیکن پرمیشور روپی وایو تو اننت شکتی ہے۔ اس لئے اُپاسنا اُسی کی ہو گی اور دنیاوی ویوہار کاریاں میں اس وایو کا دھیان رکھنا ہوگا۔ جس کے بنا ہم کھشن بھر بھی جیوت نہیں رہ سکتے اور جس کی زیادتی بھی ہمارے سندر اور بلوان شریروں کو ایک کھشن میں پیلا۔ دُبلا۔ کاہل۔ کمزور اور بدصورت بنا دیتی ہے جس کے لئے چرک رشی کو لکھنا پڑا۔ شاریرک وگیان کے سمبندھ میں کہ اے منشیو! اگر سکھی ہونا چاہتے ہو تو شریر میں بڑھی ہوئی وایو کا ناش کرتے رہو۔ لیکن پھر بھی اگر کرم میں چلنا بند ہو جاتی ہے تو چاروں اور ہاہا کار مچ جاتا

ہے اور پرانا یام کے ابھیا [illegible] س سے یوگ بھگتی، تب زدا، تجھ کو پرمیشور کو، انترای پاتے ہیں ؞

رگ وید منتر نمبر ۱۲

سب کے ساتھ پریم کرنیوالے پرشارتھی اور نشکپٹ ودوانوں کو ہی ویدبانی پراپت ہوتی ہے

वायो तव प्रपृञ्चती धेना जिगाति दाशुषे । उरूची सोमपीतये ॥ २ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۲)

پدارتھ : (वायो) ہے وید ودیا کے پرکاش کرنے والے پرمیشور! (तव) آپ کی، (प्रपृञ्चती) سب ودیا کے سمبندھ سے وگیان کا پرکاش کرانے اور (उरूची) انیک ودیاؤں کے پریوجنوں کو پراپت کرانے والی، (धेना) [illegible] (दाशुषे) (सोमपीतये) جاننے یوگیہ سنساری پدارتھوں کے نرنتر وچار کرنے تتھا نشکپٹ سے پریت کے ساتھ ودیا دینے والے پرشارتھی ودوان کو (जिगाति) پراپت ہوتی ہے۔

بھوتک ارتھ : اس بھوتک وایو کے یوگ سے جو شبد اچارن شرون کرانے اور انیک پدارتھوں کے جاننے والی بانی ہے۔ سو سنساری پدارتھوں کے بیان کرنے یوگیہ اس کو پینے یا شبد اچارن اور شرون کرانے والے پرشارتھی ودوان کو پراپت ہوتی ہے

بھاو ارتھ : پچھلے منتر میں جس وید بانی سے پرمیشور اور بھوتک وایو کے گنوں کا پرکاش کیا ہے۔ اس کا پھل اور پراپتی اس منتر میں پرکاشت کی۔ ارتھات پرتھم ارتھ سے وید ودیا اور دوسرے سے جیووں کی بانی کا پھل اور اس کی پراپتی کا نمت پرکاش کیا ہے۔

ویدبانی اور جن بانی کا آدھار وایو

جہاں پرمیشور نے ویدبانی کے پڑھنے سننے کا اُدھیکار سب کو دیا ہے۔ دیکھو یجر وید

منتر 26/2) यथेमां वाचं कल्याणीमावदानि जनेभ्यः

وہاں یہ بھی کہ ویدبانی پراپت کن کو ہوتی ہے۔ کن کو اپنا سورُوپ دکھاتی ہے ؟ منتر کے سنکرت

بھاشیہ میں رشی بتلا رہے ہیں निष्कपटेन विद्या दात्रों परुषार्थिने मनुष्याय:

جو منش پرشارتھی ہے اور نش کپٹ ہو کر آگے سب کو ودیا کا دان دیتا جاتا ہے اُس کے انتر

آتما میں ہی پرکاش سورُوپ بھگوان اپنی ویدبانی کا پرکاش کھول دیتے ہیں۔

آریہ سماج نے یا ہم سبھی ویدانویائیوں نے تو یہ کہہ دیا اور ثابت کر دیا وید کے پرمان سے کہ وید پڑھنے کا ادھیکار سب کو ہے لیکن

बहवी नाम पदार्थ विद्यानां ज्ञापिका वेद चतुष्टयी वाक्

یہ انکھیہ پداتھوں کی ودیا کا گیان دینے ہاری چاروں ویدوں کی بانی جو سکل ودیاؤں سے سنیدھ کراتی ہے کیا یہ سب کو پراپت بھی ہو جاتی ہے یا اُس کا درشن سب پر کھُل بھی جاتا ہے یا نہیں ؟ وید منتر کا ارشاد ہے کہ ہاں کھل جاتا ہے۔ کن پر؟ سوم پان کرنے والے جنھوں نے برائیوں سے پاک ہو کر سچے گیان امرت کا پان کیا۔ لوگ امرت کے آنند میں وبھور ہوئے اُن پر بانی اپنے درشنوں کو کھولتی ہے۔ کیول پڑھنے کا ادھیکار پراپت کر لینا ہرگز کافی نہیں۔ وہ گیان تو بغیر کرم کے مُردہ لاش کے برابر ہے۔ پشو پر چندن لاد دیا۔ مٹی۔ میل وغیرہ اس کا اُسے کوئی لابھ نہیں۔ ویدبانی کے درشن کے لئے تو آتم سادھ کی ضرورت ہے۔ سداچار پورن جیون۔ آتم سمرپن اور یوگا بھیاس سے اُس پربھو کے پیار کو پراپت کرنا جس کی یہ بانی ہے۔ تب جا کر اُپنشد کے شبدوں میں एष: आत्मा

وہ پیارا پریتم اپنے سورُوپ کو اس کے لئے کھول دیتا ہے वृणुत तनूं स्वाम्

یا اُسی کا ورن کرتا ہے. یہی ستھتی بانی کے سورُوپ کی ہے. یہ سنساری بانی یا جن بانی کے
بھی بول سکنے یوگیہ ہم کب ہوتے ہیں ؟ کب ہم کسی کی کہی ہوئی بات کو سُن پاتے ہیں ؟
قریب سے یا دُور سے ؟ وایو دیوتا کی کرپا سے جس کا سنچالک بھی وہی ہے. ویدپتی جگت
پتا سورُوپ پرماتما. یہ ہے بھوتک وایو کا پھل. اگر یہ نہ ہوتا وایو دیوتا تو نہ اپنی بات
کسی کو کہہ پاتے. نہ کسی کی بات کو ہم سُن پاتے ؂

رگ وید منتر نمبر ۱۳

آکاش منڈل میں سُورْیہ دیوتا کا گیان

इन्द्रवायू इमे सुता उप प्रयोभिरा गतम् । इन्दवो वामुशन्ति हि ॥४॥

(رگ وید منڈل ۱. سوکت ۲ منتر ۴)

پدارتھ : (इमे सुताः) جیسے پرتیکش جل کریا مئے یگیہ اور پراپت ہونے یوگیہ بھوگ (इन्द्रवायु) سوُریہ اور پَون کے یوگیہ سے پرکاشت ہوتے ہیں. اتھوا جس پرکار سوُریہ اور پون سنسار کے پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں. ویسے اُن کے ساتھ ان کارنوں سے سب پرانی اَن آدی ترپتی کرنے والے پدارتھوں کے سُکھوں کی کامنا کرتے ہیں (इन्दवोः) جو جل کریا مئے یگیہ اور پراپت ہونے یوگیہ بھوگ ہیں وہ (हि) جس کے کارن سے پُوروکت سوُریہ اور پَون کے سنیوگ سے (उपयान्ति:) پرکاشت ہوتے ہیں. اِسی کارن (प्रयोभि:) اَن آدی پدارتھوں کے یوگ سے سب پرانیوں کو سُکھ (आगतम्:) پراپت ہوتا ہے.

سُوریہ. آکرشن پرکاش اور وَرشا کا نِمِت

سُوریہ میں آکرشن ہے. اس کی سدھی کے لئے مہرشی دیانند اِس منتر کے بھاشیہ

میں रोचना इन्द्रे॥ آدی رگ وید کے انیہ منتر تتھا نروکت (وید کا گرائمر) کے
حوالے سے لکھتے ہیں کہ "سوُریہ لوک نے اپنی پرکاش مان کرن تتھا پرتھوی آدی لوک اپنے
آکرشن ارتھات پدارتھ کھینچنے کے سامرتھیہ سے پُشٹتا کے ساتھ ستھر کر کے دھارن کئے
ہیں کہ جس سے وہ (न पुराणुदे) اپنے اپنے بھرمن چکر ارتھات گھومنے کے مارگ
کو چھوڑ کر ادھر اُدھر ہٹ کر نہیں جا سکتے۔ سوُریہ لوک بھُومی آدی لوکوں کو پرکاش کے
دھارن کرنے کے ہیتو سے اُن کو روکنے والا ہے۔ ارتھات وہ اپنے کھینچنے کی شکتی سے
پرتھوی کے کنارے اور میگھ کے جل کے سروت کو روک رہا ہے۔ جیسے آکاش کے بیچ میں
پھینکا ہوا مٹی کا ڈھیلا پرتھوی کی آکرشن شکتی سے پرتھوی ہی پر لوٹ کر آپڑتا ہے اسی
پرکار دُور بھی ٹھہرے ہوئے پرتھوی آدی لوکوں کو سوُریہ ہی نے آکرشن شکتی کی کھینچ سے
دھارن کر رکھے ہیں۔ اِس سے یہ سوُریہ بڑا بھاری آکرشن۔ پرکاش اور ورشا کا
نِمت ہے وہی سوُریہ بھُومی آدی لوکوں میں ٹھہرے ہوئے رس اور میگھ کو بھیدن کرنے
والا ہے۔ (رگ وید ۹-۱۴-۸ اور نروکت ۱-۶)

بھاؤ ارتھ : پرمیشور نے پراپت ہونے یوگیہ اور پراپت کرانے والا اِن
دو پدارتھوں کا پرکاش اس منتر میں کیا ہے۔

ویاکھیا : مہرشی دیانند نے آریہ ابھی وِنے کے ایک منتر میں پرمیشور
سے پرارتھنا کی ہے۔ کہ " اپنا اور اپنی سرشٹی کا وگیان دو"۔ ظاہر ہے کہ منش جنم
کی سپھلتا کے لئے یہ اتی آوشیک کرتویہ کرم ہیں جو اتینت پرشارتھ اور یوگ آدی
کی سِدھی سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں اینتھا نہیں

(۱) پرمیشور کو جاننا منن پوروک اور

(۲) پرمیشور کی سرشٹی کا وگیان ارتھات کھوج پوروک جاننا۔

اِس منتر میں جہاں سوُریہ اور وایو کے دوارہ ہی سب سنسار کے کاموں کا آرمبھ اور

سب سکھوں کی پراپتی بتلائی ہے۔ وہاں سوریہ کی آکرشن شکتی کو بڑے ٹھوس پرمانوں
اور دلائل سے سدھ کیا ہے۔ تھوڑی دور تو آکاش میں جہاں تک کہ پرتھوی سنبندھی وایو
کی شکتی ہے پرتھوی کا آکرشن رہتا ہے۔ لیکن بہت دور جا کر اوپر کے پدارتھ سوریہ کے
آکرشن میں آتے ہیں۔ جیسے چندر لوک آدی۔ اس سے اوپر کے لوک لوکانتر
پرتھوی بھی تو سوریہ کے گرد گھوم رہی ہے۔ اسی طرح سب لوک آدی جس کی پشٹی
کرتے ہوئے مہاراج نے اوپر کے منتر کے آدھار پر لکھا ہے کہ سوریہ نے اسی طرح
ان سب کو بل پوروک آکرشت کر رکھا ہے۔ ارتھات کھینچ رکھا ہے۔ کہ جس سے
یہ اپنے بھرمن چکر ارتھات گھومنے کے راستے سے ذرا بھی ادھر ادھر
ہٹ نہیں سکتے۔ ورنہ پرتھوی سے اٹھایا ہوا کرنوں کے دوارہ لاکھوں کروڑوں ٹن
پانی میگھ کے روپ میں کیسے رک سکتا۔ آکاش ارتھات خلا میں جب تک کہ اسے
سوریہ ہی اپنی شکتی سے چھن بھن نہیں کرتا وہ پرتھوی پر لوٹ کر آ ہی نہیں سکتا۔ جل
کے بھرے سمندر ایسے آکاش میں رہتے ہیں جیسے پرتھوی پر بھرے ساگر کس کی شکتی سے؟
سوریہ کی آکرشن شکتی سے۔ اس لئے بھاوارتھ میں مہاراج نے لکھا۔ کہ منتر میں دو
چیزوں کا گیان دیا ہے۔ پراپت کرنے والا سوریہ اور اس کے پراپت پدارتھ آکرشن
پرکاش اور ورشا اور تینوں سے جگت کے سب سادھن ایشوریہ آدی پدارتھوں کی اپتی
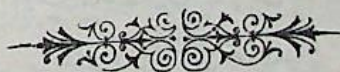
رگ وید منتر ۱۴

پرمیشور کی ستّا کے آدھار پر ہی سُوریہ اور وایو کرم کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔

वायविन्द्रश्च चेतथः सुतानां वाजिनीवसू। तावा यातमुप द्रवत् ॥५॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲ منتر ۵)

پدارتھ : ہے وایو گیان سوروپ پرمیشور! آپ کے دھارن کئے ہوئے پراتہ کال کے تلیہ پرکاش مان (इन्द्रश्च) (वाजिनीवसू) پوروکت سُوریہ لوک اور وایو (सुतानाम) آپ کے اُتپن کئے ہوئے پدارتھوں کا (चेतथः) دھارن اور پرکاش کر کے اُن کے جیوں کے درشٹی گوچر کرتے ہیں۔ اسی کارن وہ (द्रवत) شیگھرتا سے (आयातमुप) اُن پدارتھوں کے سمیپ ہوتے رہتے ہیں۔

بھاؤارتھ : اسی منتر میں پرمیشور کی ستّا کے آشرے سے اُکت اندر اور وایو اپنے اپنے کاریہ کرنے کے سمرتھ ہوتے ہیں۔ یہ ورنن کیا ہے۔

دو باتوں کا ورنن : منتر میں دو چیزوں کا ورنن ہے (۱) جیسے پراتہ کال ہونے پر جگت اور جگت کے پدارتھ سب کو اپنے آپ دکھائی دینے لگ جاتے ہیں۔ ویسے ہی پرمیشور کے آدھار پر سُوریہ اور وایو کے کرم کرنے سے ستھول جگت کے سبھی پدارتھ اور کرم ہمارے سامنے درشٹی گوچر ہو رہے ہیں۔ سرشٹی میں واس کرنے والے ہم سبھی لوگ اُنہیں نتیجہ پراپت کرتے ہیں، اور انہیں ہی سے ہمارے سبھی کرموں کی سِدّھی ہوتی ہے۔

(۲) پرنتو یہ سب سامرتھیہ سُوریہ اور وایو کو پرمیشور نے ہی پراپت

ہوتا ہے۔ یہ دُوسری بات ہے جس کا ورنن وشیش طور پر منتر میں کیا گیا ہے۔ پرماتما
کس طرح اس مہان ستھول جگت کو سب کے دیکھنے اور کام کرنے کے لوگیہ بنا
رہے ہیں۔ اس کا تھوڑا سا دِگ درشن منتر میں سار رُوپ میں ہو رہا ہے۔ کہ سُوریہ
اور وایو کو سمرتھ دان بنا کر پرماتما اس جگت کا سنچالن کر رہے ہیں۔

دو شکتیوں کا غلبہ : دو شکتیاں ہیں سنسار میں
جن کا غلبہ چاروں اور جڑ اور چیتن دُنیا پر رہا ہے۔ ایک پرکاش اور دُوسری
گتی۔ ان دونوں سے ہی وشو کے نکٹ آدمی جا سکتا ہے اور اُسے پا سکتا
ہے۔ سنسار کے سبھی کاموں کی سپھلتا اور اسپھلتا ان دونوں سے بندھی
ہے۔ اس میں کوئی سندیہہ نہیں۔ لیکن پرماتما کے نکٹ جانے اور اُسے پراپت
کرنے میں یہ دونوں بھی ہیچ (تُچھ) ہیں۔ اگنی میں جلانے کا بل اور وایو میں
اڑانے کا بل ہے۔ دونوں ہیں بھی سردو یا یک۔ پرنتو اگنی ظاہر ہونے کے بغیر
جلا نہیں سکتی اور نہ ہی وایو ویکت (پرگٹ) رُوپ کے بنا ایک تنکا بھی
ہلا سکتا ہے۔ کوئی منش جب چقمق کے پتھر کو ارنی کو یا آج کے ورتمان یگ
میں دیا سلائی کو تیلی کو پر سپر رگڑتا نہیں اور جب تک پنکھا چلانے کا کاریہ
کرتا نہیں۔ تب تک اگنی جلانے کا اور وایو اڑانے کے کام میں اسمرتھ ہیں۔ اس
درشٹانت کے انوسار اگنی میں جلانے اور وایو میں اُڑانے کی شکتی نروتم
دیا یک چیتن دیو پرماتما سے ہی پریرنا پاتی ہے۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔ اسی دیوتھا
کو کین اُپنشد نے ایک روپک کتھانک کے رُوپ میں بیان کرتے ہوئے
سپشٹ کیا ہے۔ کہ جگت میں روزمرّہ کا سُوریہ (اگنی) اور وایو کے کاموں
کی سپھلتا پر اگنی آدی دیو یہ سمجھنے لگے کہ یہ سپھلتا۔ یہ وجے تو ہماری ہی
ہے جب ایسی اکڑ فوں وغیرہ ہو رہی تھی تو یکھش کے رُوپ میں برہم پرگٹ

ہوا - ایسی النکارک کتھا تیسرے کھنڈ میں آتی ہے۔ وہ دیو منڈلی اُسے جان نہ سکی کہ یہ کون ہے؟ تب اگنی کو کہا۔ کہ آپ سب پدارتھوں کو روشن کر کے پتہ لگا لیتے ہو۔ ڈوپ کا تو جا کر پتہ لگاؤ کہ یہ کون ہے؟ پاس جانے پر یکھش سے پوچھا۔ کہ تم کون ہو؟ میرے ذریعے سب پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اس لیئے مجھے ؛ जात वेदा کہتے ہیں۔ یہ اُتّر دیا اگنی نے۔ یکھش نے پوچھا کہ تمہارے اندر کیا شکتی ہے؟ اگنی نے اُتر دیا۔ کہ پرتھوی کے سبھی پدارتھوں کو جلا کر بھسم کر سکتا ہوں۔ تب برہم نے ایک تنکا رکھ کر کہا۔ کہ اِسے جلاؤ۔ اگنی نے سارا بل لگا دیا پر ایک تنکے ماتر کو جلا نہ سکا۔ لوٹ کر واپس گیا اور برہم کو جاننے کی اسمرتھتا سب منڈل کے سامنے پرگٹ کی۔ دیو منڈل نے وایو کو کہا۔ کہ آپ بڑے ویگ وان ہو۔ دُور سے دُور دستو کو بھی اپنے ویگ سے پکڑ سکتے ہو۔ لہذا تم جاؤ اور اسے سمجھو کہ یہ کیا ہے۔ کون ہے؟ وایو بھی بڑے اہنکار اور بل کے ساتھ گیا۔ برہم نے پوچھا تم کون ہو؟ جواب دیا کہ میں وایو ہوں اور آکاش میں میری جہاں تہاں گتی ہے۔ جگت میں گتی کا کارن میں ہوں اور مجھے वा मातरि بھی کہتے ہیں۔ تب برہم نے کہا۔ کہ تمہارے اندر کیا بل ہے۔ جواب دیا۔ کہ پرتھوی کی ساری چیزوں کو میں اُڑا سکتا ہوں۔ برہم نے ایک تنکا رکھا اور کہا کہ اسے اڑاؤ۔ وایو نے سارا زور لگایا۔ پون دیوتا نے۔ لیکن تنکا اپنی جگہ سے ہلا نہیں۔ وہ بھی نیچے منہ لٹکائے دیو منڈل میں جا کر بیٹھ گیا۔

جیو آتما اندر کا سامرتھیہ : آخر میں دیوتاؤں نے جیو آتما اندر کو برہم کو جاننے کے لئے بھیجا۔ برہم چھپ گیا۔ اگنی سے برہم نہ چھپا۔ وایو سے بھی نہ چھپا۔ اس لئے کہ وہ دونوں تو جڑ ہیں۔ گیان سے ہین۔ اِن سے چھپنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن جیو آتما تو چیتن ہے۔ گیان وان ہے۔ وہ برہم کو جان سکتے ہیں

میں سمرتھ ہے اس لئے تو اپنشدوں نے کہا ہے۔ کہ:

न चेदिहा वेदोन्महती विनाष्टि:

اس جنم میں اگر برہم کو جان لیا تو ٹھیک ورنہ مہاونا‌ش مہاہانی ہوگی۔

اس لئے ویدپرش پرتیک وستو میں رسے ہوئے برہم کو وگیان پوروک جان کر ہی امرت کو پراپت ہوتے ہیں ؂

رگ وید منتر ۱۵

جیو کو بدھی اور کرموں کے دوارہ پھل کو دینے والا ایشور ہے

[४] वायविन्द्रश्च सुन्वत आ यातमुप निष्कृतम् ।

मक्ष्वि१त्था धिया नरा ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۲ منتر ۶)

پدارتھ: (वायो) ہے سب کے انتریامی ایشور! جیسے آپ کے دھارن کئے ہوئے (नरा) سنسار کے سب پدارتھوں کو پراپت کرانے والے (इन्द्रश्च) انترکھش میں ستھت سوریہ کا پرکاش اور پون ہیں ویسے یہ (मक्षु) شیگھر گمن سے (इत्था) دھارن پالن وردھی اور کھشے ہیتو سے سوم آدی سب اوشدھیوں کے رس کو (सुन्वतः) اُتپن کرتے ہیں اسی پرکار (नरा) شریر میں رہنے والے جیو اور پران وایو اس شریر میں سب دھاتوؤں کے رس کو اُتپن کر کے (इत्था) دھارن پالن وردھی اور کھشے ہیتو ہے (मक्षु) سب انگوں کو شیگھر پراپت ہو کر (धिया) دھارن کرنے والی بدھی اور کرموں سے (निष्कृतम्) کرموں کے پھل کو (आयातमुप) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: برہمانڈ ستھت سوریہ اور وایو سب سنساری پدارتھ

کو باہر سے تتھا جیو اور پران شریر کے بھیتر کے انگ آدی کو سب پرکاش اور پشٹ کرنے والے ہیں۔ پرنتو ایشور کے آدھار کی اپیکھشا (ضرورت) سب ستھانوں میں رہتی ہے۔

پنڈ برہمانڈ تتھا پنڈ: (۱) اس جن شرتی (کہاوت) کے انوسار جو کچھ باہر کے جگت کی رکھشا کے لئے ہو رہا ہے ویسے ہی شریر کے اندر پنڈ میں ہو رہا ہے۔ باہر کے سنچالن کو ہم بھوتک کہہ سکتے ہیں۔ تو اندر کے کارخانے کا نام ادھیاتمک ہے۔ یہی بات ہی وید منتروں میں ورتن کی گئی ہے کہ جیسے باہر کے جگت کا دھارن پوشن۔ پالن اور کھشے (مرن یا نربل ہونا) سوریہ اور وایو دوارہ ہو رہا ہے ویسے ہی پراتی ماتر کے شریر کے اندر کا سنچالن اور سنگھار آدی جیو اور پران کے دوارہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔

(۲) دوسرا یہ کہ ایسی سب باہری یا اندرونی کاریہ کرم کا آدھار آشرے یا ٹیک ایک پرمیشور ہے۔ اسے نہیں بھولنا چاہیئے۔

(۳) پراتی سنگیا والا یہ جیو آتما بدھی اور کرموں کے دوارہ کرم پھل کو پراپت ہو رہا ہے۔

کرم پھل بھوگ: بے شک پرمیشور دوارہ ان سب کا سنچالن ہو رہا ہے لیکن جیو آتما جب سب پرکار کے کرموں کو کرتا جاتا ہے جس کی اسے ازل سے ہی سوتنترتا پراپت ہے تو پھر پھل کو بھی تو اسے بھوگنا ہی پڑتا ہے۔

کوی میتھلی شرن گپت نے اس پر خوب لکھا ہے ؎

روگ شوک سنتاپ سہن کرنے ہی ہوں گے
بھو کے بھیشن بھوگ دہن کرنے ہی ہوں گے
جو کچھ دے گا دیو اسے لینا ہی ہو گا
جیسے راکھے ایش ویسے رہنا ہی ہو گا۔

کرم پھل دیوستھا پر روشنی ڈالتے ہوئے ستیارتھ پرکاش میں جب کہ سوُریہ ۔
چندر آدی گرہوں کے دُکھ سُکھ میں کارن ہونے کی سمیکشا کر رہے تھے ۔ رشی دیانند
لکھتے ہیں ۔ کہ جو دھنی ۔ نردھن ۔ پرجا ۔ راجہ ۔ رنک ہوتے ہیں وہ سب اپنے کرموں
سے ہوتے ہیں ۔ گرہوں سے نہیں ۔ اِس لئے کرم کی گتی سچی اور گرہوں کی گتی دُکھ بھوگ
میں کارن نہیں ہے ۔ کرم اور کرم کے پھل کا کرتا ۔ بھوگتا جیو اور کرموں کے پھل کا
بھوگانے والا پرماتما ہے اتیادی ۔ اسی طرح چودھویں سملاس میں قُرآن کی ایک
آیت میں سمیکشا کرتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے ۔ کہ

" جو دھارمک ہیں وہ سُکھ اور جو پاپی ہیں وہ سب مذاہب میں دُکھ پائیں گے " ۔
یہ سب اِس لئے کہ ہم سب یہ نشچے کر کے جان لیں کہ پرمیشور ہی جگت اور
ہمارے جیون سنچالن کا آدھار ہے اور ہمارے کئے کرموں کا پھل داتا بھی وہی ہے
اِس لئے " ڈرو وہ بڑا زبردست ہے ۔ " (مہاتما پربھو آشرت) نِش پاپ ہو کر
پربھو کی آگیا کا پالن کرتے ہوئے ہی ہم اِس سنسار میں سُکھ اور آنند پراپت کر سکتے
ہیں ۔ انیتھا نہیں ۔

رگ وید منتر ۱۶

پران اور اپان سے سوُریہ اور وایو کے سمان شریر کی رکھشا

मित्रं हुवे पूतदक्षं वरुणं च रिशादसम् । धियं घृताचीं साधन्ता ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۲ منتر ۷)

پدارتھ : میں وِدیا کا چاہنے (पूतदक्षम्) پوتر بل سے سب سکھوں کے دینے یا (मित्रम्) برہمانڈ اور شریر میں رہنے والے سوُریہ تتھا (रिशादसम्

روگ اور شتروں کے ناش کرنے یا (बहुपाय्य) شریر کے باہر اور بھیتر رہنے والے
پران اور اپان رُوپ والیو کو (हवे) پراپت ہوؤں ارتھات باہر اور بھیتر کے پدارتھ
جس جس وِدّیا کے لیئے رچے گئے ہیں اُن سب کا اُس اُس کے لیئے اُپیوگ کروں۔
(घृतानाम्) جل کو آکرشن کرنے والے سوریہ کے سمان ہی دونوں घृत ارتھات
پشٹی کارک انّ۔جل۔بل اور تیج کو پراپت کرنے والی धियं کریا شکتی کو
साधन्ता سادھنا کرنے والے ہوں۔

بھاؤارتھ : جیسے سمندر آدی جل ستھلوں سے سوریہ کے آکرشن
سے والیو دوارہ جل آکاش میں اُڑ کر ورشا ہونے سے سب کی وِردھی اور رکھشا
ہوتی ہے ویسے ہی پران اور اپان آدی ہی سے شریر کی رکھشا اور وِردھی ہوتی ہے
اِس لئے منشوں کو پران اپان آدی والیو کے نمِت سے دیوہار وِدّیا سِدّھی کر کے
سب کے ساتھ اُپکار کرنا اُچت ہے۔

مِتر اور ورن کی کہانی : جیسے کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ جو کچھ برہمانڈ
میں ہے وہی کچھ پنڈ ارتھات شریر میں ہو رہا ہے۔ باہر کے جگت کی رکھشا وِردھی
سوریہ اور والیو دیوتا کر رہے ہیں۔ تو شریر رُوپی پنڈ کی رکھشا اور وِردھی پران اور
اپان سے ہو رہی ہے جس سے سارے ویوہاروں اور وِدیاؤں کی سِدّھی ہوتی ہے
نہ ہوں یہ سوریہ اور پون دیو اور نہ ہوں یہ پران اور اپان شریر میں تو کیسے چلے گی یہ
گاڑی ؟ نہ دُنیا ہو گی اور نہ کوئی پرانی۔ اِس لئے منتر میں سوریہ کو کہا ہے مِتّر اور والیو
کو ورُن اور شریر میں پران کو مِتّر اور اپان کو ورُن۔ ورن کا ارتھات ہے وارن یا
نوارن۔ نئے ڈر اور دُکھ کو مِتّر سمبندھی اور ماتا پتا وارن (وارنا) کرتے ہیں۔ ارتھات
روپیہ۔ دو رُوپے۔ پانچ رُوپے۔ اُوپر سارے شریر سے گھما کر چھوڑ دیتے ہیں۔ دے
دیتے ہیں۔ اپنے پاس سے نکال دیتے ہیں۔ اِس لئے کہ ورن بلاؤں کا نوارن کرتا ہے

دُکھوں کو نکالتا ہے اس لئے ایسے سبھی شُبھ اوسروں پر جب بیٹے بیٹیاں دُور دیش سے بڑی مُدّت کے بعد گھر لوٹتے ہیں تب بھی اپنے پیارے پوجیہ اور شُبھ چنتک ماتا پتا آدی کرتے رہتے ہیں کیوں ؟ چاہتے ہیں اپنے عزیزوں کے دُکھ کلیشوں کا نوارن ۔ (اس ودھی ڈھنگ یا پرکار پر مت بھید ہو سکتا ہے ۔ لیکن میرا تاتپریہ ارتھ کا سپشٹی کرن ہے) تو ورن ارتھات اپان وایو شریر کے روگوں کا نوارن کر ناش کر دیتا ہے اور سوُریہ سمان پران جو کہ سب کا سنیہی متر ۔ رکھشک ہے جیون کو پوتّر کر کے شکتی اور بل سے اُنتی اور ورِدھی سے پری پوُرن کر دیتا ہے ۔ جیسے سوُریہ اپنی جیوتی شکتی سے جڑ چیتن سنسار کو ہرا بھرا رکھتا ہے ۔

پران اور اپان کے ارتھ کی نئی کھوج

نئی کھوج میں نے اس لئے لکھا کہ پرایہ ہم سبھی مانتے آئے ہیں اور مان رہے ہیں کہ پران وہ ہے جو سانس ہم اندر لیتے ہیں اور اپان وہ جو سانس ہم باہر نکالتے ہیں ۔ یہی بھرانتی پیدا کر دی تھی ۔ تیسرے ایڈیشن ستیارتھ پرکاش میں ہندی انوولوک پنڈت جوالادت اور بھیم سین شرما نے جو اپنی من مانی تبدیلی سے رشی دیانند کے ارتھوں کے خلاف تیسرے سملاس میں ویشیشک درشن کے پرمان سے یہ لکھ دیا کہ ۔ "پران ارتھات باہر سے وایو کو اندر لے جانا اور اپان ارتھات اندر سے باہر وایو کو نکالنا ۔" حالانکہ یہ ارتھ جہاں رشی دیانند کے ستیارتھ پرکاش کے دُوسرے پرمانک ایڈیشن کے وِرودھ ہے وہاں سوئم ویشیشک درشن شاستر کے مُصنّف رشی کے اور پراچین سبھی آچاریوں کے کئے ارتھ کے وِرُودھ ہے بلکہ جادُو وہ جو سر چڑھ بولے کے انوسار جوالادت مہاراج نے یہی ویشیشک درشن کے سُوتر کا ارتھ جو رشی نے ساتویں سملاس میں بھی دیا ہے وہاں پر ویسے کا ویسا ہی لکھ دیا ہے ۔ جیسا مہرشی مانتے تھے یعنی اپنے مندرجہ بالا ارتھوں کے سراسر اُلٹ ۔

ارتھات " سانس کو باہر نکالنا. پران اور سانس کو باہر سے اندر کو لے جاتا - اپان "
یہی رشی کی مانیتا ہے اور یہی پراچین آچاریوں کا ارتھ ہے. پران اور اپان کا - بھلا
ہو آریہ سماج کے مُور دھنیہ ودوان پنڈت یدھشٹر جی میمانسک کا جنھوں نے رام
لال کپُور ٹرسٹ سے ۱۸۷۵ء میں منائی جانے والی شتابدی کے اپلکش میں آریہ
سماج شتابدی سنکرن (ایڈیشن) پرکاشت کرا کر آریہ جگت پر وشیش اُپکا
کیا ہے. لگ بھگ ڈیڑھ دو ورش پریشرم کر کے سات سو نٹ. نوٹ لکھے ہیں اتیادی
اسی کے سمپادکیہ کے صفحہ دو اور آگے ستیارتھ پرکاش کے صفحہ ۸۸ اور ۲۸۰ پر
انیک ٹپنیاں (فٹ نوٹ) دے کر پران اور اپان کی کھوج میں رشی کے دیئے پرمانوں
اور دُوسرے انیک ویدشاستروں کے پرمانوں سے اس کو سپشٹ کیا ہے. جگیاسو
شردھالو آریہ جنوں کو یہ ستیارتھ پرکاش منگوا کر اوشیہ پڑھنا چاہیئے. میں نے جب
اس کی کھوج میں گھر کے پُستکالیہ سے پانچ چھ ستیارتھ پرکاش (۷- واں ایڈیشن
۱۷- واں ایڈیشن) متھرا شتابدی دیانند گرنتھ مالا کا - آرش ساہتیہ پرچار ٹرسٹ
کملا نگر اور کھاری باؤلی دہلی کا اور ۱۹۰۸ء میں آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور
کا اردو میں چھپا اتیادی ستیارتھ پرکاش ملانے کے لئے نکالے تو دیکھا کہ لگ بھگ
ان سب میں سدھار ہو گیا ہے. لیکن موخر الذکر اردو ستیارتھ پرکاش کے جہاں پر
ساتویں سملاس میں ارتھ ٹھیک ہے. کہ " دم کی ہوا کو باہر نکالنا پران اور دم کو باہر
نکالنا اپان " لیکن اسی میں تیسرے سملاس میں وہی جو الادت آدمی کی گڑبڑ ہے کہ
" دم کو اندر لینا پران اور دم باہر نکالنا اپان." جو کہ رشی کے کیئے ارتھوں کے اُلٹ
ہے. یہی میں نے اُوپر لکھا. آر نبھ کرتے ہوئے. کہ ہم ایسا ہی مانتے آ رہے ہیں. جو
کہ غلط ہے اس سب کے لئے جہاں ودوان مہودیہ پنڈت میمانسک جی کا کرتگیہ
ہونا چاہیئے وہاں متھرا شتابدی سنکرتی. دیانند گرنتھ مالا. کے پہلے بھاگ میں

لکھی ہوئی رائے بہادر ہر بلاس شاردا اجمیر کی بھومکا کو پڑھنا چاہیے جس میں رشی دیانند کے پتروں کو دے کر شاردا جی نے یہ دکھلانے کا یتن کیا ہے کہ ویدک نیترالیہ کے کرم چاریوں نے رشی گرنتھوں میں اپنی من مانی ملاوٹ کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی جس کے لیے سوامی جی کو انہیں ڈانٹ بھی کرنی پڑی۔ اس بات کا پتہ سوامی جی کے پتروں سے چلتا ہے۔ ایک پتر میں سوامی جی لکھتے ہیں۔

"منشی سمرتھ داس جی۔ آنندت رہو! جوالادت جو جاشد دیتا ہے ایسا نہ ہو کہ لیپ لیلا اس میں ڈالے وغیرہ وغیرہ۔ ایک پتر سوئم جوالادت کو لکھا ہے۔ پنڈت جوالادت جی۔ آنندت رہو۔ بڑے شوک کی بات ہے کہ تم کو کئی بار لکھا ہے کہ ویاکرن میں تویق رچنا کی کچھ اوشیکتا نہیں۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ "شودھے" (اصلاح) میں تمہاری ایسی کچی درشٹی ہے وغیرہ وغیرہ۔

میں نے یہ سب اس لیے لکھا کہ مہرشی دیانند کے انتھک پریشرم سے کیے گئے گیان گرنتھوں کی روشنی میں اب بھی اگر ہم اندھیرے میں رہیں تو دوش کس کا ہے؟

رگ وید منتر ۱۷

پرمیشور کے نیم سے سورج وایو جل آدی جگت اُپکار کا ہیتو ہیں۔

ऋतेन मित्रावरुणावृतावृधावृतस्पृशा । क्रतुं बृहन्तमाशाथे ॥ ८॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۸)

پدارتھ: (ऋतेन) ستیہ سوروپ برہم کے نیم میں بندھے ہوئے (ऋता वृधौ:) برہم گیان بڑھانے۔ جل کے کھینچنے اور ورشانے (ऋत स्पृशा) برہم کی پراپتی کرنے۔ میں نمت تتھا اُچت سمے پر جل درشٹی کے کرنے والے (मित्रा

(वरुपाणि) پوروکت متراور ورون (नृहंतम क्रतुम्) جہان انیک پرکار کے جگت رُوپ یگیہ کو (आशाथे) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ : پرمیشور کے آشریہ سے اُکت متر اور ورُن برہم گیان کے نمت جل ورش نے والے سب مُورتی مان اور اموتی مان جگت کو ویاپت ہو کر اس کی ورِدھی۔ وناش اور دیا۔ہاروں کی سِدھی کرنے میں ہیتو ہوتے ہیں۔

ویاکھیان : منتر میں مہاراج نے شیرشک دیا ہے کہ کس ہیتو سے یہ دونوں (مترورون یا سوُریہ دایو) سامرتھیہ والے ہیں۔ یہ ودّیا اُس منتر میں کہی ہے۔ سو اس کے انوسار ہی منتر بھاشیہ اور بھاو ارتھ دونوں میں یہ بات سپشٹ کردی ہے کہ ستیہ سروپ برہم کے نیم یا آشرے سے ہی یہ دونوں جگت کے نرمان۔ ورِدھی اور وناش رُوپی مہان یگیہ کا ہیتو بنے ہوئے ہیں یعنی۔

(۱) جل کا اتھاہ جل ساگر سمندروں۔ ندی تالاب آدی سے ہر سمے ہی کھینچتے رہنا۔

(۲) پھر اُسی جل کی ورشٹی کرنا۔

(۳) جڑ چیتن پدارتھوں کی ورِدھی۔ وکاس اور ساتھ ہی وناش بھی کرنا۔

یہی جگت کا یگیہ ہے جو جگت کرتا پرمیشور ان سب دیو شکتیوں کے دوارہ پرتی کھشن چلا رہے ہیں۔ پرانی اور اپرانی سبھی پدارتھوں کی اُتپتی۔ ستھتی اور پرلے یا وناش۔

جل پوت (سمندری جہاز) سے مایشس آریہ مہا سمیلن میں جاتے ہوئے ہند مہاساگر کی یاترا کرنے کا سوبھاگیہ پراپت ہوا۔ کتنا اتھاہ جل ہے۔ سُوریہ اور والیو چاہے کتنا زور لگالیں کبھی سُکھا ہی نہیں سکتے۔ آٹھ نو دن نرنتر جل میں ہی جیون رہا یا یُوں سمجھیئے کہ جل سے ہی ہو کر رہے۔ سینکڑوں ہزاروں میل دوری

پر جدھر دیکھو جل ہی جل تھا۔ کیا ٹھکانہ ہے اُس وچتر پرکھو کی ادبھت رچنا کا جب
پون دیوتا چلتے تھے معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ طوفانِ باد کہیں ہمارے قلفلے کو ہی نہ اڑا لے
جائے۔ ایسے اوسروں پر جہاز کے کپتان کا آدیش ہو جاتا تھا۔ کہ کوئی یاتری جہاز پر
باہر نہ آئیں۔ ایسا پرکوپ اور اتنا مہان پراکرم ہے اِن دیوتاؤں کے پاس۔

جب یہ سیما میں رہتے ہیں تو اُتپتی ہوتی ہے۔ وِردھی ہوتی ہے۔ سیمیتے
پراُچت۔ رُوپ میں ورشا کا جل سب کو ہرا بھرا کر دیتا ہے۔ کتنا ہے سندر پیارا
میٹھا اور ہرا بھرا لہلہاتا ہوا پیارا دیش مارِیشس۔ پانچ منٹ ورشا ہوتی ہے دس
منٹ رُک جاتی ہے۔ پھر تھوڑی تھوڑی بوندیں پڑنے لگتی ہیں۔ یہ کارنامہ سُوریہ اور
وایو روز ہی کرتے رہتے ہیں۔ جس کے کارن یہ پہاڑی دیش جس کے کنارے پر ہند
مہاساگر دستک دے رہا ہے۔ سدا سر سبز اور پُر بہار رہتا ہے۔ اور سب طرف وِردھی
ہوتی رہتی ہے۔ لیکن دُوسری طرف وناش بھی دیکھو۔ ۶ ستمبر کو بمبئی سے پراتہ ۳۰-۹
بجے ڈی لکس ٹرین بلی دہلی کے لئے پُورے سات سو میل تک ورشا ہی ورشا گاڑی
کے ساتھ ساتھ چلتی رہی۔ اور جدھر دیکھو جل ہی جل کی بھینکرتا تھی۔ کیا مہاراشٹر
کیا گجرات۔ مدھیہ پردیش اور راجستھان جن جن پرانتوں سے ریل جا رہی تھی۔
چاروں اور سب جل مگن تھا۔ احمد آباد پریاگ۔ مدھیہ پردیش آدی پرانتوں میں کتنا
اتی دھن اور پران ہانی ہوئی ہے۔ کتنی؟ گنتی کوئی کر سکتا ہے؟ اور پاکستان میں
تو کہتے ہیں کہ ۸۰ ورش کے عرصہ میں اتنا بڑا طوفان۔ باڑھ آدی نہیں ہوئے جہاں پر
بیس ہزار مربع میل کا علاقہ جل سے بھر گیا۔ وہاں دس لاکھ گھر تباہ ہو گئے۔ ہزاروں
آدمی بہہ گئے۔ ہزاروں گاؤں کا نام تک بھی نہیں رہا۔ اربوں کی سمپتی نشٹ بھرشٹ
ہو گئی۔ کیا کریں گی تمہاری زبان کی یوجنائیں۔ سنار کی ٹھک ٹھک۔ لوہار کی ایک
یاد رکھو جس کے قول میں ستیہ نہیں ہے۔ دھرم نہیں ہے۔ نہ چلانے والوں میں اور

نہ پیچھے چلنے والوں میں۔ بے ایمانی اور انیائے کی اگر چاروں طرف بجے ہو رہی ہے۔ تو
اس کا پرینام بھی تو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ دیوک تاپوں یا مصیبتوں کے روپ
میں۔ کاش کہ راجہ اور راجیہ سبھا کو ملتی ذرا فرصت یہ سوچنے کی۔ کہ یہ دیوی بلائیں
کس طرح ٹالی جا سکتی ہیں؟ جس کے لئے گاندھی جی نے سوپن لیا تھا رام راجیہ
کا۔ اور مہرشی دیانند نے کہا تھا۔ سوراجیہ یا سو راجیہ۔ رامائن جس کو گا رہی ہے ہ

دیہک۔ دیوک بھوتک تاپا ÷ رام راجیہ کا ہو نہیں ویاپا ÷

مہرشی کپل نے سانکھیہ شاستر کو آرنبھ کرتے ہوئے لکھا۔ کہ منش کا اتینت
پرشارتھ یہی ہے۔ کہ وہ ادھی دیوک۔ ادھی بھوتک اور ادھیاتمک تاپوں سے
نجات حاصل کرے تب اُس کا جیون سکھ شانتی اور آنند کا گھوارہ ہوگا ÷

رگ وید منتر نمبر ۱۸

متر اور ورن (براہم اور کھشاتر) ہی سب پرکار کے کرم بل اور سکھ دکھ کے ہیتو ہیں۔

कवी नो मित्रावरुणा तुविजाता उरुक्षया। दक्षं दधाते अपसम् ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۹)

پدارتھ: (तुविजातौ) جو بہت کارن سے اُتپتی اور بہتوں میں
پرسدھ (उरुक्षया) سنسار کے بہت سے پدارتھوں میں رہنے والے (कवी) درش
آدی ویوہاروں کے ہیتو (मित्र वरुणा) پوروکت متر اور ورن ہیں۔ وہ (نہ:)
ہمارے (दक्षम्) بل تتھا یا دکھ یکت کرموں کو (दधाते) دھارن کرتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : جو برہمانڈ میں رہنے والے بل اور کرم کے نمت پورو کت مِتر اور درن ہیں، اُن کی کرپا اور دیاؤں کی پُشٹی تتھا دھارنا ہوتی ہے۔

ویاکھیان : مہرشی دیانند نے اس سوکت کو بند کرتے ہوئے یہاں یہ لکھا ہے کہ سایَن آچاریہ اور وِلسن آدی یوروپ دیشی واسی لوگوں نے اس سوکت کا ارتھ دُوسرا کیا ہے۔ (ارتھات دھیان رکھیں)

برہم بل اور کھشاتر بل : جیسے کہ مہرشی کے انوکرن میں پیچھے آنے والے وِدوانوں نے بھن بھن درشٹی کون سے منتروں کے ارتھ کھئے ہیں اور اس منتر کے بھی۔ اُسی کے انوسار ویدی ہم مِتر اور ورن محض بھوتک یا پراکرتک ارتھ دیوی دیوتا نہ لے کر منش پرک ویوہارک ارتھ کریں تو مِتر کا ارتھ جہاں پوتر بل سے ہر سبھے سہائتا کرنے والا۔ ہتکاری، شبھ چنتک اور وشواس آدی پاتر ہے وہاں ورون کا ارتھ وِدوان پنڈت ساتولیکر جی کے وچاروں میں شترو کا نوارن یا ناش کرنے والا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب تک منش کے ساتھ یہ دونوں شکتیاں ساتھ نہیں ہوتیں سُکھ کا سانس لینا اس دنیا میں اُس کے لئے کٹھن ہے۔ تھا اور رہے گا۔

دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست ؛ در پریشاں حالی و درماندگی

دُکھ سُکھ آنے پر پریشانی اور غم کے پہاڑ ٹوٹنے پر کون ہے جو منش کا گھُپ اندھیرے میں ہاتھ پکڑ کر روشنی کی اور لے جاتا ہے۔ دوست مِتر وہ ہے۔

رامائن میں مہاراج رام نے سگریو کو جو مصائب کے طوفانوں سے گھِر کر نراش ہو چکا تھا اپنی پریتی اور مِتری کا وشواس دلاتے ہوئے جو واکیہ کہے ہیں اُس کو گوسوامی تُلسی داس جی نے مِتر کے لکشن کے رُوپ میں بڑی سُندر چوپائیوں میں ورنن کیا ہے۔

جے نہ مِتر دکھ ہوئیں دُکھاری ؛ تن ہی دلوکت پاتک بھاری

نج دُکھ گِری سم رج کے جانا ۔ مِتر کے دُکھ رج میرو سمانا
کو پنتھ نواری۔ سو پنتھ چلاوا ۔ گُن پرگٹئے اوگن ہی دُراوا۔
دیت لیت من شنک نہ کرہیں ۔ بل انومان سدا ہت کرہیں۔
وپتی کال کر شت گن نیہا ۔ شُرتی کہے سنت مِتر گُن ایہا

جو لوگ مِتر کے دُکھ سے دکھی نہیں ہوتے اُنہیں دیکھنے سے بھی پاپ لگتا ہے اپنا دکھ پہاڑ کی طرح ہو تب بھی اُسے دُھول کے سمان جانے اور دوست کا دُکھ اگر مٹی کے سمان معمُولی ہو تب بھی اُسے مہان پربت کے سمان جانے۔ مِتر کا دھرم ہے وہ مِتر کو کومارگ سے بچاوے۔ اچھے مارگ پر چلانے کا پریتن کرے۔ گنُوں کو ظاہر کرے اور دُرگنوں کو چھُپاوے اُس میں مِتر ایک دوُسرے کی لین دین میں اوشواس نہ کریں جتنا ہو سکے شکتی انوسار مدد کریں۔ مصیبت کے وقت پر سوگنا سنیہہ پریم کرے۔ وید میں سنت ارتھات شریشٹھ مِتروں کے یہ لکھشن کہے ہیں۔

مُنش کے ساتھی ایسے مِتر ہونے چاہیئں اور دوُسرے وِرون ارتھات شترو کا ارتھ وید آدی ست شاستروں میں دشٹ پاپی۔ ادھرمی۔ انیائے کاری اور ہنسک سوبھاؤ والوں کو کہا ہے جو اکارن ہی سب مُنش سماج کے دُشمن بنے رہتے ہیں۔ کِس کی ترقی دیکھ کر جلن پیدا ہو جانا۔ ایرشا کِسی کے پدادھیکار اور بڑھتے ہوئے مرتبے کو دیکھ کر حسد کی جوالا سے جل بھُن جانا۔ کِسی کو ایشوریہ اور سُکھ میں دیکھ کر دکھی ہو جانا۔ اپنا بنانا نہیں اور دُوسرے کے بنے بنائے کو ڈھانے کے لئے تیار ہو جانا۔ پارٹیاں بنانی۔ دھڑے بندی پیدا کر کے شانت واتا ورن کے اندر زہر گھول دینا۔ وید شاستر کا اُن کے سمبندھ میں نظریہ ہے۔ وناش کا۔ اپریتی۔ اُپراما۔ دنڈ نپاتن (سزا دینا) بانی ماتر سے بھی ایسوں کا ستکار نہ کرنا۔ مہرشی دیانند نے بھی وید بھاشیہ کرتے ہوئے انیک استھانوں پر اُن کے بھاشیہ سے اُس کا سمرتھن کیا ہے۔ وید کا آدیش ہے کہ:

इदं मे ब्रह्म च क्षत्रं चोभे श्रियमश्नुताम् । میرا برہم

اور کھشتر ارتھات ودوان اور راجہ دہاپترنیائے کاری. شور ویر یہ دونوں ہمیں

سرووتم ودّیا آدی دہاراجیہ شری ارتھات لکشمی کو پراپت کرائیں (یجر وید ۳۲/۱۶)

یہ بات سنجے نے دھرت راشٹر کو گیتا کے درشیہ کاویہ کو ختم کرتے ہوئے آخیر میں کہی

ہے کہ آپ جو پوچھ رہے ہیں. فکر مند ہوئے ہوئے مجھ سے کہ. بتاؤ دھرم کھشیتر

یدھ کھشیتر میں میرے پتروں اور پانڈوں کے درمیان ہوتے ہوئے یدھ میں جیت کس کی

ہوگی. سو سنو!

جہاں کرشن کا یوگ بل. بدھی بل. گیان وگیان بل ہوگا (کیونکہ کرشن نے یدھ

میں ہتھیار نہ اٹھانے کی پرتگیا کی ہوئی تھی) اور ارجن کی بہادری اور کرم بل ہوگا. وہاں ہی

وجے ہوگی. لکشمی اور ایشوریہ ہوگا. یہ میرا نشچے مت ہے. پنڈت جے دیو جی نے بھی اس

منتر کا بھاشا انوواد یہی لکھا ہے. کہ جہاں راج رکھشک ہوگا. نیائے دھیش دنڈ داتا

ہوگا. ایسے متر اور ودوان کے ہونے پر وہ راشٹر سدا وجئی رہے گا ۞

رگ وید منتر نمبر ۱۹

اگنی اور جل کے کلاکوشل سے سب سکھ پاویں.

[५] अश्विना यज्वरीरिषो द्रवत्पाणी शुभस्पती । पुरुभुजा चनस्यतम् ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳ منتر ۱)

پدارتھ: ہے ودّیا کے چاہنے والے منشیو! تم لوگ (द्रवत्पाणी)

شیگھر ویگ کانمت پدارتھ ودّیا کے ویوہار سدھی کرنے میں اتم ہیتو (शुभस्पती)

شبھ گنوں کے پرکاش کو پالنے اور (पुरुभुजा) انیک کھانے پینے کے (بھوجیہ

پدارتھوں کے دینے میں اُتم ہیتو (अश्विना) ارتھات اگنی تھا (यज्वरी) شلپ ودّیا کا سِندھ کرانے والی (रिषो) اپنی چاہی ہوئی اَنّ آدی پدارتھوں کی دینے والی کاریگری کی کریاؤں کو (चनस्यतम्) ان کے سمان اتی پریتی سے سیون کیا کرو۔

بھاؤارتھ : اِس منتر میں ایشور نے شلپ ودّیا کو سِدّھ کرنے کا اُپدیش دیا ہے جس سے منش لوگ کلا یکت سواریوں کو بنا کر سنسار میں اپنا تتھا انیہ لوگوں کے اُپکار سے سکھ پاویں۔

وید منتروں کا وگیان پرک ارتھ

کتنی پرچنڈ اگنی تھی رشی دیانند کے ہردیہ میں۔ ویدوں کے ٹھیک ٹھیک وگیان پرک پراچین رشیوں کے انوسار ویدی بھاشیہ نہ کیا گیا تو یورپ دیش کے میکس مولر آدی اور بھارت کے سائن آچاریہ۔ مہی دھر۔ راون اور اووٹ آدی کے ارتھ جو مول منتر اور رشی کرت ویاکھیانوں کے خلاف ہیں۔ مانوتا کا وناش کر دیں گے۔ رشی نے یہ گھوشنا کی کہ یہ جو بھاشیہ ہیں وہ سب مُول ارتھ اور سناتن وید ویاکھیانوں کے وِرُدھ ہیں۔ مثلاً دیکھیئے! سائن آچاریہ نے ویدوں کے اعلےٰ ارتھوں کو نہ سمجھ کر یہ کہا ہے۔ کہ سب وید کریا کانڈ (رسُومات وغیرہ) کو ہی بیان کرتے ہیں۔ یہ اُن کا کہنا غلط ہے۔" رگ وید آدی بھاشیہ بھُومکا)

اِس لیئے اُنہوں نے لکھا۔ کہ میرا جو بھاشیہ وید ویدانگ۔ ایترے۔ شت پتھ براہمن وغیرہ گرنتھوں کے انوکول بنایا جا رہا ہے۔ اگر ایشور کی کرپا سے یہ شریر بنا رہا اور کُشل پوُروک مجھے وہ دن دیکھنا نصیب ہوا جب کہ یہ وید بھاشیہ سمپُورن ہو جائے۔ تو بلا شُبہ اِس آریہ ورت دیش میں سوُریہ کا سا اُجالا ہو جائے گا۔ کہ جس کو مٹانے کا کسی کو ساہس اور شکتی نہ ہوگی (بھرانتی نوارن)۔ اِس منتر میں میں بھی جل اور اگنی کے ملنے سے ستپادہ کی سبھی شلپ کاریگری۔ ہنر انڈسٹری

آن آدی۔ پھل پھول پیدا کرتے آدی بھوجیہ پدارتھوں کی وردھی اور اتینت ویگ ون ان
ہونے سے سب سواریوں ارتھات واہن۔ موٹر گاڑی۔ انجن دمان۔ سمندری جہاز آدی
سب پرکار کی مشینری بن کر سب کو سکھدائیک سادھن ملتے ہیں۔" یہ ورنن بہت
دستار سے مہاراج نے کیا ہے۔ "اشوی" شبد کے نروکت سے دیاکرن کرتے ہوئے
مہاراج نے دو پدارتھوں کے ملنے کا ارتھ کیا ہے۔ یہاں بھی اگنی اور جل کو اس لئے आश्विन
کہا ہے۔ ان دو پدارتھوں کا مہتو ورنن کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جل اپنے ویگ آدی گن
اور رس سے تتھا اگنی اپنے پرکاش اور ویگ آدی اشوؤں سے سب جگت کو ویاپت
ہوتے ہیں۔ ارتھات سب جگت کے پدارتھوں پر چھائے ہوتے ہیں۔ اس سے ہم سمجھ
لیں کہ اشو نام گھوڑے کا ہے اس لئے دنیا بھر کی چلنے والی مشینریوں انجن وغیرہ کا
اداہرن ہارس پاور سے ہی دیا جاتا ہے۔ یہ ہے اشوی اور اشو وید کے شبد کی مہما اور
کا وگیان یا سائینس۔ مہرشی نے وید کے روڈھی ارتھ کے انرتھ کی بات کو بھلی پرکار
بڑے تپ اور پریشرم اور ان تھک وید شاستروں کا سوادھیائے تتھا انوبھو سے
جان لیا تھا۔ کہ جب تک وید میں جو سب میں اوت پروت دشے وگیان ہے اس کو
نہیں نکالا جائے گا۔ جگت کا مانو انتی نہیں کر سکے گا۔ رشی کا یہ تین اسی میں چوکھی
تھا۔ وید بھاشیہ دوارہ وگیان کو نکالنا۔ ادھر جرمن آدی دیشوں سے پتر ویوہار کرکے
کے بھارت کے نو یوکوں کا دل کلا کوشل سیکھنے کے لئے یوجنا بنانی اور پراچین اتہاس
سے بھارتیہ کلا کوشل کے پرمان دینا۔ جگہ جگہ ویاکھیانوں کے دوارہ اس کا پرسار کرنا
جیسے (۱) پونا کے ویاکھیان میں کہا۔ کہ ایک مزیدار بات مجھ کو یاد آتی ہے وہ میں آپ
کو سناتا ہوں۔ ایک انگریز ڈاکٹر ہم کو ملا۔ کہنے لگا۔ کہ پراچین آریہ لوگ ڈاکٹری
اوزاروں کا گیان نہیں رکھتے تھے۔ تب میں نے سشرت گرنتھ کا تیسرا ادھیائے
جس میں باریک سے باریک اوزاروں کا ذکر ہے کھول کر دکھایا۔ تب اس کی تسلی

ہو گئی۔ کہ آریہ لوگ علم ڈاکٹری میں بہت لائق تھے۔ دوسرے ویاکھیان میں کہا
کہ غریبوں کے گھروں میں بھی ومان ہوتے تھے۔ ومان بنانے کی وِدّیا اُن کو اچھی طرح
معلوم تھی۔ میں نے ومان بنانے کا گرنتھ دیکھا ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے۔ کہ راجہ
بھوج کے راجیہ میں ایسے ایسے کاریگر تھے کہ جنہوں نے گھوڑے کی شکل والی ایک
کل دار سواری بنائی تھی جو ایک گھنٹے میں ساڑھے ستائیس کوس چلتی تھی وہی گاڑی
زمین پر بھی چلتی تھی اور ہوا میں بھی چلتی تھی۔ پھر لکھا ہے کہ شری کرشن اور ارجن (اشوتری)
جس کو دُھانی جہاز کہتے ہیں میں بیٹھ کر پاتال میں گئے (امریکہ) اور وہاں سے مہاراج
یدھشٹر کے یگیہ میں اُدالک رشی کو لے کر آئے (سملاس ۱۔۱۱)۔

کتنے اداہرن دیئے جائیں ان بھلے آدمیوں کو سمجھانے کے لئے جنہوں نے
کمال نادانی کر کے چھوٹے معصوم بچوں کے دل و دماغ کو اپنی پراچین ویدک سنسکرتی
سے پریم نہیں بلکہ گھرنا اور شک وہم پیدا کرنے کے لئے پنجاب کے اندر ۹ ویں جماعت
کے لئے اتہاس کی نئی کتاب لکھ دی۔ بھلا ہو پنجاب کے شکشا وشارد پرنسپل جائے وید
صاحب کا جنہوں نے سب سے پہلے جنتا اور سرکار کا دھیان اس طرف دلایا کہ
کیا لکھ دیا ہے کہ وید میں جات پات۔ جادو ٹوٹے اور پرانیوں کی بلی دینے کے منتر
ہیں۔ کہاں پڑھا ہے۔ کس رشی کا وید بھاشیہ پڑھا ہے؟ کیوں انرگل باتیں لکھ
کر چاروں اور اشانتی پیدا کر دی ہے؟ ٹھیک طرح وارننگ دی ہے۔
۔ ماننیہ ور شری ویریندر جی نے پرتاپ کے سمپادکیہ لیکھوں میں کہ اگر اس پستک
کو ضبط نہ کیا گیا تو جگہ جگہ اس کی ہولی جلائی جائے گی۔

پربھو کرپا کریں۔ ہم سب وید کے گیان کو شردھا پوروک اُس کے سوادھیائے
سے پراپت کر دھرم ارتھ۔ کام موکھش کو سدّھ کر جیون کو سپھل بنائیں۔

رگ ویدمنتر نمبر ۲۰

وِدّیا اور ہست کریا (دستکاری) سے سب کاریوں کی سِدّھی

अश्विना पुरुदंससा नरा शवीरया धिया । धिष्ण्या वनतं गिरः ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۳۔ منتر ۲)

پدارتھ: ہے وِدوانو! تم لوگ (पुरुदंससा) جن سے شلپ وِدّیا کے لئے انیک کرم سدّھ ہوتے ہیں (धिष्ण्या) جو کہ سواریوں میں ویگ آدی کی تیبرتا کے اُتپن کرنے میں پربل (नरा) اُس وِدّیا کے پھل کو دینے والے اور (शवीरया) ویگ دینے والی (धिया) کریا یا بُدھی سے کاریگری میں یُکت کرنے یوگیہ اگنی اور جل ہیں۔ وہ (गिरः) شلپ وِدّیا گُنوں کو بتانے والی بانیوں کو (वनतं) سیون کرنے والے ہیں۔ اس لئے اُن سے اچھی پرکار اُپکار لیتے رہو۔

بھاوارتھ: یہاں بھی اگنی اور جل کے گُنوں کو پرتیکھش دکھانے کے لئے مدھیم پُرش کا پریوگ ہے۔ اِس لئے سب کاریگروں کو چاہیئے۔ کہ تیبر ویگ دینے والی کاریگری اور اپنے پرشارتھ سے شلپ وِدّیا کی سِدّھی کے لئے اُکت اشویوں کی اچھی پرکار سے یوجنا کریں۔ جو شلپ وِدّیا کو سِدّھ کرنے کی اچھا کرتے ہیں۔ اُن پُرشوں کو چاہیئے۔ کہ وِدّیا اور ہست کریا (دستکاری) سے اُکت اشویوں کو پرسِدّھ کر کے اُن سے اُپیوگ لیویں۔

مہرشی دیانند نے اِس منتر بھاشیہ میں پھر چیتاونی دی ہے کہ سائن آدی تتھا ولسن آدی صاحبوں نے مدھیم پُرش کے وِشئے میں ترُوکت کا رکے کہے ہوئے وشیش ابھی پرائے کو نہ مان کر اِس منتر کے ارتھ کا ورتن دُوسرے پرکار کا کیا ہے اِس سے یہ گیات ہوتا ہے کہ رشی ورر کو ستیہ وِدّیا کے پرچار وید اور

سنسکرت کے اُدھار، سودیش اُنتی اور ارتھ ودّیا یعنی کلا کوشل، ہنر دستکاری وغیرہ کے پرسار کی کتنی چنتا اور ہردیہ میں کتنا جوش تھا۔ اُس کے کچھ اداہرن دیکھیئے۔

۱۔ شاہ پور راج میواڑ میں رہتے ہوئے مہاراجہ جودھپور سے وہاں پدھارنے کا نمنترن آنے پر رشی ورنے دھنیہ واد کا پتر لکھا۔ اُس میں آپ لکھتے ہیں۔ کہ میں جیسا ستیہ دھرم کی اُنتی میں اور سودیش (اپنے دیش) کا اُپکار ہونے میں پرسن ہوتا ہوں۔ ویسا کسی انیہ بات پر نہیں۔ کیونکہ یہ منش جنم ودوان راجہ یا دھناڈ پُرش ہونے کا مکھیہ پھل ہے جس کو آپ لوگ تن۔ من۔ دھن اور پرشارتھ سے کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ آپ لوگوں کا ہی کرتویہ کرم ہے۔" دیکھیئے کیسی بھاشا میں راجپوتانے کے بہادر۔ راجاؤں کو پریرنا دے کر اُن کی آتماؤں کو جگا رہے ہیں ساتھ ہی حوصلہ افزائی یا شاباش بھی دے رہے ہیں۔

۲۔ شری شیام جی کرشن ورما کو جبکہ وہ انگلینڈ میں سنسکرت پڑھانے کے لئے جا رہے تھے پتر لکھتے ہیں۔

شری شیام جی کرشن ورما۔ آنند رہو! ہم نے سنا ہے کہ آپ کا ارادہ سنسکرت پڑھانے کے لئے انگلینڈ جانے کا ہے۔ سو یہ وچار اچھا ہے پرنتو آپ کو پہلے بھی لکھا تھا اور اب بھی لکھتے ہیں۔ کہ جو ہمارے پاس رہ کر وید اور شاستر کے مکھیہ مکھیہ وشے دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا۔ اب آپ کو اُچت ہے کہ جب وہاں جاویں۔ جو آپ نے پڑھا ہے اُسی میں وارتالاپ کریں اور کہہ دیں کہ میں کل وید شاستر نہیں پڑھا۔ کنتو میں تو آریہ ورت دیش کا ایک چھوٹا سا ودیارتھی ہوں اور کوئی بات یا کام ایسا نہ ہو (کرو) کہ جس سے اپنے دیش کا ہراس ہووے اتیادی۔" پھر اُن کو دوسرا پتر رشی نے لکھا ہے کہ امریکہ والوں سے اتی پریم سے ہمارا نمسکار کہنا۔ اور اُن سے کُشلتا پوچھنا کہ لاہور وغیرہ سماجوں

میں آپ لوگوں کے لئے تیاری کر چکے ہیں۔ وہاں کب تک جائیں گے۔ اُنہوں نے
سنسکرت پڑھنے کا آرنبھ کیا ہے یا نہیں؟ یہ سب لکھا اتیادی۔"

دیکھیئے! کتنی غیرت ہے اپنے دیش کی عزت کی اور ستیہ ودیا کی اُنتی کے
لئے۔ کہ کہیں یہ اپنے کو بڑا پنڈت پڑھا لکھا کہہ دیں اور پھر اُن کی جگیاسو کو پورا نہ
کر سکیں۔ سمادھان نہ کر سکیں تو جہاں سارے دیش کا اپمان ہوگا۔ وہاں وید
شاستروں کے ستیہ گیان کا بھی۔ اور پھر یہ بات کہ ہر ایک تک سنسکرت کے
پھیلاؤ کی یوجنائیں بنائے ہوئے ہیں۔ کتنا تھا اپار بل کا ساگر رشی دیانند

(۳) پونا میں مہاراج نے وید وشے پر ۱۳۔ جولائی ۱۸۷۵ء کو جو ویاکھیان
دیا اس میں وید گیان سے کلا کوشل آدی سبھی ودیاؤں کا جہاں سپشٹ ورنن ملتا
ہے۔ وہاں اُدہرانوں سے یہ بھی کہ پراچین کال میں ہمارے دیش میں ودیا کتنی اُنت تھی؟
بتلایا کہ پورو کال میں مختلف ودیائیں بھارت کھنڈ میں، ویدوں کے کارن پرسدھ
تھیں۔ جیسے ومان ودیا۔ استر ودیا اتیادی اِن رشیوں کے پستک نشٹ ہونے
سے وہ ودیائیں بھی نشٹ ہو گئیں۔ مسلمانوں نے لکڑی کی جگہ پستکوں کو جلایا ۱۸۵۷ء
کے لگ بھگ جب دنگا فساد ہوا اُسی سمے ایک یورپین نے امرت راؤ پیشوا
کے بھاری پستکالیہ میں آگ لگا دی تھی۔ ایسی کتھا ہے اُس پر وچار کرو کہ
کتنی ودیا نشٹ ہوتی آئی ہے۔ اُپری چر نامی راجہ تھا وہ سدا بھومی کا سپرش
نہ کرتا ہوا ہوا میں ہی پھرا کرتا تھا۔ پہلے کے جو لوگ لڑائیاں کرتے تھے اُنہیں ومان
ودیا بھی بھلی پرکار سے آتی تھی۔ میں نے بھی ومان رچنا کا ایک پستک دیکھا ہے۔
بھائی! اُس سمے غریبوں کے گھر میں ومان تھے۔ بھلا سوچو کہ اُس ویوستھا کے
ہوتے ہوئے ریل گاڑی کا کیا مہتو رہ جاتا ہے؟ اتیادی۔ اسی پرکار پھر ۲۴۔ جولائی
سے رشی کے چھ ویاکھیان کیول اتہاس وشے پر ہوئے ہیں۔ جن میں اگنی۔ جل آدی

کے پریوگ کے سنبندھ میں بھی بہت وگیان دیا ہے۔ اگنی کے ۱۰۸ (ایک سو آٹھ) ارتھوں میں ایک ارتھ अग्निर्वै अश्व ارتھات اگنی کا نام ہی اشو ہے۔ گھوڑا سواری آدی۔۔ ویگ وان واہن۔ اگنی کو بجر بھی کہا ہے۔ اسی طرح جل کے ایک سو ایک ارتھ ہیں اور مختلف ارتھ مختلف استعمال کے موقعہ کے ہیں۔ یہ دکھانے کا مطلب میرا یہ ہے کہ وید آدی شاستروں میں اگنی اور جل کے پریوگ اتنے ادبھت ہیں کہ جس سے ساری ودیاؤں اور کلاؤں کی سدّھی ہو سکتی ہے اتیادی۔

اشوی : وید منتر میں اشوی یا आश्विनौ آدی پد ہیں۔ یہ بہت مہتو کے ہیں۔ پچھلے وید سُدھا کے منتر میں نروکت سے اُس کی اُتپتی کرتے ہوئے بتلایا تھا کہ دو پدارتھوں کے ملنے کو اشوی کہتے ہیں۔ اِن منتروں میں مکھیہ ارتھ تو اگنی اور جل ہے جنکے ملنے سے اگنت کلا کوشل سدّھ ہوتے ہیں۔ لیکن دُوسرا ارتھ مثلاً سوُریہ، چندرماں ایک تیج سے اور دُوسرا رس سے جگت کی رکھشا کرتا ہے۔ یہ دونوں "اشوی" ہیں۔ اسی پرکار راجہ اور سیناپتی۔ پرتھوی اور دیئو۔ دِن اور رات۔ راجہ اور رانی۔ ارتھات استری پُرش۔ شریر کے دو کان۔ دو ناک کے نتھنے۔ دو آنکھیں۔ یہ جوڑے سب اشوی ہیں۔ اِسی لئے رشی نے لکھا کہ اِن اشویوں کو پرسدّھ کرکے اُن سے اُپیوگ لیویں اور سُکھی ہوں۔

رگ وید منتر نمبر ۲۱

سُکھوں کی سِدھی اور دُکھوں کے وِناش کیلئے اشویوں کا پریوگ

दस्रा युवाकवः सुता नासत्या वृक्तबर्हिषः । आ यातं रुद्रवर्तनी ॥ ३ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۳)

پدارتھ : ہے (युवाकवः) ایک دُوسرے سے ملی یا الگ کریاؤں کو سِدھ

کرنے (: सुता) پدارتھ ودیاؤں کے سار کو سِدّھ کر کے پرگٹ کرنے (वृक्तबर्हिषः
اُس کے پھل کو دکھلانے والے (رتوج) ودوان لوگو ! (रुद्रवर्तनी) جن کا پران مارگ
ہے (ناک کے دَو سُوراخ) وہ (दस्रा) دُکھوں کے ناش کرنے والے (नासत्या :) جن
میں ایک بھی گُن مِتھیا نہیں (आ यातं) جو انیک پرکار کے ویوہاروں کو پراپت کرانے
والے ہیں۔ اُن پورو کت اشویوں کو جب وِدّیا سے اُپکار میں لے آؤ گے۔ اُس
سے تم اُتم سُکھوں کو پراپت ہوؤ گے۔

بھاؤارتھ : پرمیشور منشیوں کو اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منش لوگو ! تم
کو سب سُکھوں کی سِدّھی سے دُکھوں کے وناش کے لئے شِلپ وِدّیا میں اگنی اور
جل کا یتھاوت اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

منتر بھاشیہ کا سار : (۱) مہرشی نے اِس منتر بھاشیہ میں
پھر اشویوں کا ذکر کیا ہے۔ کہ اُن سے اُپکار لے کر تم سُکھوں کو پراپت کرو۔ بھاؤارتھ
میں بھی یہی بتلا رہے ہیں۔ کہ اگنی اور جل (اشوی) کے ٹھیک ٹھیک اِستعمال سے
دُکھوں کا وناش اور سُکھوں کو سِدّھ کرو۔ وید آدی ست شاستروں کے ویاکھیانوں
میں جہاں تہاں یگیہ پد کے ارتھ رشی نے شِلپ وِدّیا بھی کیا ہے۔ اِس لئے یہاں
(वृक्त बर्हिष:) کا ارتھ سنسکرت بھاشیہ میں رتوج کیا ہے۔ ارتھات اگنی اور
جل سے شِلپ وِدّیا (دستکاری۔ ہنر آوشکار آدی) کے یگیہ کو بھلی بھانتی سِدّھ
کر اُس کا سنچالن کرنے والے۔

۲۔ اگنی اور جل آدی سبھی اشویوں کے سنیوگ اور ویوگ مِلانے اور الگ
کرنے یا سندھی اور وِگرہ وغیرہ کا گیان رکھتے ہیں۔ ان سب کریاؤں کو اچھی طرح
جانتے ہیں۔ युवाकव: !

۳۔ جو اِن پدارتھوں کے سار کو جان کر سب کے لئے پرگٹ کر سکتے ہیں

سچ مچ ایسے بھدر مانو ہی سب کے دُکھ دُور کرنے میں سمرتھ ہیں (सुता:)

۴۔ رُدر کے سمان جو دُشٹوں کو رُلانے اور پران اپان (شواس پرشواس) کے سمان گندگی کو نکال کر سب کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ रुद्रवर्तनी

۵۔ ستیہ ہیں جن کے گُن۔ استیہ اور متھیا پن جن میں نہیں ہے۔ नासत्या.

۶۔ دُکھوں اور دُکھدائی شترووٗں کے وناش کرنا۔ सुता:

یہ ہیں گُن۔ مکھیہ کر کے اگنی اور جل میں اور گون ارتھات بعد میں سبھی اشویوں میں۔ دیئو اور پرتھوی میں۔ سوریہ اور چاند میں۔ پران اور اپان میں آچاریہ اور ششیہ میں۔ راجہ اور رانی ہیں۔ دونوں آنکھوں میں دونوں کانوں میں۔ دونوں کھجاوں میں اتیادی۔ لیکن دھنیہ ہیں وہ نرناری سنسار میں جو ان اگنی جل آدی یا سبھی اشویوں میں دویہ شکتیوں یا گنوں کی کھوج کر کے نئے نئے آوشکاروں (ایجادوں) کے رُوپ میں ان کو پرتیکش کر دیتے ہیں۔

وستوتا ان سب کی شکشا یا آدرش پرتیک (چنہیہ یا نشان) کے رُوپ میں ہمارے روزمرّہ کے نتیہ کرموں کے ساتھ بڑی کرپا کر کے رشیوں نے اوشدھیاہ شانتی ہنسپتیاہ شانتی کے آگے وشوے دیواہ شانتی کا کیا ابھیپرائے ہے یہی کہ سبھی دیو۔ دویہ شکتیاں یا گُن جو ان پہلے کہے ہوئے اوشدھیوں اور ونسپتیوں میں ہیں۔ یہ سب ہمیں شانتی دینے والے ہیں۔ جن کو آج کا ورتمان گیان وٹامنز کے نام سے پکارتا ہے۔ پھر ان سب سے شانتی اور سُکھ کب ملے گا۔ جب ہم وید آدی ست شاستروں کا سوئم سوادھیائے کرنے کا یتن کریں گے اور بعد میں منتھن اور ساکھشاتکار ہوگا۔ اور اوشیہ ساکھشی ہے اس کیلئے یوگ درشن کی جس میں پرم آدرنیہ شریمد بھگود پتنجلی جی نے لکھا ہے کہ۔ स्वाध्यायात् इष्ट देवता सं मयोग: (سمادھی پاد ۴۴) ارتھات سوادھیائے سے اشٹ دیوتا (جو منش چاہتا ہے) کا پرتیکش ہو جاتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۲۲

پرمیشور اور سوریہ کے اُپیوگ سے سب پدارتھ اور ویوہار کی سدھی

इन्द्रा याहि चित्रभानो सुता इमे त्वायवः । अण्वीभिस्तना पूतासः ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳ منتر ۴)

پدارتھ: ہے آشچریہ پرکاش یکت (चित्रभानो) پرمیشور (इन्द्रा) آپ (आयाहि) آپ کرپا کر کے ہم کو پراپت ہوئیے۔ کیسے آپ ہیں کہ جنہوں نے (अण्वीभिः) کارنوں کے بھاگوں سے (سوکشم کارن دریوں پدارتھوں سے) (तना) سب سنسار میں وسترت (पूतासः) پوتر اور (त्वायवः) آپ کے اُتپن کئے ہوئے ویوہاروں سے یکت (सुता) اُتپن ہوئے مورتی مان پدارتھ اُتپن کئے ہیں۔ ہم لوگ جن سے اپکار لینے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم لوگ آپ ہی کے شرناگت ہیں۔

سوریہ کے پکش میں: جو سوریہ اپنے گنوں سے سب پدارتھوں کو پراپت ہوتا ہے وہ (अपजीभिः) اپنی کرنوں سے (तना) سنسار میں وسترت (त्वायवः) اُس کے نمت سے دینے والے (पूताम्) پوتر (सुताः) سنسار کے پیدا شدہ پدارتھ ہیں۔ وہی ان سب کو پرکاش یکت کرتا ہے۔

بھاوارتھ: جو جو اس منتر میں پرمیشور کے سوریہ اور گن اور کرم پرکاشت کئے گئے ہیں اُن سے پرمارتھ اور ویوہار کی سدھی کے لئے اچھی پرکار اُپیوگ لینا سب منشیوں کو یوگیہ ہے۔

ویاکھیان: شلیش النکار میں منتر بھاشیہ کرتے ہوئے رشی نے ایشور پرک اور سوریہ پرک دونوں ارتھ منتر کے کئے ہیں۔ پنڈت جے دیو جی نے راجہ کے پکش میں بھی کئے ہیں۔ جگیاسو جن وہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

پرمیشور اور اس کے کاریہ چتر وچتر آشچریہ یُکت اور اَدبھُت اور وچتر شکتی والے ہیں۔ سب بھُوت پرانیوں کا پرکاشک پران جیون ہے۔ سب سادھنوں کو دینے والا۔ سب جگت کا اُتپن کرتا۔ سب ایشور کو سب کے لئے دینے والا۔ دُشٹ شترؤوں کا وناشک۔ سب کا رکشک اتیادی گُن کرم والا ہونے سے جس کا نام اِندر ہے اور جس کے بنا سنسار کا کوئی پدارتھ پوِتر نہیں ہے۔

اسی طرح جو سوُریہ منڈل۔ چندر لوک۔ پرتھوی آدی لوکوں کو دھارن کر کے پرکاش دیتا اور سب لوکوں میں رمن کرتا ہے جس کا تاپ سب بھوتک جگت کو پوِتر کرتا ہے اور جس سوُریہ کے آکرشن سے سب لوک بھرمن کر رہے ہیں۔ ہِل رہے ہیں اور ٹھہر رہے ہیں۔ اُس سوُریہ کا نام بھی اِندر ہے (منتر کے سنسکرت بھاشیہ میں اِندر کے ارتھوں کا نروکت آدھار پر رشی کا ویاکھیان)۔

یہ ہے پرمیشور اور سوُریہ کے گُنوں اور کرموں کا پرکاش جو رشی یاسک آچاریہ کے نروکت کے بیان سے مہاراج نے کہا ہے (نروکت ۸۔ ۱۱۔ اور ۲۔ ۷) اور جس کے آدھار پر رشی نے آدیش دیا ہے۔ بھاوارتھ میں پرمیشور اور سوُریہ کے ان گُنوں اور کرموں کو دھارن کر کے یعنی جیون میں اچھی پرکار اُپیوگ (استعمال) کر کے پرمارتھ اور ویوہار کی سِدھی سے سب اُنتش کریں۔

سبھی وید آدی دھرم گرنتھوں کے ترجموں کو یا اصلی بھاشیوں کو آپ دیکھ لیں۔ کہیں بھی سب اُنتشیوں کو ایسا کرنا چاہیئے " یہ ٹھپ یہ اُنکٹ اِچھیا یا درکے واکیوں میں نہیں ملے گی۔ جو رشی نے منتر کے بھاوارتھوں میں جگہ جگہ بیان کی ہے۔ ظاہر ہے۔ اس لئے کہ آپ کے ہردیہ میں مانو ماتر کیا پرانی ماتر کے سکھ کے لئے ایک ایسی جو لنت کامنا تھی۔ جو کہ اُن کے ایک ایک ویاکھیان سے ایک ایک لکھے ہوئے شبد سے پرتیت ہو رہی ہے۔

دیکھو تو سہی مہاراج کتنے پرسنّ ہو رہے ہیں جودھپور کے بُلاوے پر۔ مہاراج جودھپور سے نِمترن آنے پر اُن کے دیوان بہادر راؤ راجہ شریمان تیج سنگھ کو دھنیہ واد کا پتر لِکھ رہے ہیں۔

شریمان مہاراج شری پرتاپ سنگھ جی تھا آپ کو ایک دھنیہ واد دیتا ہوں کہ جن آپ لوگوں نے میرے وہاں جودھپور میں آنے کے لئے پریتی پرکاش (پرگٹ) کی۔ اب مجھ کو دِرڑھ نِشچے اِس بات سے ہُوا۔ کہ اب آریہ ورت کی اُنتی ہونے کا سمیہ آیا ہے جب کہ شریمان جودھپور آدھیش آدی کی ویدک ستیہ دھرم اور سناتن راج نیتی پر پریتی ہوئی ہے۔"

پھر دیکھیں رشی اور کِس بات میں خوش ہوتے ہیں ۔ "میں جیسا ستیہ دھرم کی اور سودیش کا اُپکار ہونے میں پرسن ہوتا ہوں ویسا کِسی بھی انیہ بات پر نہیں کیونکہ مُنش جنم وِدوان راجہ اور دھنی ہونے کا مکھیہ پھل یہی ہے جس کو کہ آپ لوگ تن من دھن اور پُرشارتھ سے کرنا چاہتے ہیں، نہیں ہوئی۔"

(من میں کیا خیال ہے رشی ور کے اور فلک کا کیا خیال ہے جس میں اتینت ہرش مان رہے ہیں رشی ور۔ وہی جودھپور کا جانا اُن کا کال ہو جاتا ہے۔ کیا پتہ تھا رام کو کہ مجھے پراتہ کال دشرتھ راجہ کیوں بُلاتے ہیں۔ اوشیہ کسی راج نیتی کے رہسیہ کو بتلانے کے لئے کیونکہ میرا تو آج راجیہ تِلک ہونے والا ہے ۔)

رِشی کے ہردیہ میں یہ تڑپ ہے مانو ماتر کے کلیان کی۔ یہی اُنہوں نے منتر کے بھاشیہ میں ظاہر کیا ہے۔ کہ پرمیشور نے جو منش جنم دیا ہے۔ راجہ بنایا ہے۔ امیر بنایا ہے وِدوان بنایا ہے تو کِس لئے ؟ ستیہ دھرم کی اُنتی اور پرسار ہو اور دُوسرے جس دیش میں رہتے ہو اُس کا اُپکار کرو۔ یہی وہ تڑپ تھی جس نے اُن کی بانی سے کہلوایا۔ وائسرائے ہند لارڈ نارتھ بروک کو کہ آپ کی حکومت کی تعریف نہیں کروں گا۔ اس لئے کہ اپنے

دیش میں میں اپنا راجیہ چاہتا ہوں۔

بند کرتا ہوں اس منتر کے بھاشیہ کو لیکن رشی کے انتم شبد جو منتر کے پدارتھ میں ہیں۔ پھر یاد کر لو۔ "کہ پربھو! آپ کا دیا ہوا ہم کھا کر جیتے ہیں اس لئے ہم لوگ تو آپ کے شرناگت ہیں ؛

رگ وید۔ منتر نمبر ۲۳

پرمیشور کا ساکھشاتکار شدھ بدھی اور وگیان سے ہوتا ہے

इन्द्रा याहि धियेषितो विप्रजूतः सुतावतः । उप ब्रह्माणि वाघतः ॥ ५ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۵)

پدارتھ: (इन्द्र) ہے پرمیشور (धिया) انترگیان یکت بدھی یا اتم کرم (षितो) پراپت ہونے اور (विप्रजूतः) بدھیمان اور ودوان لوگوں کے جاننے یوگیہ آپ (ब्रह्माणि) براہمن ارتھات جنہوں نے ویدوں کا ارتھ اور (सुतावतः) ودّیا کے پدارتھ جانے ہوں تتھا: جو یگیہ ودّیا کے انوشٹھان سے سکھ اتپن کرنے والے ہوں (वाघतः) ان سب کو کرپا سے (उप याहि) پراپت ہو دو۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو اچت ہے جو سب کاریہ جگت کے اتپن کرنے میں آدی کارن پرمیشور ہے اس کو شدھ بدھی وگیان سے ساکھشات کرنا چاہیئے۔

پربھو پراپتی کی یوگیتا: (۱) گیان یکت بدھی یا اتم کرموں سے پراپت کرنے کی جگیاسا (۲) بدھیمان۔ ودوان۔ میدھاوی پرشوں کے ماننے یوگیہ (۳) ویدگیہ براہمن جنہوں نے ویدوں کا ارتھ جانا ہے (۴) ودّیا سے جو سب پدارتھوں کو جانتے

ہیں یا جان سکتے ہیں (۵) یگیہ ودیا اور یگیہ کرم سے جو سکھ اُتپن کرتے ہیں ایسے ا توج
منتر میں اُپروکت پرکار سے پرمیشور کی پراپتی کے لئے لوگیتا یا گنوں کا ورنن کیا گیا ہے

پرمارتھ اور ویوہار : اِس سے پُورو منتر میں پرمارتھا اور ویوہار سدّھی
کی بات کہی تھی جو مانو جیون کا لکش ہے۔ پرم + ارتھ = پرمارتھ یعنی سب سے شریشٹھ
مہان جیشٹھ پرمیشور کی پراپتی کے لئے اور اِس پرم پتا جگت سوامی کے مہان کاریہ ویدگیان
کے لئے منشیہ اپنی سبھی شکتیوں کو ارپن سمرپن کر کے اُس لکش کی پُورتی کے لئے
سدا برہم مہورت سے جاگ کر चरैवेति ' चरैवेति چلتا رہے اور انتر چِنتا
رہے۔ منو مہاراج کا آدیش بھی یہی ہے۔

ब्राह्मे महूर्ते बध्येत धर्मार्थौ चानुचिन्तयेत्
(۴/۹۲ منو) काम क्लेशोपूच तन्मूलान वेदार्थतत्व मेवच ॥

آیادی دن کے کاریوں کو آرنبھ کرنے سے پورو برہم مہورت میں جاگ کر دھرم اور ارتھ
کا چنتن کرے پرمیشور نے جو یہ مانو کا شریشٹھتم چولا دیا ہے۔ اس شریر کو کشٹ اور
کلیشوں سے بچائے رکھنے اور دیرگھ آیو پراپت کرنے کے لئے اُن کشٹوں کلیشوں
کے مُول کارن کو جان کر اُن کا نوارن کرے ورنہ
जीवेम शरद: शत:
کا روزمرّہ کا کیا ہوا پاٹھ بے کار ہو جائے گا۔ پھر وید کے ارتھ کو ہی نہیں اُن کے بھی
تتو کو جاننے کا یتن کرے کیونکہ منش جیون پرم کے ارتھ ہی بڑے پُنیہ کرموں سے
ملا ہے۔ پھر اُس پرم پربھو اور پرم گیان وید کے انوسار ہی جیون کے ویوہار کو سدھ
ارتھات بنانے میں تت پر رہے۔ کیسے اُس کے لئے پرشارتھ رت رہے؟ اُس کا
ورت سب سے پہلے سُوتر میں رشیوں میں مہرشی کپل مُنی نے اپنے سانکھیہ
درشن کے آرنبھ کرتے ہُوئے ایک واکیہ میں کہہ دیا ہے۔

अथत्रिविध दु:ख अत्यन्त निवृत्ति अत्यन्त पुरुषार्थ:

ادھیاتمک ارتھات شریر سمبندھی پیڑا۔ ادھی بھوتک = دُوسرے پرانیوں سے دُکھی ہونا۔ ادھی دیوک اتی ورشٹی۔ اتی تاپ۔ اتی شیت من اور اندریوں کی چنچلتا سے جو تین پرکار کے دُکھ سنتاپ جگت میں ہیں۔ منش کا اتینت پرشارتھ یہی ہے کہ ان سے چھوٹ کر دیوہار کو سب کے پرتی اُتم بناتا ہوا موکھش یا مکتی کا ادھیکاری بنے ـــــ مہرشی دیانند نے ایک منتر بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ:

ہے سجن۔ مترو! وہی ایک پرم سُکھ دائیک پتا ہے۔ آؤ اپنے (ہم) سب جنے مل کر پریم وشواس اور بھگتی کریں۔ کبھی اس کو چھوڑ کے انیہ کو اُپاسیہ نہ مانیں۔ وہ اپنے (ہم) کو اتینت سُکھ دے گا۔ اس میں کچھ سندیہہ نہیں۔

جو بھولے بھائی۔ جنہیں وید کے اس آدیش حکم کو نہ سُن کر۔ نہ مان کر اور پرمیشور کی پراپتی کی یوگیتا اور گنوں کو نہ دیکھتے ہوئے بھیڑ چال میں چل کر اب بھی دگیان کے یگ میں مڑھی مسانوں۔ جگراتوں میں بھر کر انے جنے کو اوتار مان کر پرمیشور کے سمان پوجا میں لگ رہے ہیں۔ ان کی کیا گتی ہوگی؟

دیکھو تو سہی ایسے شیطانوں کا تماشہ۔ ایک کانڈ میں پتر رتن کو اپنے ہاتھوں ٹکڑے کر دیا۔ اور دُوسرے کانڈ میں ناہن کی ایک معصوم لڑکی کو لے جا کر اُسے گھوڑے پر چڑھا کر جنگل میں لاٹاں والی جوالا دیوی بنا کر لوگوں سے دھن ٹھگ لیا اور بیچاری معصوم یوتی (کنیا) کی عزت لُوٹ لی۔

ارے بھولے بھگتو! کیا بنے گا تمہارا! تمہارے اندھ وشواس کا۔ ڈوبو گے خود اور ختم نشٹ کر دو گے اپنے پریواروں کے جو تمہارے آشرت چل رہے ہیں۔ جن کے پالن پوشن کی ذمہ داری تمہارے سر ہے

پربھو دیو! انہیں شُو متی پردان کرو!

رگ وید منتر ۲۴

پران وایُو کی مہما

इन्द्रा याहि तूतुजान उप ब्रह्माणि हरिवः । सुते दधिष्व नश्चनः ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳ منتر ۶)

پدارتھ : (तूतुजान) جو ویگ آدی گُن یکت हरिवः شیگھر چلنے والا (इन्द्रा) بھوتک وایو ہے وہ सुते پرتکھش اُتپن پانی کے ویوہار میں (नः) ہمارے لئے (ब्रह्माणि) وید کے ستوتروں کو (आयाहि) اچھی پرکار پراپت کرتا ہے۔ اور وہ (नः) ہم لوگوں کے (चनः) ان آدی ویوہاروں کو (दधिष्व) دھارن کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جو شریر میں پران ہے وہ سب کریا کا نمت ہو کر کھانا پینا پکانا۔ گرہن کرنا اور تیاگنا آدی کریاؤں سے کام کرنے تتھا شریر میں لہو (رُدھر) آدی دھاتوؤں کے دبھاگوں کو یگہ جگہ میں پہنچانے والا ہے۔ کیونکہ وہی شریر آدی کی پُشٹی وردھی اور ناش کا ہیتو ہے۔

پران وگیان : شاریرک جیون کو چلانے میں پران وایُو ہی پردہان ہے۔ جو کچھ شریر کے کارخانے میں کام کر رہا ہے وہ سب اسی سے ہوتا ہے جس کو "اندر" نام سے منتر بھاشیہ میں بھوتک والو کہا ہے۔ حرکت کے لحاظ سے اس کو دیگ وان کہا ہے۔ تب ہی ہمارے کھانے پینے سے پرتی کھشن شریر کے اندر رس لہو۔ مانس۔ ہڈی۔ چربی۔ ویریہ آدی بڑی تیزی سے بن رہا ہے اور جسم کا ہر ایک انگ گتی وان ہو رہا ہے۔ جہاں یہ رک جاتا ہے وہاں مکھ آدی دروازوں سے گیا ہوا مال اندر سڑنے لگتا ہے۔ نہ رس بنتا ہے۔ نہ لہو۔ نہ ہڈی۔ نہ مانس اور نہ ہی ویریہ۔ بل شکتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ سارا شریر فالج میں گھر جاتا ہے۔ نہ ہاتھ

ہتا ہے۔ نہ پاؤں اُٹھتا ہے۔ نہ بانی بولتی ہے اور نہ آدمی اُٹھ بیٹھ اور چل سکتا ہے۔

اتھرو وید کے ایک منتر میں اس وگیان کو اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

यथा प्राण वलि तस्तुभ्यं सार्वा प्रजा इमाः।

ہے پران! جیسے یہ سبھی پرجائیں جیو ماتر تیرے لئے بلی بھینٹ کیے آ رہے ہیں۔ اسی طرح اُس پُرش کے لیے بھی یہ سب پرجائیں اپنی اپنی بھینٹ کو لاتی ہیں۔ تو پرانی اُپاسک پُرش اُتم شرون یکت ہو کر تیرے سمبندھ میں گیان کو سُنتا ہے۔ شریر کے راجیہ کا سمراٹ پران ہے۔ ستادی کے سب پرانی اسی کے لئے "کر" (ٹیکس۔ لگان) بھینٹ کے روپ میں انادی کال سے لے آ رہے ہیں۔ ہر روز اُن کی بھینٹ چڑھاتے ہیں بلی دیتے ہیں جہاں تہاں سے لے کر پران اگنی میں سب پرانی آہوتی ڈال رہے ہیں۔ کیوں؟ مرنے کے ڈر سے۔ یدی وہ ایسا نہ کریں تو ایک کھشن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ بڑے یتن سے پسینہ بہا کر ان دھن جمع کر رہے ہیں۔ اور کسی نہ کسی طرح پران دیو کو ترپت کرنے کی دوڑ ہو رہی ہے — پھر یہ پران دیو پوجیہ کیوں ہو رہے ہیں۔ اس لئے کہ یہ اپنے پاس کچھ نہ رکھ کر سب کچھ بانٹ دیتے ہیں۔ مکھ کا حصّہ اُس کو آنکھ کا حصّہ اُس کو ہاتھ پیر۔ سر پیٹ۔ ناک کان سب کو اپنا اپنا بھاگ دے رہے ہیں۔ سب میں شکتی آ رہی ہے۔ ویریہ سنچالن ہو رہا ہے۔ رس بھر رہا ہے۔ لہو بھر رہا ہے۔ اور یہ جسم کا کارخانہ چل رہا ہے۔ پران تو کچّا مال لیتا ہے اور پکا کر سب کو دے دیتا ہے۔ جو پُرش دیہہ دھاری اُس کے آدرش کو دھارن کرے گا۔ وہ پران وت پوجیہ ہو گا۔ یہ ہے اُس منتر کا بھاو

(اتھرو وید ۱۹-۴-۱۱)

پرشن اُپنشد میں پران کی مہما کا ورنن اس پرکار ہے۔

ہے پران! تو ہی پرجاپتی۔ اُتپن ہوئی سرشٹی کا رکھشک ہوا۔ ماتا کے

گربھ میں بالک کو بھی جیون دیتاہے اور تو ہی پتا یا پتر روپ سے پیدا ہوتاہے (اتھات پران والو سے ہی اُتپتی ہوتی ہے) یہ منش آدی پرانی تیری ہی رکھشا کے لئے انّ کھاتے ہیں جو پران، اپان آدی بھیدوں سے اس شریر کا جیون دھارن کرتا ہوا پرتشٹھت ہوتاہے (پرشن اُپنشد ۷-۲) شریر میں ہونے والی سب کریاؤں کا کارن پران ہی ہے اُس کے بلوان ہونے سے سب اکرموں کو پربلتا اور نربل رہنے میں سب کی نربلتا ہو جاتی۔ اس لئے پران کو بلوان بنائے رکھنے کے لئے پرانا یام اتھات پران+ ایام = پرانوں کی وِرتّی تتھیہ پرتی کرنے کا وید آدی سنت شاستروں میں ودھان آیا ہے۔

مہرشی دیانند ستیارتھ پرکاش میں پرانایام کے وشے کو وستار پوروک لکھتے ہوئے انت میں کہتے ہیں۔ کہ اس سے منش شریر میں دیرگھ ورِدھی کو پراپت ہو کر ستھر بل۔ پراکرم بجتیندریتا۔ سب شاستروں کو تھوڑے ہی کال میں سمجھ کر اُپستھت کرے گا۔ اتیادی ؛ (سملاس ۳) ؛

رگ وید منتر نمبر ۲۵

اگیانی پُرشوں کو وِدیا روپی گیان دے کر وِدوان کیا کریں۔

[६] ओमासश्चर्षणीधृतो विश्वे देवास आ गत । दाश्वांसो दाशुषः सुतम् ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۲۔ منتر ۷)

پدارتھ: (ओमासः) جو اپنے گنوں سے سنسار کے جیووں کی رکھشا کرتے۔ گیان سے پری پورن ودیا اور اُپدیش میں پریتی رکھنے۔ وگیان سے ترپت یتھارتھ نشچے یکت شُبھ گنوں کو دینے اور سب ودیاؤں کو سُنانے، پرمیشور کے جاننے کے لئے

پرشار تھی. شریشٹھ وِدیّا کے گُنوں کی اچھیا سے دُشٹ گُنوں کے ناش کرنے. اتینت گیان وان (इचर्षणीघृतो:) ستیہ اپدیش سے منشوں کے سُکھ کو دھارن کرنے اور کرانے (दाधासो:) اپنے شُبھ گُنوں سے سب کو نرکھشے کرنے ہارے (विश्वे देवास:) سب وِدوان لوگ ہیں وہ (दाशुष:) سجن منشوں کے سامنے (सुतम्) سوم آدی پدارتھ اور وگیان کا پرکاش (आ गत) نتیہ کرتے رہیں ۔

بھاوارتھ : ایشور وِدوانوں کو آگیا دیتا ہے تم لوگ ایک جگہ پاٹھشالہ میں اتھوا اِدھر اُدھر دیش دیشانتروں میں بھرمتے ہوئے اگیانی پرشوں کو وِدّیا روپی گیان دے کر وِدوان کیا کرو کہ جس سے سب منش لوگ وِدّیا دھرم اور شریشٹھ شکھشا یکت ہو کے اچھے اچھے کرموں سے یکت ہو کر سدا سُکھی رہیں. پرمیشور دیونے جگت کی دیوستھا کو سدا سوستھ سُندر اور سُکھ شانتی یکت رکھنے کے لئے اپنے مہان امر کاویہ وید میں سب پرکار کا گیان دیا ہے. اِس منتر میں وِدوان پرشوں کے ذمہ لگایا ہے کہ وہ سدا سجن منشوں کو سنمارگ کی پریرنا دیتے رہیں. ایک جگہ بیٹھ کر یا دیش دیشانتروں میں جا جا کر نرنتر ستیہ گیان کا پرکاش اور شکھشا سب کو دیتے رہیں جس سے اوِدّیا. استیہ. پاپ. تاپ. سنتاپ دینے والے کو مارگ بند ہو اور سب لوگ راہ راست پا کر سُکھی ہوں. دکھوں کی نِورتی ہو. اپنے گھر کو بسانے سُکھی. سمپتی اور سورگ دھام بنانے کے لئے مانوی ماتا پتا بھی سدا ایسا ہی کرتے رہتے ہیں. اپنی سنتانوں کو سدا کھوٹی سنگت. بُرائی اور اپرادھ آدی سے بچنے بچانے کے لئے سدا سُمتی اور سد اپدیش دیتے رہتے ہیں. منش کا شریر یا مانوی جیون پراکرتی سے ہی بنا اور پرکرتی کے مُختلف گُنوں. ست. رج. تم کو دھارن کرتا ہوا کبھی تو نرمل اور شانت چت ہو جاتا ہے. کبھی کام کرودھ آدی سے آگ بگولہ

ہو کر گھور کرم کرتا ہی مچا دیتا ہے اور کبھی اندھکار مئے حالت میں مثل حیوان جاہلانہ کام کر کے اپنے اور دوسروں کے لئے نرک دھام بن جاتا ہے۔ ورتمان خونی کانڈ لال کرتی سادھوؤں کے گوردو بچھیل سنگھ کا بیان تو پڑھو جو کہتا تھا تم تو دس پندرہ کو روتے ہو ہم نے ہزاروں کے قتل کا پروگرام بنایا ہوا تھا۔ سادھوؤں کے بھیس میں چنڈال کرم کرنے کی انتہا۔ یہ ہے رجوگن اور تموگن کے غلبے کا نتیجہ۔

چیتنیہ مہاپربھو اور رشی دیانند کے اُپدیشوں نے کتنے گرے ہوئے آدمیوں کو پاپ کے گڑھے سے نکال دیا۔ کیا اُس کی کوئی گنتی کر سکتا ہے؟ شری موہن داس کرم چند گاندھی اور لالہ منشی رام وکیل۔ وِشے کاماؤں کے کتنے اندھکار مئے جیون میں گھر رہے تھے۔ سد اُپدیشوں کی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے ایک مہاتما گاندھی بن گئے اور دوسرے سوامی شردھانند ہو کر مانوتا کے اتہاس میں اپنی سمرتی بنا گئے۔ مریادہ پرشوتم رام اور بھگوان کرشن آدی مہاپرشوں کے آپت جیون نے کتنا یگ بدل دیا؟ یہ ساری مہما گیان اُپدیش شکھشا اور پریرنا کی مرہونِ منت ہے۔ اِس لئے منتر کی شکھشا انوسار ایسے شریشٹھ مانو وِدوان لوگوں کا سداستکار اور آدر ہوتا رہے جن کے جیون پردرشن اور لیکھ سدا سب کو روشنی دیتے رہیں اور وِدوانوں کو بھی جن کو ایشور کی اپار کرپا سے ستیہ گیان، ودیا اور سدبدھی پراپت ہو گئی ہے۔ سدا سب کے کلیان کے لئے سمارگ دکھاتے رہنا چاہیئے۔

ہے وِدوانو! سوُریہ کی طرح نِراَلس ہوکر منشیوں کے پاس نتیہ آیا جایا کرو۔

विश्वे देवासो अप्तुरः सुतमा गन्त तूर्णयः । उस्रा इव स्वसराणि ॥ ८ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۸)

پدارتھ: ہے (अप्तुरः) منشیوں کو شریر (پران) اور ودّیا آدی کا بل دینے اور (तूर्णयः) اُس ودّیا آدی کے پرکاشن کرنے میں شیگھرتا کرنے والے (विश्वे देवासो) سب وِدوانوں لوگو! جیسے (स्वसराणि) دِنوں کو پرکاش کرنے کیلئے (उस्रा इव) سوُریہ کی کرن آتی جاتی ہے ویسے ہی تم بھی منشیوں کے سمیپ (सुतमा) کرم اُپاسنا اور گیان کو پرکاش کرنے کے لیے (आगन्त) نتیہ آیا جایا کرو۔

بھاوارتھ: ایشور نے جو آگیا دی ہے اُس کو سب وِدوان نشچے کر کے مان لیویں کہ ودّیا آدی شُبھ گنوں کے پرکاش کرنے میں کبھی کو کبھی تھوڑا بھی وِلمب یا آلسیہ کرنا یوگیہ نہیں ہے جیسے دِن کی نکاسی میں سوُریہ سب موُرتی مان پدارتھوں کا پرکاش کرتا ہے۔ ویسے ہی ودوان لوگوں کو بھی منشیوں کا پرکاش سدا کرنا چاہیئے۔

ویاکھیان: اِس منتر کا انوواد پنڈت جے دیو نے بھی کیا ہے۔ کہ سوُریہ کی کرنیں جس پرکار دِنوں کو پرکاشت کرنے کے لئے نتیہ نیم سے آتی ہیں اُسی پرکار ہے ودوانو! ارتھات گیان پرکاش سے یکت پُرشو! آپ لوگ میگھوں کے سمان منشیوں کو جل ورشا دوارہ ان آدی بُدھی اور کرموں کا اپدیش دینے والے

سوئم اتی شیگھرتا سے پراپت ہونے میں سمرتھ ہو کر گیان پردان کرنے کے لئے راجہ
پرجا کو پراپت ہو ودُ ۔

دوسرے انوواد کرنے والے وِدوانوں نے لگ بھگ ایسا ہی بھاؤ منتر پر دیا
ہے جس سے سپشٹ ہے کہ سرشٹی کے آرمبھ سے ہی وِدوان پُرش ۔ بھلے آدمی
گیانی اور پَر ویکاری کرم کُشل مُنش سدا سماج کے راہنما بن کر آرہے ہیں جیسے
کہ پچھلے منتروں میں بھی ورنن کیا گیا ہے ۔ انہی کو مشعلِ ہدائیت یا رشی کے مینار
دیوتا ۔ رشی ۔ مہاپُرش یا آپت پُرش وغیرہ القابات سے سدا سوشوبھت
کیا جاتا رہا ہے ۔ انہی کے ستکار ۔ پوجا ۔ ارچنا آدی کے ہمارے شاستروں میں روزانہ
کے نتیہ کرموں میں پانچ مہایگیہ آدی میں دیو پوجا ۔ پتری ارچن ۔ پتری تتھا ۔ اتتھی
یگیہ آدی کا ورنن آتا ہے ۔ سوئم رشی دیانند ان آدرشوں کی ساکشات مورتی تھے
اور انیک مہاتما شردھالو سجن ۔ اُن سے پرارتھنا کرتے تھے ۔ کہ بھگوان آپ
سنیاسی ہیں ۔ کیوں نہیں ایکانت میں بیٹھ کر بھگود بھجن کرتے ۔ اِن سنساری
بکھیڑوں میں کیوں اپنا مہان جیون کھپا رہے ہیں ۔ اتیادی ۔ مہاراج اُن بھگتوں اور
منٹھ آدھیشوں یا مہنتوں سے کہتے تھے ۔ کہ بھلے بھگتو ! آپ کو سنیاسی یا وِدوان
کے دھرم کا بودھ نہیں ہے ۔ جب براہمن کھشتری ۔ ویش ۔ شودر اپنے دھرم کا پالن
کرتے ہوں ۔ تب سنیاسی ایکانت میں بیٹھنے کا ادھیکاری ہے ۔ اس حالت میں
بھی سمے سمے پر راجہ اور پرجا کے نریکشن اور اُپدیش کے لئے گھومتے رہنا
اس کا دھرم ہے ۔ لیکن جب سمے جیون اور دھرم کی ہانی ہو رہی ہو ۔ نرناری کومارگ
گامی بن رہے ہوں ۔ دُکھی ہو رہے ہوں اُس سمے جو سنیاسی وِدوان یوگ کے ابھیاس
کے لئے پربت کی کندراؤں کو ڈھونڈتا ہے ۔ وہ مہاپاپی ہے اُسے پرماتما کا ڈنڈ بھوگنا
پڑے گا جیسے ندی میں ڈوبتے دیکھ تیراک کا کنارے پر بیٹھے رہنا پاپ ہے سنیاسی

کا بھی یہی دھرم ہے کہ وہ پرجا کو پاپ کی ندی میں نہ بہنے دے اتیادی۔ بس جتنے بھی سمے سمے پر مہاپرش ہوئے ہیں سب نے انیک سنکٹوں کو سہارتے ہوئے پرجا کے اس سیوا یگیہ میں سدا اپنے کو بلیدان کر دیا۔

ایسے ایسے دیوتا۔ مہاپرش سوامی شردھانند تھے۔ جن کا بلیدان دوس ۲۳۔ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ جن کے سمبندھ میں مہاتما گاندھی نے کہا تھا "شاندار زندگی کا شاندار انجام۔" اور یہ کہا کہ "مجھے سوامی جی کے مہان جیون اور بلیدان پر رشک آتا ہے۔

برطانیہ کے سابق وزیر اعظم شری ریمزے میکڈانلڈ نے اپنی پستک بھارت یاترا میں لکھا کہ جب وہ گورو کل کانگڑی کو دیکھنے گئے ہوئے تھے تو مہاتما منشی رام کو سندھیا میں بیٹھے دیکھ کر مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ عیسیٰ مسیح اپنے پربھو کے چرنوں میں بیٹھے ہیں اور یہ بھی لکھا کہ زمانہ حال کا کوئی فوٹو گرافر اگر بھگوان عیسیٰ مسیح کی مورتی بنانے کیلئے کوئی زندہ ماڈل چاہے تو میں اس مہاپرش کی طرف اشارہ کروں گا۔

اس مہاپرش کو بھی یہ بلیدان کا مارگ کیسے پراپت ہوا۔ رشی دیانند کے پوتر ست سنگ سے اور پھر وید آدی ست شاستروں کے سویم پڑھنے اور ان پر دڑھتا پوروک عمل کرنے سے جن کا اپدیش آج کے منتر سے مل رہا ہے:

گوسوامی تلسی داس جی نے رامائن میں کہا ہے

بن ست سنگ وویک نہ ہوئی

ایش کرپا بن سولبھ نہ سوئی

رِگ وید منتر نمبر ۲۷
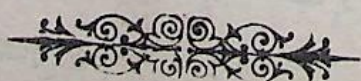
اُتم وِدّیا اور کریا والے وِدوان دروہ رہت ہو کر منشیوں کو سدا وِدّیا سے سُکھ دیتے رہیں۔

विश्वे॑ दे॒वासो॑ अ॒स्रिध॒ एहि॑मायासो अ॒द्रुहः॑ । मेधं॑ जुषन्त॒ वह्न॑यः ॥ ९ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۳۔ منتر ۹)

پدارتھ: (एहिमायासो:) ہے کریا میں بُدھی رکھنے والے (अस्रिध) درڑھ گیان سے بری پُورن۔ اکھنڈ وگیان یکت (अद्रुहः) دروہ رہت (वह्नयः) سنسار کو سُکھ پہنچانے والے (विश्वे देवासो) سب وِدوان لوگو! تم (मेधं जुषन्त) گیان اور کریا سے سِدھ کرنے یوگیہ یگیہ کو پریتی پُورک یتھاوت سیون کیا کرو۔

بھاوارتھ: ایشور آگیا دیتا ہے کہ ہے وِدوان لوگو! تم دوسرے کے وِناش اور وِرودھ رہت ہو کر تتھا اچھی وِدّیا سے کریا کرنے والے ہو کر منشیوں کو سدا وِدّیا سے سُکھ دیتے رہو۔

ویاکھیان: اِس منتر پر شیرشک دیتے ہوئے رِشی دیانند جی نے لکھا ہے کہ وِدوان لوگ کیسے سوبھاؤ والے ہو کر کیسے کرموں کا سیون کریں؟ اِس وِشے کو ایشور نے اِس منتر میں دکھایا ہے۔ سنکھشیپ رُوپ سے منتر کا ابھپرائے مندرجہ ذیل ہے:-

۱۔ وِدوان اُنوپم کاریہ کُشلتا اور اُنوپم بُدھی سے یکت ہوں۔

۲۔ اِن کا گیان وگیان سو درڑھ ہو۔ اکھنڈ ہو۔ ڈِھلمِل یقین نہ ہوں۔ نہ سِدھانت ہیں۔

۳. کسی سے دروہ نہ کرنے والے ہوں۔ اہنسک ورتی۔

۴. راشٹر اور سماج کاریہ کو دھارن کر سب کے لئے سکھ کا سادھن ڈھو کرلانے والے ہوں۔

۵. گیان سے یکت جن کی کریا ہو۔ شدھ گن کرم سوبھاؤ والے ہوکر پرسپر یگیہ سے ست سنگ سے پریتی اور پریم کے دیوہار سے یکت ہوکر سب کے لئے سکھ بڑھائیں اور سب سے اتّن دھن دوارہ سیونیہ ارتھات سیوا کرنے یوگیہ ہوں۔

نسندیہہ جس سماج یا راشٹر میں ایسے ودوان ہوتے ہیں وہ شُد دھنیہ مانو سماج سدا سکھی اور آنند سے پورت رہتا ہے۔

مہرشی دیانند جی نے ستیارتھ پرکاش کی بھومکا میں ایسے سکھی اور سوستھ سماج کی یوجنا دیتے ہوئے لکھا ہے کہ جو منش پکش پاتی ہوتا ہے وہ اپنے استیہ کو بھی ستیہ اور دوسرے ورودھی مت والے کے ستیہ کو بھی استیہ سدّھ کرنے میں پرورت رہتا ہے۔ اسی لئے وہ ستیہ مت کو پراپت نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے ودوان آپت پرشوں کا ہی مکھیہ کام ہے کہ اپدیش یا لیکھ دوارہ سب منشیوں کے سامنے ستیہ اور استیہ کا سوروپ سمرپت کردیں۔ پشچات وہ سوئم اپنا ہت اور اہت سمجھ کر ستیارتھ یعنی سچے ارتھوں کو گرہن اور متھیا ارتھ یعنی جھوٹے ارتھ کا (کو مارگ کا) پری تیاگ کرکے سدا آنند میں رہیں۔

٭ ٭ ٭

رگ وید منتر نمبر ۲۸

وید بانی سرسوتی کی اپاسنا

पावका नः सरस्वती वाजेभिर्वाजिनीवती । यज्ञं वष्टु धियावसुः ॥ १० ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۳۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: (वाजेभिः) جو سب ودّیا کی پراپتی کے نمت ان آدی پدارتھوں ہیں اور جو ان کے ساتھ (वाजिनीवती) ودّیا سے سدّھ کی ہوئی کریاؤں سے یکت (धियावसुः) شدھ کرم کے ساتھ واس دینے اور (पावका) پوتر کرنے والے ویوہاروں کو بتلانے والی (नः सरस्वती) جس میں پرشن یوگیہ گیان آدی گن ہوں۔ ایسی اُتم سب ودیاؤں کو دینے والی بانی ہے۔ وہ ہم لوگوں کے (यज्ञ) شلپ ودّیا کے مہما اور کرم روپ یگیہ کو (वष्टु) پرکاش کرنے والی ہو۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو چاہیئے کہ وہ ایشور کی پرارتھنا اور اپنے پرشارتھ سے ستیہ ودّیا اور ستیہ وچن یکت کاموں میں کشل اور سب کے اُپکار کرنے والی بانی کو پراپت کریں۔ یہ ایشور کا اپدیش ہے۔

پرمیشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں جب منش کی رچنا کی تو اس کے بولنے اور ویوہار کرنے کرانے کے لئے وید بانی دی۔ جس کو پڑھ پڑھا کر۔ سن سنا کر سنسار کے سبھی ورشیوں کا گیان ہو۔ سب کلاؤں کا وگیان ہو۔ سب ویوہاروں کی سدّھی ہو اور سب یگیہ ارتھات سنگتی کے شو سنگھٹت کاریہ سمپن ہو سکیں۔ اس سرسوتی وید بانی کا گان اس منتر میں گایا گیا ہے۔ ودوان پنڈت شری پاد دامودر ساتولیکر جی نے بھی اس منتر کا انوواد کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ "سرسوتی ہمیں پوتر کرنے والی ہے अन्नों کو دینے کے کارن وہ انّ والی بھی

ہے. شبدھی سے ہونے والے انیک کرموں سے نانا پرکار کا دھن دینے والی یہ ودّیا ہمارے یگیہ کو سپھل کرے.

ہماری مورکھتا سب نشٹ ہو: وید کی اِس رچنا کا ارتھ پربھو کے پیارے پتر مہرشی دیانند نے اِس بھاشیہ کے اتیرکت اپنی لاثانی پرارتھنا کی پستک آریہ ابھی وِنیے میں بھی دیا ہے. جس میں مہاراج نے ہم سب کے لئے بھگوت شرناگت ہو کر اننت پریم سے گدگد ہو کر پرارتھنا کی ہے کہ ہے واک پتے! سرو دیامئے! ہمیں آپ کی کرپا سے سرو شاستر وگیان یکت بانی پراپت ہو. اَن آدی کے ساتھ ورتمان سرو اُتم کریا. وگیان یکت کرنے والی ستیہ بھاشن مئے منگل کارک بانی آپ کی پریرنا سے پراپت ہو. آپ کی انوگرہ سے پرم اُتم بدھی کے ساتھ ورتمان نِدھی سوروپ یہ بانی سرو شاستر بودھ اور پوجنیہ تم آپ کے وگیان کی کامنا یکت سدا ہو. اِس سے ہماری مورکھتا نشٹ ہو اور ہم پانڈتیہ یکت ہوں."

ہم مہا پانڈتیہ یکت ہوں: کتنی پیڑا اور درد ہے. منش سماج کے اگیان اودّیا اور مورکھتا کے لئے اور کتنا اُتساہ اور چاؤ ہے سب کے لئے مہا پانڈتیہ کی پراپتی کا؟ جس کے لئے پرارتھنا بھی کی ہے اور اس کی اُدشدھی بھی بتلائی ہے. اِسی میں سرسوتی کی اُپاسنا جس کا ارتھ ہے سرو شاستر وگیان یکت بانی جس میں سمپورن برہمانڈ کا دھن ہے. خزانہ ہے. پرم پربھو کے سنسار کا اور اس کی پراپتی کا سرووتم وگیان ہے. یگیہ کی پریرنا اور پرکاش ہے. جس کے پٹھن پاٹھن سے ہی سبھی شاستروں کا بودھ ہو جاتا ہے. جس سے اَن آدی ایشوریہ اور وگیان یکت بدھی پوروک کرم ہوتے ہیں. اِسی ستیہ ودّیا بانی کے پرسار اور پرچار پر گورو ورجانند کی آگیا سے برت بدھ ہو. ستیہ وچن یکت برت کا پالن

کر سوئم اپنا سارا جہاں نچھاور کر دیا۔

تت کالین بھارت کے سدھارک لیڈر بابو کیشب چندر سین نے ان کی اپار سرسوتی ودّیا کے درشن کر کے کہا۔ کہ کیا ہی اچھا ہوتا یدی آپ انگلش پڑھ کر ودیشوں میں گھوم کر اپنے وید گیان کے دِگ درشن سے اِن کا سدھار کر سکتے۔ پرنتو مہاراج نے اُتر دیا۔ کہ آپ جیسے دیش سُدھارک یدی ودیشی بھاشا انگریزی کا موہ چھوڑ کر اپنے دیش کی سنسکرتی اور وید ودّیا کو جانتے ہوتے تو سو دیش کا کتنا سدھار ہو جاتا؟ آکسفورڈ میں سنسکرت پڑھانے کے لئے بھارت سے گئے ہوئے شری شیام کرشن ورما کو مہرشی نے لکھا۔ کہ وہاں آپ ویدک ہی شکشا دیا کریں اور کچھ نہیں اس بات کا سدا دھیان رکھیں۔ سرسوتی وید بانی کے پرسار کے لئے ستیارتھ پرکاش میں منوُ دھرم شاستر کے حوالے سے لکھا۔ کہ جو وید کو نہ پڑھ کر دوسرے گرنتھوں میں محنت کرتا ہے وہ اپنے خاندان پریوار سمیت شودر ہو جاتا ہے۔

وید بانی برہم ہے: رشی کے انتم درشن کو جب مہا ودوان فلاسفر پنڈت گورو دت اجمیر سے لوٹے تو کتنا پریورتن ہوا اُن کے جیون میں؟ لاہور گورنمنٹ کالج میں سائنس کے پروفیسر تھے اور پہلے بھارتی پروفیسر تھے وگیان کے۔ اِن سے پہلے اِس پد کے لئے پروفیسر سبھی ودیش سے آیا کرتے تھے۔ دو تین ورش کے بعد آپ نے اس اونچے پد اور بھاری آمدنی کو ٹھکرا دیا۔ اور تیاگ پتر دے دیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس سے آریہ سماج کے کام اور یوگ ابھیاس میں وِگھن پڑتا تھا۔ کالج کی سیوا کتنی؟ کیول دو گھنٹے روزانہ۔ لیکن اُن کی تڑپ تو سرسوتی وید ودّیا کے پرسار کی اور تھی۔ دِن رات جس کے لئے انہوں نے لکھا۔ کہ آدھنک وگیان میں چاہے کتنے گُن کیوں نہ ہوں وہ جیون کی سمسیا کا سمادھان نہیں ہو سکتا۔ اشٹادھیائی اور نروکت (وید کے گرائمر) کو بغل میں دبائے وہ مہا دیر وگیانی کیول ۲۶ برس کی عمر

یں جوانی میں ہی کال کا گراس بن آریہ سماج رُوپی ماتا کو اناتھ بنا کر چل دیئے جیون کی انتم گھڑیوں میں وید ودّیا سرسوتی شمع کے پروانے اِس پنڈت گورودت نے کہا تھا۔ کہ کاش میں نے اپنی ساری انگریزی اور مذہبی تعلیم کو بھول سکتا اور کیول سنسکرت جانتا ہوتا۔

اِس لئے اُپنشدوں نے لِکھا ہے کہ یہ وید بانی برہم ہے اس کی اُپاسنا کرو۔

رِگ وید منتر نمبر ۲۹

چھل آدی دوش رہت پُورن ودّیا یکت آپت وِدوانوں کی بانی ہی ستیہ گیان کرانے کے یوگیہ ہے۔

चोदयित्री सूनृतानां चेतन्ती सुमतीनाम् । यज्ञं दधे सरस्वती ॥ ११ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۳ منتر ۱۱)

پدارتھ: (सूनृतानां) جو متھیا وچن کے ناش کرنے والی ستیہ وچن اور ستیہ کرم کو سدا سیون کرنے (सुमतीनाम्) اتیِنت اُتم بدھی اور ودّیا دینے والے وِدوانوں کو (चेतन्ती) سمجھنے تھا (شبھ گنوں کو گرہن کرانے آدی (सरस्वती) بانی ہے۔ وہ ہی (चोदयित्री) سب منشیوں کے (شبھ گنوں کے پرکاش کرانے والے یگیہ آدی کرم (यज्ञं दधे) دھارن کرنے والی ہوتی ہے۔

بھاوارتھ: جو آپت ارتھات پُورن ودّیا یکت اور چھل آدی دوش رہت وِدوان منشیوں کو ستیہ اُپدیش کرانے والی ستیارتھ بانی ہے وہی سب منشوں کے ستیہ گیان ہونے کے لئے یوگیہ ہوتی ہے۔ اوِد وانوں کی نہیں۔

سرسوتی بانی کی مہما: اِس منتر بھاشیہ پر رشی دیانند یہ سِنیرشک دیتے ہیں کہ ایشور نے یہ بانی کیسی بنائی ہے ؟ وید منتر اُپدیش کے رُوپ میں اُتر دیتا ہے کہ (۱) متھیا وچن کو ناش کرنے والی (۲) ستیہ کرموں کا سیون کرنے والی (۳) ستیہ کرموں کی اور پریرنا دینے والی (۴) اُتم بُدھی اور ودّیا یُکت وِدوانوں کے سمجھنے یوگیہ یا سمجھا سکنے والی (۶) سرسوتی یہ اُتم گیان یُکت وید بانی ہی یگیہ ارتھات شریشٹھ کرموں کا اُپدیش کرتی ہے۔ دھارن کراتی ہے۔ اور لوگوں کو اُتم کرموں میں نیکُت (لگاتی) کرتی ہے۔

کون سی ہے وہ سرسوتی ؟

ان دونوں ۲۸ تتھا ۲۹ منتروں سے جس بانی کی پریرنا مل رہی ہے وہ ہے سرسوتی ارتھات (۱) وید بانی جو ایشوری ہے (۲) ستیہ گیان سے یُکت بانی۔ کس لئے بتائی گئی ہے۔ یہ وید بانی او ہماری بانی ؟

جو آدمی متھیا پرچار کرتا ہے۔ دِن رات جھُوٹ پھیلاتا اور لوگوں کو دُکھوں کے گڑھے میں ڈالتا ہے۔ اُس کے ناش یا کھنڈن کے لئے نہیں کریں گے تو استیہ پھیل کر ستیہ کو ڈھک دے گا اور مرا ہوا ستیہ سب کو مار دے گا۔ اِس متھیا پرسار اور پرچار سے سنسار کے اندر بھینکر یُدھ ہُوئے اور اپار وِناش ہوا۔ پھر بھی نہ راجیہ سنبھلا ہے نہ راجیہ چکر چلانے والے۔ دِن رات راج نیتی میں جھُوٹ۔ پاکھنڈ اور دھوکہ چل رہا ہے۔ اور جب اُس کے سنبندھ میں کوئی کچھ کہے تو جواب مِلتا ہے کہ راج نیتی اور بزنس میں دھرم اور ستیہ کی بات کرنے والے تم کہاں سے آ گئے ہو ؟ اس کے پرنام سرُوپ دیکھ لو کتنا وناش اور ہاہاکار ہو رہا ہے لیکن مہان آتما سد پُرش نرنتر ستیہ کی جیوتی کو ہاتھ پر رکھے چلتے رہتے ہیں ستیہ کے ناش پر اور پاکھنڈ کے مردن پر۔

ہردوار میں جب گرو نانک دیو جی نے لوگوں کو اشنان کے سمے سوریہ کی طرف

منہ کئے ہوئے سوریہ کو جل چڑھاتے ہوئے دیکھا۔ تو گورو نانک دیوجی بھی سنان کرتے سمے
پشچم کی طرف منہ کرکے پانی دینے لگے۔ لوگوں نے اُن کی اس بات کا مذاق اڑایا۔ اور کہا
اے سادھو! تمہیں اتنا بھی پتہ نہیں کہ تم پانی پورب کی اور دے رہے ہو یا پچھم کی اور۔
جواب میں گورو نانک دیوجی نے پوچھا۔ کہ آپ لوگ پورب کی طرف پانی کیوں دے رہے
ہو؟ انہوں نے کہا۔ سوریہ لوک میں ارگھیہ دے رہے ہیں جہاں ہمارے پتر رہتے ہیں۔
گورو نانک دیوجی نے کہا۔ کہ میرے گھر کے کھیت سوکھ رہے ہیں۔ میں انہیں جل دے رہا
ہوں۔ سب کہنے لگے۔ کیسا عجیب ہے یہ سادھو۔ ارے بابا! تمہارے گھر کے کھیتوں میں
پانی کیسے چلا جائے گا۔ گورو جی بولے۔ بھولے بھگتو! تمہارا دیا ہوا جل اگر کروڑوں میل
دور سوریہ لوک میں پہنچ سکتا ہے تو میرا دیا ہوا جل تھوڑی دور پر میرے گھر کے کھیتوں
میں کیوں نہیں پہنچ سکتا؟ رشی دیانند جی نے بھی اُدے پور کے بت خانہ کی لاکھوں
کی گدی کو ٹھکراتے ہوئے کہا ؎

تمہاری اچھیا کروں پورن یا پورن اپنے ایشور کی۔ جس کی آگیا کا النگھن
کر کے میں کبھی بچ نہیں سکتا اور نہ ہی اس پربھو کے راجیہ سے اننت جنم تک بھی نکل
سکتا ہوں اُس کے وِرُدھ کیسے اس مندر کی پوجا کے پاکھنڈ کو لے سکتا ہوں۔ اس لئے
آنے والے یگوں میں مانوتا کے سکھ کے لئے اور سب کو دکھ روپی ساگر سے پار ہونے کیلئے
ایک امر سندیش وید منتروں کی پرارتھنا کا چھوڑتے ہوئے لکھ گئے ہیں   यस्य
یاد رکھو کہ اُس پرمیشور کی چھایا اور آشرے   छायामृतं यस्य मृत्यु:
ہی سنسار میں مرتیو سے بچانے والا امرت ہے ۲

(۲) بانی پرمیشور نے اس لئے دی ہے کہ ہمارے ویوہار میں سچائی کا پریوگ ہو
اور ستیہ سوروپ پرمیشور کی آگیا کا پریوگ ہو ؎
نہیں تو کاڑھ نکالیئے۔ مکھ میں بھلو نہ چام

یہ کتھن مہاتما کا ستیہ ہے۔ جودھ پور جانے کے لئے منع کرنے پر مہرشی نے کہا تم کہتے ہو کہ وہاں کے لوگ بڑے نردئی اور اجڈ ہیں۔ آپ کے پاکھنڈ کھنڈن پر ہو سکتا ہے کہ وہ بگڑ جائیں اور آپ کے ساتھ کیا ہو جائے؟ لیکن مہاراج نے بڑا نربھیکتا سے اُتر دیا کہ کیا ہو سکتا ہے۔ یدی میری ایک ایک انگلی کو بتی بنا کر بھی جلا دیا جائے تو بھی میرے منہ سے سدا ستیہ ہی نکلے گا اور شرتی بانی ہی بولوں گا۔ ڈر کس بات کا؟ آتما کا وناش کبھی ہوتا ہی نہیں۔ یہ ہے بانی جو سرسوتی ہے اور اس کا سچا استعمال ہے

۳۔ ستیہ کرموں کی پریرنا ہی جس بانی سے ملے وہ ہے سرسوتی۔ کیسے ملے گی؟ ستیہ سوروپ ایشور کی ارادھنا اور دھیان یوگ ابھیاس دوارہ کرنے سے اور اس کی وید بانی کا نرنتر سوادھیائے کرنے سے۔ وید وچن سدا یاد رکھیں کہ:

संश्रुतने गमेमि महि मा श्रुतेन विराधिषि

ہم وید بانی کے ساتھ سدا جڑے رہیں۔ کبھی الگ نہ ہوں۔ تب ہمارے انتہ کرن شدھ۔ پوتر ہوں گے اور ایش کرپا سے رشی بانی ملے گی۔ جس بانی سے رشی نے کہا کہ امیں چند! ہو تو تم ہیرے پر پھنس رہے ہو کیچڑ میں۔ بانی کا چمتکار ہی تھا کہ بجلی کی طرح اثر ہوا۔ سدھار ہو گیا۔ ستیہ پتھ مل گیا اور ہم سبھی آج پرینت امیں چند بھگت کے بھگتی رس کے بھجنوں کو گاتے ہوئے اُس کی کیرتی کو امر بنائے ہوئے ہیں۔

۴۔ جس سے اُتم بانی کی پراپتی ہو۔ چیتنا ملے۔ ودّیا ملے۔ اودّیا کا ناش ہو۔ ایسی بانی ہم پڑھیں سنیں اور لکھیں۔ اگر ہم دن رات اخبار میں یا ادھر اُدھر کے قصے کہانیاں ناول آدی پڑھتے ہیں اور آوارہ فلمیں دیکھتے ہیں تو نہیں ملے گی چیتنا۔ ہماری بانی کو اور نہ ہی پراپت ہو گی ودّیا۔ اودّیا میں پھنس کر دن رات دکھ بھوگتے رہیں گے اور ہمیں بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

۵۔ شبھ کرموں کو گرہن اور درگنوں کو دور کرنے والی بانی سنیں اور بولیں:

رگ وید منتر نمبر ۳۰

وید بانی اور ودوانوں کا اُپدیش ہی منشیوں کی

یتھارتھ بُدھی کو بڑھانے والا ہے

महो अर्णः सरस्वती प्र चेतयति केतुना । धियो विश्वा वि राजति ॥ १२ ॥

(رگ وید ۔ منڈل ا ۔ سوکت ۳ ۔ منتر ۱۲)

پدارتھ : (सरस्वती) بانی (केतुना) شبھ کرم اتھوا شریشٹھ بُدھی سے (महो) اگادھ (अर्णः) شبد رُوپی سمندر کو (प्र चेतयति) بنانے والی ہے وہی منشیوں کی (विश्वा) سب (धियो) بُدھیوں کو وشیش کر کے پرکاش کرتی ہے۔

بھاوارتھ : جیسے وایو سے ترنگ یکت اور سوریہ سے پرکاشت سمندر اپنے رتن اور ترنگوں سے یکت ہونے کے کارن بہت اُتم ویوہار اور رتن آدی کی پراپتی میں بڑا بھاری مانا جاتا ہے ۔ ویسے ہی جو آکاش اور وید کا انیک ودیا آدی گن والا شبد رُوپی مہاساگر کو پرکاش کرانے والی وید بانی اور ودوانوں کا اُپدیش ہے وہی سادھارن منشیوں کی یتھارتھ بُدھی کو بڑھانے والا ہوتا ہے۔

ویاکھیا : سرسوتی بانی کی اُپاسنا کے پہلے منتر نمبر ۲۸ پر رشی نے یہ نیرشک دیا ہے ۔ کہ ودوانوں کو کس بانی کی اچھا کرنی چاہیئے ؟ منتر کا اُپدیش تھا ۔ کہ سب ودیاؤں کی پراپتی کا کارن جو ان آدی پدارتھ ہیں اُن کے ساتھ اور ودیا سے سدھی کی ہوئی کریاؤں سے یکت ۔ شُدھ کرم کے ساتھ واس دینے اور پوتر کرنے والے ویوہاروں کو چتانے والی سرسوتی ارتھات جس میں پرشنا یوگیہ گیان آدی گن ہوں ۔ ایسی اُتم سب ودیاؤں کو دینے والی بانی ہم لوگوں کے شلپ ودیا کی مہما اور کرم رُوپ یگیہ کو

پرکاش کرنے والی ہو۔ پھر آگے سپشٹ کیا کہ ایشور کی پرارتھنا اور اپنے پرشارتھ سے ستیہ
ودّیا اور ستیہ وچن یکت کاموں میں کُشل اور سب کے اپکار کرنے والی بانی کو ہم پراپت
کریں۔ دوسرے منتر کا شیرشک دیا کہ ایشور نے وہ بانی کیسی بنائی ہے؟ اس منتر میں
پرکاش کیا جس کی ویاکھیا گذشتہ منتر نمبر ۲۹ میں کی گئی۔ آج کا منتر سرسوتی اُپاسنا
کا تیسرا منتر ہے۔ رشی ور نے تو ہر ایک منتر پر الگ الگ شیرشک دیا ہے لیکن پنڈت
جے دیو جی نے ان تینوں منتروں کا ایک وِشے بنا کر اس کا شیرشک "ویدبانی کا ورنن"
دے کر اُپرکت تینوں منتروں کی ویاکھیا اُس کے نیچے کی ہے۔

شبدوں کا اگادھ سمندر بانی: آج کے منتر کا اُپدیش یہ
ہے کہ سرسوتی بانی شبھ کرموں یا شریشٹھ بُدھی کے دوارہ شبدوں کے اگادھ سمندر کا
پرکاش کراتی ہے۔ ویدبانی میں اپار شبد بھنڈار ہے۔ پھر اُس کے پشچات رشیوں نے جو
ویاکرن دیا۔ اُس میں دو ہزار دھاتو یا (رُوٹ) ہیں جو سنسار کے اندر استعمال کئے جا
رہے ہیں سبھی بھاشاؤں کے شبدوں کا سروت یا منبع مانے گئے ہیں۔ جب ہم شبدوں
سے نے سب سے پہلے بھنڈار ویدبانی رُوپی شبد مہاساگر کو دیکھنے اور پڑھنے پڑھانے
کا یتن کریں گے۔ اور ایسے وید کے ودوانوں کے اُپدیشوں کو گرہن میں سدا تت پر رہیں
گے۔ تب ہمارے مستشک اُجوّل اور پوتّر ہوں گے۔ پھر اُس کے انوکول کرم کرنے سے
کرم بھی شُدھ ہوں گے جس کے لئے " اگنے نیہ سوپتھا رائے اسمان کی پرارتھنا میں
کہا ہے کہ ہم لوگوں کو گیان یا راجیہ آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت
آپت جنوں کے مارگ سے سمپورن اُتم کرم پراپت کرائیے۔

ودّیا گرہن کے دو سادھن۔ سو شبد بھنڈار یا ودّیا گرہن
کے دو ہی سادھن وید منتر نے بتلائے ہیں۔ ویدبانی اور ودوانوں کے نِست اُپدیش۔
پنڈت جے دیو جی نے اس منتر میں لکھا ہے کہ جس پرکار نرنتر بہتی ہُوئی جل دھارا یہ سُوچنا

دیتی ہے کہ اُس کے پیچھے اننت جل ساگر ہے جو کبھی سماپت نہیں ہوتا اُسی پرکار ویدبانی بھی اُپدیش پرمپرا سے برابر دیتی ہوئی اپنے پیچھے اننت وگیان اور شید راشی کے درشن کراتی ہوئی آرہی ہے۔ دامودر پادپنڈت ساتولیکر جی نے اس منتر کا انوواد لکھا ہے کہ یہ سرسوتی ودّیا گیانی سے سنساد روپی مہاساگر کے پرکاش کو دیتی ہے اور سب پرکار کی بدھیوں کو دیتی ہے ادھک سپشٹ کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ گیان کا پرساد کرنے والی یہ ودّیا کی دیوی کرموں کے مہان ساگر کو گیانی کے سامنے کھول کر رکھ دیتی ہے۔ ارتھات اس ودّیا کے کارن منش کو کرموں کے مختلف راستوں کا گیان ہو جاتا ہے۔ اور اس پرکار اُس کی بدھی گیان یکت ہو جاتی ہے۔ اس لئے کہا لیے کرشن کہتے ہیں۔ کہ:-

ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरणधिगच्छति

منش گیان کو پراپت کر کے شیگھر ہی پرم شانتی کو پا لیتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۲۱

وِدوان ہار رمک پرُش پیشو کی اُپاسنا سے شریشٹھ وِدّیا آدی گنوں کو پراپت کر اپنے کاریوں کو سِدّھ کریں۔

[۷] सुरूपकृत्नुमूतये सुदुघामिव गोदुहे । जुहूमसि द्यविद्यवि ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۱)

پدارتھ: (सुदुघामिव गोदुहे) جیسے دودھ کی اچھا کرنے والا منش دودھ دوہنے کے لئے سولبھہ دوہنے والی گئوں کو دودھ کے اپنی کامنا پوری کرلیتا

ویسے ہم لوگ (ग्रविंग्रवि) سب دِن (اپنے نِکٹ کے منشیوں کو) (अतय) وِدّیا کی پراپتی کے لیئے (सुरूपकृत्नुमूतये) پرمیشور جو کہ اپنے پرکاش سے سب پدارتھوں کو اُتم روُپ رنگ کرنے والا ہے اُس کی (जुहूमसि) سُتتی کرتے ہیں۔

• بھاوارتھ : جیسے منش گائے کے دُودھ کو پراپت ہو کے اپنے پریوجن کو سِدّھ کرتے ہیں۔ ویسے ہی وِدوان دھارمک پُرش بھی پرمیشور کی اُپاسنا سے شریشٹھ وِدّیا آدی گنوں کو پراپت ہو کے اپنے اپنے کاریوں کو پورن کرتے ہیں۔

اَندھوں کے سمان پرورتی۔

اِس منتر سے چوتھے سوکت کا آرنبھ ہو رہا ہے۔ جب پر کچھ وچار کرنے سے پہلے مہرشی دیانند نے جو اپنی بھومکا میں تیسرے سُوکت کو سماپت کرتے ہوئے جو وشیش بات سب کے جاننے کے لیئے لکھی ہے۔ آپ پہلے اُسے دھیان پُوروک پڑھ لیں جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ یدی مہرشی ویدوں کے سمبندھ میں تت کالین وید بھاشیوں کا آپریشن اپنی لوگ۔ سِدّھ میدھاودھی روُپی استر شستر سے نہ کرتے تو نہ جانے کتنا اندھیر نئے مت متانتروں اور سوارتھ پاکھنڈ پورن وید بھاشیوں کے ساتھ پھیل جاتا اور وید گیان ایشوری گیان بھی مانا جاتا یا نہیں؟ مہاراج لکھتے ہیں کہ اِس سُوکت (۳) کا ارتھ سائن آچاریہ آدی نوین پنڈتوں نے بُری پرکار سے ورنن کیا ہے۔ اُن کے ویاکھیانوں میں پہلے سائن آچاریہ کا بھرم دکھلاتے ہیں۔ اُنہوں نے سرسوتی شبد کے دوارتھ مانے ہیں۔ ایک ارتھ سے دیہہ والی دیوتا روُپ (شریر دھاری دیوی استری) اور دُوسری سے ندی روُپ سرسوتی بانی ہے۔ تتھا اُنہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس سُوکت میں پہلے دو منتروں سے شریر والی دیو روُپی سرسوتی کا پرتی پادن کیا ہے اور اب اِس منتر سے ندی روُپ سرسوتی کا ورنن کرتے ہیں جیسے پدارتھ انہوں نے اپنی کیول کلپنا میں سے وپریت لکھا ہے۔ اِسی پرکار ادھیاپک

دِلسن کی دیرتھ کا پنا جانتی چاہیئے کیونکہ جو منش ودّیا سے بنا کسی گرنتھ کی ویا کھیا کرنے کو پرورت ہوتے ہیں اُن کی پرورتی اندّھوں کے سمان ہوتی ہے۔"

دھن ہیں رشی جنہوں نے سارا جیون لگا کر وید آدی ست شاستروں کو کھوج پوُرن پڑھ پڑھا کر وگیان کی روشنی میں ہمیں گُٹا جاتا وید گیان کا خزانہ سنبھال کر دیا۔ اور اس کے لیئے یہ آدیش کر گئے کہ "رکھنا سنبھال کے مصداق" وید سب ستیہ ودیاؤں کی پستک ہے۔ وید کا پڑھنا پڑھانا سُننا سُنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے "دیکھنا یہ ہے کہ ہم اِس پرم دھرم کو کتنا پرماتمے چڑھاتے ہیں اور روزمرہ کے جیون میں کتنا اِس کے لیئے سمے نکالتے ہیں۔ اِس کے لیئے رشی بودھ اُتسو آریوں کے لیے جاگرن کال ہے۔

مہرشی نے اِس منتر میں شیر شک کے روپ میں لکھا ہے کہ ایشور نے اِس سُوکت کے پہلے منتر میں اُکت ودّیا کے پوُرن کرنے والے سادھن کا پرکاش کیا ہے۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ ہم لوگ دھارمک بنیں اور ودوان۔ دھارمک بننے کا کوئی لابھ نہیں جب تک ہم ستیہ ودّیا (سرسوتی) کو پڑھ کر اپنے جیون کو شُدّھ۔ پوِتّر۔ اُنت۔ سبھیہ سندر اور اِس سمیر پریوار کو بنانے کا۔ پھر اِس ستیہ گیان سے سب کو کلیان دینے کے مارگ کا درشن نہیں کر لیتے۔ یہی ہے "کرتو نتو وشوم اگریم" دُنیا تو متھیا گیان تھا آچار وہار تھا آہار سے اپوتر۔ اشدّھ اور پاپ میں لپت ہو کر دن بدن ہنسک ہوتی جا رہی ہے۔ راجیہ پرجا میں اناچار۔ انیائے۔ استیہ اور چھل کپٹ پوُرن نیتی آدی دُرگنوں کی پرورتی بڑھ رہی ہے۔ کیسے ہوگا کلیان بنا دھارمک اور ودوان بن کر۔ پرم پتا پرمیشور کی گودی میں بیٹھ لوگ۔ گائیتری جاپ اور وید گیان کے انوشٹھان کے؟ اس لئے ٹھیک لکھا ہے پنڈت جے دیو جی نے منتر بھاشیہ کا انوواد کرتے ہوئے۔ کہ جیسے گئو کو دوہتے ہیں اُسی پرکار اُتم گُن کو پراپت کرنے کے لیئے گئی کو۔ گیان پراپتی کے لیئے۔ آچاریہ کو۔ رکھشا کے لئے

راجہ کو اور شلپ کے لئے شلپگیہ (کاریگر) کو پراپت کریں اور پرمیشور کی ہی آرادھنا کریں ؎

رِگ وید منتر نمبر ۳۲

سُوریہ کے پرکاش ہیں کرم کرنے سے جو سُکھ ہوتا ہے۔ وہ رات کو کرم کرنے سے نہیں۔

उप नः सवना गहि सोमस्य सोमपाः पिब । गोदा इद्रेवतो मदः ॥ २ ॥

(رِگ وید منڈل ا سوکت ۴ منتر ۲)

پدارتھ: सोमपाः) جو سب پدارتھوں کا رکھشک اور गोदाः) نیتر کے ویوہار کو دینے والا سوریہ اپنے پرکاش سے (सोमस्य:) اُتپن ہوئے کاریہ رُوپ جگت میں सवना: ایشوریہ یُکت پدارتھوں کے پرکاش کرنے کو اپنی کرن دوارہ (उप आगहि) سنکھ آتا ہے اسی سے یہ ہم لوگوں تتھا: (इद्रेवतो:) پرشارتھ سے اچھے اچھے پدارتھوں کو پراپت ہونے والے پُرشوں کو (मदः) آنند بڑھاتا ہے۔

بھاوارتھ: جس پرکار سب جیو سُوریہ کے پرکاش میں اپنے اپنے کرم کرنے کو پرورت ہوتے ہیں۔ اُس پرکار راتری میں سُکھ سے نہیں ہو سکتے۔

سُوریہ کی مہما کا ورنن: منتر میں سُوریہ کی مہما کا ورنن کیا گیا ہے شیرشک (عنوان) میں بھی رشی درنیے ہی لکھا ہے۔ سُوریہ کے گنوں کا ورنن سب پدارتھ جڑ چیتن سنسار کس سے جیوت جاگرت اور گتی مان ہے۔ سُوریہ دیوتا ہے۔ اس بار سردی کا موسم ایسا بھیانک رُوپ لے کر آیا کہ مانو سُوریہ کا پرکاش کوئی ہر لے گیا ہو۔

ایسا معلوم ہوتا تھا دو دو ہفتے تو سوریہ بھگوان کے درشن ہی نہیں ہوئے۔ درمیان میں کچھ
اُجالا اگر ہوا بھی تو دُھند (کہر) سخت سردی اور برفیلی ہواؤں نے سوریہ کے تاپ کو پربھاؤ
ہین کر دیا تھا جس کے کارن کبھی کبھی تو دن میں بھی ایسے لگنے لگتا کہ پتہ نہیں ہمارے شریر
میں ادھرنگ تو نہیں ہو رہا۔ کوئی گرمی نہ حرکت۔ سُن کی طرح سارا جسم ہو جاتا تھا
اور نہ جانے کتنے پیارے مانو شریر اور انیہ پرانی اسی کی وجہ سے سہائتا نہ ملنے کے کارن
راستہ چلتے چلتے مر گئے۔ رات کو سوتے سوتے مر گئے۔ کچھ اعداد و شمار بے شک اخبارو
میں آجاتے تھے۔ لیکن کون جاتا ہے خبر لینے دور شہروں سے جنگل تما گراموں اور
زمیوں کی بستیوں میں اور کون لاتا ہے پیام اور خبریں نشر و اشاعت کے لئے؟ کئی
آدمیوں کو تو ان سردیوں میں ایسی بیماریاں لگ گئی ہیں۔ کہ وہ موت کے منہ سے تو
بچ گئے لیکن ابھی تک اُنہیں تندرستی نہیں مل رہی۔ سوریہ دیوتا کے اُترائن کال
میں جا کر دن بڑھنے کا شروعات اور مکر سنکرانتی کے پرو پر سب کا مل کر اُتساہ سے
اس اُتسو یا میلے کو منانے کا مہتو یہی ہے کہ کڑکتی ہوئی سردی سے نجات ملتی ہے۔
اور سبھی کام خاص لوگ باہر نکل کر پُرشارتھ اور پریتن سے کام دھندے کی اور
راغب ہوتے ہیں اور جیسے منتر میں کہا گیا ہے کہ محنت اور دوڑ بھاگ کرنے کی ہمت
رکھنے والے لوگوں کے لئے سوریہ کی تاپ وائیک روشنی بڑھتے ہوئے دن دھن آدی
ایشوریہ بڑھانے کے لئے اُنہیں آنند دینے والے ہوتے ہیں جس سے ہر ایک پرانی کام
کاج کے یوگیہ ہو سکتا ہے۔

ہمارے دیش میں لوگ ابھی تک مصنوعی ذرائع کو نہ زیادہ استعمال کرنے
کے عادی بنے ہیں نہ ہی اتنا دھن دولت ہے جس سے ہر ایک آدمی مارنے والی اس
بے پناہ سردی وغیرہ یا گرمی سے بچاؤ کر سکے۔ ورنہ ہمارے ایک متر جو لندن میں
رہتے ہیں اور روز ہی بلاوا دیتے ہیں پتروں سے کہ آپ آکر ویدک دھرم کا ڈنکا بجاؤ

بڑی ضرورت ہے اتیادی۔ ابھی پیچھے میں نے لکھ دیا کہ یہاں جب موسم اتنا سرد ہو سکتا ہے تو وہاں انگلینڈ میں جہاں ہمیشہ کی سردی ہے ہم کیسے رہ سکتے ہیں۔ تو اُن کا جواب آیا۔ کہ یہاں نہ سردی معلوم دیتی ہے۔ نہ گرمی۔ سوُریہ دیوتا درشن دیں یا نہ دیں۔ لیکن سردی نہیں لگتی۔ اس لئے کہ گھر میں رہو یا باہر۔ گاڑی ہو یا موٹر گاڑی۔ دفتر ہو یا سبھا کا ہال سبھی جگہ گرمی ہوتی ہے؟ دولت اور سائینس کی پیدائش اور اُس کی ترقی سے اور پھر انہوں نے تو سوُریہ کی کرنوں سے بھی تاپ روشنی اور بجلی لینی شروع کر دی ہے۔

ساتھ ہی اس کے پرشارتھ۔ ایمانداری۔ سچائی اور اچھی راجیہ نیتی سے وہ لوگ بھوتک سکھ لے رہے ہیں۔ جس کا دُربھاگیہ وش ہمارے دیش میں بالکل ابھاؤ ہے۔ مہابھارت میں پانڈوؤں کے پروہت مہرشی دھومیہ مہاراج یدھشٹر کو اُپدیش دیتے ہوئے بتلا رہے ہیں کہ سوُریہ کی کرپا سے ہی اَن کی اُتپتی ہوتی ہے اور سوُریہ ہی سبھی پرانیوں کا رکھشک ہے۔ سرشٹی کے پرارمبھ میں جب سبھی پرانی بھوک سے ویاکل ہو رہے تھے تب سوُریہ دیوتا نے دیا کر کے پتا کے سمان اپنی کرنوں سے پرتھوی کا رس کھینچا اور پھر دکشنائین کے سمئے اُس میں پرویش کیا۔ جب ایسا کھیتر تیار ہو گیا تو چندرماں نے اُس میں اَوشدھیوں کا بیج ڈالا۔ اور پھل سوُروپ اَن کی پیدائش ہوئی۔ اسی اَن سے سب پرانیوں کی بھوک مٹی۔ یہ کتھانک روزمرہ کے کام کا ایک وگیانک پہلو دکھلا رہا ہے۔ کہ کس طرح اترائین میں جب کہ سوُریہ کا تاپ ادھک ہوتا ہے۔ اُس کی کرنیں جل کو پرتھوی سے لیتی ہیں اور پھر وہ ورشا کے رُوپ میں یا راتری کے چندرماں کے دوارہ ہمارے کھیتوں کی اَوشدھی بنتے ہیں۔ اِس سے ان آدی پھولوں اور پھلوں میں رس بھر جاتا ہے۔ اِسی کو وید میں کہا ہے کہ

यथा त्वमग्ने देवानां यज्ञस्य निधिपा आसि।

جیسے آپ ہے اگنے پرماتمن۔ اِس جگت میں دن رات سوُریہ جل والیو آدی دیوؤں

کے دوارہ یگیہ کی رکھشا کر رہے ہو۔ میں بھی منشیوں کے گیان یگیہ کی رکھشا کرتا ہوں۔ برہمچریہ
اور گرہستھ میں پرویش کرنے والا اِنسان (جوان) پرماتما کے اِس یگیہ کے انوکرن کا ورت
لے رہا ہے۔ غیر میں تو رشی دھومیہ کے دوارہ سوریہ کے گنوں کا ورنن کر رہا تھا
جس میں اُنہوں نے بہت گیان وگیان دیوتا سوریہ کے سنبندھ میں یدھشٹر کو بتلاتے
ہوئے سوریہ کے ۱۰۸ ناموں کا ورنن کیا ہے۔ اور اِن سب ناموں کی سارتھکتا
وگیانک ڈھنگ سے کی ہے۔ جس کا وستار پورک ورنن رگ وید کے چوتھے منڈل میں
بھی ملتا ہے۔ جب پرکرن آئے گا۔ تو اس پر لکھیں گے۔

یہی شکھشا منتر میں دی گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ جو پرشارتھی لوگ ہیں وہ سوریہ
کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ کام لے کر دھن آدی پدارتھ ودیا کو پڑھ پڑھا کر آنند
پراپت کرتے ہیں دوسری بات جو منتر میں بتائی گئی ہے وہ یہ کہ جو سکھ دن کو سوریہ کی
روشنی میں کام کرنے سے ہوتا ہے وہ رات کو نہیں کب سیکھیں گے بھارت واسی، ہندو
یا آریہ کہلانے والے بھی جو دن کو چھوڑ کر رات کو وواہ آدی نشیدھ ودھی ہیں اُنہیں
اور سمارو ہوں پر روزانہ اربوں کھربوں روپیہ خرچ کر کے اپنے ایشوریہ کا ناش کرتے
ہیں۔ اور پرماتما کے دیئے شریر کے بھی دھن کو نشٹ کر سدا روگی ہو دکھ پاتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۳۳

ہے پرمیشور! ہماری آتماؤں میں اپنا پرکاش دیجیے ہمارا تیاگ مت کرو۔

अथा ते अन्तमानां विद्याम सुमतीनाम् । मा नो अति ख्य आ गहि ॥ ३ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۴ منتر ۳)

پدارتھ: ہے پرم ایشوریہ یکت ایشور! (ते) آپ کے (अन्तमानां)

نکٹ ارتھات آپ کو جان کر آپ کے سمیپ تھا آپ کی آگیا میں رہنے والے وِدوان لوگ جن کی (सुमतीनाम्) ویدآدی شاستر پروپکار روپی دھرم کرنے میں شریشٹھ بُدھی ہو رہی ہے۔ اُن کے سماگم سے ہم لوگ آپ کو جان سکتے ہیں اور آپ (आ) ہم کو (आ गहि) پراپت ہو وُ ارتھات ہمارے آتماؤں میں پرکاشت ہوجیئے اور (अथा نो अति ख्य) اس کے انتر کرپا کر کے انتریامی روپ سے ہمارے آتماؤں میں ستھت ہوئے ستیہ اُپدیش کو مت روکئے۔ کنتو اس کی پورنا سدا کیا کیجیئے۔

بھاؤ ارتھ : جب منش لوگ اِن دھارمک شریشٹھ وِدوانوں کے سماگم سے شِکشا اور وِدّیا کو پراپت ہوتے ہیں تبھی پرتھوی سے لے کر پرمیشور پرینت پدارتھوں کے گیان دوارہ نانا پرکار سے سُکھی ہو کر پھر وہ انتریامی ایشور کے اُپدیش کو چھوڑ کے کبھی اِدھر اُدھر نہیں بھرمتے۔

پنڈت جے دیو جی نے انوواد کیا ہے کہ تو ! ہمیں تیاگ مت کر ہمیں پراپت ہو پنڈت ساتولیکر جی نے لکھا ہے کہ ہمیں دُور مت کر۔ بلکہ ہمارے پاس آ۔

گذشتہ منتر میں سُوریہ کے گنُوں کا ورنن ہوا تھا۔ اب اِس منتر میں پرمیشور کے جاننے کا اُپائے بتلایا ہے۔ ایسا شیہ شِک مہرشی نے اِس منتر کے بھاشیہ پر دیا ہے ایسا ورنن سوبھاوک بھی ہے۔ کیونکہ گنُوں کے ساتھ گنی کا ذکر بھی ہونا چاہیئے۔ یہ گنُ سُوریہ کے اندر ہوں یا جگت کے کسی بھی پدارتھ کے اندر۔ جیسے پرانیوں کے اندر دیکھنے سُننے۔ سونگھنے وچارنے آدی کا۔ پھُول کے اندر خوشبو کا پھل کے اندر رس کا اتیادی دراصل اِن سب گنُوں کا سردت یا منبع تو پرمیشور ہی ہے۔ ویدآدی ست شاستروں اور بُدھی آدی پدارتھوں سے بھی یہی سدّھ ہوتا ہے جیسے کہ کٹھ اُپنشد میں آچاریہ یم نچکیتا کو برہم کا اُپدیش دیتے ہوئے کہہ رہے ہیں۔ کہ

ہمارے لئے سب سے مہان شکتی سُوریہ ہے۔ اُس کا اُدیہ اُسی سے

ہوتا ہے اور انت بھی اُسی میں۔ پیدا بھی اس کو وہی کرتا ہے اور سماپت بھی اُسی سے ہوتا
ہے (پرلے سمجھئیں) روزمرہ نکلنا اور غروب ہونا بھی اُسی سے ہے۔ سب دیوتاؤں نے
اُسی کے چرنوں میں سر جھکایا ہوا ہے۔ اُسی کے سمرپت ہیں۔ اُس کو کوئی اُلنگھن نہیں کر سکتا
ارتھات اِس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے۔ یہ ہی وہ برہم ہے (۴/۹) یجروید نے کہا کہ:

यो देवानां नामधा एक एव
तं सम्प्रश्नं भुवना यन्त्यन्या (17/27)

کس نے سوریہ آدی دیوؤں کا نام سرشٹی کے آرمبھ کال (آغاز) میں رکھا۔ کہ یہ سوریہ
ہے چندرماں ہے۔ پرتھوی ہے۔ کس نے نام کے ساتھ گُن دیئے؟ منتر کہتا ہے کہ وہی
ایک ادوتیہ ہے انیہ کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اُسی کے سمبندھ میں پرشن اُتر ہمیں
کرنے چاہئیں۔ سوچنا اور وچارنا چاہیئے۔ رشی دیانند اسی منتر پر آدیہ ابھی ونے میں
لکھتے ہیں کہ سب پرشارتھ ہی ہے کہ پرماتما۔ اُسی کی آگیا اور اُسی کے رچے جگت کا
یتھارتھ سے (ٹھیک ٹھیک) گیان کرنا۔ کیونکہ اُسی سے ہی دھرم ارتھ کام موکش ان
چار پرکار کے پرشارتھ کے پھلوں کی سِدّھی ہوتی ہے۔ دُوسری بات جو وید منتر نے کہی
ہے۔ کہ وید آدی شاستر اور پروپکاری روپی دھرم کرنے میں شریشٹھ بُدھی جن کی ہو رہی
ہے۔ ایسے ودوانوں کے سماگم سے ہم لوگ اُس پر برہم کو جاننے میں پریتن شیل ہوں جیسے
کہ اُپنشد کار کہتے ہیں۔ उत्तिष्ठत जाग्रत प्राप्य वरान् निबोधत
اُٹھو جاگو جن شانت آتما مہاتماؤں کو پرماتما کا وردان مل چکا ہے۔ اُن کی شرن
میں پہنچو اور ان سے برہم ودّیا کا بودھ پراپت کرو۔ یہ مارگ تیز چھُرے کی دھار کے سمان
ہے۔ درگم ہے۔ ایسا گیانی لوگوں نے کہا ہے (کٹھ اُپنشد ۳/۱۴)
غرضیکہ مارگ تو پربھو ملن کا ہی ہے جس کے سمبندھ میں وید بھگوان کا ارشاد ہے
اور اُپنشد آدی شاستروں کا بھی:

رگ وید منتر نمبر ۳۴

مُنش لوگ وِدوانوں کے پاس جا کر کیا کریں؟

اور وِدوان اُن کیساتھ کیسے برتاؤ کریں؟

परेहि विग्रमस्तृतमिन्द्रं पृच्छा विपश्चितम्। यस्ते सखिभ्य आ वरम् ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۴ . منتر ۴)

پداَرتھ : ہے وِدّیا کی اَبھِکشا کرنے والے مُنش لوگو! جو ودوان تجھ اور (ते) تیرے (सखिभ्य) مِتروں کے لئے (आ वरम्) شریشٹھ وگیان کو دیتا ہو اُس (विग्रम) جو شریشٹھ بُدھیمان (स्तृतमि) ہنسا آدی دھرم رہت (इन्द्रम्) وِدّیا پرم ایشوریہ یُکت (विपश्चितम्) یتھارتھ ستیہ کہنے والے مُنش کے سمیپ جا کر اُس ودوان سے (पृच्छा) اپنے سندیہ پُوچھ اور پھر اُن کے پُوچھے ہوئے یتھارتھ اُتر کو گرہن کر کے اوروں کے لئے بھی اُپدیش کر۔ پرنتو جو مُنش اوِدوان ابھمانی مُورکھ۔ اَیدیش کرنے یا کپٹ اور سوارتھ میں سنیکت ہو اُس سے تو سدا دُور رہ۔

بھاوَارتھ : سب منشیوں کو یہی یوگیہ ہے کہ پرتھم ستیہ کا اُپدیش کرنے ہارے۔ وید پڑھے ہوئے اور پرمیشور کی اُپاسنا کرنے والے ودوانوں کو پراپت ہو کر اچھی پرکار اُن کے ساتھ پرشن اُتّر کی ریتی سے اپنے سب شنکا نورت کریں کنتو وِدّیا ہین مُورکھ منش کا سنگ یا اُن کے دیئے ہُوئے اتروں میں وشواس کبھی نہ کریں۔

کون وِدوان؟ (۱) ایسے جو ستیہ کا اُپدیش کرنے ہارے (۲) وید کے گیاتا۔ ارتھ اور تتو کر دینے ہارے (۳) پرمیشور کے اُپاسک۔ ستیارتھ پرکاش میں مہرشی نے شاستر کے واکیوں کو لکھتے ہوئے یہ بتلایا ہے کہ:-

न हि सत्यात्परो धर्मो नानृतम पातकं परम्।।

न हि सत्यात् परं ज्ञानं तस्मात् सत्यं समाचरेत्॥

ارتھات ستیہ سے شریشٹھ کوئی دھرم نہیں اور نہ ہی جھوٹ سے زیادہ کوئی پاپ اور نہ ہی ستیہ سے برتر کوئی گیان ہے۔ سنسار میں اس لئے ستیہ کو ہی جیون میں دھارن کرنا چاہیئے۔ ٹھیک ہی کہا ہے ؎

ستیہ برابر تپ نہیں جھوٹ برابر پاپ :۔ جاں کے ہردیہ سانچ ہے تاں کے ہردیہ آپ

اس لئے اگر کوئی منش کا ناخدا بن سکنے کے قابل ہے تو وہی جو سچا ہے۔ ستیہ کا اپاسک ہے۔ سوچنا بھی ستیہ۔ بولنا بھی ستیہ اور کرنا بھی ستیہ جس کے جیون کا لکش ہے گندے اور کالے من۔ جھوٹی اور لچھے دار بانی سے سنسار کو دھوکا دینے والے ودوان۔ سادھو سنیاسی پنتوں اور دیا کھیا تاؤں نے منش سماج کو گمراہی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے۔ اور دعوے ہے پنڈتائی کا۔ جیون میں ستیہ کا نام ونشان نہیں۔ اور نیتا بن کر سماج سنستھاؤں پر دعوے جمائے ہوئے انرتھ گھول رہے ہیں۔ کیسے ہوگا کلیان۔ خود گمراہ۔ راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ودوانوں کے ست سنگ اور نزدیکی سے ؟

کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ ان گدی داروں کو بھی کہہ بھائی ! دن رات جھوٹے فارم شتانش کے دیتے ہو۔ منتری پردھان دستخط کرتے ہوئے ہیں اور ہر ورش یہ جھوٹے فارم بھر تصدیق کرکے اوپر پرانتیہ سبھاؤں کے پرتی ندھی لئے جاتے ہیں۔ آدیہ سے لے کر انت تک سب جھوٹ اور متھیا لیکھ۔ کیا انرتھ ہو رہا ہے ؟ کیوں نہیں رشی دیانند کا ستھاپت آریہ سماج بناتے ؟ کیوں کر رہے ہیں غرق اپنی کشتی کو ہم اپنے ہی ہاتھوں سے ؟ مہرشی دیانند لکھت ودھان دوارہ جتنے بھی سدسیہ سماج کے ہوں گے چاہے کتنے تھوڑے سداچاری ہوں گے تو کتنی سیوا ہوگی مانوتا کی۔ ایسے شریشٹھ سماج کے دوارہ پھر کوئی انگلی بھی نہیں اٹھا سکے گا۔ اپنی آمدنی کا شتانش پورا کر دیں گے۔ ورش بھر

اپنی ضروریات کے لئے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا ہوگا۔ ہمارے ہر ایک کام دھرم پرچار کے یا لوک سیوا کے اسی سے ہی پورے ہوتے جائیں گے اور حاضری کا نیم بھی کہ لویہ جان کر پورا کرتے رہیں۔ تو یہ پریشانی بھی ہماری ختم ہو جائے گی۔ کہ ہمارے ست سنگوں میں حاضری نہیں ہوتی۔ ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا سماج۔ مندر ست سنگوں میں بھرا ہوا نظر آئے گا۔ ستیہ مارگ پر چلنے سے سنسار کے سامنے ایک آدرش ہوگا۔ اور ایشور کی آشیرواد روپی مہان شکتی ہمارے ساتھ ہوگی۔ جدھر کو بڑھیں گے بڑھتے ہی چلے جائیں گے۔

सत्येन उर्ध्वः तपति (اتھروید)۔ نہ بھولیں ہم وید بھگوان کے آدرش کو کبھی ستیہ سے ہی منش سماج اونچا ہوگا۔ پرکاشت ہوگا۔ چمکے گا۔ ایسا کہ کوئی آنکھ نہیں ملا سکے گا۔ برہم میں اس کی استھتی ہوگی۔ اس سے آتم سدھار ہوگا۔ سماج سدھار ہوگا اور راشٹر انت ہوگا۔ پھر ایسے ست پرش آدمیوں کا چکرورتی راجیہ ہوگا۔ جس کے لئے ہمارے پرووزنک رشی نے آریہ سماج کی بنیاد رکھی۔ سنسار کے اپکار کا مکھیہ ادیش بنا کر۔

۲. وید کے گیاتا ودوان پر سپر ہردیہ ملا کر پیار سے آدر سے بیٹھیں۔ ان کی پوجا ہو جگہ جگہ وید ودیالیہ ستھاپت ہوں۔ ویدکی ودیالوں کا پرکاش ہو۔ آپس میں انوراگ ہو اور جگیاسو یا مکھشو جن وید ارتھ اور تتو کو جان کر وگیان سے دور ہوں اور ہم کہہ سکیں کہ ہاں ہم سو سال کے جیون میں کچھ بن پائے ہیں۔

۳. دنیا ایشور کے مارگ کو چھوڑ کر ایرشا اور دویش۔ لوٹ مار۔ دنگے فساد چھل کپٹ چوری عیاری اور ہنسا کا خوفناک راستہ اختیار کر رہی ہے اور اتینت بھوگ واد کا جس کا پرنام ہے درندگی کا بڑھنا۔ بنا پرمیشور کے دھیان کے اس کو ہر جگہ سمجھنے سے اسے ہی کرم پھل داتا مان کر جب تک اس کے سارے پرانی پریوار سے پریم کرنا نہیں سیکھیں گے۔ سب کے لئے سیوا رکھت اور پالن کے یگیہ دھرم کو نہیں اپنائیں گے

ہمارا جیون نش پاپ ہوگا اور نہ سُکھی اور شانت۔ एते सं भातरो वावृधुः

(رِگ وید) ـــــــــ یہ سب ہمارے بھائی ہیں۔ اِن کے ساتھ مِل کر ایشوریہ سُکھ کی پراپتی کے لئے بڑھیں۔ اُنتی کریں۔ یہ ہے ایشور کا اُپدیش۔ اُپدیش۔ رشی ور نے آخری بات کہی ہے منتر بھاشیہ میں۔ کہ ودّیا ہین مُورکھ مُنش کی سنگتی سے سدا دُور رہیں۔ کیونکہ اُن کی سنگتی سے سارا کیا کرایا نشٹ ہو جاتا ہے۔ کہا ہے بھگت کوی نے :-

دُشٹ سنگ نہیں دید ودھاتا
تا تے بھلا نرک میں تاتا

رِگ وید منتر نمبر ۳۵

اُدھرمی پُرش کِسی دیش میں نہ رہیں۔

<u>उ</u>त <u>ब्रु</u>वन्तु <u>नो</u> नि<u>दो</u> नि<u>र</u>न्यतश्चिदारत । द<u>धा</u>ना इन्<u>द्र</u> इ<u>द्</u>वः ॥ ५ ॥

(رِگ وید۔ منڈل ایک سوکت ۴ منتر ۵)

پدارتھ : جوکہ پرمیشور کی (दुवः) سیوا کو دھارن کئے ہوئے سب جو دیا دھرم اور پُرشارتھ میں ورتمان ہیں۔ وہ ہی (नः) ہم لوگوں کے لئے سب ودیاؤں کا اُپدیش کریں اور جوکہ (चित्) ناسِک (निदः) نِندک یا دھُورت مُنش ہیں وہ سب ہم لوگوں کے نِواس استھان (گھروں) سے (निरारत) دُور چلے جائیں۔ کِنتو (उत) نِشچے کر کے اور دیشوں سے بھی دُور ہو جاویں ارتھات اُدھرمی پُرش کِسی دیش میں نہ رہیں۔

بھاوارتھ : سب منشوں کو اُچت ہے کہ آپت ودوان دھارمکوں کا سنگ کر اور مُورکھوں کے سنگ کو سروتھا چھوڑ کے ایسا پُرشارتھ کرنا چاہئے۔ کہ

جس سے سروتھا وِدّیا کی ورِدھی۔ اوِدّیا کی ہانی۔ماننے یوگیہ شریشٹھ پُرشوں کا ستکار دُشٹوں کو ڈنڈ۔ ایشور کی اُپاسنا آدی شُبھ کرموں کی ورِدھی اور اشبھ کرموں کا وناش نِشچیہ ہوتا ہے۔

اُپدیش کرنے کے یوگیہ : کون ہیں؟ ہر ایک آدمی نہیں۔ یہ اِس منتر بھاشیہ میں رِشی نے سپشٹ کر دیا ہے جہاں منتر کے اُوپر شیرشک میں یہ لکھا ہے کہ اِس سنبندھ میں ایشور کا اُپدیش یہ ہے وہاں یہ دھارنا رِشی ورکی اُن کے مہان چرتر اپوروتپ۔ دیرگھ کال انوبھو اور اپورو گیان کے آدھار پر تھی۔

وید آدی ست شاستروں میں جگہ جگہ دونوں ادھیاپک اور اُپدیشک کو "اشوی" کہا گیا ہے۔ ارتھات پران اپان کے سمان جیون کا کلیان کرنے اور بُرائیوں کا نوارن کرنے والے جیو داتا۔ بھوتک جیون جسمانی ڈھانچہ اگر پران اور اپان پر آشرت ہے تو آتمک جیون کھڑا ہے اُس گیان وگیان پر جس کے آدھار پر مہاراج کرشن نے ارجن کو کہا کہ گیان کے برابر اِس سنسار میں مَنش کو پوِتّر کرنے کا کوئی اور سادھن نہیں ہے۔ (گیتا ۴/۳۸) اور جس کے بِنا مَنش کیول کھانے پینے۔ سونے جاگنے سنتان آدی پیدا کرنے جینے اور مر جانے والے۔ پشو کے سمان ہے (دھرم شاستر) جیسے ہی سنسار میں جیو مانو شریر لے کر قدم رکھتا ہے ویسے ہی اُسی وقت بالک کا پِتا شاستر کا اُپدیش آدرش اُس کے کان پر مُنہ رکھ کر سناتا ہے کہ ہے بالک! تم کو دیو سوِتا ایشور اپنی دِویہ پریرنا سے سدا میدھا دیتے رہیں۔ سرسوتی وِدّیا تجھے میدھا کا وردان دیوے اور اشونی دیو ماتا پِتا اور ادھیاپک اُپدیشک تجھے سدا میدھاوی بنا دیں (پارسکر گرِہیہ سوتر شاستر) استیہ مارگ سے چھُڑا کر ستیہ مارگ پر چلانے والی بُدھی کا نام میدھا ہے جس سے مَنش نِش پاپ ہو پریم ورِچسوی بن کر ستھِت پرگیہ ہوتا اور سدا ایک رس شانت اور آنندت رہتا ہے۔ اس کے دینے میں اُپدیشک کا بھاگ وشیش مانا گیا ہے۔

ساتھ ہی یہ بھی سپشٹ کر دیا گیا ہے کہ منش جیون کو ناستک نندت اور دھورت ادتھات چھل کپٹی شیطان ورتی کے آدمیوں سے ہمیشہ دور اور بہت دور رکھنا چاہیئے۔ پراچین رشیوں کی ویوستھا انوسار ویدآدی ست شاستروں کے آدھار پر رشی دیانند نے اگر برہمچریہ آشرم میں شکھشا پدھتی دی تو اسکا استھان نگروں کے میلے اور دُوشت واتاورن سے بہت دُور بنانے کا آدیش دیا ہے۔ جس کو کہ آج سوورش کے بعد بھارت ہی نہیں بلکہ ساری دُنیا کے ودوان سبھی ہر دیہ سے سویکار کرتے ہوئے اُسے چلانے کے لئے راستہ ڈھونڈ رہے ہیں اور گرہستھ آشرم میں اگر اتھتی یگیہ کی مریادا بتائی تو اِس میں یہ بھی لکھا کہ جو دھارمک پرو پکاری ستیہ اُپدیشک پکش پات رہت۔ شانت سروہت کارک ودوانوں کی ان آدی سے سیوا کرتے ہوئے ستیہ اپدیش سے ودّیا پراپت کرنا ہے۔ یہ اتھتی یگیہ کہاتا ہے (سنسکار ودھی) اور پھر گرہستھ کے روزانہ کے پانچ مہایگیہ آدی نت کرموں کی شاستر ودھی میں لکھا کہ جب پُورن ودوان پرو پکاری ستیہ اپدیشک گرہستھیوں کے گھر آویں تب اُن کا ستکار کرتے ہوئے آسن جل آدی بھینٹ کر کے اُن سے پرارتھنا کریں کہ جو پدارتھ آپ کے لئے پریہ ہوں اُن کے لئے آگیا کریں جس سے آپ کی کامنا پُورن ہوں اور ہم آپ کی سیوا کرتے ہوئے اپنے ستیہ پریم سے آپ کو ترپت کریں۔ اور ہم سب آپ کے اپدیش سے دگیان یکت ہو کر سدا پرسن رہیں۔ اتیادی۔ (پنچ مہایگیہ ودھی) یہ بھی پراچین کال سے منش سماج کو کُومارگ سے بچانے کی پوتر یوجنا۔ اپدیشک اور اپدیش کے پوتر سنبندھ سے۔ افسوس کہ ورتمان کال میں اِس پوتر کرتویہ کو بھی اناچاری دُشٹ واستایکت اور اودوان منشیوں نے کلنکت کر دیا ہے۔ یہ ہم سب کے لئے بڑے دُربھاگیہ کی بات ہے اس لئے مہرشی نے انسانی کمزوریوں کو سمجھتے ہوئے آخر میں منتر بھاشیہ میں یہ نشچے پُوردک لکھا کہ

ایسے دھورت منش ہم سب لوگوں کے گھروں سے دور ہو جائیں۔ جتے کہ ادھرمی پُرش کسی دیش میں نہ رہیں۔ پھر اِس کا سو پرینام لکھا۔ کہ تب ہی سروتر وِدّیا کی وردھی اوِدّیا کی ہانی۔ شریشٹھ پرشوں کا ستکار۔ دُشٹوں کو ڈنڈ۔ ایشور کی اُپاسنا آدی شُبھ کرموں کا وستار اور بُرے کاموں کا وناش سدا ہوتا رہے گا ؛

رِگ وید منتر نمبر ۳۶

اِندر کی شرن ہی نتیہ سُکھ دائیک

उत नः सुभगाँ अरिर्वोचेयुर्दस्म कृष्टयः। स्यामेदिन्द्रस्य शर्मणि ॥ ६ ॥

(رِگ وید۔ منڈل ۱ سوکت ۴۔ منتر ۶)

پدارتھ : ہے (दस्म) دُشٹوں کو ڈنڈ دینے والے پرمیشور! ہم لوگ (इन्द्रस्य) آپ کے دیئے ہوئے (शर्मणि) نتیہ سُکھ یا آگیا پالنے میں (स्यामेदि) پرورت ہوں اور یہ (कृष्टयः) سب منش لوگ پریتی کے ساتھ سب منشوں کے لیے سب ودیاؤں کو اپدیش سے پراپت کریں۔ جس سے ستیہ کے اپدیش کو پراپت ہوئے (नः) ہم لوگوں کو (अरिः) شترو بھی (उत) (सुभगाँ) شریشٹھ ودیا۔ ایشوریہ یکت جانیں یا کہیں۔

بھاوارتھ : جب سب منش وِرودھ کو چھوڑ کر سب کے اُپکار کرنے میں پریتن کرتے ہیں تب شترو بھی مِتر ہو جاتے ہیں جس سے سب منشیوں کو ایشور کی کرپا سے نرنتر آتم آنند پراپت ہوتے ہیں۔

پربھو جی تیری شرن کی اوٹ گہی : شرم کے ارتھ سکھ ہیں اور گھر اور یہی ارتھ شرن کا ہے۔ پرمیشور کی شرن سے ہی ہمارا سچّا گھر ہے اور شاشوت

ہمیشہ کا رہنے والا) سُکھ۔ کیا ٹھکانہ اُس کے سدبھاگیہ کا جس کو یہ شرن مِل جائے
پھر ملے کیسے ؟ یہ ہی تو سمسیا ہے۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ شرن ملے گی۔ نتیجہ سکھ
بھی ملے گا۔ لیکن کب ؟ جب ہم اُس کی آگیا میں پرورت ہوں گے۔ کوئی نہ دیکھا
وہ پُتر جو پِتا پالک کے گھر میں رہتا ہوا اُس کے دیئے انّ سے پرورش پاتا ہوا اُسی
پِتا کی آگیا کا اُلنگھن کر کے کبھی سُکھی اور شانت ہو۔ یہی بات رشی پُتر نچکیتا
نے آچاریہ یم رشی کو پرارتھنا پُوروک کہی تھی۔ کہ بھگون! یدی مجھے آپ کچھ دینا
چاہتے ہیں تو سب سے پہلے یہ دیجئے۔ کہ جس کرودھ سے پِتا نے مجھے گھر سے
نکال دیا تھا۔ آپ سے دیکھشا لے کر جب میں گھر جاؤں تو پِتا کا وہ کرودھ شانت
پاؤں وہ پرسن من مجھے دیکھ کر خوش ہو جائیں اور آشیرواد دے کر گلے سے
لگائیں ہم اس کے پُتر سونو اور وہ ہمارا پِتا स न: पितेव सूनषे
یہ ٹھیک۔ لیکن پِتا کے پیار کو بھی تو پراپت کرانے کی وِدھی جانیں۔ اُپنشد کہتے ہیں۔

तमात्म स्थं ये ऽ नुपश्यन्ति धीरा:
तेषां शान्ति शापूवती नेतरेषाम् ॥ (کٹھ اُپنشد)

اُس انتر آتما کے راجے مہاراجے کو جو اپنی آتما میں بیٹھا ہوا ہر سمے گہرائی سے لوگ
ابھیاس سے تتو وچار پُوروک جو دھیر پُرش دیکھ لیتے ہیں۔ انوبھوتی کر لیتے ہیں اُن
کو ہی دائمی سُکھ اور شانتی پراپت ہوتی ہے۔ دُوسروں کو نہیں۔

سب کے اُپکار میں : دُوسری بات جو وید منتر نے اُپدیش میں
کہی ہے وہ یہ ہے کہ ہم سب لوگ مل کر پریتی اور پریم سے ستیہ اُپدیش کو گرہن کریں
اُس ستیہ ودّیا کو سدا سب کو بانٹنے میں پریتن شیل رہیں یہ یگیہ کرم ہے۔ جو
لوک اور پرلوک میں پاپ آدی بندھنوں سے چھڑا کر سب کے لئے سُکھ دائیک
کرم ہے۔ یہی کہا ہے شریمد بھگوت گیتا میں۔

यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्म बंधनः

اگنی ہوتریگیہ میں جو آہوتی دے رہا ہے وہ بھی سب کے لئے دے رہا ہے
نہ سجن کا پکھش ہے نہ درجن کا ورودھ۔ نہ متر کا دھیان نہ شترو کا۔ دھرم
دیا اور ستیہ کا پرچارک بھی اس شبھ کاریہ کو اسی درشٹی سے کرتا ہے۔ جو وہ
بولتا ہے۔ وہ لکھتا ہے سب کے بھلے کے لئے۔ سب کے کلیان کے لئے اور اُنتی
کے ہیتو۔ پھر بھلا شترو بھی کیوں نہ متر ہو جائیں۔

تیسری بات منتر اپدیش کی ہے۔ ایشور کی کرپا سے نو منتر آتم آنند کی پراپتی۔ پہلے وہ
اپدیش کرم کی پریرنا کے لئے ہیں اور تیسری بات ہے اُس سو کرم کا پرنام۔ پہلی بات
یہ کہ ہم گھر میں وہ کرتیا کی آگیا کا پالن کریں۔ دوسرا یہ کہ ان کے اپکار۔ رکھشا
پالن سیوا اور پریم پریتی کو دھارن کریں تو پھر گرہ پتی۔ گرہ ماتا کی کرپا کیوں نہیں ہو گی۔ اور
کیوں نہیں ہو گا وہ گھر سوَرگ دھام۔ یہی بات جگت روپی گھر کی ہے اور جگت پتا
پرمیشور کی ہے۔ اُس کی دید وکت آگیا۔ اور اُس کے گنوں کو دھارن کر پرسپر سبھی ایک
دوسرے کے اپکار کے لئے جئیں گے تو پھر جگت جننی ماں کی کرپا کیوں نہیں ہو گی۔ ہم
بھی سکھی ہوں گے اور یہ سنسار بھی ہو گا۔ سوَرگ دھام ؞

رگ وید منتر نمبر ۳۷

ایشور پرشارتھی منش پر کرپا کرتا ہے آلسیہ کرنے والے پر نہیں۔

एमाशुमाशवे भर यज्ञश्रियं नृमादनम् । पतयन्मन्दयत्सखम् ॥ ७ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱ سوکت ۴۔ منتر ۷)

پدارتھ : ہے اندر پرمیشور! آپ اپنی کرپا کر کے ہم لوگوں کے لئے

یانوں (अपूनान) (رتھ. موٹر گاڑی) میں سب سکھ یا وگیہ آدی گنوں کی شیگھر پراپتی کے لئے جو (एमाशुमाशवे) وگیہ آدی گن والے اگنی وایو آدی پدارتھ (यज्ञश्रियम्) چکرورتی راجیہ کی جہما کی شوبھا (इषम्) جل اور پرتھوی آدی پدارتھ (नृमादनम्) جو کہ منشیوں کو اتینت آنند دینے والے تھا (पतयन्) سدا متو (سوامی پن پربھوتو کو) کرنے والے یا (मन्दयत्सखम्) جس میں آنند کو پراپت ہونے یا ودّیا کے جاننے والے متر ہوں ایسے وگیان آدی دھن کو (भर) ہمارے لئے دھارن کیجئے۔

بھاوارتھ: ایشور پرشارتھی منش پر کرپا کرتا ہے آلسیہ کرنے والے پر نہیں۔ کیونکہ جب تک منش ٹھیک ٹھیک پرشارتھ نہیں کرتا تب تک ایشور کی کرپا اور اپنے کئے ہوئے کرموں سے پراپت ہوئے پدارتھوں کی رکھشا بھی کرنے میں سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے منشیوں کو پرشارتھی ہو کر ہی ایشور کرپا کا بھاگی ہونا چاہیئے۔

ایشور پرارتھنا کرنے یوگیہ کیوں؟ یہ ہے شیرشک جو مہرشی دیانند نے اس منتر بھاشیہ پر دیا ہے اس لئے کہ اس کی کرپا یا سہایتا کی ہمیں ہر سمے ضرورت رہتی ہے۔ اس لئے کہ اس جہان جگت روپی گھر کا وہ ایک ماتر سوامی ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ جنم جنمانتروں سے اور رہیں گے اننت کال تک آگے بھی۔ بھگت کوی نے بہت شُبھ کہا ہے کہ:-

تری ستا کے بنا ہے پربھو منگل مول ؛ پتہ تک نہ ہل سکے کھلے نہ کوئی پھول

نسندیہہ ایسے جہان جگت کو چلتے دیکھ اور اس پر گہرائی سے وچار کر یہی اظہارِ حقیقت پرتی کھشن ہو رہا ہے۔ کہ تنکے سے لے کر جہان آکاش پردوک اس کا گھر ہے۔ یہ ہے رشی کے دیئے عنوان کی سارتھکتا۔ کہ پرمیشور ہمارے لئے پرارتھنا کے یوگیہ کیوں ہے؟ منتر بھاشیہ کے شبدوں سے مل رہا ہے۔ کہ یان ارتھات

موٹر گاڑی انجن وغیرہ سے جو ہمیں سکھ ملتا ہے اُن سب کے اندر ویگ حرکت دینے
والے گنوں کو لانے والا کون ہے ؟ چاہے وہ اگنی کے سنبندھ سے ہو۔ وایو سے
سوریہ کی کرنوں سے یا پرتھوی سے نکلے ہوئے تیل یا پٹرول آدی کے سنبندھ سے
پر آخر تو ان پدارتھوں میں گتی دینے کا گُن کس نے دیا؟ پھر جل سے شیتلتا رس
آدی اور پرتھوی سے گندھ آدی گنوں سے جو ہمیں آنند ملتا ہے کیا اُس کا سروت
یا منبع کیول خوشبودار پھول ہی ہے یا اس کے پیچھے کوئی اور بیٹھا ہے۔ جو سگندھی
بھر رہا ہے ؟ صرف خوشبو کی ہی بات کیوں۔ کمل کا پھول صبح کھلتا ہے اور
شام کو بند ہو جاتا ہے۔ سو کیسے ؟ شریر کے اندر جاتا ہے لقمہ روٹی کا۔ سبزی کا
مٹھائی کا اور جاتے ہی رس بن جاتا ہے۔ پھر لہو۔ ماس۔ پھر چربی۔ ہڈی۔ مجا اور
پھر رج۔ ویریہ۔ جس کی ایک بوند سے ہی پرانی کے شریر کا پھر جنم ہو جاتا ہے۔ یہ
سب کیسے ؟ اُپنشد کا رگاتا ہوا کہہ رہا ہے۔ کہ لو سنو !

तस्मा द्वा एतस्मादात्मन आकाशः संभूत
आकाशा द्वायुः वायोरग्नि अग्नेराप अद्भ्यः
पृथिवीः पृथिव्या ओषधयः ओषधिभ्योऽन्नं अन्नात्
रेत रेतसः पुरुषः सर्वे एव पुरुषोऽन्नरसमयः ॥

سامرتھیہ سے آکاش۔ آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل۔ جلوں سے پرتھوی
پرتھوی سے اوشدھیاں۔ اوشدھیوں سے ان۔ ان سے ویریہ اور ویریہ سے پُرش اُتپن
ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ پُرش ان رس مئے ہے اتیادی (تیتریہ اُپنشد۔ برہم ولی) مل
گیا جواب ان سب سوالوں کا۔ جس کے سنبندھ میں منتر کہہ رہا ہے کہ یہ سب یگیہ
شری لکشمی شوبھا۔ چکرورتی راجیہ اور اُس سے ہونے والی مہما یا شوبھا۔ کیرتی اور پرتشٹھا
سوامتو۔ یعنی مالک پن۔ راجہ پن کا ادھیکار جس سے ملا اُس سے پرارتھنا کرو کہ ہے !

اندر پرمیشور ! دو باتیں ہماری اور مان لو ایک تو یہ کہ ہر سمے آنندت رہنے والے ہمارے متر ہوں اور دوسرا یہ کہ وگیان کا دھن ہمارے پاس ہو۔ ارتھات پوتر میدھا بدھی۔ ہمارے متر آنند من ہوں گے۔ تو ہم بھی اُن کے ساتھ بیٹھ کر آنند ہی لابھ کرتے رہیں گے۔ جو آپ ہر سمے اُداس من ہوتے دھوتے رہیں جس وقت جاؤ دکھ اور دکھ کی کہانیاں کرتے رہیں۔ ایسے متروں سے ہم کیا لیں گے ؟ اس لئے یوگ درشن نے کہا۔

मैत्री करुणा मुदितोपेक्षाणं सुख दुःख पुण्या पुण्यविषयाणां इत्यादि

متر تا کن سے کرو۔ سُکھی پرشوں سے۔ دیا کن پر کرو ؟ دُکھیوں پر۔ خوش کب ہو جاؤ ؟ جب دھرماتما پُنیہ وان کے درشن کرو اور اُداسین کن سے ہو۔ پاپی اور دُشٹ آتما سے (یوگ درشن ۱/۳۳)

دوسری بات ہے وگیان کے دھن یا میدھا بدھی کی جس کی یاچنا یا پرارتھنا گائتری منتر میں کرکے سب سدھیوں کی پراپتی کہی جاتی ہے اور جس کے نہ ہونے پر ہی ایسی حیران کن حالت ہماری ہو رہی ہے کہ :

अन्ति सन्तं न जहाति अन्ति सन्तं न पश्यति। देवस्य पश्य काव्यं न ममार न जीर्यति ॥

ہم بھاگ رہے ہیں اِدھر اُدھر اور یہ سُنا رہا ہے گیت کہ پرمیشور ہمارے پاس ہی بیٹھا ہوا ہے۔ جسے تو کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ نہ ہو سکتا ہے تو اُس سے الگ۔ کتنا افسوس ہے کہ اتنے پاس ہوتے ہوئے کو تو دیکھ نہیں سکتا ؟ ارے او بھولے ! اُس کے سرشٹی روپی کاویہ کو دیکھ وید کے مہان کاویہ کو دیکھ۔ جو نہ مرتا ہے۔ نہ پُرانا ہوتا ہے۔

(اتھروید ۳۲-۸-۱۰)

رگ وید منتر نمبر ۳۸

دُشٹوں کے ساتھ یُدّھ کر کے دھارمک اور شُور ویر پُرشوں کی سدا رکھشا کرو۔

अस्य पीत्वा शंतक्रतो घनो वृत्राणामभवः । प्रावो वाजेषु वाजिनम् ॥ ८ ॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۴ منتر ۸)

پدارتھ: ہے پرشوتم! جیسے یہ (घनो) مورتی مان ہو کے سورْیہ لوک (अस्य) اس جل رس کو (पीत्वा) پی کر (वृत्राणाम) میگھ کے انگوں کا ہنن کر کے (کاٹ کر) جل بندوؤں کو ورشا کو سب اوشدھی آدی پدارتھوں کو پُشٹ کر کے سب کی رکھشا کرتا ہے ویسے ہی ہے! (शंतक्रतो) اسنکھیات کرموں کے کرنے والے ویرو! تم لوگ بھی سب روگ اور دھرم کے ورودھی دُشٹ شتروؤں کے ناش کرنے ہارے ہو کر (अस्य) اس جگت کی رکھشا کرنے والے (अभवः) اُسی پرکار جو (वाजेषु) دُشٹوں کے ساتھ یُدّھ میں پرورتمان (वाजिनम्) شُور ویر پُرش ہے اُس کی (प्रावो) بھی پرکار رکھشا سدا کرتے رہیے۔

بھاوارتھ: جیسے جو منش دُشٹوں کے ساتھ دھرم پوروک یُدّھ کرتا ہے اسی کی ہی وجے ہوتی ہے۔ دوسرے کی نہیں۔ ویسے پرمیشور بھی دھرم یُدّھ کرنے والے منشیوں کا ہی سہائے کرنے والا ہوتا ہے اوروں کا نہیں۔

شترو کون: وید آدی ست شاستروں میں دُشٹ پاپی۔ ادھرمی انیائی اور ہنسک سوبھاؤ والوں کو شترو کہا گیا ہے۔ جو اکارن ہی منشیہ سماج کے دُشمن بنے رہتے ہیں۔ کسی کی اُنتی دیکھ کر جلن پیدا ہو جانا۔ کسی کے پد ادھیکار اور بڑھتی ہوئی

پرنتھاوان آدمی کو دیکھ کر ایرشا (حسد) کی جوالا سے جل بھن جانا۔ کسی کو ایشوریہ اور
سکھ میں دیکھ دُکھی ہو جانا۔ اپنا بنانا نہیں اور دوسروں کے بنے بنائے کو ڈھانے کو تیار
ہو جانا۔ شانت واتاورن میں پارٹیاں اور دھڑے بندیاں پیدا کر کے زہر گھول دینا اتیادی
ویدشاستر کا نظریہ ہے اُن کے سمبندھ میں وناش کا۔ ایریتی اور دنڈنیاتن آدمی کا
ہولن بھت ویدمنتروں کے پرمان اور مہرشی دیانند کے کئے ہوئے ارتھوں سے صاف
ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ کے سہائے سے ہم لوگ دُشٹ شتروؤں کو جیتیں۔ ہے
مہادھیشور! ہمارے شتروؤں کے پراکرم کو پربھگن (اچھی پرکار توڑ مروڑ کھنڈ کھنڈ)
رگن (روگی) کر کے نشٹ کر دے (رگ وید ۴-۱۴-۷-۱) ہے بھگوان!
پاپی ہنسک۔ دُشٹ آتما کو اس سنسار میں سُکھ مت دینا۔ دھرم سے وپریت
چلنے والے کو سُکھ مت دینا۔ نہیں تو کوئی آدمی دھرم میں رُچی نہیں کرے گا۔ کنتو
اس سنسار میں دھرماتماؤں کو ہی سدا سُکھ دیجیئے۔ منتر ہے۔

नेह भद्रं रक्षस्विने मा मर्त्यस्य माचिनः

رگ وید ۲-۹-۴-۸) پر دیکھیئے۔ اس میں پرمیشور کا اپدیش ہے کہ جو انیائے
کاری منش ہے۔ اُس کو ہم آشیرواد نہیں دیتے۔ دُشٹ پاپی ایشور بھگتی رہت
منش کا بل اور راجیہ ایشوریہ آدمی کبھی مت بڑھے (رگ وید ۲-۱۸-۳-۱)
परा णुदस्व मघवन् अमित्रान् ہمارے سب شتروؤں کو پراست کر دو
ایسے شترو پاپی جن اتیادی مندرجہ بالا (رگ وید ۵-۲۱-۳-۵) کون شترو ہیں
جو یگیہ کا ناش کرنے والے ہیں۔ اُن کے سمبندھ میں ہے کہ बर्हिष्मते रन्धय
سرو پلکارک یگیہ کے ودھونسک اُن سب دُشٹوں کو آپ مُول سہت نشٹ کر
دو (رگ وید ۳-۱۰-۴-۱) اور یہ بھی شترو ہیں अभिरणमृसं दह
ہے ستیہ متر نیائے کارن! جو کوئی پرانی ہم سے شتروتا کرتا ہے۔ اُس کو اور کام کرودھ

आदी शتروؤں کو آپ اچھی پرکار بھسم بھوت کر دو भूयिष्ठां ते नम उक्तिं विधेम शتروؤں کے ویروں کا کھنڈے کرنے والے آپ کو اتینت نمسکار ہے اتیادی (رگ وید ۲ - ۵ - ۸ - ۱) दुर्मित्रियास्तस्मै सन्तु جو ادھرم کرے اس کو آپ کے رچت جگت کے پدارتھ دکھ دائیک ہی ہوں جس سے وہ ہم کو دکھ نہ دے سکے یجروید ۲۳ - ۳۶) شترو کون ہیں؟ اور وید آدی ست شاستروں کے سنبندھ میں کیا آدیش دیتے ہیں؟ کیونکہ اس منتر میں ایسے شتروؤں کے وناش اور دھارمک ویر پرشوں کی رکھشا کا اپدیش ہے اس لئے کہ جیسے سنسار کے ماتا پتا بھی دشٹ پتروں کو سزا دے کر سدھارنے کا یتن کرتے ہیں، اور نیک بالکوں کی رکھشا کرنے میں سداتت پر رہتے ہیں۔ ویسے ہی اس جگت پتا نے بھی اپنے اس سنسار روپی گھر کو سدا سکھ دائیک سورگ دھام بنانے کے لئے ایسی دیوستھا سرشٹی کے آرنبھ سے کر رکھی ہے۔

دھرم یدھ : منتر بھاشیہ اور اس کے بھاؤ ارتھ میں یہ کہا ہے کہ جو منش دشٹوں کے ساتھ دھرم پوروک یدھ کرتا ہے اسی کی ہی وجے ہوتی ہے۔ اور پرمیشور بھی دھرم یدھ کرنے والے کا ہی سہائے کرتا ہے دوسرے (ادھرمی) کا نہیں۔ دھقیہ میں مہرشی جنہوں نے پانچ ہزار درشوں کے بعد وید کے اس دھرو ستیہ کو سنسار کے سامنے پرگٹ کیا جب کہ مانو جاتی وشیش کر بھارت کی آریہ سنتان جاتی احساس کمتری غلامی اور آتم ہین بھاؤں سے دبی ہوئی تھی۔ مہابھارت کے یدھ میں تو گیتا کو گانے والے مہاراج کرشن نے اس مہان آدرش کو اپنے سامنے بڑی درڑھتا سے رکھا جبکہ ارجن کے اندر جاگے ہوئے موہ اگیان کو یہ کہہ کر ہمیشہ کی نیند سلا دیا کہ۔

ततो युद्धाय युज्यस्व, नैवं पापमवाप्स्यसि:

تیار ہو جا اس دھرم یدھ کے لئے ارجن! مت ڈر کہ تجھے کوئی پاپ لگے گا اور یاد

हतोवा प्रा प्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम्। کھ

یدی مر گیا تو سوُرگ بھوگے گا اور جیت گیا تو پرتھوی کا راجیہ۔ اِس لئے یدُھ کے لئے کرت سنکلپ ہوکر اُٹھ اور کھڑا ہوجا (گیتا ۳۸-۳۷/۲) اِس لئے مہابھارت کا یہ پرکرن ہی دھرم یدُھ سے آرنبھ ہوا ہے۔ جبکہ دُربل پتا دھرت راشٹر اپنے پاپی اَدھرمی پتروں کی چِنتا سے آتر ہوکر پوُچھ رہا ہے۔ سنجے سے کہ:

धर्म क्षेत्र कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः।

دھرم کے اِس یدُھ کھشیتر میں جو ارتھات کرم شیلوں کا کھشیتر ہے اُس میں یدُھ کے خواہشمند میرے اور پانڈو پتروں نے کیا کیا؟ گیتا کے درشیہ اور شرت کا ویہ (ٹیلی ویژن) کو ختم کرتے ہوئے سنجے کہتا ہے۔ کہ فکر مند ہو وُ جو آپ مجھ سے پوُچھ رہے ہیں کہ اِس دھرم یدھ میں جیت کس کی ہوگی؟ تو لو سُنو! جہاں کرشن کا یوگ بل، بُدھی بل اور وگیان بل ہوگا۔ اور ارجن کی ویرتا اور کرم بل۔ وہاں ہی وجے ہوگی۔ لکشمی اور ایشوریہ یہ میرا نشچت مت ہے ؞

رِگ وید منتر نمبر ۳۹

وِجے شری کی پراپتی کیلئے جِت اِندریہ اَدرِود وان ہوکر اِیشور کی آگیا کا پالن کریں۔

तं त्वा वाजेषु वाजिनं वाजयामः शतक्रतो । धनानामिन्द्र सातये ॥ ९ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۲ منتر ۹)

پدارتھ: ہے شت کرتو یہ اسنکھیات دستوؤں میں وگیان رکھنے والے

وسدّھ کو راجیہ اور ودّیا پُورن (घनानाम्) ہم لوگ! جگدیشور دان ایشوریہ پرم (वृन्ह) لئے کے کرنے سیون پرکار اچھے یا بھوگ سُکھ (सातय) کا پدارتھوں والے کرنے (वाजेषु! (त्वाम) یُکت گُن اُکت (नः) اور والے کرنے وجے (वाजिनं) میں دیوہاروں آدی یدّھ
ہیں۔ کرتے پریتن کا جتانے اور جانے پرتی نتیہ (वाजयाम:) ہی کے آپ

بھاوارتھ : جو منش دُشٹوں کو یدّھ سے نربل کرتا اور جیتندریہ تھا وِدّان ہو کر جگدیشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے وہی دھرم یدّھ میں وجے کو پراپت سب شترؤوں کو جیتنے والا ہوتا ہے۔

۱۔ پنڈت جے دیو جی نے اس منتر پر لکھا ہے کہ ہے سینکڑوں سامرتھیہ والے راجن! سنگراموں میں وِجے پراپت کرانے والے! تجھ کو شترؤوں کے ناش کے لئے اور دھنوں کی پراپتی کے لئے ایشوریہ پد (راجیہ پد) سے سُشوبھت کرتے ہیں۔

۲۔ سپشٹ ہے کہ دُنیا میں مان پرتشٹھا اور عزت سے زندگی بسر کرنے کے لئے بلوان پراکرمی ویر بہادر راجہ کی شرن لینی چاہیئے۔ نِپُنسک بے ایمان۔ کمزور رشوت خور۔ عیّاش اور خود غرض گدیّوں کے بھوکے ستیہ استیہ کو چھوڑ چھل کپٹ چوری عیّاری۔ مکّاری اور سازشوں سے ووٹ لے کر اپنی راج گدّی کو بنائے رکھنے والے راجہ یا راجیہ ادھیکاری کبھی دُشٹ شترؤوں کے بھئے سے پرجا کو مُکت نہیں کر سکتے۔ نہ ہی وہ نردھنتا کے دیری سے پران بچا سکتے ہیں۔ نہ چور۔ ڈاکو بدمعاشوں کی اسرکوبی کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنے اُچیہ چرتر یا کیرکٹر سے سخت آنکھ دکھا کر دشمنوں کو بھئے بھیت کر سکتے ہیں۔ چاہے لاقانونی ہو۔ لوگ مارے جائیں کٹے جائیں اُن کی گدّی سورکھشت ہو۔ دن رات کی اُن کی چنتا یہی ہوتی ہے۔ لیکن وید بھگوان کا اُپدیش یہ ہے کہ کون یدّھوں کو جیت کر وِجے شری اور ایشوریہ سے پرجا کو سکھ سمپن کر سکتا ہے؟ جس میں یہ گُن ہوں :۔

۱۔ دُشٹ شترؤوں کے ساتھ یُدھ کرکے اُسے نربل بنادے۔ اتنا کمزور۔ کہ
پھر کبھی اُس کا حوصلہ نہ پڑے اُدھر آنکھ اُٹھانے کا۔

۲۔ وہ جیت اندری ہو۔ اِندریوں کا غلام۔ وِشے بھوگی وِلاسی راجہ اور
راجیہ درگ لے ڈوبیں گے خود کو اور پرجا کو بھی۔

۳۔ ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہو۔ اُس کے آدرش اور اُس پربھو کی آگیائیں پرجا
میں پھیلائے۔ لوگ آستک بنیں اور دھرم وان۔ سب کے پالک۔ سب کے
رکشک۔ سب سے پریم پریتی کرنے والے اور پیارے پربھو کی پرجا کے لئے تن
من دھن سمرپت کرنے والے۔

۴۔ سب وِدیاؤں میں سمپن۔ ستیہ استیہ میں وویک کرکے ستیہ کو جیون
میں دھارن اور استیہ پاپ اور برائی سے دُور رہنے والا۔ پاپیوں کو ڈنڈ دے کر
نیکوں کی رکشا کرنے والا ہو گا۔ تب ہوگی سدّھی۔ راجہ پرجا میں وجے شری اور
ایشوریہ کی۔

رگ وید منتر نمبر ۴

پرمیشور مجھ کو سروتر دیکھتا ہے ایسا سمجھ کر ادھرم سے نوورت ہو کر اُدیوگ کرو!

यो रायो३वनिर्महान्त्सुपारः सुन्वतः सखा । तस्मा इन्द्राय गायत ॥ १० ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۴ منتر ۱۰)

پدارتھ:۔ ہے وِدوان منشیو! جو بڑوں سے بڑا (महान्त्सुपारः) اچھی پرکار

سب کامناؤں کی پری پُورنتا کرنے ہارا (सुन्वत:) پراپت ہوئے سوم ودّیا والے دھرماتما
پُرش کو (सखा) مِترتا سے سُکھ دینے تھا (राये) ودّیا سونا آدی دھن کا (ईवनि)
رکھشک اور اِس سنسار میں اُکت پدارتھوں میں جیوؤں کو پہنچانے والا اور اُن کا دینے والا
کرُونامے پرمیشور ہے (तस्मा) اُس کو تم لوگ (गायत) نِتیہ پوجا کیا کرو۔

بھاوارتھ : کِسی منش کو کیول پرمیشور کی سُتتی ماتر ہی کرنے سے سنتوش
نہیں کرنا چاہیئے۔ کِنتو اُس کی آگیا میں رہ کر اور ایسا سمجھ کر کہ پرمیشور مجھ کو سروتر
دیکھتا ہے اِس لئے دھرم سے نورت ہو کر اور پرمیشور کے سہائے کو اِچھا کر کے منشیہ
کو سدا اُدیوگ ہی میں ورتمان رہنا چاہیئے۔

سپشٹی کرن : مہرشی دیانند کی پرتیبھا، پرکھر بُدھی۔ میدھا
کا چمتکار دیکھئے کہ جیوں ہی منتر بھاشیہ میں ایسا آبھاس ہوا۔ کہ (۱) پرمیشور
ہی سب کامناؤں کو پُورن کرنے ہارا اور دھرماتما پُرشوں کا مِتر ہو کر اُنہیں سُکھ دیتا
ہے (۲) دھن آدی سُکھ کے سادھنوں کو پہنچانے والا کیول وہی ہے جو بڑوں کا بھی بڑا
ہے (۳) اِس لئے اُس داتا کرُونامے دیالو بھگوان کے گیت گاؤ۔ یا اُس کی نِتیہ
پُوجا کیا کرو۔ اتیادی۔" تینوں ہی اس کا سپشٹی کرن بھاوارتھ میں ترنت کر دیا
کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بھولے بھالے بھائی کیول پرمیشور پر ہی سب کچھ نِربھر مان کر
سویم پُرشارتھ چھوڑ۔ ایشور پُوجا۔ کیرتن۔ آدی کو ہی سب کچھ جان کر کہیں کرم ہین
ہو جائیں اور امولیہ مانو جنم کی گھڑیوں کو ویرتھ گنوا کر لوک اور پرلوک کو ہی نشٹ
کر دیں۔ اِس لئے بھاوارتھ میں صاف لِکھا۔ کہ کیول سُتتی کرنے (کیرتن یا گیت
گانے میں چاہے وہ اُپاسنا اور آرادھنا کے کتنے ہی بھگتی رس میں سنے سندر
کیوں نہ ہوں) سے سنتوش نہ کر لینا چاہیئے (۲) اس پربھو کی آگیا میں رہ کر
ہی کرم کرتے رہنا چاہیئے (۳) یہ سمجھ کر میرے کرموں کو پرمیشور ہر جگہ دیکھ رہا ہے

اس لئے دھرم پاپ اور کھوٹے کرموں کا پری تیاگ کر کے سدا شبھ کرموں کا سنگرہ
کرتے جانا ہی کرتویہ ہے۔ جیسے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا ہے

यज्ञ दान तपः कर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्।
यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम्॥ 18/5

یگیہ۔ دان اور تپ یہ کرم نہیں چھوڑنے چاہئیں۔ اس لئے کہ یہی کرم ہی سب کو پوتر
کرنے والے ہیں۔ (۴) شبھ کرموں کو کرتے ہوئے بھی پرمیشور کی سہایتا کی خواہش
سدا رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ نیک کرم کرتے ہوئے ہی پتر آشیرواد شاباش یا پتا کی
تھپکی لینے کے لئے دوڑ کر اُن کے چرنوں میں جاتا ہے اس لئے کہ اُس کی خوشی
پوری نہیں ہوتی جب تک وہ شبھ کرم کرنے پر بھی پتا کی آشیرواد کو حاصل نہیں کر
لیتا چاہیے سارا جگ کیوں نہ اُس پر خوش ہو رہا ہو (۵) سدا ادیوگ میں
لگے رہنا چاہیئے۔ ادیوگی پرش ہی لکشمی کو پراپت کرتا ہے۔ (۶) آخری اور امولیہ
بات منتر بھاشیہ میں یہ کہی کہ وہ پرمیشور سکھا ہے۔ متر ہے کن کا؟ دھرماتما۔
سوم۔ نِش پاپ۔ معصوم نیہ دروش کرم کرنے والے امرت بھوگی منشوں کا۔ اِس
لئے انہیں کو ہی ودّیا۔ سونا۔ دھن آدی دے کر سدا شکتی رکھتا ہے۔

چوتھے سوکت کا سار : اس سوکت میں دھرماتما پرشوں کو
پرمیشور کا گیان بدھ کرنا۔ تتھا آتما اور شریر کی سمرتھا۔ آروگیہ کی پراپتی۔ دشٹوں
پر وجے اور پرشارتھ سے چکرورتی راجیہ کو پراپت ہونا اتیادی منتروں کا اپدیش ہوا ہے۔

سادھان : مہرشی نے بڑی کرپا کر کے سوکت کے انت میں وید کے
پاٹھکوں کو دھیان دلایا ہے کہ آریہ ورت واسی سائن آچاریہ ودوان تتھا یورپ
کھنڈ واسی ادھیاپک (پروفیسر) ولسن وغیرہ صاحبوں نے اس سوکت کی بھی ویاکھیا
ایسی وِرودھ کی ہے کہ یہاں اس کا لکھنا ویرتھ ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴

پرسپر مِل کر پریتی کے ساتھ موکھش اور شِلپ وِدّیا کو سدّھ کرنے میں تت پر ہوں۔

[٤] आ त्वेता नि षीदतेन्द्रमभि प्र गायत । सखायः स्तोमवाहसः ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۱)

پدارتھ : ہے (स्तोमवाहसः) پرشنسیہ گُن یُکت یا پرشنسا کرانے اور (सखायः) سب سے متر بھاؤ میں برتنے والے وِدوان لوگو ! تم اور ہم لوگ سب مِل کر پرسپر پریتی کے ساتھ موکھش اور شلپ وِدّیا کو سِدّھ کرنے میں (आ षीदत) ستھت ہوں ارتھات اُس کی نرنتر اچھی پرکار سے یتن پُوروک سادھنا کے لئے (इन्द्रमभि) پرمیشور یا بجلی سے جُڑے ہوئے وایو کے (इन्द्रेण वायुना اِس رگ وید کے پرمان سے شلپ وِدّیا اور پرانیوں کے جیون کے لئے اِندر شبد سے سپرش گُن والے وایو کا بھی گرہن کیا ہے (अभिम गायत) گُنوں کا اُپدیش کریں اور سنیں جس سے وہ اچھی ریتی سے سِدّھ کی ہوئی وِدّیا سب کو پرگٹ ہو جائے۔ (तु) اور اسی سے تم سب لوگ سب سُکھوں کو (त्वेता) پراپت ہو وَو۔

بھاوارتھ : جب تک منش ہٹھ، چھل اور ابھیمان کو چھوڑ کر سچی پریتی کے ساتھ پرسپر متر تا کر کے پروپکار کرنے کے لئے تن من اور دھن سے یتن نہیں کرتے تب تک اُن کے سُکھوں اور وِدّیا آدی اُتم گُنوں کی اُنتی بھی کبھی نہیں ہو سکتی۔

مُکتی اور شکتی۔ دُنیا اور عقبےٰ : ویدک سنکرتی یا وید کے
اژادی گیان کے دوارہ اُپا   نا اور شاریرک اُدیوگ کے لئے مِل کر ایک من۔ ایک سنکلپ
اور ایک قدم ہو کر چلنے کے لئے جگہ سنکیت۔ یا آدیش ملتے ہیں۔ منتر میں (सखा य:) اپد
بھی اسی کو پرگٹ کر رہا ہے۔ کہ ایک دُوسرے سے متر تا کرتے ہُوئے۔ ایک دُوسرے کے
سکھا بن کر جیسے پنڈت ساتولیکر نے بھی اِس منتر کا بھاؤ ارتھ دیتے ہوئے یہی لکھا ہے
کہ پربھو کی سامُوہک اُپاسنا کرو۔ اِس سے سکھ اور شانتی بڑھتی ہے۔ اس لئے سارو جنک
ستھانوں میں اکٹھے ہو کر ایک جگہ بیٹھ کر اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ یگیہ ستھانوں میں سب
اکٹھے ہو کر۔ پراتہ۔ دوپہر۔ مدھیم دن اور سائینک سوتوں میں آریہ لوگ بیٹھتے تھے
اِس لئے ان میں ایکتا تھی۔ مادھیم دن (सवन) کا مطلب ہے دوپہر کے بنے بھوجن سے
بلی ویشو دیو یگیہ کرنا۔ اور اس کے اُپرانت مِل کر کھانے کے لئے بیٹھنا۔ پنڈت جے دیو
جی نے بھی منتر کا ایسا ہی انوواد دیا ہے۔ کہ ہے سُتتی منتروں کے دھارن کرنے والے
متر جنو! آؤ اور بیٹھو۔ اُس ایشور (پرم آتما) کو لکش کر اُس کی سُتتی کرو۔"
کیا تھا وہ ابتدائی یگ آریہ سماج کے پرچار کا۔ ویدک دھرم کے سندیش کو
سُنانے کے لئے اور اِن اپر وکت منتروں میں لکھے آدرشوں کو وشو بھر کے منشیوں کے لئے
پرسارت کرنے کا کتنا شوق تھا۔ آریہ جنوں کو جب کہ بڑے بڑے جلسوں میں سماروہوں
میں نگر کیرتنوں میں بھی سائینگ کال ہوتے ہی وہیں پر بیٹھ کر ہزاروں استری بالک
جوان سب مِل کر اُونچے سور سے منتروں کا گان کرتے ہوئے پربھو کی سندھیا میں
بیٹھتے تھے۔ ایشور بھگتی کے مِل کر بھجن ہوتے تھے۔ رشی لنگر جب تیار ہوتا تھا۔ تو سبھی
مِل کر   सहनाववतु सह नौ भनक्तु   اتیادی منتر اُچارن کر کے
بھوجن کرتے تھے۔ تو سنگھ شکتی کا تتکالین سماج پر بڑا اپر بھاؤ ہوتا تھا۔ اور
آریوں کی شکتی کا بھی پریچے مِلتا تھا۔ سمِلت اُپاسنا وید کے آدرشوں سے اسلام نے

بھی اپنائی اور ہر ایک مسلمان باجماعت نماز ادا کرنے کو ثواب خاص مانتا ہے۔ اس لئے انگریزی راجیہ میں بھی اور اب بھی بڑے بڑے آدمی مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں کارِ ثواب سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ تو منتر کے ایک پکش کی بات ہے۔ دُوسرا پکش جو مہرشی نے بھاشیہ میں وشیش طور سے لکھا ہے وہ ہے منتر میں آئے اِندر شبد کا بھوتک ارتھ۔ جس سے بجلی سے جڑے ہوئے وایو کا ارتھ لے کر کے سب پرانیوں کے جیون کے سُکھ کے لئے شلپ ودّیا ارتھات کلا کوشل کا ارتھ دیا ہے۔ جس کے اندر کے دوارہ بھارتیہ انجینئروں نے بھی بڑے بڑے ڈیم بنا کر بجلی کا اُتپادن بڑھایا ہے۔ اور دیش کی سورکشا کے لئے بھی انیک پرکار کے شستر استر موٹر گاڑی جہاز وغیرہ تیار کئے ہیں۔ آج جس پر سارا وشو حیران ہو رہا ہے۔ اُسی اگنے استر پرمانو کو بھی بنا دیا ہے۔ سپشٹ ہے کہ اگر آج سے ۱۱۰ ورش پہلے رشی دیانند نے ویدوں کے بھاشیہ کو وگیان کے ارتھوں کے ساتھ پیش نہ کیا ہوتا۔ تو پتہ نہیں آج بھارت کا ستھان کہاں ہوتا۔

رگ وید منتر نمبر ۲۴

دُشٹ سوبھاؤ جیوؤں کو ڈنڈ اور شریشٹھ پرانیوں کو پرمیشور کے گنوں کا اُپدیش کرو۔

पुरूतमं पुरूणामीशानं वार्याणाम् । इन्द्रं सोमे सचा सुते ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سُوکت ۵ منتر ۲)

پدارتھ : ہے! متر ودوان لوگو! (वार्याणाम्) اتینت اُتم आकाश سے لے کر پرتھوی تک اسنکھیات۔ یہ بے شمار پدارتھوں کو (पुरूणामी) (ईशानं) رچنے میں

سامرتھیہ (पुरुतमम्) دُشٹ سوبھاؤ والے جیوؤں کو گلانی (دنڈ کشٹ آدی) پراپت کرانے والے (इन्द्रं) اور شریشٹھ جیوؤں کو سب ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور کے گنوں کو (अभि प्रगायत) اچھی پرکار اُپدیش کرو۔ متر بھاؤ سے مل بیٹھ کیرتن کرو۔ (سکھای: तु अभिप्रगायते) کی ورتی پیچھے منتر سے آ رہی ہے۔ ایسا سنسکرت یا ویدک گرامر کا نیم ہے)

دُوسرا ارتھ : انینت اُتم آکاش سے لے کر پرتھوی پرینت بہت سے پدارتھوں کی ودیاؤں کے سادھک دُشٹ جیوؤں یا کرموں کے بھوگ کے ہِت ادرجیو ماتر کو سُکھ دُکھ دینے والے پدارتھوں کے ہیتو بھوتک والوں کے گنوں کو اچھی پرکار اُپدیش کرو اور (तु) جو کہ (सुतम्) رس کھینچنے کی کریا سے پراپت یا اُس ودّیا سے پراپت ہونے یوگیہ (अभिप्रगायत) پدارتھوں کے ہِت کاریہ ہے۔ اُن کی اُکت ودیاؤں سے سب پرکار کے اُپکار کے لئے یتھا یوگیہ یُکت کرو۔

بھاوارتھ : اس منتر میں یتھا یوگیہ ویوستھا کر کے جیوؤں کے کئے ہوئے کرموں کا پھل دینے سے ایشور کا ارتھ لیا ہے اور ان کرموں کے پھل بھوگ کرانے کے کارن یا ودّیا اور سب کریاؤں کے سادھک ہونے سے بھوتک ارتھات سنساری وایو کا گرہن کیا ہے۔

مہرشی دیانند کی وید بھاشیہ شیلی کا چمتکار دیکھئے کہ

ہزاروں ورشوں سے ۔۔ ائین۔ مہی دھر۔ اُوّوٹ گرنتھ آدی انگریزی بھاشیہ کاروں یا مترجموں کے چلتے آ رہے روڑھی وید ارتھوں کا نوارن کرنے کے لئے نروکت اور پراچین براہمن گرنتھوں کے آدھار پر ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک یوگک ارتھوں کی آرش (رشی) پرنالی کو پھر سے جوت جاگرت کر کے مٹائے جا رہے آریہ جاتی کے گورو اور مان کو اُچیہ آسن دلانے کے لئے اپورو تپ۔ ودّیا بل۔ ویریہ اور تیج کا سنگرہ کر

میدان میں اُترے اور دنیا بھر کے ودوانوں کو چیونتی دیتے ہوئے مہرشی منو کے اس آدرش واکیہ کو دہرایا کہ (सर्वं वेदात् प्रसिद्ध्यति) جو کچھ سنسار میں ہے تھا اور ہوگا۔ اُس سب کا منبع وید گیان ہے۔ اِس لئے آؤ وید کی طرف چلو۔ اس میں وشو بھر کی سمپورن سمسیائیں۔ کشٹ۔ کلیشوں ودوان اور اُلجھنوں کا سمپورن حل ہے۔ بُدھ۔ جین۔ عیسائیت۔ اسلام آدی انیک مت متانتروں کے سنسار میں پھیلنے کے چاہے کتنے ہی اور کارن کیوں نہ ہوں۔ پر یہ تو پرسدھ ہے کہ اُس زمانہ کے براہمنوں نے وید کے ارتھوں کو ٹھیک طرح پیش نہیں کیا تھا۔ جس سے یگیوں میں پرانی کی بلی۔ مورتیوں کے آگے نر سنگھار اور ایک ایشور پوجا اور مانوی سداچار کے آدرشوں کا پرِتیاگ کر انیک دیوی دیوتاؤں کی اندھی پوجا اور اناچار کے انیکوں مارگ کھلے ہوئے تھے۔ بس یہی ان مت متانتروں کے اندھا دُھند چلائے جانے کے کارن تھے۔ پڑھو مہاتما بُدھ اور مہاویر سوامی وردھیمان (جین تیرتھنکر) حضرت محمدؐ اور یسوع مسیح کے جیون چرتر اور حالات کو۔ کہ کن ستھتیوں سے اثر پذیر ہو کر ان مہانو بھاؤوں نے نئے مذہبوں کا اجرا کیا؟

دوسرا ارتھ رشی کے اندر شید کو وایو کے ارتھ میں گرہن کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بے شک سب کے لئے کرموں کے پھل کی ویو ستھا ایشور کے سمرتھ میں ہے۔ لیکن اُن شکتیوں کے سہلئے سے جو اپنی دیوی طاقتیں ہیں وایو آدی۔ ایک آدمی وایو سے پران لے کر جی رہا ہے۔ تو دوسرا اُسی وایو کے کارن مر رہا ہے۔ اتینت دُکھی ہے۔ ایک کیلئے جل جیون کا ہیتو ہے اور دوسرا اس پانی بھر جانے کے کارن تڑپ تڑپ کر پران دے رہا ہے۔ وید میں اس کو کہا ہے [illegible]۔ پرمیشور کے یہ یجر ہیں۔ دھرماتما کے لئے سکھ دائی اور دُشٹ کے لئے وناشک۔ ورنہ راون اور دریودھن۔ اورنگ زیب۔ محمود غزنوی۔ نادر شاہ اور سکندر جیسے نرپشاچ کسی کو سنسار میں جینے نہ دیتے۔ پھر

منتر کا اپدیش ہے کہ جو بھیوتک وایو (ہوا) ہے۔ اس کے بنا کوئی کریا سدھ نہیں ہو سکتی۔ نہ ہی کوئی کلا کوشل آدی ودیا چل سکتی ہے۔ نہ پرانی سنسار میں زندہ رہ سکتا ہے۔ نہ جڑ جگت۔ اِس لیئے اِس کے گنوں کو جاننے کا یتن کرو۔ پڑھو۔ پڑھاؤ۔ پرچار کرو۔ تب ہی سرو تم سکھ ہوگا ؎ ؎ ؎

رِگ وید منتر نمبر ۴۳

کسی پرانی کو پرشارتھ کے بنا دھن یا بدھی کا لابھ نہیں ہوتا

نہ ہی اُن کے بنا اُتم سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

स घा नो योग आ भुवत् स राये स पुरंध्याम् ।
गमद् वाजेभिरा स नः ॥ ३ ॥ (رِگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۵۔ منتر ۳)

پدارتھ: (सः) یوُرو وکت اِندر پرمیشور اور سپرش وان وایو (नः) ہم لوگوں کے (योग) سب سکھوں کے سدھ کرنے والے پدارتھوں کو پراپت کرانے والے یوگ تتھا (सः) وہ ہی (राये) اُتم دھن کے لابھ کے لئے اور (स) وہ (पुरंध्याम्) ویدک شاستروں کی ودیاؤں سے یکت بدھی میں (आ भुवत्) پرکاشت ہوں اسی پرکار وہ (वाजेभिरा) اُتم دھن ان اور دیان آدی سواریوں کے ساتھ ورتمان ہم لوگوں کو (आ गमद्) اُتم سکھ ہونے کا گیان دیتا تتھا وہ وایو بھی اِس ودیا کی سدھی میں ہیتو ہوتا ہے۔

بھاوارتھ: ایشور پرشارتھی منشوں کا سہائے کاری ہوتا ہے۔ آلسی کا نہیں۔ تتھا سپرش وان وایو بھی پرشارتھ ہی سے کاریہ سدھی کا نمت ہوتا ہے۔ کیونکہ

کسی پرانی کو پرشارتھ کے بنا دھن یا بدھی کا اور ان کے بنا آتم سکھ کا لابھ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشیوں کو ادیوگی ارتھات پرشارتھی اور آشاوان اوشیہ ہونا چاہیئے۔

پرمیشور اور وایو دیوتا : اس منتر میں بھی اندر کے ارتھ میں پرمیشور اور سپرش کرنے ارتھات چھونے سے لگنے سے جس کا پتہ لگتا ہے اس وایو دیوتا (ہوا) کا ورنن کیا ہے۔ اندر پرماتما سے اُتم دھن کے لوگ ارتھات پراپتی کے لئے اور شاستر ودیا سے یکت بدھی کے لابھ کے لئے پرارتھنا کی ہے۔ وایو سے اُتم ان کی پراپتی۔ وہاں ارتھات ہوائی جہاز آدی تیز رفتار سواریوں کے بنانے کی سائنس کا بھی ورنن کیا ہے اور یہ بھی کہ یہ وایو اُتم سکھ ہونے کا گیان دیتا ہے۔ اور سب کلا کوشل کی سدّھی کا بھی یہ نمت کارن ہے۔

اُتم ان دھن کی پراپتی کب ہوگی۔ جب ہم اس وایو کو گھر گھر میں پرانہ سائینگ یگیہ اگنی ہوتر آدی نرنتر کرتے ہوئے شدّھ سگندھت اور نرمل بنانے کا یتن کریں گے۔ شدّھ وایو کے سپرش سے جل شدّھ ہوگا۔ سب بناسپتی پودے۔ اناج۔ پھل۔ پھول اور پرانی ماتر جو ہوا سے ہی زندگی لیتے ہیں۔ جیسا نرمل شدّھ وایو ہوگا ویسے پرانیوں کا سواستھ ہوگا اور ان آدی اوشدھی پدارتھ ہوں گے۔ وید کے اس آدرش کی پشٹی کے لئے مہاراج کرشن نے گیتا شاستر میں کہا ہے کہ یگیہ ہون سے شدّھ کئے ہوئے (جل وایو آدی) دیوتا تمہارے لئے اِشٹ بھوگوں کو دیں گے۔ لیکن ان کے دیئے ہوئے بھوگوں کو پھر انہیں یگیہ کے دوارہ نہ دے کر بھینٹ نہ کر کے جو کھاتا ہے۔ وہ چور ہے۔

(شریمد بھگوت گیتا ۱۲/۳)

پرشارتھی اور آشاوان : مہرشی دیانند کی بڑی کرپا ہے۔ جو انہوں نے

اپنے وید بھاشیہ میں مانوتا کو جگانے اور پراچین ستیہ آدرشوں کی اور لے جانے کے لئے جگہ جگہ کرم شیلتا کے بھاؤ بھرنے کا بھرسک پریتن کیا ہے. جیسا کہ پاٹھک اس منتر کے بھاوارتھ میں پڑھ رہے ہیں. چیتاونی دیتے ہوئے اپنے ہردیہ کے اُدگاروں کو پرگٹ کیا ہے کہ یاد رکھو! ایشور اُن کی مدد کرتا ہے جو پُرشارتھی ہوتے ہیں۔ آلسی کی کبھی نہیں۔ اور یہ وائیو بھی بنا پُرشارتھ کے کیسے سُکھ دائی ہوگا۔ جب تک تیتہ پرتی گھروں میں جلنے والی آگ میں گئو گھرت اور سُگندھت پدارتھوں کی آہوتی نہیں دیں گے جس کے لئے پُرانے بھگت کویوں نے گایا تھا۔

یگیہ ہون سے ہو سُگندھت اپنا بھارت دیش
وائیو جل سُکھدائی ہوویں. جائیں مٹ سارے کلیش

ہوا میں اُڑتے ہوئے پکشیوں کو دیکھ کر انسان نے ہوائی جہاز کا نرمان کیا جیٹ آدی یان بنے۔ انترکش میں ہزاروں میل کی رفتار سے جانے والے غبارہ نما جہاز بھی چندر لوک تک چلے گئے اور ایسے بھی جو سوئم ہوا کے زور سے آپ چلتے جائیں. جہاں اس کا نمت کارن وائیو دیوتا ہے. وہاں اُدیوگی پرشرمی اور پُرشارتھی مانو دیوتا بھی تو ہے جو نرنتر آشاوان ہو کر مرتے کٹتے اور ہزار بار فیل ہوتے ہوتے بھی آگے بڑھتے ہوئے بھگت سے اُپکار کے لئے دن رات کرم میں تت پر ہیں. نسندیہہ وہ پوجا کے یوگیہ ہیں۔ وائیو دیوتا اور سب کا جنم داتا پرمیشور ہے ؂

جب تک منش لوگ

پرمیشور کو اپنا اِشٹ دیو سمجھنے والے بلوان اور پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک دُشٹ شترؤں کا پراجے نہیں ہوگا۔

यस्य संस्थे न वृण्वते हरी समत्सु शत्रवः ।
तस्मा इन्द्राय गायत ॥ ४ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۴)

پدارتھ : ہے منشیو تم لوگ (यस्य) جس پرمیشور یا سوریہ کے (हरी) پدارتھوں کو پراپت کرانے والے بل اور پراکرم تتھا پرکاش اور آکرشن (संस्थे) اس سنسار میں ورتمان ہیں جن کے سہائے (समत्सु) یدھوں میں (शत्रवः) ویری لوگ (न वृण्वते) اچھی پرکار بل نہیں پکڑ سکتے (तस्मा) اُس (इन्द्राय) پرمیشور یا سوریہ لوک کو (गायत) اُن کے گنوں کی پرشنسا کرو اور سُن کر یتھاوت مان لو۔

بھاوارتھ : جب تک منش لوگ پرمیشور کو اپنا اِشٹ دیو سمجھنے والے بلوان اور پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک اُن کو دُشٹ شترؤں کو نربل کرنے کا سامرتھیہ بھی نہیں ہوتا۔

بھگتی اور شکتی : منتر کے شیرشک کے انوسار اس میں پرمیشور اور سوریہ کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔ اُپدیش یہ ہے کہ یہ جو اُتم پرکار سے بنا ہوا سنسار ہے۔ اُس میں سب سُکھ سادھنوں کو اپنے بل اور بدھی کو بڑھانے والے اس سنسار کے مالک پربھو کو سمجھنے اور منن کرنے کا یتن کرو۔ کیسے؟ اُس کے گن ورنن سے۔ کیرتن سے۔ شروَن اور پٹھن پاٹھن سے اور اُس کے گن کرم اور سبھاؤ

کو جیون میں دھارن کرنے سے ۔ بُھگتی اور پرشناگان کرنے سے ۔ تب اُس کی قُربت (نزدیکی) ہوگی اور پیار حاصل کرنا آسان ہوگا ۔ اور مِلن بھی ۔ دُوسری بات یہ کہ یدی ایسا کرلیا ۔ پرمیشور کو اِشٹ دیو بنا لیا ۔ تو دُشٹ پاپی شترُو بھی تمہارے زیر ہو جائیں گے کیونکہ न ऋष्यते त्वा वतः सखा جس کا پرمیشور سکھا ہے اُس کا ناش نہیں ہوتا ۔ پرسدّھ کہاوت ہے لوک میں ~

جاکو راکھے سائیاں مار سکے نہ کوئے ۔

بال نہ بینکا ہو سکے جو جگ بیری ہوئے

اِس منتر واکیہ پر رشی دیانند لکھتے ہیں ۔ کہ وہ کبھی وِنشٹ نہیں ہوتا پھر آگے یہ کہ جو آپ کا مِتّر ہے اور جس کے آپ متر ہو اُس کو دکھ کیونکر ؟ اِس لئے اِس منتر کے بھاوٴ ارتھ میں لکھا ہے کہ جب تک منش لوگ پرمیشور کو اپنا اِشٹ دیو سمجھنے والے اور بلوان ادھکات پرشارتھی نہیں ہوتے تب تک اُنکا جاری دُشٹ شتروؤں کے بل کی ہانی بھی نہیں ہو سکتی ۔ مہاراج کرشن چندر کا مہان چرتر اِس سمبندھ میں ایتنت آچرن لوگیہ ہے ۔ ارجن جو کوروؤں کے خون کا پیاسا تھا ۔ جس کے بل بوتے پر کرشن جیسے یوگی کو دُنیا بھر کے ودوانوں اور یودھاؤں راجوں اور مہاراجوں کے بیچ یدّھ کھشیتر میں ارجن کے رتھ کو ہانکنا پڑا ۔ رتھ وان یا سارتھی بن کر ۔ لیکن یہ کیا ہو گیا ؟ رن کھشیتر کے چاروں طرف دیکھتے ہی وہی ارجن رونے لگا ۔ ڈھل بیٹھ گیا ۔ آنکھوں میں آنسو بھر گئے ۔ شریر کانپنے لگا ۔ منہ سُوکھ گیا ۔ سر چکرانے لگا ۔ اور کہا کہ میرے تو چاروں طرف لکشن ہی بُرے ہو رہے ہیں جیسے کہ سنجے نے کہا ہے کہ ہے کرشن ! میں تو حالات بھی اُلٹے دیکھ رہا ہوں ۔ ارے اپنوں کو مار کر میری خیر کہاں ہوگی ۔ بچاؤ میں تو مرا جا رہا ہوں ۔ میں تو نہیں لڑوں گا ۔ یہ کہہ کر بیٹھ گیا ۔ ہتھیار چھوڑ دیئے

ایسے وقت پر جب کہ دونوں اطراف کی فوجیں صف آرا ہیں. کیول سیتا پیتوں کے
حکم کی دیر ہے کہ پہلے گراس (لقمہ) میں ہی مکھی پڑ گئی - شروعات ہی غلط ہو گیا
ایسے نازک وقت پر ایکدم کرشن کے سامنے یہ حالات ؟ جو کرشن کہ سارے مہا
بھارت کے سوتر آدھار تھے - اِس لئے کہ وہ دُشٹ پاپیوں کے اتیا چار سے ستیہ
کا لوپ مان کر ستسار کا وناش دیکھ رہے تھے. اِس لئے کورووں جیسے
اَدھرمیوں کے سنگھار کے لئے کمر کس کے کھڑے ہو گئے اور ان کی وجے ہو گئی
منتر کا بھیپرائے یہی ہے کہ وجے وہاں ہو گی جہاں پرمیشور کو اشٹ مان کرہی
مقابلہ کیا جائے گا ؛

رِگ وید منتر نمبر ۵۴.

اِیشور نے جیووں کے کرم پھل بھوگ کیلئے جگت کو رَچا

اور پوِتر کیا تو منش بھی پوِتر گن کرم سوبھاؤ سے سب کو سُکھی کریں۔

सुतपाव्ने सुता इमे शुचयो यन्ति वीतये । सोमासो दध्याशिरः

(رِگ وید منڈل ۱. سوکت ۵. منتر ۵)

پدارتھ : پرمیشور نے سوریہ وایو سے جس کارن (सुतपाव्ने) اپنے
اُتپن کئے ہوئے پدارتھوں کی رکھشا کرنے والے جیو کے اور (वीतये) گیان اور بھوگ
کے لئے (दध्याशिरः) جو دھارن کرنے والے اُتپن ہوتے ہیں تتھا (शुचयो) جو پوتر
(सोमासो) جن سے اچھے ویوہار ہوتے ہیں وہ سب پدارتھ جس نے پیدا کر کے پوتر
کئے ہیں. اِس سے سب پرانی لوگ اِن کو پراپت ہوتے ہیں.

بھاوارتھ: جب ایشور نے سب جیووں پر کرپا کر کے اُن کے کرموں کے انوسار یتھا یوگیہ پھل دینے کے لئے سب کاریہ رُوپ جگت کو رچا اور پوتر کیا ہے تھا پوتر کرنے کرانے والے سوریہ اور وایو کو رچا ہے۔ اُسی ہیتو (کارن) سے سب جڑ پدارتھ اور جیو پوتر ہوتے ہیں۔ پرنتو جو منش پوتر گن کرموں کے گرہن سے پرشارتھی ہو کر سنساری پدارتھوں سے یتھاوت اُپیوگ (کام) لیتے تھا سب جیووں کو اُن کا اُپیوگ کراتے ہیں وہ ہی منش پوتر اور سکھی ہوتے ہیں۔

تین سوالوں کا جواب: مہرشی سوامی دیانند نے منتر کے ارتھ کو سپشٹ کرنے کے لئے جو اُوپر عنوان دیا ہے اور اس میں تین سوال کئے گئے ہیں جس کا جواب منتر بھاشیہ سے بھاوارتھ میں باثواب دیا ہے۔

۱۔ یہ سنساری پدارتھ کس لئے اُتپن کئے گئے ہیں۔ جیووں کو اُن کے کئے کرموں کے پھل کو یتھا یوگیہ دینے کے لئے۔

۲۔ یہ کیسے (پدارتھ) ہیں؟ سب کو پوتر کرنے والے ہیں۔

۳۔ کس سے پوتر کئے جاتے ہیں؟ سورج کی روشنی اور ہوا سے۔

اب اِن پر ذرا وستار سے (مفصّل) وچار کرتے ہیں۔ ایک آدمی کسی کے گھر کو لوٹ کر لاکھوں روپے اڑا کر لے گیا اور دوسرا لوٹا جا کر۔ اِس ظلم کے دکھ سے روتا دھوتا نادار ہو کر مر گیا۔ ایک آدمی کسی کو قتل کر کے سزا سے بچ کر موج اڑاتا رہا اور مر گیا۔ دوسرا آدمی قتل کیا جا کر عالمِ جوانی میں۔ اُس کے ماتا پتا بہن بھائی بھی اس پھول کو جو ابھی کھل ہی رہا تھا۔ اِس طرح کی ہیبتناک موت کو دیکھ کر لرز اُٹھے۔ اور جب قاتل بھی سزا سے بچ گیا تو اُن کو اور مانسک دکھ ہوا۔ اِس طرح یہ سارا پریوار بھی تا زندگی غمِ فرقت میں جلتا رہا۔ ایک آدمی چور بازاری۔ رشوت کے دھن سے عیش وعشرت کرتے مر گیا اور دوسرا آدمی نیک کمائی کرتا کرتا تپ کا جیون دتیت

کرتا مر گیا۔ پچھلے دنوں ایک پاگل ماں نے اپنے معصوم بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر کلہاڑی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور ان ٹکڑوں کو کھانے لگی۔ یک لخت اُس کے اندر کیا خیال آیا کہ رونے۔ چلّانے اور چیخنے لگ گئی۔ کہ ہائے میں نے کیا کیا؟ پھر اپنا سر زور سے ٹکرا کر سر پھاڑ لیا۔ اور آناً فاناً مر گئی۔ ایسی اور اِن جیسی اگنت (لاتعداد) بھوگ کی مختلف دُکھ اور سُکھ کی گھٹناؤں کو دیکھ کر کیا ہمارے دل میں قدرتی طور پر یہ خیال نہیں پیدا ہوتا۔ کہ اِن سب کے ساتھ نیائے ہونا چاہیئے؟ یہ کارن ہے بار بار کاریہ رُوپ جگت کو بنانے کا۔ پرمیشور کی آئینت کرپا ہے۔ سندر سنسار اور پدارتھ بنا کر اور خصوصاً انسانی جامہ دے کر بار بار موقعہ دینے کا۔ جس سے ہر ایک پرانی آزادی سے بُدھی کو پوتر بنا کر کرموں کو اور عادات کو نیک بنا کر ایسا درجہ حاصل کر پائے۔ جو دُکھ سے رہت ہو جسے موکش کہیئے یا مکتی۔ بار بار جنم مرن دُکھ کلیش کی وادیوں میں سے گذرنا نہ پڑے۔

۲۔ اگر ہم بہت وچار درشٹی سے دیکھنے کی کوشش کریں گے تو معلوم ہو گا۔ کہ پرماتما نے ایک تنکے سے پرتھوی تک اور کیڑی سے ہاتھی تک جو سنساری پدارتھ بنائے ہیں وہ سب جیووں کو سُکھ دینے اور پوتر کرنے کے لئے۔

۳۔ سُکھ کے اور پوترتا کے سادھن تو پرم پتا پرماتما نے اینک دیئے ہیں۔ پانچ مہا بھوت گیان اندریاں وغیرہ پدارتھ اور سُوریہ یہ دونوں وشیش کر پوتر کرنے کا سادھن مکھیہ ہیں اسی لئے رشی درنے یہ لکھا۔ کہ ہم بھی اُس پرم پتا کے امرت پُتر من سے بانی سے۔ کرم سے۔ درشٹی سے۔ وچاروں سے۔ آچار اور آہار سے دیوہار سے شدھ پوتر ہو کر سوئم سُکھی ہوں اور دوسروں کو بھی ایسا سُکھ دینے کا سچے دل سے پریتن کرتے جائیں ۔۔

رگ وید منتر ۴۶

جب تک جیو ودیا اور ورِدھ جیشٹھ اور شریشٹھ نہ ہو پرُپکار نہیں کریگا۔ تب تک منش پن اور سروُاتم سکھ کی پراپتی کبھی نہیں ہوگی۔

[१०] त्वं सुतस्य॑ पीतये॑ स॒द्यो वृ॒द्धो अजायथाः ।
इन्द्र॒ ज्यैष्ठ्या॑य सुक्रतो ॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۶)

پدارتھ : ہے اِندر = ودّیا آدی پرم ایشوریُکت (सुक्रतो) سریشٹھ کرم کرنے اور اُتّم بُدھی والے وِدوان منُش! (त्वं) تو (स॒द्यो) شیگھر (सुतस्य) سنساری پدارتھوں کے رس (بھوگ آدی) کے (पीतये) پان کرنے اور (ज्यैष्ठ्याय) اتی اُتّم کرموں کے انوشٹھان کے لئے (वृ॒द्धो) ودّیا آدی شبھ گُنوں کے گیان سے گرہن اور سب کے اُپکار کرنے میں شریشٹھ (अजायथाः) ہو۔

بھاوارتھ : ایشور جیو کے لئے اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منُش! تو جب تک ودیا میں ورِدھ ہو کر اچھی پرکار پرُپکار نہیں کرے گا۔ تب تک تجھ کو منُش پن اور سروُاتم سُکھ کی پراپتی نہیں ہوگی۔ اِس لئے تو پرُپکار کرنے والا سدا ہو۔ اور دھارمک ہو کر پرُشارتھ کرتا رہ۔

مانو چولے کا اُدیش : مہرشی دیانند مہاراج نے منتر کا شیرشک دیا ہے۔ "کن کرموں کو کرتا ہوا جیو سمرتھ وان ہوتا ہے؟ سو اُس کے اُتّر میں منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ کے دوارہ پرمیشور کا یہ اُپدیش دیا ہے۔

۱۔ جیو کو شریشٹھ بننے کے لئے (۲) جیشٹھ بننے کے لئے (۳) ورِدھ ہونے اور (۴) سنسار کے رس بھوگ آدی اُتّم پدارتھوں کے سیون کے لئے (۵) دھرماتما

اور پورشارتھی بن کر اِن سب پدارتھوں سے سدا اُپکار کرتے رہنا چاہیئے یہی منشیہ پن ہے۔ ارتھات منش کا چولا۔ یونی یا شریر ایشور نے جیو کو اس اُدیش کی پورتی کے لئے پردان کیا ہے۔

شریشٹھ کے لئے شُدھ ہے سوکرت اور اُتم بُدّھی مان ہونا۔ شریشٹھ کرم اور اُتم بُدّھی کی پراپتی کیسے ہوگی۔ دیکھو ویدآرنبھ سنسکار۔ بالک کہتا ہے پڑھائی آرنبھ کرنے کے سمئے۔ ہے آچاریہ! مجھے ایک۔ اونکار۔ پھر تین مہاویاہرتی منتر بولکر اُس کا ارتھ سبھی سنکھیپ سے سُنا دے (اوم) یہ مکھیہ پرمیشور کا نام ہے (بھو) جو پران کا بھی پران (بھوہ) سب دکھوں سے چھڑاتے ہارا۔ مہرشی دیانند نے گائیتری منتر کو پرماتما کا واچک کہا ہے۔ ارتھات پرمیشور کے گنوں۔ مہاتم۔ اُس کی سرشٹی کی رچنا آدی کو ظاہر کرنے والا۔ اور اِس منتر کا درجہ یا حیثیت دنیا کے سب پدارتھوں میں اوّل ہے۔ یہ بھی اگر ہمیں شُدھ نہ آئے تو ہمارے لئے کوئی اُچت بات نہیں ہے اردو کے ناظرین یہ خصوصاً نوٹ کریں۔ کرپا کر کے جو غلطی اُچارن میں عام سننے کو ملتی ہے۔ شبد : ہے : भवः نہیں۔ بہت سجن :भवः بول کر منتر کو بالکل اشُدھ کر دیتے ہیں۔ مہربانی کر کے اپنے من اور پریوار میں اس کے لئے سادھنا کرائیں۔ سواہ یہ سوئم سُکھ سوروپ اور اپنے اُپاسکوں کو سب سُکھ کی پراپت کرانے ہارا ہے۔ اُس (: सवितु) سب جگت کی اُتپتی کرنے والے سوریہ آدی پرکاشکوں کے بھی پرکاشک سمگر ایشوریہ کے داتا देवस्य کامنا کرنے یوگیہ سرو تم دبے کرانے ہارے پرماتما کا جو वरेण्यम् اتی شریشٹھ اور دھیان کرنے یوگیہ भर्गः سب کلیشوں کو بھسم کرنے والا پوتر شُدھ سوروپ ہے اُس کو ہم لوگ دھی یہی دھارن کریں۔ یः جو پرماتما نः ہماری धियः بدھیوں کو اُتم گن کرم سوبھاؤں میں پریرنا دے۔ प्रचोदयात् رشی آگے لکھتے ہیں کہ اس پریوجن

سے لئے جگدیشور کی ستتی پرارتھنا۔ اُپاسنا کرنا اور اِس سے بھن اور کسی کو اُپاسیہ دیو
اِشٹ اُس کے برابر یا اُس سے ادھک نہیں ماننا چاہیئے۔ پاٹھک دھیان دیں کہ
رِشی کے دوارہ گایتری منتر کا یہ پرمانک ارتھ ہے۔ اِس لئے بھی دیا۔ یہاں کہ اِس
کو نوٹ کر کے یاد کریں اور دُوسرے یہ کہ بنا بھرگ شُدھ سوروپ کا دھیان کئے ہرے
ہمارے گُن کرم سوبھاؤ سُوکرت ادھات شریشٹھ نہیں ہو سکتے۔ نہ ہی اُتم بدّھی کی
پراپتی (۲) جیشٹھ کون ہے۔ جو اتی اُتم کرموں کا انوشٹھان کرتا ہے دعمل کرتا ہے) سماج
میں وہی بزرگ۔ اگوا۔ مُکھیا مانے جانے کے یوگیہ سب سوارتھی چھلی۔ کپٹی۔ دروغ گو
مکّار۔ ابن الوقت۔ سدھانت ہین۔ دیشی آدمی لوگوں کو منش سماج میں جیشٹھ نہیں
ماننا چاہیئے (۳) وِردھ کون ہے؟ بوڑھا نہیں۔ بلکہ مہان جو ودّیا آدی شُبھ گنوں
اور گیان کو حاصل کر کے سب کے کلیان کے لئے بانٹتا رہتا ہے۔ وید آدی ست شاستر
اُس کو بزرگ مانتے ہیں (۴) جگت کے اُتپن ایشور یہ ادھیکار پد آدی کا بھوگ
اور اُتم اوشدھیوں کا رس پان کر تیج اور ویریہ کو دھارن کرتا ہے (۵) دھرماتما وہ
کیسا ہے جو پُرشارتھی نہیں ہے۔ آلسی ہے۔ لہٰذا دھرم پُوروک پُرشارتھ کرتے ہوئے
اُس کے اکثرت سب پدارتھوں سے سدا پروپکار کرتے رہنا یہ سمجھ کر کہ سے

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان
کہ کام آئے دُنیا میں اِنسان کے اِنسان

دیو سمان دھارمک شُدّھ گیان والے وِدوان

منشیوں کو ہی آشیرواد دیتا ہے۔

आ त्वा विशन्त्वाशवः सोमास इन्द्र गिर्वणः ।
शं ते सन्तु प्रचेतसे ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵ منتر ۷)

پدارتھ: ہے دھارمک (गिर्वणः) پرشنسا کے یوگیہ دیو تُلیہ کرم کرنے والے (इन्द्र) اِندر (आ शवः) وید آدی گُن سہت سب کریاؤں سے ویاپت (सोमास) سب پدارتھ (त्वा) تجھ کو (आविशन्त्वा) پراپت ہوں تتھا اِن پدارتھوں کو پراپت ہوئے (प्रचेतसे) شُدھ گیان والے (ते) تیرے لئے (शं) یہ سب پدارتھ میرے انوگرہ سے سُکھ کرنے والے (सन्तु) ہوویں۔

بھاوارتھ: ایشور ایسے منشیوں کو آشیرواد دیتا ہے کہ جو منش وِدوان پروپکاری ہو کر اچھے پرکار نتیہ اُدیوگ کر کے اِن سب پدارتھوں سے اُپکار گرہن کر کے سب پرانیوں کو سُکھ یُکت کرتا ہے وہی سُکھ کو پراپت ہوتا ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

اوشیہ میو بھوگتویم: مہرشی سوامی دیانند منتر بھاشیہ کے عنوان پر لکھتے ہیں کہ ایسے اُتم کرموں کے کرنے والے لوگوں کو آشیرواد کون دیتا ہے؟ اِس بات کا پرکاش منتر میں کیا ہے، سو منتر میں اُپدیش سپشٹ ہے کہ یہ دنیا روپی گھر جس میں ہم رہتے ہیں۔ لاوارث نہیں ہے، یہ ایک اُتم دیوستھا ہے یوجنا بدھ پروگرام ہے۔ جو دھرم پُرش ہیں وہ سدا اِس بات پر آستھا اور پورا وشواس رکھتے ہوئے چل رہے ہیں۔ کہ اِس وشو منڈل پرمیشور کے گھر میں بیٹھ

کر کوئی کیا ہوا کام بیکار نہیں جاتا۔ شُبھ ہو تو اُتم پھل سُکھ اور آنند ملے گا۔ اور اشبھ
ہو تو اُس کے ڈنڈ سے بھی ہم ہرگز نہیں بچ سکیں گے۔ چاہے بھاگتے رہیں۔ دن رات
جنم جنمانتروں میں۔ پہاڑوں کی کندراؤں اور گپھاؤں میں روتے اور کراہتے رہیں
ڈر اور بھیئے سے لیکن اُس پربھو کے نیائے روپی جہان ہاتھوں سے بچ نہیں سکتے
نکل کر جا نہیں سکتے۔

अवश्य मेव भोगतव्यं कृतं कर्म शुभाशुभम।

نظیر اکبر آبادی کے اشعار ابھی تک زمین اور آسمان میں گونج رہے ہیں۔

جو اور کی ہستی رکھے اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا۔

جو اور کو مارے چھری اُس کو بھی لگتا ہے چھرا

جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے

کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

راون اور رام کا اتہاس سامنے ہے اور کہہ رہا ہے

حشرِ راون پہ یہ کہتی ہے زمینِ لنکا ؛ ظالمو! ظُلم کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

اور رام کے متعلق تلسی داس جی نے کہا ہے۔

تُلسی را کے کہت ہی نِکست پاپ پہاڑ ؛ پھر آون پاوت نہیں دیت مکار کواڑ

اس پر اردو کا شاعر کہتا ہے۔

رام کے کہتے مرے پاپ کے انبار گئے ؛ دل کے آزار گئے، ذہن کے افکار گئے۔

یہ ہے شُبھ اشبھ کرموں کا انجام روز روشن کی طرح عیاں۔ لاکھوں ورش گذر جانے پر بھی یہی
منتر کا بھاؤ ہے کہ ایسے دیوسمان منشوں پر ایشور آشیرواد کرتا ہے اور وہ سب پدارتھوں کو پراپت
کر اُن سے سکیا اپکار کر سدا سُکھی رہتے ہیں۔ پرمیشور کا اُپدیش ہے کہ ایسے منشوں پر میں سدا انوگرہ کرتا ہوں

جیسے پرتھوی سوریہ آدی پدارتھ اُس پرمیشور کا پرکاش کرتے ہیں
ویسے ودوان بھی ایشور کے گنوں کو جان کر اُپکار میں پروَرت ہوں

त्वां स्तोमा॑ अवीवृधन् त्वामुक्था शतक्रतो ।
त्वां वर्धन्तु नो गिरः ॥ ८ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۸)

پدارتھ: ہے (शतक्रतो) اسنکھیات (بے شمار) کرموں کے کرنے اور اننت وگیان کے جاننے والے پرمیشور جیسے (स्तोमाः) وید کے ستوتر تتھا (त्वामुक्था) پرشنسیہ منتر گان (त्वां) آپ کو (अवीवृधन्) اتینت پرسدھ کرتے ہیں بڑھاتے ہیں ویسے ہی (नः) ہماری (गिरः) ودیا اور ستیہ بھاشن یکت بانیاں بھی (त्वां) آپ کو پرکاشت کریں۔

بھاوارتھ: جو وشو میں پرتھوی سوریہ آدی پرتیکش اور اپرتیکش رچے ہوئے پدارتھ ہیں وہ سب جگت کی اُستتی کرنے والے تتھا دھنیہ باد دینے کے یوگیہ پرمیشور ہی کا پرکاش کر کے جتاتے ہیں کہ جس سے نیائے اور اُپکار آدی ایشور کے گنوں کو اچھی پرکار جان کے ودوان بھی ویسے ہی کرموں میں پرورت ہوں۔

کس کا چلایا ہوا چکر؟: جگت میں بے شمار گیان وگیان اور پرتیکشن ہوتے ہوئے بے شمار کرم کس کے ہیں؟ کون ہے جو اگنت منشوں کے پشو پرانیوں کے پکشی اور کیٹ. پتنگوں آدی سب کے نام اور دھام کو جان کر رات دن اُن کے کرم میں پرورت کرا رہا ہے اور کئے گئے کرموں کا پھل بھی دے رہا ہے؟ اوناشی پربرہم سے وید گیان کی پیدائش۔ وید سے کرم کی۔ کرم سے یگیہ

کی ۔ یگیہ سے بادلوں کی ۔ جل کی اور جل سے سب انّ ۔ بناسپتی وغیرہ کی پیدائش
ہو کر سب پرانیوں کا جیون چکّر کیسے چل رہا ہے ؟ جس کے سمبندھ میں مہاراج کرشن کو
شریمد بھگود گیتا کے اُپدیش میں کرموں کی ماہیت کو سمجھاتے ہوئے ارجن کو کہنا پڑا کہ
سمرن رکھو پرتھا پُتر !

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

اس پرکار چلائے ہوئے چکّر کو (جس کا ورنن اوپر کر دیا ہے) جو یہاں اس جگت میں نہیں
چلاتا ہے پاپ میں جیون دھاری اندریوں کے بھوگ میں پھنسا ہوا وہ منش ویرتھ جیتا
ہے (ادھیائے ۳ ۔ شلوک ۱۶)۔

جس برہم گیان سے اس شاستر کے شلوک کی پری بھاشا آج سے پانچ ہزار
ورش پہلے بنی اُس کا اشارہ یا پرینا یہ وید منتر دے رہا ہے کہ جس کا پرکاش وید بانی کر
رہی ہے ۔ شاستروں کے شلوک سُوتر اور شلوک آدی دے رہے ہیں ۔ روزانہ اُدیہ اور
است ہو کر سُوریہ اور چندرماں کر رہے ہیں ۔ چاروں اور سُوریہ کے گرد گھوم کر پرتھوی دن
اور رات کو بنا رہی ہے اور بے شمار کاریہ
جس ایشور کے آدھار پر ہو کر سب کا اُپکار کر رہے ہیں ۔
وِدوان منشوں کو بھی چاہیئے ۔ کہ اس مہان اُپکار کی مہما کا کیرتن کرتے ہوئے سب کو
پرکاش کرائیں ۔ اس ٹھیک نیائے کی اور سرشٹی لیلا کی ۔ اور سوئم ان گنوں کا
انوکرن کرتے ہوئے جگت میں پھیلے ہوئے سوارتھ ۔ اپنائے اور ادھرم آچرن کو
دُور کر سب کو سکھی کریں ۔

رگ وید منتر نمبر ۴۹

جگت کے نانا پرکار کے سکھ بھوگنے کیلئے

ہم لوگ پُورن پرشارتھ کریں

अक्षितोतिः सनेदिमं वाजमिन्द्रः सहस्त्रिणम् ।

यस्मिन् विश्वानि पौंस्या ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۵ منتر ۹)

پدارتھ: جو (अक्षितोतिः) نتیہ گیان رسا رکھشا کے سادھن والا (इन्द्रः) سب ایشور یہ یکت ایشور ہے۔ وہ کرپا کر کے ہمارے (यस्मिन्) جس ویوہار میں (विश्वानि पौंस्या) سب پُرشارتھ سے یکت ہیں۔ (इमम्) اِس (सहस्त्रिणम्) اسنکھیات سکھ دینے والے پدارتھوں کے دگیان (اَن اور بل) وाजमिन्द्रः کو (सनेदिमं) سمیک سیون کراوے کہ جس سے ہم لوگ اُتم سکھوں کو پراپت ہوں۔

بھاوارتھ: جس کی ستّا سے سنسار کے پدارتھ بلوان ہو کر اپنے اپنے ویوہاروں میں ورتمان ہیں اُن سب بل آدی گنوں سے اُپکار کے وشو کے نانا پرکار کے سکھ بھوگنے کیلئے ہم لوگ پُورن پرشارتھ کریں۔ تتھا ایشور اس پریوجن میں ہماری سہایتا کریں۔ اسلئے ہم لوگ ایسی پرارتھنا کریں

دیہی مے دوامی تے: پرمیشور کے بھنڈار میں کیا کمی ہے۔ گیان رسا رکھشا اور رکھشا کے سادھنوں کی جس کے پربندھ میں اُپنشد کہہ رہے ہیں

एकं रूपं बहुधा यः करोति. ایک ہی پراکرتی کے رُوپ سے جس نے جگت کے اسنکھیہ پدارتھوں کی رچنا کی ہے۔ اگنت رُوپوں کو بنایا ہے۔ کیڑے سے لیکر ہاتھی تک اور پیارے مانو شریر تک۔ رائی سے لیکر ندی نالے جنگل پہاڑ۔ پھول پتے۔ پھل اَن اور اوشدھی آدی کو۔ مٹی سے لیکر کوئلہ پتھر۔ لوہا۔ چاندی۔ تانبا۔ سونا۔ ہیرے۔ جواہرات اور موتی زمرد آدی کو۔ پھر کیوں نہ اُس کی

دکان کے ہی خریدار بنیں۔ اور سچے ہردیہ سے کرت سنکلپ ہو کر کہیں کہ इदं मे ददामि
ہے۔ پربھو! تو میرے لئے دے اور میں پھر تجھے ارپن کرتا جاؤں اور کہتا بھی جاؤں کہ ؎

جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی ٭ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اگر ہم تیرے صدقے تیری راہ میں اپنے پرانوں کی آہوتی کو بھی چڑھا دیں تو بھی ہم نے کیا دیا۔ یہ بھی تو میرے نہیں ہیں۔ دیئے ہوئے تیرے ہیں۔ ہے پتا! تجھ سے لیکر تیرے इदम् न मम پرانی پتروں کے لئے دیتا ہوں۔ کیا تو پھر بھی نہیں دے گا؟ تو نے تو پیارے پربھو! اپنا سارا وشو سندر پدارتھوں سے بھرا ہوا گھر اپنے پیارے سکھا "اندر" جیو کیلئے ہی تو بنایا ہے لیکن ہاں ہم پرشارتھ کریں گے۔ تیرے اس گھر کے نانا پرکار کے سکھ بھوگ لیں گے۔ ان یعنی جل بھی۔ وگیان اور سب سامرتھیہ بھی۔ یہی بات تجھ سے سُن کر کوی گا رہا ہے۔

پرشارتھ ہی اس دُنیا میں سب آرزو پوری کرتا ہے
من چاہا سکھ اُس نے پایا جو آلسی بن کر پڑا نہ رہا۔

رگ وید منتر نمبر ۵۰

کوئی منش اپنائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھیا نہ کرے

मा नो मर्ता अभि द्रुहन् तनूनामिन्द्र गिर्वणः ।
(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۵ منتر ۱۰) ईशानो यवया वधम् ॥१०॥ (۵۰)

پدارتھ: ہے (गिर्वणः) ویداور اُتم اُتم شکھشاؤں سے سِدّھ کی ہوئی بانیوں دوارہ سیوا کرنے یوگیہ سروشکتی مان (इन्द्र) سب کے رکھشک (ईशानो) پرمیشور! آپ (नः) ہمارے (तनूनामिन्द्र) شریروں کے (वधम्) ناش، دوش سہت (या) مرت (यवया) کیجئے۔ تتھا آپ کے اُپدیش سے (मर्ता) یہ سب منش لوگ بھی (नः)

ہم سے (मा अभि द्रुहन्‌) دویہ کبھی نہ کریں۔

بھاوارتھ : کوئی منش انیائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھیا نہ کرے۔ کنتو پرسپر سب متربھاؤ سے برتیں۔ کیونکہ جیسے پرمیشور بنا اپرادھ کے کسی کا ترسکار نہیں کرتے ویسے ہی سب منشوں کو بھی کرنا چاہیئے۔

پانچویں سوکت کا سار : پانچویں سوکت کی ودیا میں منشوں کو کسی پرکار پرشارتھ اور سب کا اپکار کرنا چاہیئے۔ اسے وشے کو کہا گیا ہے۔ کنتو ساودھان رہیں کہ سائن آچاریہ آدی اور ڈاکٹر ولسن آدی صاحبوں نے بھی اس سوکت کا ارتھ الٹا کیا ہے۔

چار آدرش : منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں وید ماتا کے چار اپدیش ہمیں مل رہے ہیں۔

(۱) پرمیشور جو ہم سب کی رکھشا میں دن رات تت پر ہیں اُن کا سیون (پریوگ سیوا۔ انوشٹھان۔ جیون عمل میں عمل) ہم اُس کی پیاری امرت بانی ویدا ور شاستروں کی اُتم اُتم شکھشا کو پڑھ پڑھا کر سرسوتی ودیا کو پراپت کر کے کریں۔ جیسے منو سمرتی شاستر نے کہا ہے کہ جیسے جیسے منش شاستروں کو پڑھتا جاتا ہے۔

यथा यथा हि पुरुषः शास्त्रं समाधि गच्छति

ویسے ویسے اُس کا وگیان بڑھتا جاتا ہے اور اُس میں رُچی (شوق) بھی۔ باقی سدھ جائے گی جس سے پیارے پربھو کی اپاسنا اور یوگ دھیان میں آنند ملتا جائے گا۔ پربھو پیارے کے ایسے آنند مئے سیون کا پھل کیا ہو آپ پھر دیکھو منو شاستر :

ऋषिभो दीर्घ सन्ध्यतबात्‌ दीर्घायुरवाप्नुयुः

بھگوان کی بھگتی سے رشیوں نے بھی آیو۔ بدھی۔ یش۔ کیرتی۔ تیج اور پراکرم کو پراپت کیا اس سمپدا سے پھر پتا پرماتما کے پرانیوں سے پریم اور اُن کی سیوا کریں۔ یہ ہے ایش سیوا اور کریا تمک سادھنا (۲) دوسرا اپدیش یہ ہے کہ دوش اور برائیوں سے پربھو کے دیئے ہوئے مانو شریر کا ناش مت کرو۔ شریر تین ہیں (۱) ستھول۔ سر سے لیکر پاؤں تک پانچ بھوتوں تک شریر جو

آنکھ سے دکھائی پڑتا ہے ۔ चेष्टेन्द्रियार्थाश्रयः शरीरम्: سب پرکار کی حرکات کرم اندریوں. گیان اندریوں اور اِن کے وِشے رُوپ رس ۔ گندھ. سپرش آدی کا آشریہ ستھان جو ہے اُسے شریر کہتے ہیں. اِس کا نام انّ مئے کوش ہے (ب) سوکھشم شریر یہ ۱۷ (سترہ) تتووں کا ہے ۔ ۵ گیان اندری ۵ پران ۵ تن ماترہ. اُوپر لکھے وِشے مَن اور بُدھی اسی کو پران مئے کوش. منو مئے کوش اور وگیان مئے کوش بھی کہتے ہیں (ج) تیسرا ہے کارن شریر، یہ پرکرتی کے تین گُنوں سے بنا ہوا ہے ۔ ست رج اور تم اس کو آنند مئے کوش کہتے ہیں. یہ شریر تب پشٹ ہوگا ۔ جب مُنش ایشور بھگت اور یوگی بنتا ہے. ہم تو ہڈیوں اور مانس کے شریر سمتوں کی دن رات سیوا سے ہی فارغ نہیں ہوتے تو ہمیں آنند کیسے پراپت ہوگا ؟ اِس جنم میں اگر برائیوں سے نہ چھُوٹ سکے تو منش جنم ناش ہو جائے گا اور کئی جنم دھکّے کھانے پڑیں گے (۳) تیسرا اُپدیش ہے کہ پربھو کی کلیانی بانی کو پڑھ پڑھا کے سب لوگ دُوَیش رہت ہوں ۔ اتھروید کا اُپدیش ہے کہ آپس میں ایسے پیار کرو جیسے گؤ اپنے نوجات بچھڑے کے ساتھ کرتی ہے (۴) چوتھا اُپدیش ہے مہرشی نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی اَنیائے سے کسی پرانی کو مارنے کی اچھّیا نہ کرے ۔ ست مہادیو جی کا اُپدیش ہے کہ سب جیووں کو اپنا جیون اچھا لگتا ہے. کوئی بھی مرنا نہیں چاہتا. پھر تم کو کسی کو مارنے کا کیا ادھیکار ہے ؟

رگ وید منتر نمبر ۱۵۰

اُپاسنا یوگ سے مہان پرمیشور کو پراپت کر کے گیان سے تیجسوی اور آنند سے پورت ہوں۔

[२२] युञ्जन्ति ब्रध्नमरुषं चरन्तं परि तस्थुषः ।
रोचन्ते रोचना दिवि ॥ १ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۶ منتر ۱)

پدارتھ: جو منش انگ انگ میں ویاپت ہونے والے ہنسا رہت سب سکھوں کو کرنے والے (चरन्तं) سب جگت کو جاننے اور سب میں ویاپت (परि तस्थुषः) سب منش یا ستھاور جنگم پدارتھ اور چراچر جگت میں بھرپور ہو رہا ہے۔ (ब्रध्नम्) اُس مہان پرمیشور کو اُپاسنا یوگ دوارہ پراپت ہوتے ہیں۔ وہ (दिवि) پرکاش روپ پرمیشور اور باہر سوریہ اور ہوا کے بیچ میں (रोचना) گیان سے پرکاش مان ہو کے (रोचन्ते) آنند میں پرکاشت ہوتے ہیں۔

شلپ ودیا کے ایشوریہ سے آنند کی پراپتی: جو منش درشٹی روپ کا پرکاش کرنے تتھا اگنی روپ ہونے سے اور اگنی یکت سرو ترگن کرنے والے مہان سوریہ اور اگنی کو شلپ ودیا میں سب پرکار سے یکت کرتے ہیں۔ وہ جیسے سوریہ آدی کے گنوں کے پرکاش میں پدارتھ پرکاشت ہوتے ہیں۔ ایسے تیجسوی ہو کے نتیہ اُتم اُتم آنند سے پرکاشت ہوتے ہیں (یہ دوسرا ارتھ منتر کے کا شلپ ودیا پرکم مہاراج نے کیا ہے)۔

بھاوارتھ: جو لوگ ودیا سمپادن میں نرنتر اُدیوگ کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ ہی سب سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لئے ودوان کو اُچت ہے کہ پرتھوی آدی پدارتھوں سے اُپ یوگ لے کر سب پرانیوں کو لابھ پہنچاوے کہ جس سے اُن کو بھی سمپورن سکھ ملے۔

پروفیسر میکس مولر کی بھول : جو یورپ دیش واسی موکش مولر صاحب آدی نے اِس منتر کا ارتھ گھوڑے کو رتھ میں جوڑنے کا لیا ہے۔ سو ٹھیک نہیں ہے۔ اس کا کھنڈن بھومکا میں لکھ دیا گیا ہے۔ وہاں دیکھ لینا چاہیئے۔ رشی ور کے اِس آدیش کے مطابق منتر تتو ارتھ کے تتو کی کھوج کے لیئے میں نے یہ ادھیک سمجھا کہ رگ وید آدی بھومکا کو جو کہ مہرشی دیانند کے ادبھت پریشرم اور مہان تپ کا ایک سنبے جوڑ اُداہرن ہے کو دیکھ کر پاٹھکوں کو بھی اس ستیہ پورن کھوج کے درشن کرائیں جس سے وید کی سچائیوں کو دھارن کر رشی کے مہان رِن سے اُرن ہو سکیں۔

اُپاسنا سے مکتی : اِس گرنتھ کے اُپاسنا دِشے میں مہاراج نے اِس منتر بھاشیہ میں بہت محنت سے انوسندھان کر کے تمام ویدک ویاکرنوں کے حوالے دیتے ہوئے تین ارتھ کئے ہیں جس سے مہان وید منتر کے ارتھ پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ وہاں میکس مولر کے اناپ شناپ ارتھوں کو غلط ثابت کر دکھلایا ہے۔ پہلے ارتھ میں رِشی لکھتے ہیں کہ مکتی کا اُتم سادھنا اُپاسنا ہے۔ اِس لئے جو اُتم لوگ ہیں وہ سب جگت اور سب منشوں کے ہردیہ میں ویاپت سو گیہ سر و گیہ ایشور کی اُپاسنا کی ریتی سے اپنے آتما میں جوڑتے ہیں۔ وہ ایشور سب کا جاننے والا۔ اہنسا آدی دوش سے رہت۔ کرپا کا سمندر۔ تتھا ودّیا اور یوگ کے ابھیاس سے پیدا ہوئے اگادھ پریم سے سب آنندوں کا بڑھانے والا ہے۔ سب ریتی سے بڑا ہے۔ اسی سے اُپاسکوں کے آتما سب اودّیا آدی دوشوں سے چھوٹ کے آتماؤں کو پرکاشت کرنے والے پرمیشور میں پرکاش مان رہتے ہیں۔

سوریہ کا آکرشن : دوسرے ارتھ میں لکھتے ہیں کہ جو سوریہ

لوک اپنی کرنوں سے سب مورت پدارتھوں کے پرکاش اور آکرشن کرنے میں سب سے
بڑا اور لال گنو سے یکت اگنی مئے ہے جس کے آکرشن سے سب لوک جڑے ہوئے
ہیں تتھا جس کے پرکاش سے سب پدارتھ پرکاشت ہو رہے ہیں ۔ ودوان لوگ اسی کو
سب لوکوں کا آکرشک جانتے ہیں ۔

پرانا یام اور یوگ ابھیاس : منتر کے تیسرے ارتھ میں
لکھتے ہیں کہ اپاسک لوگ سب پدارتھوں کی سدھی کے لئے پران کو پرانا یام کی
ریتی سے اتینت پریتی کے ساتھ پرماتما میں جوڑ دیتے ہیں ۔ اسی کارن سے وہ لوگ
موکش کو پراپت ہوتے سدا آنند میں رہتے ہیں ۔ ان تین ارتھوں کا مول کارن رشی
نے یاسک نگھنٹو ۔ شت براہمن اور پرش اپنشد آدی شاستروں کو بتلایا ہے ۔
چارج نے آگے لکھا ہے کہ अरुष اور ब्रध्न دونوں نام گھوڑے کے
بھی ہیں ۔ لیکن ان ارتھوں کا اپیوگ اس منتر میں نہیں ہے ۔ کیونکہ شت پتھ آدی
گرنتھوں کے ویاکھیان اور مول ارتھ سے اس کا ورودھ ہے ۔ اس لئے بھٹ
میکس مولر صاحب نے اس منتر کے انگریزی بھاشیہ میں گھوڑے کا جو ارتھ
کیا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے ۔

منتر سار : یہ ہے کہ ہم پرانا یام اور یوگ کے ابھیاس سے
پرمیشور کی اننیہ بھگتی میں چت لگا کر اودیا آدی دوشوں کے اندھکار سے چھوٹ کر
پرم آنند کے بھاگی بننے کے پریتن کریں اور ساتھ ہی سانسارک ایشوریہ کے لئے
سوریہ ۔ بھومی ۔ بجلی اور اگنی آدی کے وگیان سے شلپ ودیا کو بڑھا کر اپنے اور
دوسروں کے سکھ کا وستار کریں ۔

اُتم راجیہ اور دھن آدی، اُتم سُکھ کب ملے گا؟

युञ्जन्त्यस्य काम्या हरी विपक्षसा रथे । शोणा धृष्णू नृवाहसा ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۲)

پدارتھ: جو ودوان (अस्य) سوریہ اور اگنی کے (काम्या) سب کے اچھیا کرنے یوگیہ (शोणा) اپنے ورن کے پرکاش کرنے ہارے یا گمن (آنے جانے) کے ہیتو (धृष्णू) درڑھ (विपक्षसा) ودیہ کلا اور جل کے چکر گھومنے والے پنکھ روپی نیتروں (مشینوں۔ انجنوں) سے یکت (नृवाहसा) اچھی پرکار سواریوں میں جڑے ہوئے منش آدکوں کو دیش دیشانتر میں پہنچانے والے (हरी) آکرشن اور ویگ تتھا شکل پکش اور کرشن پکش روپ دو گھوڑے جن سے سب کا گرہن کیا جاتا ہے۔ اتیادی شریشٹھ گنوں کو پرتھوی جل اور آکاش میں جانے آنے کے لئے اپنے رتھوں میں (युञ्जन्त्यस्य) جوڑیں۔

بھاوارتھ: ایشور اپدیش کرتا ہے کہ منش لوگ جب بھومی (بھومی) جل اور آکاش میں آنے جانے کے لئے اچھی سواریوں کو نہیں بناتے تب تک ان کو اُتم راجیہ اور دھن آدی اُتم سُکھ نہیں مل سکتے۔

ایشوریہ کے مارگ کو کھولنے والے: مہرشی دیانند جی کا دھنیہ واد کرنا چاہیئے۔ کہ انہوں نے آج سے ایک سو ورش پہلے جبکہ سنسار کے مہان وگیانک اور ودوان گربھ میں ہی سُکھ اور ایشوریہ کے سپنے لے رہے تھے۔ ویدوں کا بھاشیہ کرکے اور اس میں سوریہ بجلی اگنی اور پرتھوی آدی کے گنوں کا تتو گیان وگیان دے کر ورتمان یگ کے لئے سُکھ اور ایشوریہ کے مارگ

کا پردرشن کیا۔ جس کے لئے یوگی اروند گھوش نے شردھانجلی بھینٹ کرتے ہوئے
لکھا کہ رشی دیانند نے اُن دروازوں کی چابی حاصل کی جو یُگوں سے بند پڑے تھے
اُنہوں نے بند ہوئے جھرنوں کا منہ کھول دیا۔ اور اِس بات کا شریہ (کریڈٹ) بھی
دیانند کو ہی پراپت ہوگا۔ کہ اُنہوں نے سب سے پہلے ویدوں کی ویاکھیا کے لئے نِردوش
مارگ کا اولمبن کیا تھا۔" میں اپنے عزیز کے گھر گیا تو کیا دیکھا۔ کہ رسوئی گھر میں
بہت بڑا گول خول (خالی گول یعنی سوراخ بڑا) کیا ہوا ہے اور کبھی کئی ایک کمروں
میں ایسا ہے۔ تو وہ مجھے کہنے لگے۔ کہ یہاں پنکھا لگے گا۔ جو چلتا رہے گا۔ اور اندر
کی بھار (ی) ملِن وائیو (کاربانک) کو نکالے گا اور باہر کی شُدّھ وائیو آکسیجن کو اندر لے
جائے گا میں نے کہا ہاں یہ ٹھیک کیا ہے روزانہ ہم یونیورسٹی کی کیمسٹری اور
فزکس کی کلاسوں میں جا کر دیکھتے ہیں کہ جہاں پر استعمال کی ہوئی مختلف گیسوں
کے مل بھاگ یعنی زہریلی ہوا کو کمرے کے اندر اوپر کے گول بڑے سوراخوں میں چل
رہے پنکھے بڑی تیزی سے باہر لے جاتے ہیں۔ جو ودیارتھیوں کے سیکھنے کے استعمال
سے بجلی اگنی آدی پدارتھ چھوڑتے رہتے ہیں۔ اسی رگ وید کے ایک دوسرے منتر
بھاشیہ پر رشی لکھتے ہیں کہ جو بجلی آدی پدارتھ سب مورتی مان پدارتھوں سے رس
کو گرہن کر کے پھر چھوڑ دیتے ہیں، اسی سے اِن کی شُدھی کے لئے سگندھی آدی
پدارتھوں کا ہوم نرنتر کرنا چاہئے جس سے وہ سب پرانیوں کو سکھ سِدّھ کرنے
والے ہوں۔" (۸/۱۴

بجلی، اگنی، پٹرول اور مختلف گیس وغیرہ سب اگنی اور جل آدی اور بھومی
کے انش کے وکرت (بگڑے) روپ ہیں، جو پریوگ کے بعد اتینت دُرگندھ کو چھوڑتے ہیں
بس، موٹر گاڑی، سکوٹر، ٹیوب ویل، سمندری جہاز، ہوائی جہاز وغیرہ۔ گلی میں یا بازار میں
یا کسی انڈسٹریل علاقے میں سے گذرو تو اُن کے چھوڑے ہوئے دھوئیں سے دم گھٹتا

ہے۔ اسی لئے تو مہا وگیانک مہرشی دیانند جی نے جہاں اِن پدارتھوں کے استعمال سے ایشوریہ سمپن ہونا بتلایا۔ وہاں اُس کے نراکرن کے لئے جس سے سب پرانی سدا سُکھی ہوں۔ روزانہ ہون کے ذریعہ سے شدّھی کے لئے سگندھی کے پھیلاؤ کا بھی آدیش دیا جن سنکھوں کا ذکر آج سے سو سال پہلے اِس وید منتر کے بھاشیہ میں لکھا تھا آج وہ چاروں طرف چل رہے ہیں۔ ہوا دینے کے لئے۔ موٹر گاڑیاں اُسے چلانے کیلئے۔ ہوائی جہاز اور بحری جہازوں میں بڑے چھوٹے کولر اور مکانوں کا ائیر کنڈیشنڈ کرنے کیلئے۔ غرضیکہ ہر طرف اِس ویدگیان کا چمتکار دیکھنے کو مِل رہا ہے۔ اِس منتر میں بھی مہاراج نے یہی آدیش دیا کہ سنسار کے لوگو آؤ۔ وچار کر دیکھو کہ سُوریہ۔ بجلی۔ اگنی۔ جل آدی پدارتھوں کے شریشٹھ گنوں کو جل تھل اور آکاش میں جانے آنے کے لئے اپنے رتھوں (موٹر گاڑی۔ جہاز) میں جوڑو۔ جب تک زمین پر چلنے والے۔ آسمان پر اُڑنے والے اور ندی اور دریا میں آنے جانے والے اچھی سواریوں کو نہیں اپناؤ گے۔ اُتم راجیہ اور اُتم سُکھ نہیں ملے گا۔ اب راجیہ تو مِل گیا۔ لیکن اُتم نہیں ہے۔ کیسا ہے؟ یہ لوک سبھا کے ممبروں سے پوچھ لو۔ اُتم راجیہ نہیں ہوگا۔ تو اُتم دھن نہیں ہوگا۔ نہ اُتم سُکھ ملے گا۔

رگ وید منتر ۵۳

پرمیشور اور ست پرشوں کے سماگم سے دِردتا اور اگیان دور کرو

केतुं कृण्वन्नकेतवे पेशो मर्या अपेशसे । समुषद्भिरजायथाः ॥ ३ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۳)

پدارتھ: (मर्या) ہے منش لوگو! جو پرماتما (अकेतवे) اندھکار روپی اگیان کے وناش کے لئے (केतुं) اُتم گیان اور (अपेशसे) نردھنتا۔ داردریہ

تتھ سوُروپتا (بدصوُرتی) کے وناش کیلئے (पेशो:) سوورن (سونا) اور دھن اور
شریشٹھ رُوپ کو (कुण्वन) اُتپنن کرتا ہے۔ اُس کو تتھا سب وِدیاؤں کو समुषद्भि:
جو ایشور کی آگیا کے انوکول ورتنے والے ہیں اُن سے مِل مِل کر جان کے (रजायथा:)
پرسدّھ ہوجیئے۔ تتھا ہے جاننے کی اچھیا کرنے والے مُنش! تو بھی اُسی پرمیشور کے
سماگم سے (अजायथा) اِس ودّیا کو یتھاوت پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشوں کو پرتی راتری کے چوتھے پہر میں آلسیہ چھوڑ کر
پھرتی سے اُٹھ کر اگیان اور دردرتا کے وناش کے لئے پریتن والے ہو کر تتھا پرمیشور
کے گیان اور سنساری پدارتھوں سے اپکار لینے کے لئے اُتم اپائے سدا کرنا چاہیئے۔

یجُروید میں : بھی یہ منتر آیا ہے جس کا بھاشیہ اس پرکار سے ہے کہ
ہے وِدوان پُرش۔ اچھے مُنش جس کے سُوورن نہیں ہے۔ اُس کے لئے سُوورن
کو اور جس کی بُدھی نہیں ہے۔ اُس کے لئے بُدھی کو دیتے ہوئے (کرتے ہوئے) اُن
ہوم کرنے والے یجمان پُرشوں کے ساتھ بُدّھی اور دھن کو کرتے ہوئے (بناتے ہوئے)
آپ اچھی پرکار سے پرسدّھ ہوجیئے۔ بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ وہ ہی آپت
جن ہیں جو اپنے آتما کے تُلیہ دُوسروں کا بھی سُکھ چاہتے ہیں۔ اِنہی کے سنگ سے
ودّیا کی پراپتی۔ اودّیا کی ہانی۔ دھن کا لابھ اور دردرتا کا وناش ہوتا ہے۔

رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں : گرنتھ پرمان۔ اپرمان
وِشیہ میں اسی منتر کی ویاکھیا یہ ہوئی ہے کہ ہے منشیو! پرمیشور کی کامنا کرنے والے اُس
کی آگیا میں ورتمان تم۔ وِدوانوں کے ساتھ سنگ ہونے پر ہی اگیان اور دردرتا کے
دُور کرنے کے لئے وگیان دھن اور چکرورتی راجیہ آدی سُکھ سمپادک دھن کو دیتا
ہوا جگدیشور پرسدّھ ہوتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔

انیہ وِدوانوں کی ویاکھیا : اِس منتر میں پنڈت جے دیو جی

انوواد میں لکھتے ہیں کہ ہے پرمیشور! ہے راجن! ہے ودوان! ہے منشیو! اگیانی کے اگیان کو ناش کرنے کے لئے۔ اُس کو وشیش گیان اور سُوورن آدی رہت دھن ہین پُرش کے دارددریہ (غریبی) کو ناش کرنے کے لئے سُوورن آدی دھن پردان کرتا ہوا سوریہ جس پرکار اُشا کالوں سہت اُدے ہوتا ہے۔ اُسی پرکار پرجا کے اگیان اور پاپ درشوں کو نشٹ کرنے والے ودوان اور ویر پُرشوں سہت سامرتھیہ وان بل اور پرسدّھ ہو۔ اسی پرکار پنڈت ساتولیکر جی منتر پر بھاؤ لکھ رہے ہیں کہ اُشا کے پشچات سوریہ اُدے ہوکر اوپر آجاتا ہے۔ وہ پرکاش دیتا ہے۔ پدارتھوں کو سندر رُوپ دیتا ہے۔ ویسے ہی منش بھی دُوسروں کو گیان دیویں اور جو رُوپ وان نہیں ہیں اُنہیں سورُوپ بنائیں۔ آچاریہ ابھے دیو شرما نے ویدک ونے میں اس منتر کے آتمایرک ارتھ کرتے ہوئے شبدارتھ دیا ہے۔ کہ ہے اندر! آتما تو اِس مرن شیل اور گیان رہت اوستھاؤں سے شریر میں گیان اور جیون بھرتا ہوا تھا اِس رُوپ سندر شریر میں رُوپ اور سوندریہ کو لاتا ہوا اپنی جاگرن شکتی کے ساتھ اُدیہ ہوتا ہے۔ سوامی ویدانند جی یرتھ ویدامرت میں منش کا اُدیش اِس شیرشک سے اِس منتر کا بھاؤ ارتھ لکھتے ہیں کہ منش کا جنم اس لئے ہوا ہے کہ وہ اگیانیوں کو گیان دیوے اور جو سُندر نہیں ہے اُنہیں سُندر اور ہرشٹ پشٹ کرے جس پرکار سُوریہ اُشا کال کے پشچات آکر سب کو پرکاش اور سندر روپ دیتا ہے۔ اُسی پرکار کرنے کے لئے منش جنما ہے۔

منتر شکشا کا سار

: یہ منتر اتیت پرسدّھ ہے اور چاروں ہی ویدوں میں پایا جاتا ہے۔ ابھی تک اِس میں کیول رگ وید اور یجروید کے پرمان سے ہی لکھا گیا ہے۔ (سام وید اُترارچک منتر ۱۴۷۰ - ۱۴-۳-۶-۱، اتھروید ۲۰۔۸۹ اور ۵-۲۵-۲۰) کتنی زبردست پریرنا منش کو پرشارتھ کرنے کے لئے سوریہ بھگوان کے اداہرن سے منتر میں مِل رہی ہے۔ وہ پرماتما جو سب کو دھن، سُونا، سوندریہ

ودیا اور گیان کا داتا ہے اُسی کے سماگم ارتھات سنگتی. بھگتی. آگیا پالن کرنے اور
جو ودِوان اُس کی آگیا میں سدا رہتے ہیں اُن کی شرن میں جا جا کر ہی غریبی. اگیان وغیرہ
کے ابھاؤ کی پُورتی ہوگی اور یہ پریتن اپنے اور دُوسروں کے سُکھ کے لئے بھی سدا
کرتے رہنا چاہیئے. کتنا اگیان ہے کہ پورانک کال میں اُد بودھک پریرنا اور اُتساہ
دینے والے منتر کو بھی نو گرہ پُوجا میں جوڑ دیا گیا جس پر ستیارتھ پرکاش میں رشی
دیانند کو لکھنا پڑا. کہ یہ منتر گرہوں کا واچک نہیں ہے (افسوس کہ) ارتھ نہ جاننے
سے بھرم جال میں پڑ گئے..

رگ وید منتر نمبر ۵۴

وایُو سے سب کا پالن اور سب کو سُکھ مِلتا ھے.

आदह ॰स्वधामनु पुनर्गर्भत्वमेरिरे । दधाना नाम यज्ञियम् ॥ ४ ॥

(رگ وید. منڈل ۱. سوکت ۶. منتر ۴)

پدارتھ : आदह والیو (नाम) جل اور (यज्ञियम्) یگیہ کے یوگیہ
دیش کر (दधाना) سب پدارتھوں کو دھارن کئے ہوئے (पुन) پھر پھر
(स्वधामनु) جلوں میں (गर्भत्व) اُن کے سموہ روپی گربھ کو (मेरिरे)
سب پرکار سے پراپت ہوتے کمپاتے. ویسے (आत) اُس کے اُپرانت ورشا کرتے
ہیں. ویسے ہی بار بار جلوں کو چڑھاتے ورشاتے ہیں.

بھاوارتھ : جو جل سُوریہ یا اگنی کے سنیوگ سے چھوٹا چھوٹا
ہو جاتا ہے اُس کو دھارن کر اور میگھ کے آکار کا بنا کے وایو ہی اُسے پھر ورشاتا ہے
اُسی سے سب کا پالن اور سب کو سُکھ ملتا ہے.

سُوریہ اور پون دیوتا کے کرشمے : مہرشی دیانند نے اس منتر کے اوپر मरुतां कर्म उपदिश्यते ارتھات اِس منتر میں وایُو کے کرموں کا اُپدیش دیا جاتا ہے"۔ یہ شیرشک لکھا ہے۔ منتر میں جل کے سوکھشم رُوپ بھاپ کا ورنن وگیانک طور پر کیا گیا ہے۔ کِس طرح سُوریہ کی کرنوں سے یا اگنی کی جوالا سے پانی جو ستھول (موٹے) روپ میں ہوتا ہے اتینت چھوٹا یعنی سوکھشم رُوپ بھاپ بن جاتا ہے جو اِن آنکھوں سے درشیہ مان کبھی نہیں ہوتا۔ جب تک کہ کسی وشیش نیتر (آلے) کی مدد نہ لیں۔ گڑھے میں یا کھیت میں جب آبپاشی کے ذریعہ پانی بھر دیا جاتا ہے تو وہ بشکل بھاپ ہی اُوپر کو جاتا ہے۔ جیسے سُوریہ کی کرنیں وایُو کی سہائتا سے لے جاتی ہیں، سوریہ رُوپی اگنی اور پون دیوتا اِس جل کو کیسے اوپر لے جاتے ہیں۔ وید ماتا نے اِن دونوں کے گُن کیرتن کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "جیسے اتینت پیاسے مِرگ آدی پشو اور پکھشی ویگ (بڑی تیزی) سے دوڑ کر ندی، تالاب آدی ستھان کو پراپت ہو کے جل کو پیتے ہیں۔ ویسے ہی یہ سوریہ لوک اپنی ویگ وتی کرنوں سے (اتی تیز ایک کشن میں ایک سو اسی میل لگ بھگ دوڑنے والی) اوشدھی (ان آدی پھل پھول اور کھیت) آدی کو پراپت ہو کر اُس کے رس کو پیتا ہے۔

ایک دوسرا منتر دیکھئے۔ " ایشور نے اِس سنسار میں پرانیوں کے بل آدی وِردھی کے لئے جتنے مُورتی، ان پدارتھ پیدا کئے ہوئے ہیں۔ سوریہ کے دوارہ چھن بھن کئے ہوئے اُن کو پون (ہوا) اپنے نِکٹ کر کے دھارن کرتا ہے۔ اس کے سنیوگ سے پرانی اور اپرانی بل اور پراکرم والے ہوتے ہیں (رگ وید منڈل ایک سوکت سولہ۔ منتر پانچ اور چھ)۔ (مہرشی دیانند بھاشیہ) یہ ہے وایو دیوتا کا کرم جو اسنکھیہ اور اگنت ہے اور پرتی کشن دن رات چلتا رہتا ہے۔ کتنا ہے یہ بھو منڈل اور سوریہ منڈل اور سائنس دان یہ کہتے ہیں کہ اڑھائی ارب ایسے سوریہ منڈل اِس

آکاش میں ہیں جو ہمارے سامنے نیلا کی شکل میں نیلا آسمان ہر سمے رہتا ہے آکاش یا انترکش کی اس مہانتا کو مانتے ہوئے وید شاستر نے اس لئے پرمیشور کی ویاپکتا کا اُداہرن دینے کے لئے ایک ہی چھوٹا سا واکیہ دیا ہے۔ "اوم کھم برہم" وہ اوم جگت کا والی پِتا پرمیشور کتنا مہان (برہم) ہے۔ کھم ارتھات آکاش کے سمان ویاپک۔ منتر میں آگے یہ بھی کہا۔ کہ یہ وایو جل کو گربھ رُوپ سے دھارن کرتا ہے۔ جس کا آکار (شکل) میگھ کہلاتے ہیں۔ انہی سے ہی درشا ہوتی ہے جس سے پرانی اور اپرانی۔ جڑ چیتن دونوں سکھی اور ہرے بھرے ہوتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۵۵

وایو کے ساتھ مل کر سُوریہ کیا کرتا ہے۔

वीळु चिदारुजत्नुभिर्गुहा चिदिन्द्र वह्निभिः ।
अविन्द उस्त्रिया अनु ॥ ५ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۶ منتر ۵)

پدارتھ: ( ) جیسے مَنش لوگ اپنے پاس کے پدارتھوں کو اُٹھائے رکھتے ہیں ( ) ویسے ہی سُوریہ بھی (वीळु) درڑھ بل سے ( ) اپنی کرنوں کر کے (سے) پدارتھوں کو ( ) پراپت ہوتا ہے۔ ( ) اُس کے انتر (پیچھے) سُوریہ ان کو چھید کر کے ( ) بھنگ کرنے اور ( ) آکاش آدی دیشوں میں پہنچانے والے پون (ہوا) کے ساتھ اوپر نیچے کرتا ہوا ( ) انترکش ارتھات پول میں سدا چڑھاتا۔ گراتا رہتا ہے۔

بھاوارتھ: جیسے بلوان اپنے ویگ سے بھاری بھاری درڑھ درکھشوں کو توڑ پھوڑ ڈالنے اور اُن کو اوپر نیچے گراتے رہتے ہیں ویسے ہی سُوریہ بھی اپنی کرنوں

سے اُن کا چھیدن کرتا رہتا ہے اِس سے وہ اُوپر نیچے گرتے رہتے ہیں اِسی پرکار الیشور کے
نیم سے سب پدارتھ اُتپتی اور وناش کو بھی پراپت ہوتے رہتے ہیں۔

اَدھیا تمک۔ ادھی بھوتک اور ادھی دیوک ارتھ

رشی دیانند نے منتر کا مکھیہ ارتھ جیسے منتر کا دیوتا مُروت (وایو) ہے اسی کے
آدھار پر ادھی دیوک اور اَدھی بھوتک ارتھ کیا ہے اور بھاوارتھ میں اَدھیاتمک پرک
بھی۔ جیسے لکھا ہے کہ سنسار کے پدارتھوں پر اُسی پر برہم پرمیشور کا راجیہ ہے جس کے
نیم سے نہ رائی گھٹ سکتا ہے اور نہ تل بڑھ سکتا ہے۔ سب پدارتھ پیدا ہوتے ہیں
گھٹتے ہیں، سوکھتے ہیں ادھیرے ہوتے ہیں اور آخر میں وناش کو بھی پراپت ہوتے
ہیں۔ گایتری منتر کی تین مہا ویاہرتیاں بھُو۔ بھُوا۔ سُواہ۔ انادی کال سے ہی
سندیش، سنسار کو دے رہی ہیں، کہ پرمیشور کے تین کام ہیں جو برابر نیم پُوروک سب
جڑ اور چیتن سنسار کے ساتھ پرتی کھشن ہو رہے ہیں اور جن تین کاموں میں کوئی بڑی
سے بڑی طاقت بھی سنسار کی۔ نہ مداخلت کر سکتی ہے۔ اور اگر کرے تو کوئی سپھلتا
نہ اُسے آج تک مِلی ہے اور نہ اننت کال تک مل سکے گی۔ ان نیموں میں کوئی وِگھن
بادھا۔ یا رکاوٹ نہ کوئی پیدا کر سکا ہے اور نہ کر سکے گا۔ بُدھی منش کو پرمیشور نے
دے کر بے شک اُسے سنسار کا شریشٹھ تم پرانی بنا دیا ہے، لیکن یہ اُس سے بھی
معجزہ کا کام ہے کہ اِس بُدھی سے بے شک سنسار پر منش نے راجیہ کر لیا ہے پرنتو
ہمیشہ اپنے آپ کو سُکھی رکھ سکا ہو یا دکھ سے بچا رہ گیا ہو اور موت کا نوالہ نہ
بنا ہو۔ بھُوتو نہ بھوشیتی۔ نہ ہوا نہ ہوگا۔ وہ تین کام ہیں پرمیشور کے (۱) جنم دینا
(۲) رکھشا کرنا (۳) سنگھار ارتھات جیون کا پرلے کرنا۔ اِس سے اُس پر برہم پرمیشور
کی مہانتا کو نہیں بھولنا چاہیئے جس کے لیے سنت کوی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

ہم تم کو پربھو بھولتے تم نہیں بھولن ہار ٭ نس دن رکھشا کرت ہو کرونا ناتھ اپار

کِتنی حیرانی کی بات ہے کہ ایک باپ کا بیٹا امریکہ میں رہتا ہے۔ دُوسرا انگلینڈ میں
تیسرا بھارت میں اور چوتھا افریقہ کے دکشن بھاگ میں لیکن وہاں اُن سب کے ساتھ
نیم درت رہے ہیں کیا وہ پیار پرتھوُ ہم میں سے کسی کو چھوڑتا ہے۔ جبکہ اننت سرشٹی
میں اننت پرانی ہیں ؟ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک ارتھوں میں تو رشی نے اور بھی
سپشٹ کر دیا ہے کہ منشو! دیکھو تمہارے سب آوشکار۔ ایجادات کرم اور گتی وِدھی
سب اُس پرتھو کے بنائے ہوئے وایو اور سوُریہ کی کرپا سے ملتے ہیں۔ کتنا مہان بل ہے
سوُریہ کی کرنوں میں کہ لے جاتی ہیں لاکھوں ٹن پانی پرتی کھشن اُوپر فضا میں اور پھر اُس
کو ہوا کے ساتھ مِل کر ہر ایک پدارتھ کی چیر پھاڑ کر کے رس نکال کر سُوکھا جاتا ہے۔ پرتھوی کو
دے کر آکاش پول میں کرنیں اور ہوا کے جھونکے کبھی نیچے کبھی اُوپر اُڑاتے رہتے ہیں
کتنا گن کیرتن کیا جائے۔ پون دیو کا اور سوُریہ بھگوان کا۔

رگ وید منتر نمبر ۶

وایو کے سمان سب اُپکار اور وِدیا کی وِردھی سے

سب ویوہاروں کو سِدھ کرو

[१२] देवयन्तो यथा मतिमच्छा विदद्वसुं गिरः। महामनूषत श्रुतम् ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۶۔ منتر ۶)

پدارتھ : جیسے (देवयन्तो) سب وگیان یُکت وایو کی کامنا کرنے والے
دویہ گیان کے جگیاسو دیوارتھات وِدوانوں کے مِلنے کے اِچھک (गिरः) وِدوان منش
(विदद्वसुं) سُکھ کارک پدارتھ (دھن ایشوریہ آدی
(मतिम) (महाम) اتینت

بڑی یا بھی) (अनुत्तम) سب شاستروں کے شرون کتھن اور گیان کو (अच्छा) اچھی پرکار (अनुष्ठ) پرکاش کرتے ہیں (اُستتی یا پرشنسا) ایسے ہی اچھی پرکار سادھن کرنے سے وایو بھی شلپ ارتھات سب کاریگری کی پورن (अनुष्ठ) سدھ کرتے ہیں (پرگٹ کرتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو وایو کے اُتم گنوں کا گیان سب کا اُپکار اور ودیا کی وردھی کے لئے پریتن سدا کرنا چاہیئے۔ جس سے سب دیوہار سدھ ہوں۔

ایک ودوان نے देवत्व اور देवयन्त: پدوں سے (دیوتو) کی پراپتی کو ایشور پراپتی مان کر اس کا ارتھ ایشور پرک کیا ہے۔ لیکن مہرشی دیانند نے جیسے کہ منتر کا دیوتا اندر ہے۔ دیوہار کی سدھی کو ابھیشٹ مان کر اور اس سے سبھی سکھ سمپداؤں کی وردھی آدی کے لکھش کے سنمکھ رپیش نظر) اس کا ارتھ ادھی دیوک کیا ہے۔ اس لئے منتر کا شیرشک بھی ایسا ہی دیا ہے۔ کہ" پھر وہ پون (ہوائیں) کیسے ہیں۔ اس کا پرکاش منتر میں کیا ہے۔"

گیان وگیان کی وردھی اور سب منشیوں کی سکھ سدھی سے منتر کا ارتھ ادھیاتمک اور ادھی بھوتک بھی ہے گویا کہ تینوں پرکار کے ارتھ کی مریادا منتر میں پالن کی گئی ہے۔

منتر کا اپدیش : یہ ہے کہ وایو ہی سب کا جیون پران ہے سب کاریوں کی تکمیل کا ایک سادھن ہے۔ اس کے وگیان کو اور گنوں کو جاننے کی کوشش سب کو کرنی چاہیئے۔ جس سے سب کار دیوہار اُتم ہوں۔ اچھے ہوں اور سب لوگ سکھی ہوں۔

بھون نرمان کلا

بھون نرمان کلا سرشٹی کے آرمبھ سے آریہ ورت میں تھی اور یہاں سے

ہی سارے دِشوٗیں گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ لیکن وید کے اندر جو منتر مکان بنانے کے لئے ملتے ہیں درمیان کے اویدک یگ میں نسندیہہ ان پر دھیان کم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ دروازے کے سامنے دروازہ۔ کھڑکی کے سامنے کھڑکی۔ کونے کے سامنے کونہ اتیادی۔

دُوسرے منتر میں مکان کی چھت۔ پرتھوی اور دیَو کے (زمین اور آکاش) اُداہرن سے ہونی چاہیئے۔ ارتھات اِتنی خلا اور چھت کی اِتنی اونچائی جس سے رَوشنی اور ہوا گھر میں بھرپُور ہو کر آ جا سکے۔

تیسرے منتر میں گھر میں دو چوکیدار ہر وقت رہیں اور اگنی ارتھات وایو اور سُوریہ۔ جس سے ان کی رکھشا میں چاروں طرف کی صاف اور شُدّھ ہوا آ کے اُشدھ وایو کو نکالتا رہے۔

چوتھے منتر میں بنانے والے راج اور معمار ویدگیان کے وِدوان اور اُتکرشٹ کاریگر ہوں۔ گھر ایسا بنائیں جس میں جا کر منش ایسے سُور کھشت ہو جائے جیسے ماں کے گربھ میں بالک۔ ایسی سُندر شالا بھوَن آدی ہونے چاہیئں۔ (اتھر وید کانڈ ۹ رشی دیانند بھاشیہ)

مکان کے اندر دُودھ۔ دہی آدی کے کلش بھرے رہیں۔ گوئیں رنبھاتی رہیں اگنی ہوتر یگیہ شالا کی سگندھی چاروں طرف آنند کا واتاورن بنائے رکھے۔ اتیادی منتروں میں ایسے بہت دیاکھیان ہیں۔

وایو کے وگیان کی بات تو چنڈی گڑھ میں بنے آدھونک نواسوں کو دیکھ کر سپشٹ معلوم دیتی ہے۔ چاہے باہر ہوا نہ ہو لیکن آپ ایک دروازے یا گیلری کے ایک سرے پر کھڑے ہو جائیں تو آر پار آتی جاتی ہوا آپ کو لگے گی ضرور۔ چاہے اس کا احساس کتنا ہی کیوں نہ ہو۔

یہ ہے منتروں کے مطابق بنائے ہوئے وگیانک ڈیزائنوں کا پرینام۔ لیکن حفاظت کا نام نہیں ہے۔ پہلے نگروں میں بنے ہوئے مکان قلعہ نما ہوتے تھے لیکن سوریہ اور ہوا کا خیال نہ تھا۔ گھروں کو سکھ دھام بنانے کے لئے دونوں کی ضرورت ہے ÷ ÷ ÷

رگ وید منتر نمبر ۵۷

پدارتھ ودیا (سائنس) کو جان کر سوریہ اور وایو سے اپکار لیں

इन्द्रेण सं हि दृक्षसे सञ्जग्मानो अविभ्युषा । मन्दू समानवर्चसा ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۷)

پدارتھ : وہ وایو (: अविभ्युषा) بھے دور کرنے والی (इन्द्रेण) پرمیشور کی سُتا کے ساتھ (सञ्जग्मानः) اچھی پرکار پراپت ہوا تھا وایو کے ساتھ سوریہ (समन) اچھی پرکار درشٹی میں آتا ہے (हि) جس کارن یہ دونو (सं दृक्षसे) (वर्चसा) پدارتھ پرسدھ بلوان اسمان تیج والے ہیں۔ اسی سے یہ سب جیوؤں کو (मन्दू) آنند کے دینے والے ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ : ایشور نے جو اپنی ویاپتی اور ستا سے سوریہ اور وایو آدی پدارتھ اُتپن کر کے دھارن کئے ہیں۔ ان سب پدارتھوں کے بیچ میں سے سوریہ اور وایو یہ دونوں مکھیہ ہیں۔ کیونکہ ان کے دھارن آکرشن اور پرکاش کے یوگ سے سب پدارتھ سُشوبھت ہوتے ہیں۔ منشیوں کو چاہیے کہ ان کو پدارتھ ودیا سے اُپکار لینے کے لئے یکت کریں۔

کس کے سہارے : مہرشی دیانند مہاراج نے اس منتر میں

"یہ (سوریہ وایو) آدی اُکت پدارتھ کس کے سہارے سے کاریہ کو سدّھ کرنے والے ہوتے ہیں۔ سو اِس منتر میں پرکاش کیا ہے۔" کا شیرشک دیا ہے۔ سو منتر کا اُپدیش سپشٹ ہے کہ جگت کی روزمرّہ کی لیلا یا کاموں سے جو انادی کال سے ورت رہے ہیں۔ یہ اچھی پرکار سے درشٹی گوچر ہو رہا ہے۔ کہ سب پدارتھوں میں مُکھیّہ یہ دو دیو شکتیاں ہیں۔ اگنی (سوریہ) اور وایو بڑے بلوان۔ اور دونوں برابر سے تیج بل پراکرم والے سب جڑ چیتن سنسار کو شوبھائمان کر رہے ہیں۔ اور پرانی ماتر کو آنند دینے والے ہیں۔ ان کے بنا نہ پشو پکشی، کرِٹ پتنگ آدی سُکھی ہوتے ہیں، نہ منش جگت میں آنند پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی پھل پھول بنسپتی ان آدشدھیاں آدی جڑ جگت ہرا بھرا ہوتا ہے جس کا ذکر رِگ وید کے ایک اور منتر میں پردھانتا سے کرتے ہوئے اسی پربرہم پرمیشور کی پوجا اور اُپاسنا کو سب کے لیے آدیشک بتلاتا ہے۔ منتر کا بھاو اِس پرکار ہے۔ منشیوں کو جو چیتن مے سب جگہ پراپت ہونے اور نرنتر پوجن کرنے یوگیہ پربھو کا پنچ ادر ایشوریوں کا دینے والا پرمیشور ہے وہی نرنتر اُپاسنا کے یوگیہ ہے۔ اِسی وشئے میں اُس کے بنا کوئی دوسرا پدارتھ اُپاسنا کے یوگیہ نہیں ہے (۵-۲۲-۱)

महि त्वैक इद्राजा जगतो बभूव

وہ پرمیشور ہی اپنے اننت مہما سے سمپورن جگت کا ایک ہی راجہ ہے۔ کیسا ہے وہ راجہ جو وراجمان ارتھات چاروں اور سے پرکاشت روشنی کا مینار ہے۔ وہی سب منش۔ پشو پکشی آدی کی رچنا کرتا ہے اِس لئے پرانی اور اپرانی دونوں پرکار کی دُنیا کا وہ مالکِ کُل ہے (ईश) اِس لئے ہم سب اپنا اُتم سے اُتم سروسو نیو چھاور کر کے۔ ارپن سمرپن کر کے وشیش بھگتی اننیہ اُپاسنا کیا کریں۔ (یجروید ۲۳/۳) ۔ اُپنشد بھی اس گیت کو گا رہے ہیں کون ہے جو اِس سمپورن وشو کی ایک ہی آتما ہے۔

एको वशी सर्व भूतान्तरात्मा एकं रूपंबहुधायः करोति :

وہی ہے جو نہ کیول جڑ اور سنسار کی چیتن آتما ہے، پرنتو ایک ہی پرکرتی کے بیج سے سارے

سنار کے رُوپوں اور شکلوں کو بناتا ہے ۔ مَنش ۔ پشو ۔ پکھشیوں کو بھی الگ الگ اور سُندر
پھُول پھل آدی کو بھی ۔ اس لئے شاشوت (دائمی) شانتی اور سُکھ کے لئے اُس کی اُپاسنا
کرنی ہوگی دُوسرے کی نہیں ۔ اِس لئے ایک ماتر وہی ایک سہارا سب کا ہے شریشٹھ آشرا
(کٹھ اُپنشد کے دونوں منتر) एतदालम्बनं श्रेष्ठम्
منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے ۔ کہ یہ سُوریہ وایو آدی دیوی شکتیاں جس کے سہارے
سب کو سُکھ دے رہی ہیں ۔ اُسی پیارے پربھو کی ستا ہی سب کا ڈر خوف اور کلیش دُور
کرنے والی ہے جیسے کہ ایک بھگت کوی نے کہا ہے ۔

جب بھے نہیں تھا تیرا ۔ بھیے بھیت ہو رہا تھا
اِک تیرا بھے لگا کر ۔ نربھے ہو گیا ہوں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۵۸

اگنیہ ہوم وایو اور سُوریہ کی کرنوں کے ساتھ شُدھ ہو کر

سب جیووں کو سُکھ دیتا ہے ۔

अनवद्यैरभिद्युभिर्मखः सहस्वदर्चति । गणैरिन्द्रस्य काम्यैः ॥ ८ ॥

(رِگ وید منڈل ۱، سوکت ۶، منتر ۸)

پدارتھ : جو یہ (मखः) سُکھ اور پالن کرنے کا ہیتو یگیہ ہے وہ (इन्द्रस्य)
سُوریہ کی (अनवद्यैः) نردوش (अभिद्युभिः) سب اور سے پرکاش مان اور (काम्यैः)
پراپتی کی اِچھا کرنے کے یوگیہ (جس کی سب کامنا کرتے ہیں) (गणैः) کرنوں ، اور پونوں
(ہواؤں) کے ساتھ مِل کر سب پدارتھوں کو (सहस्वत्) جیسے درڑھ ہوتے ہیں ویسے

ہی (अर्थात:) شریشٹھ گُن کرنے والا ہوتا ہے۔

بھاوارتھ: جو شُدھ پتو اُتم ہوم کے یوگیہ پدارتھوں کے اگنی میں کئے ہوئے ہوم سے کیا ہوا یگیہ ہے وہ وائیو اور سوریہ کی کرنوں کی شُدھی کے دوارہ روگ ناش کرنے کے ہیتو سے سب جیوؤں کو سُکھ دے کر بلوان کرتا ہے۔

روگ ناشک ہون: کیسی ہیں یہ سوریہ کی کرنیں جن کا آچرن سدا سے ہی آنند تیہ۔ پرشنسیہ اور نردوش رہا ہے۔ سب کو شُدھ کرنا۔ مل آدی دُرگندھ یُکت پدارتھ پر جا کر اُسے بھی شُدھ کر دینا۔ سمندر کے اتھاہ جل پر پڑ کر اُس کے اندر رتن لعل و جواہرات کو پیدا کرنا۔ کتنا دگیان اور ادبھت گُن ہیں ان کرنوں کے اندر۔ نکلتے ہی سب پرانی۔ اپرانی جگت کو چیتنا دے دینا۔ پالن کرنا۔ سوردھ کرنا۔ اور سب پدارتھوں کو پکا دینا۔ اس لئے وید کا یہ اپدیش ہے کہ: काम्य: یہ سب کیلئے کامنا کرنے یوگیہ ہے۔ اور یہ ہیں ۲۱۱۱ ارتھات نورج سینا۔ سوریہ بھگوان کی پھر یگیہ ہوم کی آہوتیاں۔ اُن کی ارچنا کرتی ہیں۔ گُن کیرتی گاتی اور ان کی شوبھا کو بڑھاتی ہیں۔ کیونکہ یگیہ کی آہوتیاں جب چاروں اور پھیلتی ہیں تو ان کے کاریہ کا مھتو وسترت ہو جاتا ہے۔ اس لئے بھاشیہ کار رشی لکھتے ہیں کہ یہ یگیہ ہوم سوریہ کی ان کرنوں اور وائیو کے گُنوں کا پرکاش کرنے والا ہوتا ہے۔ جن آہوتیوں کو یہ شُدھ کر کے روگ ناشک بناتی ہیں۔ روگ ناشک سدا سے پرانی ارو گی ہوتا ہے۔ دُکھی اور روگی منشیہ تو سدا بل ہین اور کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے یہ سب پرتاپ پربھو کے رچائے ہوئے سوریہ دیو کا اور پوان دیوتا کا ہے۔ ساتھ ہی یگیہ شیش پر اپکاری۔ پرم پتا پرماتما کی کرپا پہ پرنا۔ پرایت بھدر سجن منشیوں کا بھی جس کیلئے وید ماتا پکار پکار کر اپدیش دے رہی ہے کہ:

رگ وید ۱۳-۱۴-۱۰

यमाय घृतवद् हविर्जुहोत प्र च तिष्ठत।
स नो देवेष्वा यमद दीर्घमायुः प्रजीवसे स्वाहा ॥

اے منشیو ! وہ یم ہے جس نے سارے سنسار کو اپنے ودھان میں باندھا ہوا ہے۔ وہ
ہی नियंता ۔ارتھات سب کو اپنے نیموں پر چلانے والا ہے (پرمیشور) تب اُسے یم راج
مانتے یا کہتے ہیں۔ جب وہ مرتیو کی آگیا دے کر ہمارے پیاروں کو ہم سے لے لیتا ہے
یدی اُس یم مرتیو नियंता کا سدا بھئے رکھیں تو سب پاپ برائیوں سے چھوٹ کر
نربھئے ہو جائیں۔ اُسی کی آگیا کا پالن اور پراپتی کے لئے گھی ملے ہوئے اُتم اُتم پدارتھوں کی
آہوتی کو نتیہ دیا کرو اور اسی یگیہ کرم ہوم میں اپنی شردھا پُوروک آستھا بنائے رکھو
اس پرکار سے دیوجنوں کے ساتھ مل کر کیا ہوا ہون یگیہ نسندیہہ ابھیشٹ پھل سے سُکھی جیون
کے لئے دیرگھ آیو کو پردان کرتا ہے۔

رگ وید منتر ۵۹

وایو کے گنوں سے ہی ہم شبد بولنے اور سننے میں سمرتھ ہوتے ہیں

अतः परिज्मन्ना गहि दिवो वा रोचनादधि ।
समस्मिन्नृञ्जते गिरः ॥ ९ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۶۔ منتر ۹)

پدارتھ : परिज्मन वہ جس بانی میں وایو کا سب ویوہار سدّھ ہوتا ہے وہ
سروتر گمن کرتا ہوا سب پدارتھوں کو نیچے اُوپر پہنچانے والا پون (अतः) اس پرتھوی
ستھان سے جل کنوں (بوندوں) کا گرہن کر کے (لے کر) (अथवा गहि) اُوپر پہنچاتا
اور پھر (दिवः) سُوریہ کے پرکاش سے (वा) اتھوا ! (रोचनात्) جو کہ رُچی کو
بڑھانے والا میگھ منڈل ہے۔ اُس سے جل کو گراتا ہوا تلے پہنچاتا ہے (अस्मिन)
اس باہر اور اندر رہنے والے پون میں سب پدارتھ ستھتی کو پراپت ہوتے ہیں
(ٹھہرے ہوئے ہیں)۔

بھاوارتھ : یہ بلوان وایو اپنے گمن آگمن ۔ گُن سے سب پدارتھوں کو گمن آگمن (جانے آنے کی کریا) دھارن تتھا شبدوں کے اُچارن اور شرون کا ہیتو ہے

پروفیسر میکس مولر کا ارتھ وپریت : مہرشی سوامی دیانند جی نے منتر بھاشیہ کے اُوپر شیر شک دیا ہے ۔ کہ اس منتر میں گمن سوبھاؤ والے پون (وایو) کا پرکاش کیا ہے ۔ کیونکہ منتر کا دیوتا اندر ہے ۔ اِس لئے اس کا بھاشیہ میں ارتھ وایو کیا گیا ہے جس کا پیچھے سے بھی پرکرن آ رہا ہے ۔ لیکن شری میکس مولر نے اندر کو دیویہ دھاری منش مان کر یہ سمبودھن (خطاب) کیا ہے ۔ کہ ہے ادھر اُدھر پھرنے والے منش ۔ دیویہ دھاری اندر ! تو آگے پیچھے اور اُوپر سے ہمارے سمیپ (نزدیک) آ ۔ یہ سب گانے والوں کی اِچھیا ہے ۔ تو مہرشی نے لکھا ۔ یہ بھی اُن کا (شری میکس مولر) ارتھ اتینت وپریت (بہت ہی اُلٹ) ہے ۔ کیونکہ اِس وایو سمودہ میں منشوں کی بانی شبدوں کے اُچارن دیو ہارے پرسدھ ہونے کے کارن پران روپ وایو کا گرہن ہے ۔" (نہ کہ کسی منش شریر دھاری کا) ۔ اسی اودیا کے پرنام سوروپ جہاں وید میں اندر آدی منشوں کا اتہاس مان لیا گیا وہاں الگ الگ دیوتا بنا کر مندر بننے لگے ۔ اور انیک مت متانتر فساد میں پھیلے جس سے اندھ پرمپرا چل نکلی ۔

امیر غریب سب اپنے کرموں سے ہوتے ہیں گرہوں کی چال سے نہیں ۔

دیکھو جہالت کتنی کہ جو گرہ آکاش منڈل میں پرمیشور کے نیم سے بھرمن کر رہے ہیں ۔ سوریہ ۔ چندرماں ۔ منگل ۔ بُدھ ۔ برہسپتی ۔ شُکر ۔ شنی ۔ راہو اور کیتو آدی ۔ اور جن کا نام ہی گرہ اس لئے ہے کہ یہ جگت کو دھارن کر رہے ہیں ۔ سارا نظام شمسی انہوں نے گرہن کر رکھا ہے ۔ لیکن ہیں یہ سب جڑ پدارتھ ۔ جیسے ۔ وایو ۔ پرتھوی آدی ۔ لیکن اِن سب کو دیویہ دھاری دیوتا مان کر ۔ اِن سب کے الگ الگ مندر اور مورتیاں

بنا رکھی ہیں۔ کوئی سوریہ کا اپاسک ہے تو کوئی منگل کا۔ کوئی شنکر کو اپنا دیوتا مانتا ہے
تو کوئی چندرماں کو اشٹ دیو۔ اور ہر ایک کام میں ان سب سوریہ چندرماں آدی لوک
لوکانتروں۔ گرہ۔ اپ گرہوں کے نرماتا پربرہم پرمیشور کی نہیں۔ بلکہ ان گرہوں کی پوجا
کلیشوں کے نوارن کے لئے کی جاتی ہے اور نکھشتر نام چمکنے والے تاروں کی مختلف شکلوں
کا ہے جو چندرماں کے ساتھ پرتھوی کا چکر کاٹتے ہیں۔ راستے میں پڑتے ہیں۔ ۲۷
حصّوں میں یہ مارگ بٹا ہوا ہے۔ ان کا نام نکھشتر ہے۔ سوریہ سدھانت آدی جیوتش
کے گرنتھوں کا دھیان پوروک ادھیین کرنے پر ان کا وگیان پراپت ہو سکتا ہے۔ لیکن
یہ گرہ اور نکھشتر کسی ایک کے نہ انوکول ہیں۔ نہ کسی دوسرے نام والے کے ورودھی
پتہ نہیں یہ مہا اگیانی سادھارن لوگوں کے جیون کو نرک مے بنانے والے نام نہاد پنڈت
کس طرح نام کے ساتھ گرہ کے سمبندھ جوڑ دیتے ہیں۔ اور جب لڑکے کا جنم یا لڑکی کا
منگل گرہ کے زیر اثر ہو جائے اس کے ساتھ شادی کوئی نہیں کرتا۔ بڑے بڑے اچھے شرشٹھ
نیو لوک۔ بہت پڑھے لکھے اچھے خاندان کے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۳۵۔۳۵ ورش کی آیو
ہو گئی ہے۔ ان کے ماں باپ پر بھی اس بھوت نے ایسا اثر جما رکھا ہے کہ وہ بھی اس ڈر
سے شادی نہیں کرتے کہ یہ منگلیک ہے۔ ویسی لڑکی ویسا لڑکا ملے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ
ناش ہوگا۔ ایسا مانتے نہیں ہیں۔ گوسوامی تلسی داس جی کو پیدا ہوتے ہی اسی لئے باہر روڑی
پر جنگل میں پھینک دیا۔ ماتا پتا نے۔ کسی دشمن نے نہیں۔ اس لئے کہ وہ مول نکھشتر
میں پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ وہ ان پرانے پنڈتوں کے نظریہ سے سارے گھر کے لئے ناش
کاری تھا۔ لیکن پربھو کا ودھان دیکھو کہ وہ بالک اتنا مہان ہو کر جگت میں چمکا کہ اس
کے لکھے مہان کاویہ گرنتھ۔ رامائن کی دنیا کے ہر ملک کے ہر گھر میں پوجا ہوتی ہے اور
دنیا کی انیک زبانوں میں اس رامائن کا ترجمہ ہو گیا ہے۔ اب بتاؤ کہ تمہاری یہ جڑ اودیا سچی
یا پرم پتا پرماتما کی آگیا اور ودھان سچا؟ ـــــ سو دھنیہ ہیں مہرشی دیانند جنہوں نے

اس جہالت کے طوفان سے ٹکرا کر ودّیا کا دوار کھولا۔ اور ستیارتھ پرکاش میں یہ بتلایا کہ جن وید منتروں سے یہ نوگرہ پُوجن کراتے ہیں۔ یہ تو سُوریہ۔ بھُومی۔ اگنی آدی کے وگیان کو دے رہے ہیں۔ ان منتروں کے ارتھ کا تو ان گرہوں سے کوئی سمبندھ ہی نہیں ہے جو دھناڈیا۔ دردری (غریب) پرجا۔ راجہ۔ رنک (فقیر) ہوتے ہیں۔ وہ اپنے کرموں سے ہوتے ہیں۔ گرہوں سے نہیں۔ یہ جو پوپ لیلا والے کہتے ہیں۔ سُنو!

مہاراج سیٹھ جی! یجمانو!! آج آٹھواں چندرا اور سُوریہ گرہ کرور ہو رہا ہے۔ اڑھائی ورش کا سنیچر پاؤں میں آیا ہے۔ تم کو بڑا دکھ ہوگا۔ گھر بار چھڑا کر پردیس میں گھمائے گا۔ ہاں جو ان گرہوں کا دان۔ جپ۔ پاٹھ پوجا کراؤ گے۔ تو دُکھ سے بچوگے۔ اتیادی۔

اس اوّدیا سے چھُوٹنے کے لئے ستیارتھ پرکاش کو دیکھنا چاہیئے۔ یہ پرمان گیارہویں سملاس کا ہے۔ مہابھارت کے انوشاسن پرب میں یہ کہا ہے کہ

केवलं ग्रहं नक्षत्रं न करोति शुभाशुभम्।
सर्वमात्म कृतं कर्म लोक वार्ती ग्रहा इति ॥

(مہابھارت انوشاسن پرب ادھیائے ۲۲۵ شلوک ۸)

ارتھات اپنے ہی شُبھ۔ اشبھ کرموں کا پھل سب بھوگتے ہیں۔ سنسار بھُول سے کہتا ہے کہ یہ گرہوں کا پھل ہے۔ اِس لئے مہرشی دیانند جی مہاراج نے اِس منتر میں بھی دائیو دیو کے گُنوں اور وگیان کا اُپدیش دیا ہے۔ جس سے سب لوگ ہی پرمیشور کی ان دیوی شکتیوں کے گُنوں کو جان کر۔ آن۔ دھن۔ وگیان اور ایشوریہ سے سمردھ ہو کر سُکھی ہوں۔ ❊

رگ وید منتر نمبر ۶۰

سوریہ کے کرم کا اُپدیش

इतो वा सातिमीमहे दिवो वा पार्थिवादधि ।
इन्द्रं महो वा रजसः ॥ १० ॥ (६०)

(رگ وید منڈل ا سوکت ۶ منتر ۱۰)

پدارتھ : इतो पार्थिवादधि ہم لوگ اِس پرتھوی کے سنیوگ (वा) اور दिवो اِس اگنی کے پرکاش वा لوک لوکانتروں ارتھات چندر ادر نکشتر آدی لوکوں سے بھی (सातिम्) اچھی پرکار پدارتھوں کے وبھاگ کرتے ہوئے (वा) اتھوا (रजसः) پرتھوی آدی لوکوں سے (महः) اتی وستاریکت (इन्द्रम्) سوریہ کو (ईमहे) جانتے ہیں۔

بھاوارتھ : سوریہ کی کرنیں پرتھوی میں سِتھت ہوئے جل آدی پدارتھوں کو بھِن بھِن کر کے بہت چھوٹے چھوٹے کر دیتی ہیں۔ اِسی سے وہ پدارتھ پون کے ساتھ اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سوریہ سب لوکوں سے بڑا ہے۔

چھٹے سوکت کا سار : مہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ سوریہ اور وایو جیسے پرشارتھ کی سِدّھی ہونی چاہیئے۔ تتھا وہ لوک جگت میں کسی پرکار سے وَرتتے ہیں (سوریہ آدی لوک لوکانتر کیا کیا کام کرتے ہیں) اور کیسے اُن سے اُپکار کی سِدّھی ہوتی ہے؟ اس پریوجن کو اِس سوکت کے منتروں میں ویاکھیات کیا گیا ہے۔

اویدک انگریزی آدی وید بھاشیوں کی بری چال

مہاراج لکھتے ہیں کہ سایَن آچاریہ آدی تتھا یورپ دیش واسی انگریز وِلسن، موکشہ

موئر آدی نے بھی اِس سُوکت کے منتروں کے ارتھ بُدی پال (بھاونا یا طریقہ) سے ورنن
کئے ہیں ۔ جیسا کہ منتر کے شیرشک پر رشی ورنے لکھا ہے کہ اس منتر میں تو سوُریہ کے
کرم کا اُپدیش کیا گیا ہے ۔ منتر بھاشیہ میں بھی سوُریہ کی مہما کا دِگ درشن کراتے لکھا
ہے کہ اگرچہ ہم پرتھوی پر نواس کرتے ہیں ۔ تو بھی پرتھوی چندر نکھشتر آدی جتنے بھی
لوک ہیں اُن سب میں پدارتھوں کا وبھاگ ارتھات دِن اور رات کو الگ الگ کرنا ۔ ان
آدی اوشدھیوں ۔ ہرے کھیتوں ۔ پھلوں پھُولوں وغیرہ میں سے رس (جل) کو نکالنا
اُنہیں سُکھانا ۔ پکانا ۔ اپنے پرکاش تیز روشنی سے بیماریوں کو اسنکھیہ کیڑے انوگو
(جرمز) کو جلا کر ہوا کے زہریلے انش کو شدّھ کرنا ۔ اتیادی یہ کام کس کا ہے ؟ سوریہ دیوتا
کا اور یہ بھی کہ پرتھوی سے سوُریہ بہت بڑا ہے ۔ جیسے کہ وگیانکوں کا وچار ہے ۔ کہ پرتھوی سے
سوُریہ ۱۳ ۔ لاکھ گُنا بڑا ہے ۔ اِس لئے نظامِ شمسی میں ازل سے ہی ایک نیم (اصُول) ہے
کہ ہر ایک چھوٹا بڑے کی پرکرما ارتھات پوجا میں (طواف) میں لگا ہوا ہے ۔ چندرماں
پرتھوی کی پُوجا کرتے ہوئے اِس کے گرد گھُومتا رہتا ہے اور پرتھوی اپنے سے مہان سوُریہ
کی پُوجا میں دِن رات اُس کے گرد پرکرماں کرتی رہتی ہے ۔ بھاوارتھ میں اور بھی سپشٹ
کر دیا کہ زمین پر جو جل آدی پدارتھ ہیں سوُریہ کی کرنیں اِن پر پڑتی ہیں اور ان کو الگ
الگ سوکھشم اتی سوکھشم ذرّات (کنوں) میں تقسیم کر کے ٹھوس پدارتھوں میں بھی
جل آدی کو بہ شکل بھاپ نکال کر ہوا کو دے دیتی ہیں ۔ اور پھر یہ پون دیوتا اِن
سب ذرّات کو اُوپر لے جاتے ہیں جس سے ورشا کا اور جیوؤں کے پالن پوشن کا
جڑ اور چیتن جگت کی رکھشا کا مہان کاریہ سدا چلتا رہتا ہے ۔ اِس لئے منتر نے اُپدیش
کیا ہم ان دونوں شکتیوں اور اُن کے گُنوں کو جان کر پُرشارتھ سے کام لے کر سب
کو سُکھ دینے کا یتن کریں ۔

رگ وید منتر نمبر ۶۱

گائیک اپنے مدھر کیرتن سے. وِدوان وید بانی سد وچار اور شبھ کرموں سے اندر کی اپاسنا کریں۔

इन्द्रमिद् गाथिनो बृहदिन्द्रमर्केभिरर्किणः । इन्द्रं वाणीरनूषत ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱. سوکت ۷ منتر ۱)

پدارتھ: جو (गाथिनो) گان کرنے والے اور (अर्किणः) وچار شیل ودوان ہیں (ارچن کرنے والے) وہ (अर्केभिर) ستکار کرنے کے پدارتھ ستیہ بھاشن شلپ ودیا سے سِدّھ کئے ہوئے کرم منتر اور وچار سے (वाणी) وچاروں ویدوں کی بانیوں کو پراپت ہونے کے لئے (बृहदि) سب سے بڑے (इन्द्रमिद्) پرمیشور (इन्द्रम) سوریہ اور (इन्द्रं) وایو کے گنوں کے گیان سے (अनूपत) بھاوت ستتی کریں۔

بھاوارتھ: ایشور اپدیش کرتا ہے کہ منشیوں کو وید منتروں کے وچار سے پرمیشور. سوریہ اور وایو آدی پدارتھوں کے گنوں کو اچھی پرکار جان کر سب کے سُکھ کے لئے اُن سے پریتن کے ساتھ اپکار لینا چاہیئے۔

۱۔ ساتویں سوکت کا آرمبھ کرتے ہوئے رشی ور نے لکھا ہے کہ اس منتر میں اندر شبد سے تین ارتھوں کا پرکاش کیا ہے۔ پہلا پرمیشور پرک۔ دوسرا سوریہ اور تیسرا وایو پرک۔ یعنی اس منتر میں بھی ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تین ارتھوں کی پدھتی کا پرکاش ہوا ہے۔ پرمیشور کے سمبندھ میں بتلایا کہ ہم سب کو پرمیشور کی ستتی ارتھات اس کے گنوں کا گان کرنا چاہیئے۔ اور گیان پراپت کرنا پرمیشور کی

بہت کرپا ہے۔ ان پر جن کی سنگیت میں رُچی ہو۔ سُور میں مٹھاس ہو۔ کنٹھ میں مدھرتا ہو

اور بانی سوادوتی ہے وہ سام گان سے وید گان کرتے ہوئے بھگوان کو رجھانے میں سدا

پریتن شیل ہوں یا اپنی اپنی بھاشا میں بھی جو بھجن گاتے ہیں اُس میں بھی بھگوان کے کیرتن کو پہلا

ستھان دیں جس سے وید ماتا کا یہ اپدیش کہ क्रतो ओ३म् स्मर اے کرم شیل مانو

تو اُسی پیارے پربھو کا سمرن کر۔ اُس کے گیت گا۔ جس کی کرپا سے یہ مانو چولا ملا ہے اور اُس میں

بھی دھرم ارتھ کام موکش پراپتی کے سادھن تجھے ملے ہوئے ہیں۔ پھر گانے کا یہ کرم ایسا

سوابھاوک۔ ایسا سرل اور ایسا میٹھا ہے کہ ہر ایک بچہ۔ بوڑھا۔ بہن بھائی سوئیم گا کر خوش

ہوتے ہیں اور دوسرے سُن کر خوش ہوتے ہیں۔ ہاں یہ دھیان اوشیہ رہے کہ وہ کیرتن

سچے ہردے سے پربھو کو سمرن کرنے کے لئے ہی ہو۔ شُدھ بھاؤ۔ مدھر بانی۔ من بانی اور

کرم سے سچے اور سادھو جیون سے ہو۔ چھل کپٹ اور دمبھ یا دکھاوے کے لئے کبھی نہیں

گاتے گاتے بھگتی رس میں مستی آ جائے۔ یہ گاتے ہوئے کہ ؎

ایک بوند جل کا میں پیاسا ہوں چاتک۔ امرت کی کرو ورشا

ہرو تاپ مورا۔ تم ہو پربھو چاند میں ہوں چکورا

ہاں کیرتن یا گان وگیانک بھی ہو۔ ارتھات اتینت لابھ دائیک اور بدھی پوردک۔

(۲) دوسری بات جو منتر اپدیش میں کہی ہے وہ یہ کہ چاروں ویدوں کی ایشوری بانی

کو پڑھ پڑھ کے اُن کے منتروں ارتھات شریشٹھتم وچاروں سے جیون میں ستیہ کو دھارن

کریں اور یہ سدھانت اپنے میں اور دوسروں کو سدا دھارن کرتے کراتے رہیں۔ کہ اندر

ارتھات پرمیشور سب سے بڑا ہے۔ مہان ہے اُسی کے گُن گاؤ۔ اُسی کی ارادھنا کرو اور اسی

کی بھگتی ارتھات آگیا پالن میں سدا اتت پر رہو۔

۳۔ تیسری بات منتر میں اندر شبد سے سوریہ اور وایو کے ارتھوں کو لے کر ان دیوی

شکتیوں کے گنوں کو جاننے کے لئے سدا پریتن شیل رہنے کا اپدیش کیا ہے۔ جتنا جتنا

اِس پدارتھ وِدّیا کو جانتے جائیں گے اُتنا اُتنا ہم سبھی سانسارک ایشوریہ۔ بل۔ بُدھی تیج اور سُکھ کے سادھنوں سے سمپن ہوتے جائیں گے۔ نہ غریبی رہے گی۔ نہ بیماری۔ نہ اوِدّیا۔ نہ انیائے کرنے والے اور نہ انیائے سہن کرنے والے رہیں گے۔ سبھی سمردھ ہوں گے۔ پربھو کی سچی اُپاسنا سے اور پدارتھ وِدّیا کے ٹھیک استعمال سے ؛

رِگ وید منتر نمبر ۶۲

وایو کے سنیوگ سے بولنا اور سُننا تتھا سُوریہ کے یوگ سے پرکاش اور چھیدن ہوتا ہے۔

इन्द्र इद्धर्योः सचा संमिश्ल आ वचोयुजा । इन्द्रो वज्री हिरण्ययः ।

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۷۔ منتر ۲)

پدارتھ : جس پرکار یہ (संमिश्ल) پدارتھوں میں سے تتھا (इन्द्र) ایشوریہ کا ہیتو۔ سپرش گنوں والا وایو اپنے (सचा) سب میں ملنے والے (वचोयुजा) بانی کے دیوہار کو برتنے والے (इद्धर्योः) ہرے اور پراپت کرنے والے گُنوں کو (आ) سب پدارتھوں میں یکت کرتا ہے ویسے ہی (वज्री) سموتسر اور تپانے والا (हिरण्ययः) پرکاش سوروپ (इन्द्रो) سُوریہ بھی اپنے ہرن اور آہرن (لے جانے اور لے آنے) گنوں کو سب پدارتھوں میں یکت کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جیسے وایو کے سنیوگ سے وچن شرون آدی ویوہار تتھا سب پدارتھوں کے گمن۔ آگمن۔ دھارن اور سپرش ہوتے ہیں ویسے ہی سُوریہ کے یوگ سے پدارتھوں

کے پرکاش اور چھیدن بھی ہوتے ہیں۔

ویاکھیا: جیسے کہ مہرشی دیانند نے منتر کا یہ شیرشک دیا ہے۔ کہ پورو منتر میں اندر شبد کے کہے ہوئے تین ارتھوں میں سے وایو اور سوریہ کا پرکاش اِس منتر میں کیا ہے۔ سوامی جی کے انوسار ہی بھاشیہ اور بھاوارتھ میں ان دو دیوی شکتیوں کے گنوں کا ورنن کیا ہے۔ پہلے منتر میں اندر شبد سے ایشور کے گنوں کا ورنن ہو چکا ہے اِس منتر میں سپشٹ کیا ہے کہ یہ جو ہماری بانی بولنے اور کان سُننے کے یوگیہ ہو رہے ہیں۔ جو ایشور اور اُس کی ستّا سے منکر ہیں۔ اُن کو چنوتی دی گئی ہے کہ آؤ ذرا دیکھو کہ جہاں پر ہوا نہ ہو نہ تو وہاں تمہارے پران ہی رہ سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہو اور نہ کسی کی سُن ہی سکتے ہیں۔ اُس پرم ادھیاتم شکتی اور اُس کی دویہ شکتیوں سے رہت۔ کیول وگیان یا سائنس کے کرشموں کو تم کیا سمجھتے ہو؟ آنے جانے کی کریا بھی وایو کے بنا نہیں ہو سکتی۔ یہی حالت سوریہ کے پرکاش کی ہے جو دن رات روشنی کے انیار ے آتا ہے اور ورشا کا اگادھ جل دیتا ہے اور پرتھوی کے پدارتھوں کو چھن بھن کر کے اُن سب کا رس نکال کر لے جاتا ہے اور جب رس کھینچ لیتا ہے تو ہرے بھرے پھل پھول۔ انّ آدی اوشدھیاں ایسا مرجھا جاتی ہیں جیسے کہ سڑ گئے ہوں۔

میری دھارنا: ہے وید منتروں کی تفسیر یا ویاکھیا مہرشی دیانند کے ارتھوں کو کھولنا جس کے ابھاو میں اور تو کیا سوئم آریہ جن بھی رشی کے بھاشیہ کو کٹھن کہہ کر اُس کے مطالعہ سے محروم ہو رہے ہیں اور سمجھتے سب ہیں کہ اِس یگ میں وید گیان کو کھولنے کی پابی ست گورو دیانند ہی لے کر آئے تھے۔ اِس لئے کب اور کیسے مکت ہوں گے اُن کے رشی رن سے؟

جو مہان تپ اور گھور پریشرم رشی نے کیا۔ وید کو سوتہ پرمان مان اور بڑے بڑے دگج ودوانوں کے ساتھ دن رات شاستراتھ کر کے اُنہیں منوا کر اور اُس کے بعد

ادبھت یوگ سمادھی کے دوارہ وید بھاشیہ لکھنے اور اُس کے پرچار تھا پرسار میں اپنا سمپورن
جیون بھینٹ چڑھانے کا۔ اِس لئے جتنا ہو سکتا ہے اِن رشی ارتھ تتوں کو برہم مہورت میں
یہ برہم وید گیان کے سروت پتا پرمیشور سے پریرنا لیتے ہوئے سرل اور عام فہم بنانے کیلئے
یتن شیل ہوں۔ جس سے کہ رشی کی مہان تپسیا کا دِگ درشن ہم کر سکیں۔ اِس میں کوئی
شک نہیں کہ رشی دیانند کے اِس دروازے کو کھولنے کے بعد انیک ودوانوں نے ویدوں
کی ٹیکا ٹپنی ویاکھیان لکھنے کے لئے اپنی قلم اُٹھائی۔ انواد لکھے۔ بھاشیہ بھاشیہ لکھے جس
سے وید گیان کا پرکاش ہوا اور سمجھنا چاہیئے۔ کہ مہان اُپکار کیا اور یہ سب ہمارے لئے
پُوجا اور آدر کے یوگیہ ہیں اور رہیں گے۔ لیکن یہ تو ٹھیک ہے اور سوریہ کے پرکاش کی
طرح ستیہ ہے۔ رشی کے وید بھاشیہ کی تُلنا میں کہ ؎ چہ نسبت خاک را با عالم پاک
اور رگ وید میں تو آپ پڑھ ہی رہے ہیں۔ اس پر انیک آریہ ودوانوں نے ٹیکائیں کی ہیں۔
جیسے پنڈت تُلسی رام سوامی۔ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی۔ پنڈت جے دیو جی۔ پنڈت
ساتولیکر جی۔ پنڈت وشوانا تھ جی۔ سوامی ودّیا نند۔ ودیہ التیادی۔ کسی نے جیو پرک کسی
نے ایشور پرک۔ اور کسی نے راجیہ پرک ارتھ کئے ہیں۔ اچھا ہوتا اگر رشی کے بتائے ہوئے
ارتھوں پر بھی روشنی ڈالی جاتی ؛

رگ وید منتر ۶۳

پرمیشور نے درشن دھارن اور آکرشن آدی کیلئے سوریہ لوک کی رچنا کی۔

इन्द्रो दीर्घाय चक्षस आ सूर्यं रोहयद् दिवि । वि गोभिरद्रिमैरयत्

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۳)

پدارتھ : (इन्द्रो) جو سب سنسار کو بنانے والا پرمیشور ہے۔ اُس نے

(दीर्घाय) نرنتر اچھی پرکار (چرکال تک) (चक्षसे) دیکھنے کے لئے (दिवि) سب پدارتھوں کے پرکاش ہونے کے ہمت (सूर्यं) سُوریہ لوک کو (आ रोहयद्) سب لوکوں کے اُوپر ستھاپت کیا ہے۔ وہ (गोभि) جو اپنی کرنوں کے دوارہ (रश्मि) میگھ کو (वि रियत्) انیک پرکار سے ورشا ہونے کے لئے اُوپر چڑھا کر بارم بار ورشاتا ہے۔

بھاوارتھ : رچنے کی اچھیّا کرنے والے ایشور نے سب لوکوں میں درشن دھارن اور آکرشن آدی پریوجنوں کے لئے پرکاش رُوپ سُوریہ لوک کے سب لوکوں کے بیچ میں ستھاپت کیا ہے۔ اِسی پرکار یہ ہر ایک برہمانڈ کا نیم ہے کہ وہ کھشن کھشن میں جل کو اُوپر کھینچ کر کے پون کے دوارہ اُوپر ستھاپن کر کے بار بار سنسار میں وَرشاتا ہے۔ اِسی سے یہ ورشا کا کارن ہے۔

ویاکھیا : کتنی کرپا کی اُس پیارے پربھُو نے۔ آکاش بنایا۔ جس کے اندر پرانی اور اپرانی سب تواس کرتے ہیں۔ سانس لے کر جیتے ہیں اور گتی ودھی ہوتی ہے۔ اگر سُوریہ کی رچنا نہ ہوتی تو ہماری آنکھیں کیا کرتیں ؟ جیسے گھُپ اندھیرے میں آنکھ بےکار ہو جاتی ہے ویسی دشا ہوتی ہماری۔

پھر وہ سُوریہ اپنی کرنوں سے پل پل میں ہر سمئے پرتھوی کے جل کو اُوپر کھینچتا رہتا ہے۔ پون دیوتا اُس کی مدد کو آتے ہیں اور اس جل کے انبار کو اُوپر لے جا کر ستھاپت کر دیتے ہیں۔ یہ ہے میگھ یا بادل کی رچنا۔ پھر سُوریہ کی پریرنا اور وایو دیوتا کی گتی سے یہ بادل برستے ہیں جڑ اور چیتن جگت۔ پھُول۔ پھل۔ اَوشدھی جڑی بُوٹی اناج وغیرہ سبھی ہرے بھرے ہوتے ہیں اور سمئے پر پکنے لگتے ہیں۔ جس سے سرشٹی کا سنچالن ہوتا ہے۔ جب ورشا نہیں ہوتی تو کنوئیں۔ باولیاں۔ ندی۔ نالے۔ تالاب۔ سروور سبھی سُوکھنے لگ جاتے ہیں۔ ہزار ہزار فُٹ پر زمین کے اندر پانی کا نام و نِشان بھی نہیں مِلتا۔ جڑ اور چیتن سنسار مُرجھانے لگتے ہیں اور پران نہیں ہوتے۔ جیسا کہ پیچھے ایسی دُر دشا ہو رہی تھی۔ کرپا ہُوئی ایش کی کہ دو

دِن سے ورشا کچھ آرنبھ ہوئی ہے اور خوشی کی زندگی کے آثار دیکھنے کو مِل رہے ہیں۔ اِس لئے ہمارا کرتویہ ہے کہ कस्मै देवाय हविषा विधेम اُس سُکھ سوروپ سکل آنند اور ایشوریہ کے دینے والے گیان پرداتا پربرہم پرمیشور کی آگیا پالن روپ بھکتی میں سدا تت پر رہیں اُس کی پراپتی کے لئے آتما تتھا انتہ کرن میں سُوچھتا کو دھارن کر سب سامرتھیہ سے وشیش بھکتی کریں۔

येन द्यौरुग्रा पृथिवी चदृढा येन स्वः स्तभितं येन नाकः

جس نے ہمارے لئے سُوریہ کے تیج اور روشنی کو بنایا۔ سودرڑھ پرتھوی اور لوک لوکانتروں کو بنا کر سدا کے لئے سُکھ کو دے دیا۔ اور پھر موکھش آنند کی پراپتی کے سادھن بنائے۔

جب سُوکھا پڑتا ہے اور پرانی اپرانی موت کے منہ میں جانے لگ جاتے ہیں تو تب جدھر جاؤ یہی آواز آتی ہے۔ کہ راجہ اور پرجا میں جب اتنا پاپ آچار بڑھ رہا ہے تو کیسے نہ ہوں یہ دُش کال۔ قحط۔ بھک مری اور سُوکھا؟ یہ اناورشٹی۔ اَن ابھاؤ (بارش کے نہ ہونے) سے مرن۔ اَتی شیت (سخت سردی) سے موتیں اور اَن ابھاؤ اور سُوکھے سے اِنسانوں اور پشوؤں کی ہلاکت اور یہ ادھی دیوک تاپ اور دکھ کب نشٹ ہوں گے۔ جب اُس پربھو کی وید شاستر وکت روپی آگیا۔ ستیہ اور دھرم کا آچرن۔ راجہ اور پرجا کے جیون میں آئے گا جس کے لئے اِس پربھو بھکت رشی ور سوامی دیانند نے کہا تھا۔ کہ۔

"وہی پرماتما ہمارا گورو۔ آچاریہ۔ راجہ اور نیائے دھیش ہے۔ آؤ ہم سب مِل کر اُس کی بھکتی کیا کریں"۔

رگ وید منتر نمبر ۶۴

پرمیشور کا یہ سوبھاؤ ہے کہ یدّھ کرنے والے دھرماتما پُرشوں پر اپنی کرپا کرتا ہے۔

इन्द्र वाजेषु नोऽव सहस्रप्रधनेषु च । उग्र उग्राभिरूतिभिः

(رگ وید منڈل ۱، سوکت ۷، منتر ۴)

پدارتھ : ہے جگدیشور! (इन्द्र) پرم ایشوریہ دینے تتھا (उग्र) سب پرکار سے انت پراکرم وان آپ (सहस्रप्रधनेषु) اسنکھیات دھن کو دینے والے چکرورتی راجیہ کو سِدّھ کرنے والے (वाजेषु) مہایدّھوں میں (उग्राभिः) اتینت سُکھ دینے والی (ऊतिभिः) اُتم اُتم پدارتھوں کی پراپتی تتھا پدارتھوں کے وگیان اور آنند میں پرورش کرانے سے ہم لوگوں کی (नोऽव) رکھشا کیجیئے۔

بھاؤارتھ : پرمیشور کا یہ سوبھاؤ ہے کہ یدّھ کرنے والے دھرماتما پُرشوں پر اپنی کرپا کرتا ہے۔ آلسیوں پر نہیں۔ اِس لئے جو منش جیتندریہ۔ وِدوان۔ پکش پات کو چھوڑنے والے شریر اور آتما کے بل سے اتینت پرشارتھی تتھا آلسیہ کو چھوڑ کے دھرم سے بڑے بڑے یدّھوں کو جیت کے پرجا کا نرنتر پالن کرتے ہیں۔ وہ ہی مہا بھاگیہ کو پراپت ہو کے سُکھی رہتے ہیں۔

مہا بھاگیہ یدّھ کی پراپتی : منتر کا دیوتا اِندر ہے جس کے ارتھ جہاں پرم ایشوریہ وان ایشور کا ہے۔ وہاں سوریہ۔ راجہ۔ وایو۔ جیتندریہ۔ ویر بہادر کا بھی۔ اِس لئے رِشی دیانند نے منتر پر شیرشک دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اِندر شبد سے دیوہار کو دکھلا کر اب اِس منتر میں پدارتھ روپ سے پرمیشور کے ارتھ کا پرکاش کیا ہے۔

بھاشیہ میں تو ایسی ہی پرارتھنا اُس اِندر پرمیشور کی کی گئی ہے۔ چکرورتی راجیہ کی سِدّھی کے لئے سنگراموں میں وِجے پراپتی کے لئے وگیان کی وِردھی کے لئے اور سکھ آنند میں پرویش کرا کر سب کی رکھشا کے لئے۔ لیکن بھاؤ ارتھ میں اِندر کے ارتھ میں جِت اِندریہ۔ پکش پات رہت۔ نیائے کاری۔ شریر اور آتما کا بل بڑھانے والے آلسیہ رہت۔ پرشارتھی ویر بہادر کو لیا ہے۔ اور یہ اپدیش کیا ہے کہ ایسے ویر نرسنگھ۔ پراکرمی۔ دھرماتما پُرش ہی راجیہ ادھیکار کو لے کر بڑے بڑے یُدھّوں کو کریں۔ اور اُن میں وِجے پراپت کر پرجا کے پالن میں سدا تتپر رہیں۔ تب ہی وجے لکشمی۔ راجیہ شری اور چکرورتی راجیہ سے سدا ہی مہابھاگیہ شالی ہوں گے۔ ایسے دھرمی راجا بھی اور پرجا بھی۔

یُدھوں سے دھن کو حاصل کر کے پرجا کو سکھ دو

منتر میں پد آیا ہوا ہے (सहस्र प्रधनेषु) ارتھات ہزاروں یا اسنکھیوں یُدھوں کو کرتے ہُوئے اُس سے اسنکھیہ دھن لابھ کر پرجا کو سکھی کریں۔ اس منتر کا ارتھ پنڈت ساتولیکر نے بھی ایسا ہی کیا ہے کہ ہے ویر اِندر! ہزاروں لابھ دینے والے یُدھوں میں ویرتا یُکت رکشاؤں ارتھات اُتم پرکار کے رکھشا سادھنوں کے ساتھ ہماری رکھشا کرو۔" اور بھاؤ ارتھ میں یہ لکھا کہ یُدھوں میں وِجے پراپت کرنے والے بہادروں کو ہزاروں پرکار کے دھن ملتے ہیں اِس لئے یُدھّ کا ایک نام "پردھن" یہ بھی ہے۔ اتیادی۔ تو وید منتر کا اُپدیش سپشٹ ہے کہ راجہ پہلے دھرماتما بنے۔ جِت اِندریہ اپنے حواسِ خمسہ پر پُورا قابو پانے والا اور پکش پات چھوڑ کر سب کو نیائے دینے والا ہو۔ نِسندیہہ تب اُس کے شریر بل ویریہ اور آتما کی شکتی بڑھے گی۔ نیائے کرنے سے پرجا کے ساتھ بھی پیار بڑھے گا۔ اور جہاں اِس پرکار کی سُومتی کا اور بل شکتی کا ماحول بن جائے وہاں آسانی سے کوئی دُشٹ شترو دیش کی پرجا کے سمبندھ میں آسانی سے آنکھ اُٹھانے کی حماقت نہیں کر سکتا۔ اگر وہ ایسا کرے گا۔ تو ایسا مہا پراکرمی ویر بہادر راجہ بار بار اُس کے ساتھ سنگرام کر کے اُس

کے وناش سے سروسوئے کر اپنے گھر کو اتھات پرجا کو سکھ اور دھن سے بھر دے گا۔
یہ ہیں پراچین ویدک سنسکرتی کے ونش انو ونش اتہات نسل در نسل دل و دماغ میں آ
رہے سنسکار جس سے پرجا اُس سے بھڑک اُٹھتی ہے۔ جب حکومت کے ارکان دُشٹ
پاپی۔ غدّار اور جن کی وطن دُشمنی بارہا پرکھی جا چکی ہے اُن سے چاپلوسی کا ویوہار کرتے ہوئے
یارانہ گانٹھنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ پھر پھر زہر اُگلتے ہیں، سازشیں ہوتی ہیں
پرجا پر اس کا برتا کارہ اپربھاؤ ہوتا ہے۔ اُدھر پرجا۔ ابھاؤ۔ انیائے اور اُپکشا کے کارن
دکھوں سے جب تڑپتی ہے تو گلی بازار میں اپنی تڑپ کا اظہار کرتی ہے ؛

رگ وید منتر ۶۵

سبھی سنگراموں میں پرمیشور کو سرورکھشک مان کر دھرم اور اُتساہ کے ساتھ دُشٹوں سے یدھ کریں۔

इन्द्रं वयं महाधन इन्द्रमर्भे हवामहे । युजं वृत्रेषु वज्रिणम्

(رگ وید۔ منڈل ا۔ سوکت ۷۔ منتر ۵)

پدارتھ : ہم لوگ (महाधन) بڑے بڑے بھاری سنگراموں میں (इन्द्रं) پرمیشور کا (हवामहे) ادھک سمرن کرتے رہتے ہیں اور (अर्भे) چھوٹے چھوٹے سنگراموں میں بھی اس پرکار (वज्रिणम्) کرن والے (इन्द्रम्) سوریہ یا جل والے وایو کا جو کہ (वृत्रेषु) میگھ کے انگوں میں (युजं) یکت ہونے والے اُن کے پرکاش اور سب میں گمن۔ آوگمن۔ آدی گنوں کے سمان ودیا۔ نیائے پرکاش اور دوتوں کے دوارہ سب راجیہ کا ورتمان ودت کرنا آدی گنوں کا دھارن سب دن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : جو بڑے بڑے بھاری اور چھوٹے چھوٹے سنگراموں میں ایشور کو سرد ویاپک اور رکھشا کرنے والا مان کے دھرم اور اُتساہ کے ساتھ دُشٹوں سے یُدّھ کریں تو منشیوں کا اچل وِجے ہوتا ہے تھا جیسے ایشور بھی سوریہ اور پَون کے نمت سے ورشا آدی کے دوارہ سنسار کا اتینت سُکھ سدّھ کیا کرتا ہے۔ ویسے منش لوگوں کو بھی پدارتھوں کو نرمت کر کے کاریہ سدّھی کرنی چاہیئے۔

یُدّھ میں ویر بہادر راجہ اور ایشور کا آواہن

یہ منتر سام وید میں سنکھیا ۱۳۰ اور اتھرو وید میں ۱۱-۷۰-۲۰ میں بھی آیا ہے۔ پنڈت جے دیو جی نے منتر کے انوواد میں لکھا ہے کہ ایشوریہ وان پرمیشور اور شترو ہنتا (ناشک) راجہ کو ہم بڑے سنگرام میں بُلاتے ہیں۔ اور چھوٹے یُدّھ میں سمرن کرتے ہیں۔ گھور استر شستروں کا پریوگ کر کے دشمن کا نوارن کرنے والا راجہ ہمارا سدا سہائیک ہے۔ پنڈت تلسی رام سوامی نے سام وید کا ہندی بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اِس منتر پر کہ جہاں الپ یا مہان سنگرام ہو وہاں پرجا کو یوگیہ ہے کہ دُشٹ۔ شتروؤں کا نوارک پرماتما تتھا راجہ کی پکار کریں۔ پنڈت ساتولیکر جی نے رگ وید سوبودھ بھاشیہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ہم بڑے یُدھوں اور چھوٹی لڑائی میں اِندر دیو کو شترو دمن کے لیے بُلاتے ہیں۔ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے اتھرو وید بھاشیہ میں لکھا ہے کہ یُدھوں میں ارتھات یُدھ میں وجے کے لیے اور بہت دھن حاصل کرنے کے لیے۔ ہے اندر جگدیشور! ہے اندر جگدیشور! آپ سمرن کر کے اپنا بل بڑھا دیں۔ اور پریتن کر کے شتروؤں کو ہٹا دیں۔ سوامی دیانند ... نے ... کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تین دھنوں کی پراپتی کے لیے سنگرام کرنا چاہیئے۔ بڑا یُدھ یا سنگرام برہم ادی مہا دھن کی پراپتی کے ... آدی

چھوٹے دھن کی پراپتی کے لئے؛ اور پاپ یا ادھرم کا ناش کرنے اور پنیہ یا دھرم روپ دھن کو پراپت کرنے کے لئے تینوں سنگراموں میں پربھو کی سہایتا کے لئے یاچنا کرنی چاہیئے۔

سُوریہ اَور پون کے سمان بلوان راجہ :

سپشٹ ہے کہ سبھی بھاشیہ کار ودوان اِس بات پر متفق ہیں کہ یہ سنسار یُدھ ستھل ہے۔ ہر ایک آدمی کو یہاں یُدھ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ کِن کے ساتھ ؟ تین پرکار کے راکشس یا شترو ہیں

(۱) شریر کے اندر روگوں کے جو کیڑے ہیں ان کے ناش اور تندرستی کی دولت کو حاصل کرنے کے لئے۔

(۲) سماج اور سوسائٹی میں جو خراب عنصر ہے۔ دُشٹ بے ایمان چور، اُچکے اتیاچاری اور دُراچاری اِن کے نوارن کے لئے۔

(۳) من کے اندر جو دُوشت وچار اُٹھ اُٹھ کر مانسک کلیش۔ دل و دماغ کو ہر وقت پریشان کرتے رہتے ہیں جن سے مُنش سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کبھی کبھی اپنی آتم ہتیا کے لئے۔ پریوار کی ہتیا کے لئے اور دُوسروں کے لئے مہان دُرگھٹنائیں کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

اِن تینوں دُشمنوں سے یُدھ کر کے انہیں ختم کرنا ہوگا ورنہ نہ ہی دیہک (دُنیاوی) سُکھ شانتی مِل سکتی ہے اور نہ پارلوکک آتمک شانتی اور برہم کی پراپتی یا آگے کے جنم میں سُکھ شانتی۔ مہرشی دیانند اپنے سمئے ایک مہان سنکلپوں اور بلند ارادوں کے ساتھ مانو ماتر کو اُٹھانے کو ادبھت پریورتن اور کرانتی کاری گیان وگیان اور وچار لے کر آئے تھے۔ دیکھیئے آریہ ابھی ونے میں ایک پرارتھنا میں کیا لکھتے ہیں — "ہم لوگ آپ کے سنتان۔ آپ کی کرپا سے اُتم سُکھ کو پراپت ہوں۔ جب تک جیویں تب تک سدا چکرورتی راجیہ آدی بھوگ سے سُکھی رہیں اور مرن انتر (مرنے کے بعد بھی) ہم سُکھی رہیں۔" منتر میں بادلوں کا اور سوریہ

کی مثال دی گئی ہے۔ جس طرح سوریہ کی کرنیں اور پون کا زوردار حملہ بادلوں کو ہٹا کر سوریہ کی روشنی کو پرگٹ کر دیتا ہے۔ ایسا ہی بلوان اندر پرتاپی راجہ میگھ روپی شتروؤں سے پرجا کی رکھشا میں سدا تت پر ہے ٭

رگ وید منتر نمبر ۶۶

جو منش ستیہ وِدّیا کا انوشٹھان اور ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے۔ اُس کی آتما میں سے اوِدّیا اندھکار کو انتریامی پرمیشور دور کر دیتا ہے

स नों वृषन्नमुं चरुं सत्रादावन्नपा वृधि । अस्मभ्यमप्रतिष्कुतः । ६

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۷ ۔ منتر ۶)

پدارتھ : ہے (वृषन्नमुं) سکھوں کو ورشانے اور (सत्रादावन्नपा) ستیہ گیان کو دینے والے (سہ) پرمیشور! آپ (अस्मभ्यम) جو کہ ہم لوگ آپ کی آگیا اور اپنے پرشارتھ میں ورتمان ہیں اُن کے لئے (अप्रतिष्कुतः) نشچے کرانے ہارے (نہ) ہمارے (अमुम) اُس آنند کرنے ہارے پرتیکھش موکھش کا دوار (चरुम) گیان لابھ کو (अपावृधि) کھول دیجئے تتھا ہے پرمیشور! جو یہ آپ کا بنایا ہوا (वृषन) جل کو ورشانے اور (अप्रतिष्कुतः) اُتم اُتم پدارتھوں کو پراپت کرنے والا (सत्रादावन) اپنی ککھشا (دھری یا سرکل) میں ہی سِتھر رہتا ہوا سوریہ (अस्मभ्यम) ہم لوگوں کے لئے (अपावृधि) آکاش میں رہنے والے اس میگھ کو (अमुम) بھومی میں گرا دیتا ہے۔

بھاوارتھ : جو منش اپنی درڑھتا سے ستیہ وِدّیا کا انوشٹھان اور نیم سے

ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے اُس کی آتما میں سے اوِدیا روپی اندھکار کا ناش انتریامی پرمیشور کر دیتا ہے جس سے وہ پُرش دھرم اور پُرشارتھ کو کبھی نہیں چھوڑتا۔

کِس پریوجن کے لئے :

یہ شیر شنک دیا ہے اِس منتر پر مہرشی دیانند نے کہ منش کو پرمیشور کی پرارتھنا کس پریوجن کے لئے کرنی چاہیئے ؟ اور سوُدیہ کِس کا نمِت ہے ؟" اِس منتر کا اُپدیش اِس منتر میں کیا ہے ۔" اس کے انوساری منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں رشی نے ایشور پرک اور سوُدیہ پرک ارتھ کئے ہیں۔ اتیہ بھاشیہ کاروں یا انوواد کوں نے بھی لگ بھگ یہی ارتھ دونوں کئے ہیں ۔ اتھر وید بھاشا بھاشیہ میں پنڈت جے دیو نے راجہ کے ارتھ میں بھی اِس منتر کو لگایا ہے ۔ کیونکہ یہ منتر اتھر وید اور سام وید میں بھی آیا ہے۔ ایشور سے یہ پرارتھنا کی ہے ۔کہ آنند کی ورشا کے لئے موکھش یا اپنے ساکھشات کار کا دوارہ کھول دیجیئے ۔ سوامی تُلسی رام پنڈت نے لکھا ہے ۔کہ جیسے میگھ ورش کر جل تھل کر دیتا ہے ویسے ہمارے لئے ستیہ گیان کو کھول دیجیئے ۔ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے لکھا ہے کہ منش ایشور سے ستیہ گیان کو پراپت کر کے میگھ کے سمان پروپکاری بنے ۔ پنڈت ساتولیکر جی نے کیول سوُریہ پرک ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے ۔کہ کسی سے پراجت نہ ہونے والا سوُریہ اندر میگھ کی گھٹاؤں کو ورشٹی کر کے دُور کر دے ۔ اتنی ورشا ہو کہ سب پانی برسا کر بادل ادرشیہ ہو جائیں ۔ (آکاش صاف نرمل ہو جائے)۔ دیکھئے یہ سبھی بھاشیہ کار مہرشی دیانند کی جلائی ہوئی اگنی سے ہی پرکاش لے کر کاریہ کھشیتر میں آئے اور اُنہی کے درشائے ہوئے مارگ کا ہی انوسرن کیا۔ چاہے شبداولی الگ الگ ہے لیکن ویدکی ودّیا اور گیان کا پرسار کرنے کے لئے اِن سبھی ودوانوں نے مہان اُپکار کیا ہے اس میں کوئی سندیہ نہیں ہے ۔

لہٰذا منتر شکھشا کا سار یہی ہے کہ ہم پرمیشور کی اُپاسنا کسی پریوجن کے لئے

کرتے ہیں ؟ جس کا منتر بھاشیہ سپشٹ اُتر دے رہا ہے کہ آنند کرانے ہارا جو موکھش کا دَوارہ ہے اُس کو اپنے اُوپر کھُلوانے کے لئے ۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کھول دیا ہے کہ یہ دُوارہ کِن پر کھُلے گا ؟ بتلا دیا ہے کہ جب ہم لوگ پرمیشور کی آگیا اور اپنے پُرشارتھ میں درتمان رہیں گے ۔ آگے بھاوارتھ میں بھی یہی اُپدیش ہے ۔ کہ جو منش درڑھتا کے ساتھ ستیہ کو ہی دھارن کرتے ہوئے ایشور کی آگیا کا پالن کریں گے اُس کی آتما میں انتریامی پرمیشور اودیا کا ناش کر دیتا ہے ۔ یہی کہانی ہی اِس ویدوں کے بھاشیہ کار رشی دیانند کے جیون کے عمل کی امر گاتھا ہے ۔ جیسا کہ ہمارے جگیاسو جی نے لکھا ہے ۔ کہ ایک وکیل نے اُترپردیش میں مہاراج سے کہا ۔ کہ اگر آپ ویدوں سے مُورتی پُوجا ثابت کر دیں تو ہم آپ کو شنکر کا اوتار ماننے لگیں گے ۔ رشی نے کہا ۔ کہ مہاراجہ کاشی نے بھی مجھے وشوناتھ مندر کی گدّی کا لالچ دیا تھا ۔ لیکن میں بھی ایشور کی آگیا کے مقابلہ میں نہ ستیہ کو چھوڑتا ہوں ۔ اور نہ ہی کسی بھی دنیاوی پدارتھ کو لے سکتا ہوں ۔ ایسے تھے پربھو کی آگیا پالن میں اننیہ بھگت رشی جن کے وید بھاشیہ پڑھنے کا ہم سب کو سوبھاگیہ مل رہا ہے ۔

رِگ وید منتر نمبر ۶۷

پرمیشور کے لیے پدارتھوں سے جتنا ہو سکے اُپکار لینا چاہیئے

तुञ्जेतुञ्जे य उत्तरे स्तोमा इन्द्रस्य वज्रिणः । न विन्धे अस्य सुष्टुतिम् ॥

(رِگ وید منڈل ا سوکت ۷ منتر ۷)

پدارتھ : (ये) جو (वज्रिणः) سب دُکھوں کے وِناش کرنے ہارے (इन्द्रस्य) اننت پراکرم وان (अस्य) اِس پرمیشور کے (तुञ्जेतुञ्जे) پدارتھ پدارتھ کے دینے میں (उत्तरे)

(अन्य) اُن سے بھی (अन्य) ... سدھانت سے نِشچت کئے ہوئے (स्तोमाः) ستیتوں کے سموہ ہیں۔
پرمیشور کی (सुष्टुतिम्) شوبھایمان سُتتی کا پار میں جیو (न) نہیں (विन्धे) پا سکتا ہوں۔

پدارتھ: ایشور نے اس سنسار میں پرانیوں کے سُکھ کے لئے اِن پدارتھوں میں اپنی شکتی سے جتنے درشٹانت یا اُن میں جس پرکار کی رچنا اور الگ الگ اُن کے گُن تھا اُن سے اُپکار لینے کے لئے رکھے ہیں اُن سب کو جاننے کو میں الپ بُدھی پُرش ہونے سے سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی منش ایشور کے گنُوں کا انت جاننے کا سمرتھ ہے۔ کیونکہ جگدیشور انت گُن اور اننت سامرتھیہ والا ہے۔ پرنتو منش اُن پدارتھوں سے جتنا اُپکار لینے کے سمرتھ ہوں اتنا سب پرکار سے لینا چاہیئے۔

منتر میں اُس اِندر پرمیشور کے اننت دانوں۔ اننت سامرتھیہ اور اننت گُنوں کا ورنن کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ اُس کا پار کون پا سکتا ہے؟ ارتھات کوئی نہیں۔ اُس کی سماپتی۔ حد یا اننت کو بھی کوئی نہیں جان سکتا۔ نہ ہی کوئی کی ہوئی سُتتی اُس کی رچنا کا ورنن کر سکتی ہے۔ کیونکہ بیان کرنے والی بانی۔ سوچنے والا من۔ نِشچے کرنے کرانے والی بُدھی۔ اور آتما کے اندر سنگرہیت سنچیا ہوا گیان سبھی الپ ہیں (تھوڑا اور ادھورا) لیکن وہ پار برہم ہے۔ جس کا ارتھ ہے۔ جہان سے بھی مہان۔ اننت شکتی اور اننت گیان۔ ابھی پچھلے دِنوں جسمانی سائنس (شاریرک وگیان) میں گردُے کا مُقام یا کام پر ایک امریکن میگزین کے حوالے سے محہ گردے کے فنڈ کے ایک مضمون روزانہ اخبار میں شائع ہوا تھا۔ کہ زندگی کو چلانے والے اِس گردُے کا وزن لگ بھگ ایک سو گرام ہے جو دِن رات کے چوبیس گھنٹے میں ایک ٹن سے زیادہ خُون صاف کر دیتا ہے اور فالتو پانی کو پیشاب یا پسینہ کی شکل میں نکالتا رہتا ہے۔ لہُو کی صفائی کا کام جونہی اس کا رکنے لگتا ہے۔ کہ دِل گھٹنے لگ جاتا ہے۔ اور انسانی زندگی کے ختم ہونے کے آثار ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔ لیکن یہ چھوٹا سا سائنس کا لوتھڑا کس طرح اتنے خُون کی صفائی کر دیتا ہے

اُس کے لئے اُس رچنے والے مہان شلپی کاریگر نے گُردے کے گرد رگیں رکھ دی ہیں۔ جن کو اگر
پھیلایا جائے۔ تو اُن کی لمبائی چودہ میل ہوتی ہے۔ اِن سب رگوں میں ہو کر گُذرتا ہے اور
تب شدّھ ہو کر جیون داتا ہوتا ہے۔ اور تب ہی آدمی کہلاتا ہے۔ دِل گُردے کا مالک۔
کِس کی کرپا سے جو ادبھتم پریم انند رسیہ کا میم" جو انند پرمیشور کی ادبھت آشچریہ وچتر
شکتی میئے جس کی لیلا ہے اور جو سب کا پیارا پربھو ہے اُس کی کرپا سے (یجروید ۱۳-۳۲) شریر
آدی پدارتھوں کے اندر کتنی ادبھت کلا اور کتنے گُن بھر دیئے ہیں۔ اُس کلا کارنے اور جل والے
اگنی سوریہ آدی ہیں۔ ابھی اِن دنوں آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے کے راجہ اجات شترو
کے ساتھ ہونے والے یدھوں کا ورنن کرتے ہوئے اتہاس کا ورنن سامنے آگیا تھا۔ جس میں
ایسے شستروں کا ورنن کیا گیا تھا۔ کہ جو دشمن کو دیکھتے ہی آگ برسانے لگ جاتے تھے۔ اور
ایک ایسا ہتھیار بھی تھا جو فضا میں اُڑتا تو اُس کے اندر سے لوہے کے موٹے موٹے ہتھوڑے
نِکلنے شروع ہو جاتے جو دشمن کی فوج کا کچومر نکال دیتے تھے۔ ایک بار جب ایسا یدھ ہوا تھا
تو لکھا تھا کہ لاشوں کے انبار لگ گئے۔ جن کی تعداد نوّے لاکھ لکھی گئی تھی۔ پدارتھوں کے اندر
یہ سبھی گُن جو، کا پریوگ رکھشا کے لئے کیا جائے۔ تو سورگ بنا دیں اور وناش کے لئے کیا جائے
تو قیامت برپا کر دیں)۔ آخر اِن حیران کُن ادبھت اوصاف کو اِن چیزوں میں بھرنے والا کون
ہے۔ کوہِ نور ہیرا جس کی قیمت آج تک کوئی لگا ہی نہیں سکا اتیادی۔ اِس لئے مہرشی دیانند
نے منتر کا بھاو دیتے ہوئے لکھا۔ کہ پرمیشور نے سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے اپنی شکتی سے
اسنکھیہ پدارتھوں کی رچنا کی ہے جس کے لئے منش کا دھرم ہے کہ وہ اِن چیزوں سے جتنا ہو
سکے اُپکار لے کر سب کو اِس سے سُکھ پراپت کرائے ÷

رِگ وید منتر نمبر ۶۸

دَھرماتما منشوں کو پراپت ہونا (مِلنا) پرمیشور کا سوبھاؤ ہے

वृषा यूथेव वंसगः कृष्टीरियर्त्योजसा । ईशानो अप्रतिष्कुतः

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۷ منتر ۸)

پدارتھ : جیسے (वृषा) ویریہ وان رکشا کرنے ہارا (वंसगः) یتھا یوگیہ گائے کے دبھاگوں (مختلف سموہوں) کو سیون کرنے ہارا (اپنے بل سے پراپت کرنے والا) بیل (ओजसा) اپنے بل سے (यूथेव) گائے کے سموہوں کو پراپت ہوتا ہے ویسے ہی (वंसगः) دھرم کے سیون کرنے والے پُرش کو پراپت ہونے اور (वृषा) شُبھ گنوں کی ورشا کرنے والا (ईशानो) ایشوریہ وان جگت کا رچنے ہارا پرمیشور اپنے (ओजसा) بل سے (कृष्टीः) دھرماتما منشوں کو تتھا (वंसगः) الگ الگ پدارتھوں کو پہنچانے والا (वृषा) جل ورشانے والا سُوریہ (ओजसा) اپنے بل سے (कृष्टीः) آکرشن آدی ویوہاروں کو (इयर्ति) پراپت ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : منش ہی پرمیشور کو پراپت ہو سکتے ہیں کیونکہ گیان کی ورِدھی کرنے کے سوبھاؤ والے ہوتے ہیں اور دھرماتما گیانی منشوں کا پرمیشور کو پراپت ہونے کا سوبھاؤ ہے (سنسکرت بھاشیہ کا ارتھ یہ ہے کہ دھرماتما منشوں کو مِل جانا یا پراپت ہونا یہ پرمیشور کا سوبھاؤ ہے) تتھا جو ایشور نے رچ کر ککشا میں (سرکل میں) ستھاپن کیا ہوا سُوریہ ہے وہ اپنے سامنے اتھات سمیپ کے لوگوں کو چمک پتھر اور لوہے کے سمان کھینچنے کو سمرتھ رہتا ہے۔

ایکو وشی سرو بھوتا نتر آتما : یہ منتر بھی اتھروید اور سام وید میں

بالترتیب ۱۴ - ۷۰ - ۲۰ اور ۱۶۲۲ میں آیا ہے اور مختلف بھاشیہ کاروں کی لیکھنی اور انوادوں سے گزرا ہے۔ منتر کا بھاشیہ مہرشی نے تینوں ادھیاتمک۔ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک پرکار سے کر کے ارتھ سپشٹ کر دیا ہے۔ اُپما یا اُداہرن دیا ہے منتر میں کہ ایشور ایسے ہی سارے جگت کو اپنے وش میں رکھتا ہے۔ جیسا کہ سُوریہ اپنے سرکل یا نزدیکی لوک لوکانتروں کو اپنے آکرشن میں لے کر سب کو اپنے پیچھے چلاتا ہے اور ان پر اپنا ادھی پتیہ رکھتا ہے۔ جیسا کہ سُوریہ اپنے سرکل یا نزدیکی لوک لوکانتروں کو اپنے آکرشن میں لے کر سب کو اپنے پیچھے چلاتا ہے اور ان پر اپنا ادھی پتیہ رکھتا ہے۔ دُوسرا اُداہرن دیا ہے سانڈ کا۔ جیسے اپنے بل ویریہ کے آدھار پر جن گئوؤں کے جھنڈ میں چلا جاتا ہے اُن کو وشی بھوت کر لیتا ہے اور وہ پیچھے پیچھے بھاگتی پھرتی ہیں۔ ایسے ہی پرمیشور اپنے سوبھاؤ بل اور شکتی سے سب جگت کو وش میں کئے ہوئے ہے جیسے کہ اُپنشدوں نے کہا ہے

एको बहूनां योविदधाति कामान एकोवशी सर्व भूतान्तरात्मा।

جہاں وہ ایک ہو کر اکھل برہمانڈ کو وش میں کئے ہوئے ہے وہاں یہ بھی تو ہے کہ اسنکھیہ منشیوں کی مختلف اسنکھیہ کامناؤں کو سُن کر پُورا بھی کرتا ہے اور ان سب کو الگ الگ کرموں کے الگ الگ پھلوں کو بھی دیتا ہے۔ اگر یہ اُس میں گُن اور شکتی نہ ہو تو اس کے قابُو میں بھی کون ہو سکے (کٹھ اُپنشد)

وہ پربھو اپنے بھگتوں کو اپنے آپ اونچا اُٹھاتا ہے۔

وہ پربھو اپنے بھگتوں کو۔ اپنے اُپاسکوں کو۔ دھرماتما منشوں کو جن کا منتر میں ذکر آیا ہے کو اپنے آپ اونچا اُٹھاتا ہے۔ اس لئے مہرشی دیانند نے اپنے اس منتر بھاشیہ کے اُوپر شیرشک دیا ہے۔ کہ "پرمیشور منشیوں کو کیسے پراپت ہوتا ہے؟ بھاؤ ارتھ کے سنسکرت بھاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ ایشور کا سوبھاؤ ہے کہ وہ دھرماتما منشیوں کو گرہن کرتا ہے۔ پراپت کرتا ہے یا

انگی کار کر لیتا ہے۔ اُپنشد بھی اسی سدھانت کا سمرتھن کر رہا ہے۔ کہ یہ برہم جس کو
درن ارتھات سویکار کر لیتا ہے۔ اُس کو ہی پراپت ہو جاتا ہے اور پھر اُس کے لئے وہ
اپنے سوروپ کو بھی پرکاشت کر دیتا ہے (کٹھ اُپنشد)۔ لیکن کیسے؟ جیسے پُرانے ویدانت
منتروں میں آکھائیکا آتی ہے کہ بچہ جو چل نہیں سکتا اُس کو بھوک لگی ہے اور وہ دُور
سے ماتا کو دیکھ کر لُڑھکتا ہوا آرہا ہے۔ آرہا ہے۔ چلاتا آتا ہے۔ ماں ماں کرتا زوروں سے
جب ماں کے قریب پہنچ جاتا ہے تو ماں کے چرنوں میں ہی بیٹھ جاتا ہے۔ اُدھر اُوپر کو
دیکھتا ہے پھر ماں ماں کرتا ہے۔ کیسے پہنچے ماں کے دُودھ کے بھنڈار تک؟ ایسا دیکھ
ماں کا ہردیہ دیا سے بھر جاتا ہے اور وہ اُسے سوئیم اُٹھا لیتی ہے۔ گلے سے لگا کر اُس
کی بھوک دُور کر دیتی ہے۔ اس لئے شاعر۔ بھگت کوی کہہ رہا ہے ؎

ملنے نہ ملنے کا تو وہ خود مختیار ہے۔
پر تجھ کو چاہیئے کہ تگ و دو لگی رہے

رگ وید منتر نمبر ٦٩

جو ایشور کو چھوڑ دُوسرے کو اِشٹ دیو مانتا ہے
وہ گھور دُکھ کو سدا پراپت ہوتا ہے۔

य एकश्चर्षणीनां वसूनामिरज्यति । इन्द्रः पञ्च क्षितीनाम्

(رگ وید منڈل ١۔ سوکت ٧۔ منتر ٩)

پدارتھ: (य:) جو (इन्द्रः) دُشٹ شتروؤں کا وناش کرنے والا پرمیشور (चर्षणीनां) مُنش (چرند پرند سبھی پرانی (वसूनाम) اگنی آدی آٹھ واس

کے ستھان = پرتھوی ۔ جل ۔ اگنی ۔ وایو ۔ آکاش ۔ چندرماں ۔ سوریہ اور نکھشتر ۔ یہ آٹھ وسو ہیں جن سے یہ سرشٹی چلتی ہے اور (पञ्च) جو پنچ ۔ مدھیم ۔ اُتم ۔ اُتم تر ۔ اُتم تم گن والے پانچ پرکار کے (क्षितीनाम्) پرتھوی لوک ہیں ۔ اُنہی کے بیچ میں (इज्यति) ایشوریہ کے دینے اور سب کے سیوا کرنے یوگیہ پرمیشور ہے وہ (एक) (اکیلا) ادوتیہ اور سب کا سہائے کرنے والا ہے ۔

بھاوارتھ :

جو سب کا سوامی ۔ انتریامی ۔ ویاپک اور سب ایشوریہ کا دینے والا ۔ جس میں کوئی دوسرا ایشور اور جس کو کبھی دوسرے کی سہائیتا کی اچھّا ہی نہیں ہے ۔ وہ ہی سب منشیوں کو اِشٹ بدھی سے سیوا کرنے یوگیہ ہے ۔ جو منش اِس پرمیشور کو چھوڑ کر دوسرے کو اِشٹ دیو مانتا ہے وہ بھاگیہ ہین بڑے بڑے گھور دکھوں کو سدا پراپت کرتا ہے ۔

وہ بھاگیہ ہین ہے :

منتر کا شیرشک یہ ہے کہ سب پرکار سے سب کا سہائے کاری پرمیشور ہی ہے ۔ " اُس کے انوسار ہی بھاشیہ کا ابھی پرائے سپشٹ ہے کہ جگت کے سب پرانیوں ۔ سب لوکوں ۔ جڑ اور چیتن ۔ سنسار کا سنچالک اور پالک اکیلا وہی پرمیشور ہی ہے اور کوئی دوسرا نہیں ۔ اِس لئے قدرتی طور پر ہمارا اِشٹ دیو بھی وہی ہے ۔ جس کی آرادھنا ۔ اننیہ بھگتی ۔ آگیا پالن اور سمرپن میں ہمیں نت تت پر رہنا چاہیئے یہی بھاؤ پنڈت کھیم کرن داس ترویدی نے اتھروید میں اِس منتر کے انوواد میں دیئے ہیں ۔ کہ پرماتما سب پرانیوں ۔ سب شریشٹھ گنوں اور سب لوگوں کا سوامی ہے منش اُسی کی بھگتی سے اپنا سمرتھ بڑھائے ۔ " مہرشی دیانند تو پرتھو کے اننیہ بھگت تھے اس لئے اُنہوں نے جو کچھ اپنے خیالات کا اظہار منتر کے بھاوارتھ میں کیا ہے وہ اُچیہ کوٹی کی شردھا سے لبریز ہے ۔ یہ کہ جو منش اُس پرمیشور کو چھوڑ کر دوسرے کو اپنا

اِشٹ دیو مانتا ہے وہ بھاگیہ ہین بڑے بڑے گھور دُکھوں کو سدا پراپت کرتا ہے ۔

ایک بات

پانچ پرتھویاں وِدوانوں کے دھیان یوگیہ

جو ودوانوں

کے لئے وچارنیہ ہے وہ ہے منتر ہیں पंच क्षितिनाम् کے پدوں کا بھاشیہ پانچ
پرتھویاں مہرشی نے سنسکرت اور ہندی دونوں بھاشیوں میں اس کا ارتھ کیا ہے جو
نیچ ۔ مدّھیم ۔ اُتم ۔ اُتم تر اور اُتم تم گُن والے پانچ پرتھوی لوک ہیں ۔ دُوسرے کئی بھاشیہ
کاروں نے پرتھوی کے ارتھ پانچ تتو یا مہابھُوت ۔ پرتھوی ۔ جل ۔ وایو ۔ آکاش ۔ اور اگنی ایسے
کئے ہیں ۔ اور پرتھوی پر رہنے والے پانچ پرکار کے منشیوں کا سمودائے ۔ برہمن ۔ کھشتری
ویش ۔ شوُدر اور نشاد (رات کے اندھیرے میں لوٹ مار کرنے والے بٹ مار ۔ چور ۔ ڈاکو)
——— سوامی جی نے پرتھوی آدی لوک نہیں لئے ۔ یہی جو اُوپر لکھا ہے سنسکرت اور
ہندی دونوں میں یہ پانچ پرتھویاں ہی لکھی ہیں ۔ سوامی جی جسے پاتال دیش (امریکہ) کہتے
تھے اپنے دیاکھیان اور لیکھوں میں بھی اُس پرتھوی کو گول ہونے کے ناطے ایک مان لیا
جائے تو چاند پر جو پرتھوی مانی ہے اُس کی مٹی بھی لائے تھے یاتری تب ۔ دو پرتھویاں تو ہو
ہی گئیں ۔ اور پرتھویوں یا بھُوگول کا پتہ کرنے کے لئے امریکہ اور رُوس کے انترکش یاتری
آکاش گنگا (خلاء) میں چل رہے ہیں دیکھو کیا ہوتا ہے ؟ بہر حال ہمارے پراچین
گرنتھوں کے مُطابق تو چندر ، منگل آدی گرہوں میں لوگ آتے جاتے تھے اور نواس بھی
کرتے تھے ۔ ایسا ورتت تو ملتا ہی ہے ۔ اس لئے کوئی حیرانی نہیں ہوگی یدی عنقریب ہی
تین پرتھویاں ہم اور دیکھ لیں ۔ جن پر کہ مہرشی دیانند آج سے سو ورش پہلے منتر
بھاشیوں میں لکھ کر اپنے اگادھ گیان وگیان کی مہر لگا گئے ہیں ۔

رِگ وید منتر ۷۰

ہے مِتر لوگو!

تمہارے اور ہمارے پُوجا کے یوگیہ اِشٹ دیو چیتن ماتر سوَرُوپ ایک ہی ہے۔

इन्द्रं वो विश्वतस्परि हवामहे जनेभ्यः । अस्माकमस्तु केवलः

(رِگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: ہم لوگ جس (विश्वत) سب پدارتھوں اور (जनेभ्यः) سب پرانیوں سے (स्परि) اُتم اُتم گنوں کر کے سریشٹھ تر (इन्द्र) پرتھوی میں راجیہ دینے والے پرمیشور کا (हवामहे) بار بار اپنے ہردیہ میں سمرن کرتے ہیں وہی پرمیشور (वो) ہے مِتر لوگو! تمہارے اور ہمارے پُوجا کرنے یوگیہ اِشٹ دیو بودھ (केवलः) چیتن ماتر سوَرُوپ ایک ہی ہے۔

انیک ایشور یا اُس کے اوتار ماننے والا منش بڑا مُوڑھ ہے۔

بھاوارتھ: ایشور اِس منتر میں سب منشیوں کے ہِت کے لئے اُپدیش کرتا ہے۔ سب منشیو! تم کو اتینت اُچت ہے کہ مجھے چھوڑ کر اُپاسنا کرنے یوگیہ کسی دُوسرے دیو کو کبھی مت مانو۔ کیونکہ ایک مُجھ کو چھوڑ کر کوئی دُوسرا ایشور نہیں ہے۔ جب وید میں ایسا اُپدیش ہے تو جو منش انیک ایشور یا اُس کے اوتار مانتا ہے وہ سب سے بڑا مُوڑھ ہے۔

آج جب کہ بیسویں صدی میں، ابھی بھارت اور اُس کے باہر انیک پرکار کے

ایشور اوتار پیدا ہو کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ رشی دیانند کے وقت میں تو اوتار بھی اس قسم کی جہالت چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ سوئیم مہاراج کے سامنے بھی اوتار بننے کی پیش کش کی گئی۔ آپ جب اتر پردیش میں گھوم رہے تھے تو جیٹھا لال نام کے ایک وکیل نے انہیں کہا۔ کہ اگر آپ ویدوں سے مورتی پوجا ثابت کر دیں تو ہم آپ کو شنکر کا اوتار ماننے لگ جائیں گے۔ رشی مہاراج نے جواب میں کہا کہ مہاراجہ کاشی نے بھی مجھے گدی کا لالچ دیا تھا۔ میں کسی دنیوی پدارتھ کے لوبھ سے ستیہ کو نہ دبا سکتا ہوں نہ دباؤں گا۔"

ٹھیک یہی کچھ " ایشور اوتار لیتا ہے یا نہیں۔" ؟ اس پرشن کا اتر مہاراج نے ستیارتھ پرکاش میں دیتے ہوئے لکھا ہے अज एकपात् یہ یجروید کے وچن ہیں جن میں پرمیشور کے جنم کا نشیدھ ہے۔ پھر سوال کیا گیا۔ کہ "یدا یدا ہی دھرمسیہ گلانر بھوتی بھارت" اتیادی شری کرشن جی کہتے ہیں۔ کہ جب جب دھرم کی گلانی (لوپ) ہوتا ہے تب تب میں شریر دھارن کرتا ہوں۔" مہاراج نے اس کا جواب دیا کہ یہ بات وید وردھ ہونے سے پرمان نہیں۔ ہاں ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ شری کرشن دھرماتما اور دھرم کی رکھشا کرنا چاہتے تھے۔ کہ میں یگ یگ میں جنم لے کر شریشٹھوں کی رکھشا اور دشٹوں کا ناش کروں تو کچھ دوش نہیں۔ کیونکہ

परो पकाराय सतां विभूतयः ।

پروپکار کے لئے ست پرشوں کا تن من دھن ہوتا ہے تتھاپی اس سے سری کرشن ایشور نہیں ہو سکتے۔ اب سوال کرنے والے نے سوال کر دیا کہ ایشور کے ۲۴ (چوبیس) اوتار کیوں مانے جاتے ہیں مہاراج نے اس کا اتر دیا ہے کہ (۱) ویدارتھ کو نہ جاننے (۲) سمپردائی (مذہبی ہٹھی۔ دراگرہی جنونی) لوگوں کے بہکانے (۳) اور اپنے آپ اودوان ہونے سے بھرم جال میں پھنس کر ایسی ایسی اپرمانک باتیں کرتے اور مانتے ہیں۔

سوال: اگر ایشور اوتار نہ لیوے تو کنس راون آدی دشٹوں کا ناش کیسے ہو؟ مہاراج نے اس کا اتر دیا کہ جو جنمتا ہے وہ اوشیہ مرتا ہے جو ایشور اوتار لئے بنا شریر کو

دھارن کئے بنا جگت کی پیدائش۔ قیام اور پرلے کرتا ہے اُس کے آگے کنس اور راون ایک کیڑی کے سمان بھی نہیں۔ وہ سرو ویاپک ہونے سے کنس اور راون کے شریروں میں بھی پری پورن ہو رہا ہے۔ جب چاہے اُسی سمے پرم چھیدن کر ناش کر سکتا ہے۔ بھلا اس اننت گن کرم والے پرماتما کو ایک معمولی جیو کے مارنے کے لئے جنم مرن یکت کہنے والے کو مورکھ پن کے سوا کیا کوئی اور اُپما مِل سکتی ہے ؟" اس لئے سب بھدر جن دھرم گرنتھوں کا سوادھیائے کریں جتنا ہو سکے گیان سمپتی کا سنگرہ کریں اور بناوٹی خداؤں سے بچتے اور بچانے کا یتن کرتے رہیں۔

سوکت کے انت کی بات :

مہرشی لکھتے ہیں کہ اس سوکت کی سماپتی پر کہ جس ایشور نے اپنی رچنا کی سدھی کے لئے انترکھش میں سوریہ اور وایو ستھاپن کئے ہیں وہی ایک سرو شکتی مان۔ سرو دوش رہت اور سب کا پوجیہ ہے۔ اس سوکت کے منتروں کے ارتھ سائن آچاریہ آدی آریہ ورت واسیوں نے اور ولسن آدی انگریز لوگوں نے بھی الٹ کئے ہیں :

رگ وید منتر نمبر ا

ایشور کے آشریہ سے پورن پرشارتھ کیساتھ چکرورتی راجیہ کے آنند کو بڑھانا چاہیئے۔

एन्द्र सानसिं रयिं सजित्वानं सदासहम् । वर्षिष्ठमूतये भर ॥

(رگ وید منڈل ا۔ سوکت ۸۔ منتر ا)

پدارتھ : ہے (एन्द्र) پرمیشور! آپ کرپا کرکے ہماری (अतये)

رکھشا۔ پشٹی اور سب سکھوں کی پراپتی کے لئے (वर्षिष्ठम्) جو اچھی پرکار وردھی کرنے والا (सानसिं) نرنتر سیوان کے یوگیہ (सदासहम्) دُشٹ۔ شترو تتھا ہانی یا دُکھوں کے سہنے کا مکھیہ ہیتو (सजित्वानं) برابر کے شترووں سے جتانے والا (रयिं) دھن ہے۔ اُس کو (आ भर) اچھی پرکار دیجیئے۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو سرو شکتی مان انتریامی ایشور کا آشریہ لے کر اپنے پورن پرشارتھ کے ساتھ چکرورتی راجیہ کے آنند کو بڑھانے والی وِدّیا کی اُنتی۔ سونا۔ آدی۔ دھن اور سینا آدی بل سب پرکار سے رکھنا چاہیئے جس سے اپنے آپ کو اور سب پرانیوں کو سُکھ ہو۔

کیسا دھن چاہیئے : مہرشی دیانند نے آٹھویں سوکت کو آرمبھ کرتے ہوئے اِس پہلے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے کیسا دھن پراپت کرنا چاہیئے؟ سو اس کا مطلب منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں اپدیش کے رُوپ میں پرکٹ ہو رہا ہے یہ کہ (۱) رکھشا پشٹی ارتھات بل شکتی بے خوفی سے بڑھے اور سب سُکھ جس سے پراپت ہوں۔ (۲) جو دھن سدا بڑھتا ہی چلا جائے (۳) جو ہمیشہ اچھی پرکار استعمال کیا جائے (۴) جس کو پاکر دُشٹوں کی دُشٹتا سے پراپت ہر پرکار کی ہانی نقصان اور رہان دُکھوں کو سدا ہی برداشت کر سکیں شانتی پوروک اور سہن شکتی آ جائے (۵) دُشمنوں پر فتح دلانے والا سدا وجئی بنانے والا دھن ہی سدا ہے جیسا کہ

आ जिगा रयिम श्वनत

پوشمبه दिव दिवे کے دیاکھیان آریہ ابھی ونئے میں مہاراج نے لکھا ہے کہ جو دھن پرتی دن مہا پُشٹی کرنے اور ست کیرتی کو بڑھانے والا تھا جس سے ودیا شوریہ دھیریہ چاتریہ۔ بل۔ پراکرم بڑے اور دِن بدن اُنگ دھرماتما بنائے گُت اتر ستو ویر پُرشوں پراپت ہوں ویسے سُوورن (سونا) رتن آدی تتھا چکرورتی راجیہ اور وِگیان سو روپ دھن

کو پراپت ہوؤں اور آپ کی کرپا سے سدیو دھرماتما ہو کے اتینت سکھی رہوں"۔ سنسکار ودھی کے گرہ آشرم پرکرن میں شاستروں کے حوالہ سے مہاراج لکھتے ہیں کہ گرہستی کبھی کسی بڑے آدمی کی سنگتی سے دھن اکٹھا نہ کرے نہ پاپ کرم سے کسی سے دھوکا فریب کر کے خواہ کتنا ہی دارن دکھ آ پڑے تب بھی ادھرم سے دھن جمع نہ کرے (گرہ آشرم پرکرن) پھر لکھا کہ یدی بہت سا دھن۔ راجیہ اور اپنی کامنا ادھرم سے سدھ ہوتی ہو تو بھی ادھرم بالکل چھوڑ دیں۔ کیونکہ پرلوک میں یعنی آگے کے جنم میں نہ ماتا۔ نہ پتا۔ نہ پتر۔ نہ پتنی۔ نہ بھائی بندھو سہائتا کر سکتے ہیں۔ کیول ایک دھرم ہی سہائی ہوتا ہے (منو شاستر)

شترو ودھ کے سمبندھ میں بھی وید کا اپدیش سپشٹ ہے۔ ایشور سب جیوؤں کو آشیرواد دیتا ہے کہ ہے جیوؤ! تمہارے شستر استر سینا آدی شکتی شالی ہوں۔ کس پریوجن کے لیئے؟ تمہارے شتروؤں کی پراجے کے لیئے۔

تمہاری بل روپ اتم سینا سنسار میں پرشنست (نیک نام) ہو جس سے تمہارے ساتھ لڑنے کا شترو کو کبھی خیال بھی پیدا نہ ہو سکے۔ پرنتو جو انیائے کاری منش ہے اس کو ہم آشیرواد نہیں دیتے۔ دشٹ۔ پاپی۔ ایشور بھگتی رہت۔ منش کا بل اور راجیہ اور ایشوریہ کبھی مت بڑھے۔ اس کا پراجے ہی سدا ہو۔ (رگ وید ۲۔ ۱۸۔ ۳۔ ۱۱ (ویاکھیان آریہ ابھی ونے) پاٹھک یہ سدا دھیان رکھیں کہ وید کی درشٹی میں شترو کون ہے؟ دشٹ پاپی انیائی۔ ادھرمی آدی۔

ایک اور منتر دیکھیئے वयं :येमत्वया यजा ہے اندر پرماتمن آپ کے ساتھ ہو کے آپ کے سہائے سے ہم لوگ دشٹ شتروؤں کو جیتیں اور ہمارا راجیہ اور دھن سدا ورِدھی کو پراپت ہو (رگ وید ۴۔ ۱۴۔ ۷۔ ۱ آریہ ابھی ونے)

ادھرم کے دھن سے سروناش

یہ سب وید آدی ست شاستروں کے پرمان اس لئے دیئے گئے ہیں

وید منتر کے اپدیش کے انوسار ہم یہ بھلی پرکار سے ذہن نشین کر لیں کہ ہمیں کیسا دھن حاصل کرنے کیلئے یتن کرنا چاہیئے ؟ پاپ سے پیدا کیا ہوا دھن نہیں رہ جائے گا جس ماتا پتا پتر سنتان آدی کیلئے ہم کماتے ہیں وہ بھی نہیں رہ جائیں گے۔ سو اگر کسی نے ساتھ دینا ہے تو دھرم نے اور جیو آتما کے پیارے ہمیشہ کے متر سکھا پرم پتا پرمیشور نے۔ اتہ جنم میں بھی پاپ کا کیا دھن نا دینی طور پر کچھ بچاؤ کر سکتا ہے پر نہ سنتان کا سکھ ملے گا نہ پریوار کا۔ نہ شریر کا اور نہ مان کا۔ ادھیاتم من کا پرساد مکت شانتی میں پرسن رہنا یہ بھی نہیں ملے گا۔ منو دھرم شاستر کا یہ اپدیش سدا دھیان میں رکھنا چاہیئے۔ کہ کیونکہ جس سمے ادھرم کرتا ہے انسان اسی سمے تت کال پھل نہیں ہوتا۔ اس لئے اگیانی لوگ ادھرم سے نہیں ڈرتے تو بھی نشچے جانو کہ وہ پاپ آچرن تمہارے سکھ کی جڑوں کو کاٹتا جا رہا ہے (منو دھرم شاستر ۱۷۲-۴) دوسری بات یہ کہ ایشور کی کرپا کو جب تک ہم اپنے ساتھ نہیں رکھ پاتے ہماری وجے اور سکھ بھی نہیں ہو گا اور ایش کرپا تب تک نہیں ہو گی جبتک اس کی سچی بھکتی اتھات اس پربھو کے گنوں کو اور آگیاؤں کو ہم جیون میں دھارن نہیں کر پاتے۔ یہ سچا آتم دھن ایشور ہے جو سدا اکٹھا ہی رہتا ہے کبھی گھٹتا نہیں۔ اسی کے آدھار پر ہی پوروجوں نے چکرورتی راجیہ کیا تھا اور ہم بھی پراپت کر پائیں گے ؛

رگ وید منتر نمبر ۲۷

ایشور کے پیاروں کو اپنا شریر اور آتم بل بڑھا کر شریشٹھوں کا پالن اور دشٹوں کا نوارن سدا کرنا چاہیئے۔

नि येन मुष्टिहत्यया नि वृत्रा रुणधामहै । त्वोतासो न्यर्वता ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۸ - منتر ۲)

پدارتھ: ہے جگدیشور (त्वोतासो) آپ کے دوارہ رکشا کو پراپت ہوئے ہم

لوگ (येन) جس پورو اکت (پہلے منتر میں ورنن کئے گئے) دھن سے (मुष्टिहत्यया)
مُشٹی پرہار (مکوں کی مار) باہو یدھ اور (वृत्रा) اشو (گھوڑ سوار فوج) آدی سینا کے ساتھ دھنوں
سے (न्यवृता) نسچت شتروؤں کو (جنہوں نے ہمارے سکھ سمپداؤں کو روک لیا ہے
(रुणधामहै) روکیں ارتھات نربل کر دیں۔ ایسے اُتم دھن کا دان ہم لوگوں کیلئے کرپا سے کیجئے۔

بھاوارتھ :

ایشور کے سیوک (پیارے) منشوں کو اُچت ہے کہ اپنے شریر اور بُدھی (آتم بل) کو بہت بڑھا دیں جس سے شریشٹھوں کا پالن اور دُشٹوں کا ایمان سا ہوتا رہے اور جس سے شترو جن اُن کے مُشٹی پرہار (مکوں کی مار) کو نہ سہہ سکیں اور اِدھر اُدھر چھپتے اور بھاگتے رہیں۔

آتم بل۔ شریر بل اور سینا بل

ہم سب پراکرتک سنسار میں رہتے ہیں پرکرتی کے بندھن یا اتری گن آتمک پرکرتی کے تین بندھنوں ، ست۔ رج اور تم میں بندھے ہوئے ہیں۔ اس لئے منش چاہے کتنا ہی ایشور بھگت پروپکاری اور دھرماتما کیوں نہ بن جائے راجیہ کرنے۔ اُسے بڑھانے اور سکھ سمپدا کو سے یکت کرنے کے لئے اُسے بل اور شکتی کی اوشیکتا ہے۔ انادی کال سے رہی ہے اور اننت کال تک رہے گی۔ نہ صرف راجیہ۔ اپنی ہستی کو برقرار رکھنے اور سورکھشت رکھنے کے لئے تو چاہیئے ہی۔ پریوار اور سماج کو بھی ہر بلاؤں سے بچانے کے لئے آوشیک ہے۔ کیا بگاڑا تھا پانڈو پتروں نے دریودھن وغیرہ کوروؤں کا ؟ سوائے اس کے راجسو یگیہ کے پشچات اپنے چچیرے بھائیوں کو اپنے محلات۔ راج بھون وغیرہ دکھانے کے لئے لے گئے۔ لیکن کورو سب کچھ دیکھ کر وہ سہن نہ کر سکے حسد اور ایرشا کی آگ سے جل بھن گئے اور اُن کا راجیہ اور ٹھاٹھ باٹھ اور سب شان و شوکت کا ناش کرنے پر تُل گئے۔ رام نے منتھرا کا کوئی بگاڑ نہیں کیا تھا۔ نہ کیکئی ماں کا اور نہ ہی راون اور اُس کے راجیہ لنکا کے سمبندھ میں سوائے اس کے کہ دیوی پدمنی سوندریہ کی مورتی تھی یا پورنماشی کے چاند کی خوبصورتی اُسے

پرتھوی نے دی تھی اور تو کوئی اپرادھ نہیں کیا تھا علاؤالدین خلجی کا اُنہوں نے؟ لیکن رجوگن اور
تموگن کام کے وش ہو کر نوج کشی کی گئی۔ لاکھوں کا وناش ہوا اور ہزاروں بے گناہ دیویاں
چتا کی آگ میں جل گئیں۔ اُدھر سونے کی لنکا اور مہان سامراجیہ کا وناش ہوا اور مہابھارت
سے جو سروناش ہوا۔ پانچ ہزار برس گذر جانے پر حالت آج تک بھی نہیں سُدھری۔ اس
لئے مہرشی نے منتر کے بھاشیہ میں لکھا کہ بھگوان کے پیارے سیوکوں کے لئے بھی ضروری ہے
کہ وہ اپنے بل پراکرم کو اتنا بڑھا دیں کہ جن سے شریشٹھوں کی سورکھشا ہو اور دُشٹ جنوں
کا نوارن ہو اور یہاں تک لکھا کہ اُن کے بل کے ڈر سے دُشمن بھاگتے ہوئے اپنے کو چھپاتے
پھریں۔ یہی مہاراج نے منش کا دھرم بتایا ہے اور ادھرمی نیائے کاری چاہے چکرورتی ہو
اُس سے نہ ڈریں۔ اور دھرماتما چاہے نربل ہو۔ اناتھ ہو اُس سے ڈریں۔ اُس کی رکھشا
کریں۔ اُس کی اُنتی اور ورِدھی کریں اور ادھرمی سے گھرنا کرتے ہوئے اُس کو ہراس کریں۔ پھر
لکھا کہ اُس منش پن رُوپی دھرم کو کبھی نہ چھوڑیں چاہے کتنا دارون دُکھ ملے اور چاہے
پران ہی کیوں نہ چلے جائیں۔ منتر میں آتم بل کے علاوہ۔ شریر بل اور سینا بل کو بڑھانے کی
بات بھی کہی ہے۔ شریر بل کا اداہرن کُشتی پر ہار ادبھات مکہ بازی کا دیا ہے۔ آج تو ایک
کمزور سا آدمی ہاتھ میں پستول لے کر دس پہلوانوں کو مار دیتا ہے اور دو آدمی ایٹم بم لے کر
لاکھوں کا ناش کر دیتے ہیں۔ جو سراسر انیائے اور کایرتا کی بات ہے۔ پراچین کال میں
پرسپر یُدھ ہوتے تھے تو دو پہلوانوں کی پریکھشا ہوتی تھی اور تب مکوں سے بھی مارا جاتا تھا
رامائن کال میں ہنومان نے یُدھ کرتے ہوئے راون کو جب ایک بھرپور گھونسہ یا مکہ
مارا تو راون جیسا مہان بلوان گر گیا اور تھوڑی دیر کے لئے بے ہوش ہو گیا۔ اسی رام راون
یُدھ میں سُگریو کا پرسپر دُوبدو یُدھ ایک دن لنکا کے سیناپتی مہودر سے ہو رہا تھا۔ کہ
رتھ ٹوٹ گئے۔ گدائیں ٹوٹ گئیں۔ پر کُشتی اکھاڑا کرنے لگے اور آخر میں
ادبھات شستروں کے ٹوٹ پھوٹ

جانے پر مکّوں سے ایک دُوسرے کو مارنے لگے۔ (یدّھ کانڈ سرگ ۹۷۔ شلوک ۱۸) آج اس کو شوقیہ کھیل یا تماشہ بنا کر کرتے ہیں جبکہ یہ باکسنگ پُرانے زمانے میں میدانِ جنگ میں کی جاتی تھی۔ کئی بار مقابلے کی اس چیمپئن شپ میں گھُونسے لگنے پر موت بھی ہو جاتی تھی۔ پر یہ تو ٹکٹ لگا کر پیسہ بٹورنے کی بات ہے جبکہ پہلے مکّہ بازی سے دشمنوں کا صفایا کیا جاتا تھا۔

رِگ وید منتر نمبر ۲۳

دُشٹ شترووں پر جے سے اپنا اور شبھ ایچھوؤں کا سکھ بڑھا ئیں

इन्द्र त्वोतास आ वयं वज्रं घना ददीमहि । जयेम सं युधि स्पृधः

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۸۔ منتر ۲)

پدارتھ : ہے اندر اننت بلوان ایشور (त्वोतास) آپ کے دوارہ رکھشا آدی اور بل کو پراپت ہُوئے ہم (वयं) لوگ دھارمک اور شُورویر ہو کر اپنی وجے کے لئے (वज्रं) شترووں کے بل کا ناش کرنے کے ہیتو اگنے استر آدی ایٹم بم۔ ہائیڈروجن بم آدی جو چھوڑا ہوا دشمن کی فوج میں جا کر آگ لگا دے) اور (घना) شریشٹھ شترووں کا سموہ جن کو بھاشا میں توپ، بندوق۔ تلوار اور دھنش بان آدی کر کے پرسدّھ کہتے ہیں جو یُدھ کی سدّھی میں ہیتو (ذریعہ) ہیں اُن کو (आ ददीमहि) سب اور سے گرہن کرتے ہوئے جس پرکار ہم لوگ آپ کے بل کا آشریہ اور سینا کی پُوری سامگری کر کے (स्पृधः) ایرشا کرنے والے شترووں کو (युधि) سنگرام میں (जयेम) جیتیں۔ فتح حاصل کریں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو اُچت ہے کہ دھرم اور ایشور کے آشریہ سے شریر کی پُشٹی اور وِدّیا کر کے آتما کا بل تتھا بُدھ کی پُورن سامگری پرسپر اَوِرودھ (وِرودھ سے رہت ہو کر آپس میں پریم بڑھانا) اُتساہ آدی شریشٹھ گُنوں کو گرہن کر کے دُشٹ شتروؤں کے پراجیے کرنے سے اپنے اور سب پرانیوں کے سُکھ کو سدا بڑھاتے رہیں۔

مہرشی کی شریشٹھ امانت:

آج سے سو ورش پہلے سوامی دیانند نے جن وچاروں کی اموُلیہ گیان سمپدا لے کر سنسار میں شریشٹھ منشیوں کے سماج کی ستھاپنا کی۔ اگر اس کا دِگ درشن ہم کرنا چاہتے ہیں تو اُن کی سب سے مہان سروُتّم امانت لوک اور پرمارتھ کی سِدھی کر دینے والے وید بھاشیہ کے ہزاروں منتروں کے براہمن گرنتھوں کے آدھار پر کئے ہوئے ویاکھیانوں کو بار بار پڑھیں، عمل میں لائیں اور دوسروں کو بھی پڑھانے کا یتن کریں تب ہی انیائے دکھ کلیش اور ابھاؤ سے کراہتے ہوئے منش سماج سے سنسار کے معصوم پرانیوں کا بچاؤ ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

دھرم اور ایشور کی ٹیک سے بل کو بڑھاؤ:

آج کا منتر بھاشیہ اور رشی مہاراج کا بھاوارتھ دونوں سامنے ہیں جن میں سپشٹ ورنن ہے کہ منش کو دھرم اور ایشور کی ٹیک یا سہارا لے کر شریر کا بل اور وِدّیا دھارن کر کے آتم بل بڑھانا چاہیئے۔ پھر سب پرکار کے استر اور شستروں کا بل بڑھا کر ظالم انیائے کاری دُشٹ اور پاپیوں کی اندھیر گردی سے مانو اور پرانی سماج کا کلیان سادھنا چاہیئے۔ سدا سمرنیہ بھارت رتن مہا وِدوان ڈاکٹر رگھو ویر بابر دیشوا، کی یاترا پر گئے۔ چین کی یاترا کے دوران وہاں پر جو نقشے بازار میں بِک رہے تھے وہ یہاں پر لے آئے اور پنڈت جواہر لال نہرو جی اُس

وقت کے بھارت کے پردھان منتری تھے وہ نقشے دکھائے اور کہا کہ چین کی حکومت کا یہ اندھیر دیکھئے جس نے بھارت کے یہ علاقے اپنے ملک کے نقشوں میں دکھائے ہوئے ہیں اس لئے میری یہ مضبوط رائے ہے کہ چین کا بھارت پر جلد ہی حملہ ہوگا۔ اور یہ علاقے بھارت سے چلے جائیں گے۔ لیکن ان کی اس چیتاونی پر کوئی خاطر خواہ دھیان نہ دیا گیا۔ دیش کے لیڈروں نے نہ سرشٹی کے اتہاس سے کچھ سیکھنے کی کوشش کی اور نہ اپنے دیش کے پراچین اتہاس سے۔ اور نہرو کی لاپرواہی سے بات کو ٹال دیا گیا۔ چین نے بھارت پر حملہ کیا اور وہی علاقے جو اس نے پہلے اپنے نقشوں میں دکھائے تھے اپنے قبضہ میں کر لئے۔ اور نہرو جی کی اپیلیں یو۔ این او اور دنیا کے حکمرانوں نے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیں۔ سچ ہے۔

دنیا من دی زوراں نوں۔ لکھ لعنت ہے کمزوراں نوں۔

یہی وید ماتا کا اپدیش ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۴۷

شتروؤں کو جیت کر دنیا کے ساتھ چکرورتی راجیہ کا پالن کریں

<u>व</u>यं शूरे<u>भि</u>रस्तृ<u>भि</u>रिन्द्र त्वया <u>यु</u>जा <u>व</u>यम्। सा<u>स</u>ह्याम पृतन्<u>य</u>तः

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸ منتر ۴)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) یدھ اُتساہ کے دینے والے پرمیشور (त्वया) آپ کو انتریامی اِشٹ دیوماں کر آپ کی کرپا سے دھرم یکت دیوہاروں میں اپنے امرتیہ کے (युजा) یوگ کرانے والے کے یوگ سے (वयम्) یدھ کرنے والے ہم لوگ

(रस्त्रैभिरिन्द्र سب شستر استر کے چلانے میں چتر (शूरेभि) اُتموں میں اُتم شورویروں کے ساتھ ہو کر (पृतन्यत:) سینا آدی بل سے یکت ہو کر لڑنے والے شتروؤں کو (सासह्याम) باربار سہن کر کے اُن کو نربل کردیں۔ اِس پرکار شتروؤں کو جیت کر نیائے کے ساتھ چکرورتی راجیہ کا پالن کریں۔

بھاوارتھ :

شورتا دو پرکار کی ہوتی ہے ایک تو شریر کی پُشٹی اور دوسری وِدیا اور دھرم سے سنیکت آتما کی پُشٹی۔ ان دونوں سے پرمیشور کی رچنا کے کرموں کو جان کر نیائے۔ دھیرج من۔ اُتم سوبھاؤ اور اُدیوگ آدی سے اُتم اُتم گنوں سے یکت ہو کر سبھا پربندھ کے ساتھ راجیہ کا پالن اور دُشٹ شتروؤں کا نِروِدھ ارتھات اُن کو سدا کائر بنانا چاہیئے۔

یُدھ ستھل سنسار

جب سے کاریہ جگت وجود میں آیا ہے روز مرہ دیکھنے میں آتا ہے پرکرتی کے تینوں گُن ست رج اور تم کے ذریعہ انسانوں میں لڑائیاں، جنگ ہوا کرتے ہیں۔ دوسری طرف رجوگن کے چکر میں آکر منش دشٹ پاپی اور اتیاچاری ہو کر سماج کی ویوستھا، پربندھ، نیائے نیم اور مریادا کو نشٹ بھرشٹ کر دیتے ہیں اور دوسرے پرکار کے منش جن میں ستوگُن پردھان ہوتا ہے اُن کی مور کھتا یا مظالم کو بار بار سہن کرنے کا یتن کرتے ہیں۔ آخر کار ست پُرش لوگوں کی بار ہا یہ نیک خواہشات یا کوششیں اپنے اوپر ہر سمے حملے سہن کرنے کا گھور تپ اُنہیں آگے آگے کامیاب کرتا جاتا ہے اور دُشٹ پاپی اور آتتائی جن کو منتر میں (पृतन्यत: ارتھات جھگڑالو بلا واسطہ فساد پیدا کرنے والے ایرشا (حسد سے جلے بھنے) منش نربل اور کمزور ہوتے جاتے ہیں، جیسے کہ اس وگیان کا پرکاش مہرشی نے اس وید منتر کے (सासह्याम) پد میں سنسکرت اور ہندی بھاشیہ میں مندرجہ بالا سطور میں کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس طرح باربار سہن کرنے سے شترو نربل ہو جاتا ہے اور پھر

پراجیئے کو پراپت ہوتا ہے۔

اِس عمل کے بظاہر اداہرن ہمیں تریتا یگ کے وقت میں رام اور راون کے ودھوںشن کاری یدھ سے پوروا اور دواپر یگ کے انت یا کلیگ کے ارنبھ سے مہابھارت کے سرناش یدھ کے پوروا اتہاس سے سپشٹ ملتے ہیں۔ بن باس کے گھور کشٹوں کو سہن کرتے ہوئے اتینت دکھی رام جی نے انتم گھڑی تک راون سے صلح کی کوششوں کو نہیں چھوڑا۔ اور ادھر مہاراج کرشن جی نے آدھے راجیہ کے ادھیکاری ہوتے ہوئے بھی پانڈوں کے لئے کیول پانچ گرام دے دینے کی انتم مانگ پر بھی یدھ کے سرو ناش کے خطرہ کو ٹالنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اور آخری وقت تک کرتے رہے۔ پھر دیکھیئے یدھشٹر مہاراج کے راجسو یگیہ رچائے جانے پر جب تت کالین مہاپرشوں بھیشم پتامہ آدی نے یہ فیصلہ کر دیا کہ اس میں سرو شریشٹھ پوجا کا ادھیکار کرشن جی کو ہے اور انہیں گدی پر بٹھا کر چوتھی ارگھیہ دینے کا سمئے آیا کہ کوروؤں کے دُشٹ ساتھی ششوپال نے کھڑے ہو کر راجسو یگیہ کی ہزاروں کی وشال سبھا میں اپنی بھڑکیلی اور بے ہودہ تقریر سے کرشن چندر جی کے سمبندھ میں اناپ شناپ واک اتیاچار یا گالیوں کی بوچھاڑ سے کھلبلی پیدا کر دی۔ سہن کرتے گئے کرشن۔ لیکن پھر بھی دُشٹ کی بانی بند نہ ہوئی اور گالیوں کی جب حد ہو گئی تو کرشن نے اٹھ کر بھری سبھا میں سدرشن چکر چلا کر اُس کا سر کاٹ دیا اس لئے منتر کی شکشا ہے کہ۔

(۱) ایشور کو اشٹ دیو مان کر

(۲) دھرم یکت ویوہار کو دھارن کر

(۳) شستر استروں کی ودیا کے ماہر شوروِیروں کو ساتھ لے کر پاپیوں کو نشٹ کرنیا ہے پوران رکھشا کرو۔

رِگ وید منتر نمبر ۵۷

وِجے کریں اور دھنیہ وار ایشور کو دیں

महाँ इन्द्रः परश्च नु महित्वमस्तु वज्रिणे । द्यौर्न प्रथिना शवः

(رِگ وید منڈل ۱ ۔ سوکت ۵ ۔ منتر ۵)

پدارتھ : (न) جیسے مورتی مان سنسار کو پرکاش یکت کرنے کے لیے (द्यौर्न) سوریہ پرکاش (प्रथिना) وستار کو پراپت ہوتا ہے ویسے ہی جو (महाँ) سب پرکار سے اننت گُن ۔ اتی اُتم سوبھاؤ ۔ اتُل سامرتھیہ یکت اور (परः) اتینت شریشٹھ (इन्द्रः) سب جگت کی رکشا کرنے والا پرمیشور ہے اور (वज्रिणे) نیائے کی ریتی سے ڈنڈ دینے والا پرمیشور (नु) جو کہ اپنے سہائے روپی ہیتو سے ہم کو وجے دیتا ہے اُسی کی یہ (महित्वमस्तु) مہما (च) اور (शवः) بل (अस्त) ہے۔

بھاوارتھ : دھارمک یدھ کرنے والے منشیوں کو اُچت ہے کہ جو شورویر یدھ میں اتی دھیر منشیوں کے ساتھ ہو کر دُشٹ شترووں پر اپنا وجے ہوا ہے اُس کا دھنیہ واد اننت شکتی مان جگدیشور کو دینا چاہیے جس سے نرابھیمان ہو کر منشیوں کے راجیہ کی سدیو برھوتی ہوتی رہے۔

کتنا مہان مہاوان جگدیشور :

مہرشی دیانند نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر جو شیرشک دیا ہے وہ یہ کہ اُکت کاریہ سہائے کرنے ہارا جگدیشور کس پرکار کا ہے سو اس منتر میں پرکاش کیا ہے ۔ یعنی جو منتر پیچھے آئے ہیں کہ دھرم یدھ میں پرویش کر کے ایشور کا انشٹ دیر مان ان کے سہائے سے ادھرم اور ادھرمی ہوا ہے کے وناش تتھا دھرم

اور شریشٹھوں کی رکھشا کے نِرت آتتائیوں ارتھات پاپی دُشٹ آکرمن کاری (بنا
کارن کے حملہ کر دینے والے) شتروؤں کو پراجت کر کے دھرم یُکت راجیہ کو سمردھ کر کے
شریر آتما اور سینا کا بل بڑھا کر چکرورتی راجیہ کی ستھاپنا کرنی چاہیئے۔ اُس کے لئے ہی
اس منتر میں اس تتو کا پرکاش ہوا ہے کہ وہ سہائے کاری پرمیشور سوئم کتنا مہان ہے کہ
جس کی سہایتا سے منش لوگ بڑے بڑے مہابلوان ادھرمی راجیوں کو شکست دے دیتے
ہیں۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ وہ ایشور سوریہ کے سمان پرکاش وان ہو کر آکاش کے سمان
دیاپک ، پاپ ودوں اور پھیلا ہوا پرم آکرشت ۔ اننت گن ۔ (۲) آتم سوبھاو اور (۳) سامرتھیہ
ارتھات جس کی سامرتھیہ شکتی کی کوئی برابری ہی نہیں کر سکتا ۔ جس کی شریشٹھتا اتینت ہے
اور سارے جگت کا آدھار ہے ۔ ہمارا بل یا دھرم کا آدھار ہے ۔ دشٹوں کی رکھشا کرنے میں ایک
ماتر سرو شکتی مان ہے ۔ اُس کے ہاتھ میں بجر ہے ۔ ڈنڈ شکتی جو بڑے بڑے ظالموں کے بھی
گھٹنے ٹکوا دیتی ہے رو دیتے ہیں اور اُس کی مہان شکتی کے سامنے دم توڑ دیتے ہیں ۔
ایسا ہے وہ مہان مہاوان جگت کا ایشور جن کی سہایتا سے ہی بالآخر سنسار میں شریشٹھ
پُرشوں کو وجے شری ملتی ہے جس کے لئے سنجے نے دھرت راشٹر کو یہ کہتے ہوئے
بھگوت گیتا کے مہا ویاکھیان کو سماپت کیا کہ

यत्र योगेश्वर: कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धर: ।
तत्र श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥

جہاں یوگیشور کرشن اور دھنش دھاری ارجن ہوں گے وہاں ہی لکشمی اور وجے
اور ایشوریہ ہو گا یہ میرا نشچل وچار اور نیتی ہے ۔ بلاشک جوانی تمام سپھلتاؤں ۔ نصرت
اور فتح کا سہرا ۔ یہ نشچے کر کے کہ پرکھوتم مہان ہو ۔ تمہاری سہائے شکتی کے آدھار پر ہی
ہم کو وجے لابھ ہوا ہے ۔ اس لئے اس کا شریہ بھی آپ کو ہی ہے ۔ یہ کہتے ہوئے اُسی کے
سپرد کر دیتے ہیں اور ابھیمان آدی سے رہت ہو کر اپنے راجیہ اور راشٹر کی سمردھی سے

کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے ہی بھگوان اپنی بھُومی کے راجیہ کو ہمیشہ بنائے رکھتے ہیں۔ سو اس کا دھنیہ واد اُسی اننت شکتی کے جگدیشور کو دینا چاہیئے کیونکہ جس سے ویر بہادر سدا اہنکار رہت رہیں تب ہی راجیہ کی ورِدھی ہوگی ورنہ اگر کہیں، یہ سمجھنے لگیں، کہ یہ وجے تو ہمارے ہی کارن ہوئی ہے تو سب اپنا اپنا بڑپن جتائیں گے۔ تو راجیہ کا ڈٹین سنگٹھن اور سمردھی ٹوٹ جائے گی۔ اِس منتر پر سوامی دیانند ودیہہ نے بہت اچھا لکھا ہے۔ کہ دھرم پرایَن ویروں کا مہان آدرش واکیہ ہے کہ حملہ آوروں کو شکست دے وجے کرتے ہوئے بھی، وہ ایشور کے سہائے اور نیائے شکتی کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اپنی فتح کا سہرا اپنانے کاری پربھو کو ہی دیتے ہیں اور بھگوان کے بل کو ہی اپنا بل سمجھتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۷۶

چکرورتی راجیہ کیلئے

شریر بل سینا بل اور ودیا بل کی ورِدھی کریں

समोहे वा य आशत नरस्तोकस्य सनितौ । विप्रासो वा धियायवः

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۸ منتر ۶)

پدارتھ: (विप्रासो) جو اتینت بدھیمان میدھاوی (नरः) منشیہ ہیں۔ وہ (समोहे) سنگرام کے جیتنے کے لئے (आशत) تتپر رہیں، (वा) اتھوا (धियायवः) جو کہ وگیان دینے کی اچھیا دینے والے ہیں وہ ستانوں کے (सनितौ) ودیا کی شکشا میں (अशत) اُدیوگ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: ایشور ۔ سب منشیوں کو آگیا دیتا ہے کہ اِس سنسار

میں منشیوں کو دو پرکار کا کام کرنا چاہیئے۔ ان میں سے جو ودوان ہیں وہ اپنے شریر اور سینا
کا بل بڑھائیں اور دوسرے اُتّم ودیا کی وردھی کرکے شتروؤں کے بل کا سدیو ترسکار
کرتے رہیں۔ منشیوں کو جب جب شتروؤں کے ساتھ یدھ کرنے کی اچھا ہو تب تب
ساودھان ہو کر پرتھم اُن کی سینا آدی پدارتھوں سے کم سے کم اپنا دُگنا بل کرکے اُن کے
پراجیئے سے پرجا کی رکھشا کرنی چاہیئے۔ تتھا جو ودیاؤں کے پڑھانے کی اچھا کرنے والے ہیں
وہ شِکشا کے دینے یوگیہ پُتر اور کنیاؤں کو یتھا یوگیہ ودوان کرنے میں اچھے پرکار یتن کریں،
جس سے شتروؤں کے پراجیئے اور اگیان کے وناش سے چکرورتی راجیہ اور ودیا کی وردھی
سدا بنی رہے۔

دو پرکار کے کام:

منتر پر شیر شنک یہ ہے کہ یدھ کس پرکار کا کرنا چاہیئے؟ اور تتھا کن سادھنوں سے
اور کن سادھنوں سے اپنی رچھے اور ادھرمی پاپی شترو دل کا پراجئے ہو؟ اس پر منتر
میں پرکاش ڈالا گیا۔ پھر بھاوارتھ میں مہاراج لکھتے ہیں کہ ایشور کی آگیا یہ ہے کہ دو پرکار
کا کام منشیوں کو کرنا چاہیئے (۱) جو ودوان ہیں اُنہیں تین پرکار سے بل بڑھانا چاہیئے
پرجا میں شریر بل۔ سینا بل اور ودیا بل تتھا وردھی اور یہ بھی کہ اپنے گرہستھ سنتانوں
میں شِکشا کے یوگیہ پُتر اور پُتریوں کو بھی یتھا یوگیہ ودوان بنانے کا اچھی پرکار یتن کریں
اس سے یہ سپشٹ ہے کہ جو ودوان گیان وگیان کے پرسار کی اچھا کرتے ہیں، اُن کا یہ
کاریہ آرمبھ اپنے گھر گرہستھ اور سنتانوں سے ہونا چاہیئے جو آسان بھی ہے اور ویسکار
یکت بھی۔ ودوانوں کی سنتان ودوان ہوگی تو اس کا پربھاؤ بھی سماج اور راشٹر پر ہوگا
اور سیدھے پھیلاؤ بھی گیان کا ایسا ہوگا کہ جسے کوئی روک نہیں سکے گا۔ اس میں کوئی
سندیہہ بھی نہیں ہے۔ ہاں یہ ٹھیک ہے کہ جب ودوان سویم سماج سے سمان اور پرتشٹھا
نہیں پاتے تو وہ نراش ہوکر اپنی سنتانوں کو بھی اس مارگ پر نہیں چلاتے۔ اتہ سماج کے

دگو) کا کام ہے وہ دونوں کی بہر پرکار سے مان پرتشٹھا بڑھانا۔ حوصلہ افزائی کرنا جس
سے گیان کا پرساد ہو اور وِدّیا کی وردھی سے اگیان کا وناش ہو کہ پرجا بھی سُکھی ہو اور
راجیہ بھی سودرڑھ ہو۔

۲۔ دُوسرا یہ کہ راجیہ ادھیکاروں کا یہ کام ہے کہ وہ جب دیکھیں کہ اُنہیں دُشٹ
پاپی اتیاچاری اور ادھرمی شترُو کے ساتھ پالا پڑا ہے۔ اُن کی اچھیا ہو کہ اِن سے یُدھ کر کے
ان کو پراجت کریں۔ تو پہلے یہ دیکھ لیں کہ شترُو کی جو سینا اور استر شستر بل ہے اس سے
ادھک تو جتنا ہو سکنا ہی چاہیئے لیکن کسی طرح بھی دُگنے سے کم نہیں ہو۔ انادی کال سے
چلے آرہے اِس ویدگیان) شاشوت سِدھانتوں کو جو کہ تینوں کالوں میں بھی ستیہ ہیں۔
ستیہ تھے اور ستیہ رہیں گے۔ انت کال تک انہیں مانیتا دے کر سب راجہ پرجا کو
ایسا ہی انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

پرینام: اِن دونوں کاموں کا پرینام یہ ہوگا کہ وِدّیا۔ گیان وگیان
کی وردھی سے اگیان اودیا کا ناش ہوگا چرتر کا دھن
بڑھے گا۔ چرترہین دھن سمپتی کی پوجا گھٹے گی۔ ودیا تتھا دھن کی رکشا ہوگی اور ادھرمیوں
کا اپمان۔ دیش کے لوگ سودیش بھگت ہوں گے نہ کہ لوبھ لالچ وش دیش دروہی بنیں گے
اور دشمن دیش کے جاسوس تک بھی ہو کہ اپنا بیڑا آپ ہی ڈبو دیں گے۔

سچ تو یہ ہے پیارے بھائیو اور بہنو کہ اگیان جیسا کوئی دکھ دائیک دشمن
نہیں ہے اور گیان جیسا کوئی سچا متر نہیں ہے اِس سے ہمارا راجیہ میں سکھ بڑھے گا
دھا) درمّ کرم شریر بل۔ سینا بل اور شستر استر بل بڑھانے سے کوئی شترو بھی نہیں
آ سکے گا جب ایسی سُکھی راجیہ ویوستھا ہوگی تب ہی چکرورتی راجیہ کی ستھاپنا
ہو سکے گی ÷

رگ وید منتر نمبر ۷۷

سوریہ کے گنوں کے ورنن سے اندر کی مہما

यः कुक्षिः सोमपातमः समुद्रइव पिन्वते । उर्वीरापो न काकुदः

(رگ وید۔منڈل ۱۔سوکت ۸۔منتر ۷)

پدارتھ : (य) جو سوریہ لوک (कुक्षिः) سب پدارتھوں سے رس کو کھینچنے والا (सोमपातमः) سوم ارتھات سنسار کے پدارتھوں کا رکھشک ہے وہ (समुद्रइव) جیسے سمندر کو جل تھا (आपो न काकुदः) شبدوں کے اچارن آدی ویوہار دوار کے کرانے والے پران جیسے پانی کو سیون کرتے ہیں ویسے (उर्वीर) پرتھوی کو (पिन्वते) سینچتا ہے اور سیون کرتا ہے۔

بھاوارتھ : ایشور نے جل کی ستھتی اور ورشا کا ہیتو سمندر تھا پانی کے ویوہار کا ہیتو پران بنایا ہے ویسے ہی سوریہ لوک ورشا ہونے۔ پرتھوی کے آکرشن۔ پرکاش آدی اور رس وبھاگ کرنے کا ہیتو بنایا ہے ان سے سب پرانیوں کے انیک ویوہار سدھ ہوتے ہیں۔

سوریہ اندر : منتر میں سوریہ کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے یہی بات شترپتھ پر لکھی ہوئی ملتی ہے۔ساگر۔ندی نالوں سے اور سب پدارتھوں سے سوریہ جل کھینچتا ہے۔کس کے دوارہ؟ اپنی اپنی اسنکھیہ کرنوں کے دوارہ۔پھر لاکھوں گنا ادھک ورشا کر کے بھومی اور بھومی نواسی پرانی ماتر کو ترپت کر دیتا ہے آہوتیوں سے بنی بھاپ بھی جو اگنی میں پڑتی ہیں کی یہی ویوستھا یا ودھان سرشٹی کے آرمبھ سے درشٹی گوچر ہو رہا ہے۔جیسا کہ منو مہاراج

نے کہا ہے۔ کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پرکار سے سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔
سوریہ سے ورشا ہوتی ہے۔ ورشا سے ان ہوتا ہے اور ان سے پرجائیں ہوتی ہیں
اس لئے اداہرن دیا ہے بانی کا کہ یہ کیسے پرگٹ ہوتی ہے؟ پران سے۔ پران ویریہ
سے۔ ویریہ اندریہ سنیم یا جت اندری ہونے سے۔ تب یہ شکتی شالی پران بانی کا
ہیتو یا کارن ہوتا ہے جتنا جو ویریہ وان ہوگا اتنا ہی وہ پران وان ہوگا۔ اور اتنا اس کی بانی
میں اوج۔ تیج اور بل ہوگا۔ بڑے بڑے پلوان۔ اتیا چاری۔ ادھرمی۔ رشی دیانند کو ڈرانے مارنے
اور دکھ دینے کے لئے بھیجے جاتے رہے۔ ان کے جیون کال میں۔ لیکن اپار برہم چریہ بل۔
یوگ بل۔ پران بل سے پریرت ایک ہنکار کو سنتے ہی وہ کانپنے لگ جاتے تھے۔ اسی لئے
منتر میں کہا ہے کہ جیسے بانی پران سے سینچی جاتی ہے ویسے یہ پرتھوی سوریہ کیگوان۔ سے
سینچی جاتی ہے اور ہری بھری ہوتی ہے۔

راجہ اندر: کیونکہ منتر کا دیوتا (وشے) اندر ہے جس کا ارتھ
جہاں پرم ایشوریہ وان پرمیشور ہے وہاں راجہ بھی
ہے اور سوریہ بھی۔ آتما اور انیک ارتھوں میں اس کے پد کا ارتھ کرتا ہے جہاں راجہ
سوریہ کے سمان پاپی شتروؤں سے اُتم پدارتھوں کو کھینچ کر انہیں اپاہج بنا دیتا ہے
کہ کل کے راجہ۔ دھنی۔ مالی آج دانہ دانہ کو ترستے ہیں۔ وہاں پر بھی پرجاؤں سے ٹیکس کے
ذریعہ دھن آدی پدارتھوں کو بھی ایسے لیتا ہے جیسے سوریہ سمندر سے لاکھوں ٹن پانی
کھینچ لیتا ہے اور راتری کو چندرماں کے ذریعہ پھر اُسے جل رس سے بھرپور کر دیتا ہے
اسی پرکار راجہ بھی ٹیکس کے بدلے میں ہزاروں گنا ادھک ایشوریہ دھن۔ سورکھشا اور
سکھ کی ورشا کر کے پرجاؤں کو نہال کر دیتا ہے۔ مہابھارت کا مہابلی راجہ دشینت کے
راجیہ پرجا سکھ کا ورنن کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ اس راجہ کے راجیہ میں نہ چوری کا بھے
تھا، نہ کوئی بھوکا ہوتا تھا، نہ کوئی روگی اور نہ دکھی تھا۔ راجہ کا آشرے لے کر لوگ پاپ ور

طرف سے نر بجے رہتے تھے (آدی پرب ادھیائے ۱۸)

پرمیشور اندر : کون ہے جو اپنی (ऋत) ऋतु، اتھات سرشٹی رچنا کی سب شکتیوں، گنوں اور کلاؤں کو اپنی کوکھ میں رکھے ہوئے ہے اور सोमयातमः سرشٹی سے سوم روپی سمپورن ایشوریوں اور دھنوں کی اور سریشٹھ آتماؤں کو سوم روپی پوتر نرمل بھاوناؤں کی سدا رکھشا کرتا آ رہا ہے۔ یہی وہ پرم ایشوریہ وان اندر اپنی مہان کرپاؤں سے اپنے بھگتوں کے جیونوں کو سدا سینچتا رہتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۷۸

سب کیلئے ستکار کرنے یوگیہ

چاروں وید کی بانی اور مہان گُن یکت پرِتھوی

एवा ह्यस्य सूनृता विरप्शी गोमती मही । पक्वा शाखा न दाशुषे

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸ منتر ۸)

پدارتھ : (पक्वा शाखा न) جیسے آم اور کٹہر آدی درخت سبھی پکی ڈالی اور پھل یکت ہونے سے پرانیوں کو سکھ دینے ہارے ہوتے ہیں ویسے (ह्यस्य हि) اُس پرمیشور کی ہی (गोमती) جس کو بہت سے وِدوان سیون کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو (विरप्शी) وِوِدھ پرکاش کرنے والی (सूनृता) پریہ اور ستیہ وچن پرکاش یکت اور (मही) پڑھنے میں (दाशुषे) سب کو ستکار کرنے یوگیہ چاروں وید کی بانی ہے سو

من لگانے والوں کو (एवा) ہی سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والی ہے۔

پرتھوی کا ورنن : تھا جیسے آم آدی ورکھشوں کے پکے پھلوں سے یکت شاکھائیں پرانیوں کو سکھ دینے والی ہوتی ہیں ویسے (अस्म ही) اس سوریہ لوک کی (गोमती) اُتم منشیوں کے سیون کرنے یوگیہ (सूनृता) ان آدی پدارتھوں کا پرکاش کرنے والی (विश्वधा) بڑی سے بڑی دیپتی اور (मही) بڑے بڑے گن سے یکت پرتھوی ہے۔ وہ (दाशुषि) راجیہ کی پراپتی کے لئے راجیہ کرموں میں چت دینے والوں کو (एव) ہی سکھ دینے والی ہے۔

بھاوارتھ : جیسے انیک پرکار سے پھل پھولوں سے یکت آم وکٹہر آدی ورکش نانا پرکار کے پھلوں کے دینے والے ہو کے سکھ دینے ہارے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی ایشور سے پرکاش کی ہوئی بہت پرکار کی دیاؤں تتھ آنند کو دینے ہاری وید بانی تتھا سب منشیوں کو انیک پرکار کے سکھ اور بھوگ کے دینے ہارے پرتھوی آدی پدارتھ رچے ہیں۔ جو وِدوان لوگ ہیں وہ ہی ویدوں کا پرکاش اور پرتھوی میں راجیہ کرنے کو سمرتھ ہوتے ہیں۔

پرمیشور اور سرشٹی کے یگیہ کا ورنن : منتر میں پرمیشور کی لیلا انوگرہ اور کرپا کا ورنن کرتے ہوئے وید بانی اور پرتھوی کے گنوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اُداہرن دیا گیا ہے بڑے بڑے میٹھے آم، کٹہر آدی پھلدار برکھشوں کا جس کی چھایا میں پرانی ماتر سدا نواس کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے انیک پکھشی کیٹ پتنگ، آدی اپنا بسیرا بنا کر رہتے ہیں۔ پکی اور تمات مضبوط ڈالیوں کے کارن ان کا وشرام ایسے برکشوں پر سوبھ اور آرام دہ ہوتا ہے ساتھ ہی میٹھے پھل بھی سب کو ملتے ہیں، اور یہ آم آدی کے برکش تو کہتے ہیں کہ سینکڑوں ورشوں تک کے موجود رہیں اور رہ جاتے ہیں سب پرانیوں کی سیوا کرتے

ہوئے پتہ نہیں کتنی اپنی آیو کو کھپا دیتے ہیں جس کی سراہنا کرتے ہوئے بھگت کبیر نے کبھی کہا تھا ؎

تر دور سرور سنت جن چوتھے ورشا مینہ
پر اپکار کے کارنے چاروں دھاریں دیہہ
تر دور پھلے نہ آپ کو سرور پیئیں نہ نیر
سنت جیئیں نہ آپ کو کہہ گئے بھگت کبیر

کتنی ادبھت لیلا ہے سرشٹی کے یگیہ کی۔ سنگتی کرن یا سنگٹھن کی۔ پروپکار یا دان کی جس میں مہان جگت کا ایک ایک ذرہ گتھا ہوا ہے۔ جٹا ہوا ہے اور اس یگیہ سوروپ بھگوان کی یاد دلا رہا ہے جس کے سمبندھ میں وید ماتا کہتی ہے کہ:۔

तस्मात यज्ञात सर्व हुत: सम्भृतं पृषद्राजमम्

اُس یگیہ سوروپ پرمیشور سے ہی یہ ساری جڑ اور چیتن سرشٹی کی رچنا ہوئی (یجر وید منتر ۳۱۔ ادھیائے ۳) انہی وید منتروں کا ویاکھیان کرتے ہوئے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا۔ کہ

सह यज्ञ: प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापति:

سرشٹی کے آرنبھ میں پرجاپتی پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجاؤں کو پیدا کر کے کہا کہ اس یگیہ کے ساتھ تم بڑھو سمردھ ہو۔ یہ تمہاری سبھی کامناؤں کو پورن کرنے والی کام دھینو ہے (گیتا دسواں ادھیائے شلوک تیسرا)

وید بانی کے مہتو کا ورنن

اس اداہرن کے ساتھ منتر نے وید بانی کے گنوں کا ورنن کیا کہ دیکھو سرشٹی کے ارنبھ سے کتنے ان گنت ودوان رشیوں منیوں نے منتروں کے ارتھ کے تتو کو پانے کے لئے اپنے جیون کھپا دیئے جن کی کرپا کا پھل یہ ہے کہ بدلتے ہوئے یگ۔

یگانتروں کے وقت کے حالات کے بڑے بڑے سامراجیوں کے یُدھوں آدی کے طوفانوں
کے باوجود بھی آج تک یہ ویدگیان سورکھشت ہمارے درمیان آ رہا ہے۔ ابھی ابھی وید
شری آچاریہ دیوسین جی نے دہلی میں بھینٹ کے سمے مجھ سے کہا کہ آریہ سماج کے
۱۰۱ ویں ورش پر میں نے سنکلپ لیا ہے کہ ۱۰۱ بار یجروید کے ۱۰۱ بار سام وید کے
پارائن کا اور گیارہ بار چاروں ویدوں کے پارائن کا پاٹھ کریں گے۔ کتنا کٹھور پریشرم
کا برت ہے جس میں وہ دن رات پاٹھ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ پنڈت یدھشٹر جی
میمانسک آدی وِدوان جو وید بھاشیہ پرکاشن کر رہے ہیں۔ کتنی گہری کھوج ہے اُس میں؟
کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ آچاریہ وش شروا تو کہتے ہیں کہ سام وید میں ایک بھی منتر
رگ وید کا نہیں ہے وہ سام وید پھر کہاں ہے؟ پروپکارنی سبھا ہی بتلا سکتی ہے۔
اس لئے رشی کہتے ہیں کہ وید بانی ستکار کے یوگیہ ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۷۹

پروپکاری آتم سمرپن کرنے والے کے لئے پربھو کا سب ایشوریہ اور رکشائیں۔

एवा हि ते विभूतय ऊतय इन्द्र मावते । सद्यश्चित् सन्ति दाशुषे ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۹)

پدارتھ: ہے (इन्द्र) جگدیشور! آپ کی کرپا سے جیسے (ते) آپ
کے (विभूतय) جو جو اُتم ایشوریہ اور (ऊतय) رکھشا وگیان آدی گن مجھ کو پراپت
(सन्ति) ہیں، ویسے ہی وہ (मावते) میرے تلیہ (दाशुषे चित्) سب کے اُپکار

اور دھرم میں من کو دینے والے پُرش کو (सद्य एवा) شیگھر ہی پراپت ہوں۔

بھاؤارتھ : ایشور کا اُپدیش ہے کہ وہ سب منش پرشارتھی ہو کر سب کا اُپکار کرنے والے اور دھارمک ہوتے ہیں۔ تبھی وہ پُورن ایشوریہ اور ایشور کی بیتھا یوگیہ رکشا آدی کو پراپت ہو کے سروتم اسب جگہ استکار کے یوگیہ ہوتے ہیں۔

کیا سِدّھ ہوتا ہے منشیوں کا ؟

پچھلے منتر میں ایشور کا یہ اُپدیش تھا کہ جیسے آم آدی پھلوں کے بڑے بڑے ورکش سب کو چھایا۔ نواس اور میٹھے پھل دیتے ہیں اور جیسے وید بانی سب کو پرم آنند کے دینے والی ہے۔ جو اس سے ودیاؤں کو گرہن کر دھرماتما ہوتے ہیں وہ ویدوں کے پرکاش اور پرتھوی میں راجیہ کرنے کے سمرتھ ہوتے ہیں۔ اس لئے آگے کے اس منتر پر رشی ور نے یہ شیرشک دیا ہے کہ جو منش ایسا کرتے ہیں۔ (ارتھات پچھلے منتر میں جو اُپدیش دیا گیا ہے اُس کے انوسار) اُن کو کیا سِدّھ ہوتا ہے ؟ یا کیا پراپتی ہوتی ہے۔ منتر بھاشیہ اور بھاؤارتھ میں اُس کا اُتر مِل رہا ہے کہ اُنہیں پرمیشور کی سمپدا ایئں۔ ایشوریہ اور رکھشا وگیان آدی کی سِدّھی ہوتی ہے یا پراپتی۔

سروتر ستکار یوگیہ : اس سے بڑا سو بھاگیہ منش جنم میں اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ سرشٹی میں جو جو اُتم ایشوریہ اور رکھشا کے سادھن و بُھدتیاں گُن آدی سمپدا ہے جو سب پراپت ہوتی ہیں پر کس کو ؟ दाशेष آتم سمرپن کر دینے والے یگیہ شیل مانو کو۔ اس لئے اگنی ہوتر آدی یگیوں میں یگیہ کرتا یجمان کے انتر آتما میں پرکاش دینے کے لئے یہ وید منتر رکھا گیا ہے۔ جل کو چاروں دشاؤں میں چھڑکنے کی ودِھی کے ساتھ کہ देव सवित: प्रसुवयज्ञं प्रसुव यज्ञपतिं भगाय।

دیوسوتا پرمیشور! یگیہ کو بڑھاو۔ یگیہ پتی کو بڑھاو جس سے سنسار کا بھاگ ارتھات ایشوریہ بڑھے اور چاروں اور سمردھی ہو۔ سکھ آنند کی سمپداوں کا پرساد ہو (یجروید ۱/۳) یگیہ پتی یا یجمان کون ہے؟ رشی دیانند بتلاتے ہیں، رشت پتھ براہمن آدی گرنتھوں کے پرمان سے یجروید بھاشیہ میں کہ دھرماتما، پرُوپکاری اور ایشور بھگت جو نش پاپ ہو کر ایشور پرنِدھان میں آتم سمرپت ہو کر رہتے ہیں دھرم پرائن اور پرہت پروپکار پرسیوا میں سं न मू.ा हिते रता : یہ ہیں یجمان۔ یگیہ کرتا اور یگیہ پتی یا پالک۔ نِشدیہہ یہ بڑھیں گے تو سنسار کا بھاگ یا ایشوریہ بڑھے گا۔ اور سبھی سکھی اور سمپن ہو جائیں گے اس لئے بھاو ارتھ میں اپدیش دیا کہ منش پرشارتھی ہو کے سب کا اُپکار کرنے والا بنے۔ دھارمک جیون سے یکت ہو کر نش پاپ ہو۔ تب وہ ایشور کی یتھا یوگیہ رکھشا کا پاتر ہو سکے گا اور پھر ہی وہ سنسار میں سروتر سب جگہ ستکار۔ عزت۔ شوبھا شری اور کیرتی کو پراپت ہو کر آنند پورن ہو گا۔

رگ وید منتر نمبر ۸

وید ودیا سے

آتما کے سکھ اور اُتم کریاوں سے شریر کے سکھ کو پراپت ہو ویں

एवा ह्यस्य काम्या स्तोम उक्थं च शंस्या । इन्द्राय सोमपीतये ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۸۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: جو (ہیسیہ — ह्यस्य) (اِن چاروں ویدوں کے) (काम्या) اتینت منوہر (शंस्या) پرشنسا کرنے یوگیہ گن کرم اور (सोम) سام گان تھا (उक्थं)

جس سے پرمیشور کے گنوں کا کیرتن کیا جاتا ہے۔ رگ منتروں کا سموہ (च) اور یجروید تھا اور اتھروید کے جو منتر ہیں وہ (स्तोम पीतये) اپنی دیاپتی سے سب پدارتھوں کے انش انش کا پالن کرنے والے (इन्द्राय) اندر کی (एवा) ہی ستتی کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے اس سنسار میں اچھے اچھے پدارتھوں کی رچنا وشیش دیکھ کر اس کے رچنے والے کی پرشنسا ہوتی ہے ویسے ہی سنسار کے پرتیکھش اور اپرتیکھش اتی اُتم سوریہ آدی پدارتھوں تھا اُن کی وشیش رچنا سے ویدوں میں ایشور کو ہی دھنیہ واد دیئے جاتے ہیں (اس کا ابھی پرائے یہ ہے کہ سوریہ آدی پدارتھوں کی رچنا کا جو ورنن کیا گیا ہے اُس کے دوارہ رچنا کرنے والے پرمیشور کی ہی پرشنسا کی گئی ہے) اُسی کارن سے پرمیشور کی ستتی کے سمان یا اس سے ادھک کسی کی ستتی نہیں ہو سکتی۔

منش لوگ کیا کریں؟: اس پرکار جو منش ایشور کی اُپاسنا اور وید وکت کرموں کے کرنے والے ہیں وہ ایشور کے آشرت ہو کے وید ودیا سے آتما کے سکھ اور اُتم کریا کرم سے شریر کے سکھ کو پراپت ہو کر سدا پرمیشور ہی کی پرشنسا کرتے ہیں۔

ساودھان: وید کے پاٹھکوں کو مہرشی پھر ساودھان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس سوکت کے منتروں کے بھی ارتھ ساین آچاریہ آدی اور پروفیسر ولسن آدی انگریز لوگوں نے اُلٹے ورنن کئے ہیں۔

یہ سب پرشنسا کس کی؟ منتر کے اشیرشک پر رشی دیانند نے لکھا ہے کہ یہ سب پرشنسا کس کی ہے؟ سوامی منتر میں پرکاش کیا کہ جب پرمیشور نے ان سب اتی اُتم سوریہ آدی پدارتھوں کو رچ کر سرشٹی بنائی ہے۔ ان کے ذریعہ سے یہ سب مہا پرشنسا اور کیرتی گان آدی پرمیشور کا

ہی ہو رہا ہے۔ ایک ایک پتے سے۔ ڈالی سے۔ پھول سے اور پھل سے اور پرانی ماتر کی عجیب غریب رچنا سے یہی اُداہرن، بھاؤ اور تھ میں دیا ہے۔ کہ جیسے کسی بنی ہوئی چیز کو دیکھ کر اُس کو بنانے والے کاریگر کی سبھی تعریف یا پرشنسا کرتے ہیں ویسے ہی ان اَننت تارے نکھشتر جگمگاتے ہوئے لوک لوکانتر بھی اور اُس کے اننت کام۔ اسنکھیہ سوریہ منڈل۔ پرتھویاں اور اسی طرح اسنکھیہ یونیاں ہیں پرانیوں کی۔ کچھ ہی ان میں سے ہمارے گیان اور شریر کی آنکھ سے دیکھ سکنے کے یوگیہ ہیں۔ باقی سب پرتیکھش ارتھات ہمارے دیکھنے اور گیان سے سمجھنے کے بھی باہر باہر ہے اتھ جھل ہیں۔

ان سب کے لئے پرشنسا یا دھنیہ واد اُسی کاریگر۔ رچتا پرمیشور کا ہی ہونا چاہیئے اور ہو بھی رہا ہے۔ تو وہ سرشٹی کے انادی کال سے اور اننت کال تک سبھی وید بانی اُس کے ہی گنوں کا کیرتن کر رہی ہے۔ رگ ہو یا یجر وید یا سام ہو یا اتھرو وید اسی کے لئے اپنشد دا میں گایا ہے کہ جس کا ورنن سب وید کرتے ہیں۔ سب تپ جس کا اشارہ کرتے ہیں جس کے پانے کی اچھیا سے برہمچریہ کٹھور برتوں کا پالن کیا جاتا ہے وہ ہے پد نام "اوم" جس کے جاننے سے ہی کہ پربھو کا نام یہ اوم ہی نشچے کر کے وناش سے رہت ہے۔ یہ ہی پرم ارتھات سب سے شریشٹھ ہے۔ آتھ شریشٹھ ہے۔ اس اوم اکھشر کو جان کر ہی جو جیسی شبھ کامنا کرتا ہے وہ اُس کی پوری ہوتی ہے۔

सर्वे वेदा यत्पदमामनन्ति ....

(کٹھ اپنشد دوسری ولی منتر ۱۴-۱۵)

اندر شبد سے ایشور اور سوریہ کا پرکاش

इन्द्रेहि मत्स्यन्धसो विश्वेभिः सोमपर्वभिः। महाँ अभिष्टिरोजसा

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۱)

پدارتھ: جس پرکار سے یہ (इन्द्रेहि) سوریہ لوک (रोजसा) بل سے (महाँ) پرتھوی آدی سے بہت بڑا اور (अभिष्टि) مورتی مان پدارتھوں کا پرکاشک (विश्वेभिः) سب (सोमपर्वभिः) پدارتھوں کے انگوں کے ساتھ (अन्धसो) پرتھوی اور ان آدی پدارتھوں کو پرکاش سے (एहि) پراپت ہوتا ہے اور پرانیوں کو (मत्स्य) آنند دیتا ہے ویسے ہی ہے اندر (इन्द्र) سرودیاپک ایشور (महान) سب سے اتم (अभिष्ठ) سروگیہ اور سب گیان کے دینے والے آپ (विश्वेभिः सोम) سب پدارتھوں کے انشوں کے ساتھ ودیمان ہو کر (ओजसा) بل سے (अन्धसः) پرتھوی آدی تتھا ان آدی اتم پدارتھوں کو (एहि) پراپت کراتے ہو اور (मत्सि) سکھ دیتے ہو۔

بھاوارتھ: جیسے ایشور اس سنسار کے پرمانو پرمانو میں ویاپت ہو کر سب کی رکھشا نرنتر کرتا ہے ویسے ہی سوریہ بھی سب لوکوں سے بڑا ہونے سے اپنے سنمکھ ہوئے پدارتھوں کو آکرشن کر کے اور پرکاش دے کر اچھے پرکار ویوستھت کرتا ہے۔

سوریہ دیوتا کی برکتیں: یہ منتر اس رگ وید کے علاوہ یجروید ۲۳/۲۵، سام وید ۱۸۰۔ اور اتھر وید میں ۲۰-۱-۷ (چاروں وید دوں میں) آیا ہوا ہے اور کیونکہ منتر کا دیوتا اندر ہے اس لئے

لوگ سورج کی بھی پوجا کرنے لگ جاتے ہیں، کبھی پانی اچھالتے ہیں، اور کبھی ارگھیہ دیتے ہیں جب بھارت ایسا کرنے پر گنگا جی میں نہانے کے سمے گورو نانک دیو جی نے یہ شکشا دی کہ بھولے لوگو جب میرا دیا ہوا پانی میرے گھر کے کھیتوں کو سیراب نہیں کر سکتا۔ میرے کھیتوں تک نہیں جا سکتا تو تمہارا چڑھایا ہوا جل کروڑوں میل کی دوری پر سوریہ بھگوان کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟ اس لئے منتر نے کہا کہ یہ سب مہما اسی پرم پتا پرمیشور تپایا۔ پرمیشور کی ہے جس کی آگیا سے سورج تپتا ہے۔ پرکاش دیتا ہے۔ درشا دیتا ہے پرتھوی گھومتی ہے اور جس کے نیم سے پرتھوی پر برف جمتی ہے۔ اور رات دن بنتے ہیں۔ منتر میں اپدیش دیا کہ پرمیشور اس سنسار کے پرمانو پرمانو ادھشٹاتا پرم اتی سوکشم سے سوکشم ذروں میں سمایا ہوا جہان اور دیاپک ہے۔ ہر جگہ موجود ہو کر سب کی رکھشا کرتا ہے۔ ایسا اس کو جان کر کہ وہ سب جگہ سب کو دیکھتا ہے منش پاپ کرنے سے مکت ہو جاتا ہے اور سنسار کے یہ سب جہان پدارتھ اس کی مہان کاریگری کو جتلا رہے ہیں۔ یہ سمجھ کر اس کی اپاسنا اور اس کی آگیا ہر دیہ سے شردھا سے پالن کرنے کو کبھی نہیں بسرانا چاہئے۔

رگ وید منتر نمبر ۸۲

پِتا وِدّ ایسے سب منشیوں کو اُتّم کام سکھلا کر سُکھی کریں

एमेनं सृजता सुते मन्दिमिन्द्राय मन्दिने । चक्रिं विश्वानि चक्रये ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۲)

پدارتھ: ہے ودوانو! (सुते) اتپن ہوئے پدارتھوں کے سموہ روپ جگت میں (विश्वानि) سب وستوؤں کو بنانے اور سب کاریوں کے کرنے کے لئے

(मन्दिन) ہرشت کرنے اور کرانے کے سوبھاؤ والے تتھا (ईन्धाय) پرم ایشور کی اچھا کرنے والے جیو کے لئے (मन्दिम) آنند بڑھانے والے اور (चक्षये) پُرشارتھ کرنے کے سوبھاؤ والے کے لئے (चक्रिम) شلپ ودیا سے سِدّھ کئے ہوئے سادھنوں یعنی یانوں (موٹر گاڑی اور جہاز آدی) کو شیگھر چلانے کے سوبھاؤ والے (एनम) اِن (ईम) جل اور اگنی کو (आसृजत) اتینت پرکاشت کرو۔

بھاوارتھ: ودوانوں کو اِس سنسار میں پرتھوی سے لے کر ایشور پرینت پدارتھوں کے وِشیش گیان کے پرچار سے اُتم شلپ ودّیا سے سب منشیوں کو اُتم اُتم کریا سکھا کر سب سُکھوں کا پرکاشن کرنا چاہیئے۔

منتر وِشے اور ترتیب کا سلسلہ:

کیونکہ یہ منتر رِگ وید کے علاوہ اتھروید میں بھی آیا ہے اس لئے اگرچہ انیک ودوانوں نے اپنی لیکھنی سے اِس منتر کے ارتھ اگنی اور جل بجلی سے اُتپن کلا کرشن کے علاوہ ایشور پرک بھی کئے ہیں۔ لیکن رشی دیانند نے اس کا ارتھ وگیان پُورن ارتھات اگنی اور جل کے گُنوں کے مہتو پر ہی کیا ہے جس کے لئے شیرشک بھی منتر کے اُوپر اُنہوں نے یہی دیا ہے کہ "ودّیا کے اُتم سادھن جل اور اگنی کا ورنن اِس منتر میں کیا ہے۔" ایسی ہی ترتیب رشی ور نے سارے رِگ وید بھاشیہ میں ہر ایک منتر کے لئے دی ہے۔ کیونکہ اُردو میں ایسی باتیں عام طور پر دیکھنے کو نہیں ملتیں اور نہ ہی لیکھک ان پر دھیان دیتے ہیں جو کہ بنیادی ہیں اور گیان پراپتی کے لئے اتینت آوشیک ویسے بھی آج کل اُردو میں وید اور وید کا ساہتیہ نہیں ملتا ہے اور نہ ہی اس کے لئے وہ ذوق شوق ہی ہے۔

مہرشی نے رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کے آخر میں ایک پرکرن لکھا ہے جس کا نام ہے گرنتھ سنکیت وِشے" اِس میں آپ لکھتے ہیں کہ اِس منتر بھاشیہ (رِگ وید

بھاشیہ) میں اس پرکار کا کرم (ترتیب) رہے گا۔ کہ پرتھم (۱) تو منتر میں پرمیشور نے
جس بات کا پرکاش کیا ہے وہ شیرشک یا عنوان پھر (۲) مول منتر (۳) منتر کا پدچھید
(۴) کرم (ترتیب) سے پرمان سہت منتر کے پدوں کا ارتھ (۵) انویہ ارتھات پدوں
کے سمبندھ پوروک یوجنا اور چھٹا (۶) بھاوارتھ ارتھات منتر کا جو مکھیہ پریوجن
ہے۔ اس (انکرم) (یعنی ترتیب) سے منتر بھاشیہ بنایا جاتا ہے (رگ ویدآدی
بھاشیہ بھومکا گرنتھ سنکیت وشئے)۔

جیو آتما کی سوابھاوک اچھیا:

کاورنن منتر میں اس پرکار کیا گیا ہے (۱) سب وستوؤں کے
بنانے یا نرمان کرنے حتّٰے کہ انیک جانے اور نہ جانے کرموں کو کرنے کے لئے یتن شیل ہونا
بار بار کوششوں میں آگے بڑھنا (۲) سوئیم پرسن ہونے کی اچھیا اور دوسروں کو بھی اپنے
کاموں سے ہرشت کرنے کا سوبھاؤ (۳) ایشوریہ کی پراپتی کے لئے یتن شیل رہنا۔
(۴) پرشارتھ کا سوبھاؤ۔ اس کے لئے منتر میں پرمیشور نے ودوانوں کو یہ اُپدیش دیا ہے
کہ جبکہ جیو آتما ایسے پراکرتک سوبھاؤ سے یکت ہے اور جگت کے سمپورن جیوؤں میں
مانو کے امرت چولے کو پہن کر آیا ہوا۔ سب میں شریشٹھ بلیشٹھ۔ اشرف المخلوقات
بُدھی سے گیان سے یکت یہ منش ہے تو اسے ایسا وگیان دو کہ جس سے اس کی سبھی
اچھیاؤں کی پورتی ہو سکے اور اس کے لئے میں نے دو سادھن (سِدّھی یا سپھلتاؤں کے
ذریعہ) دیئے ہیں۔ جل اور اگنی ان کا وگیان سوئیم پراپت کر کے اس سے کلا کوشل شلپ
ودیا کا پرسار اور پرچار کر منش ماتر کو اس وگیان سے سُکھی کرو۔

اگنی اور جل کی وِدّیا کا پرکاش:

جیسے منش کا سوبھاؤ کرم کرنے سے سُکھ آنند کی پراپتی
ہے اس پرکار جل اور اگنی کا سوبھاؤ بھی شیگھر چلنا۔ گتی مان ہونا ہے اور جب یہ

دونوں مل کر حرکت میں آجاتے ہیں تو منتر مشینری کے ذریعہ ایک دن کا کام دو منٹ میں کر لیتا ہے۔ دس دن کا سفر دو گھنٹے میں کر لیتا ہے۔ جل میں اور آکاش میں بجلی کی طرح اڑتا ہے اور اس طرح اس کی سب اچھائیاں پوری ہو جاتی ہیں اور مکتی یعنی اور ایشور درشن ہونے کے مارگ میں اسے سہولتیں ملنے لگتی ہیں۔ پراچین کال میں یہ ودیا اور وگیان بہت اُدّت تھا۔ مہرشی دیانند جی نے پونا کے ایک ویاکھیان میں کہا کہ وشنو بیکنٹھ میں رہتے تھے۔ وہی ان کی راجدھانی تھی۔ مہادیو کیلاش کے رہنے والے تھے۔ کوبیر الکاپوری میں رہتے تھے۔ یہ سب اتہاس کے [illegible] کھنڈ میں درج کیا گیا ہے۔ ہم سوئم بھی ان سب طرف گھوم آئے ہیں۔ کاشمیر سے کر ہمالیہ کی بلند اونچی اونچی چوٹیاں ہیں۔ وہاں دیوتا اور تھاٹ وِدوان لوگ رہتے ہیں۔ دہلی میں اندرپرستھ نامی ستھان پر اندر کا راجیہ تھا۔ شنکر اور برہم ورت میں برہما نے راجیہ کیا۔ کاشی اجین اور ہردوار میں مہادیو جی کا راجیہ تھا۔ کیونکہ آریہ لوگ دیو اور اسر لوگ اناریہ ہوتے تھے۔ جہاں کہیں آریوں اور اسروں کے یدھ ہوتے تھے تو وہاں وہاں پر آریہ لوگ شیگھر پہنچ جاتے تھے اور سوئم [illegible] کے اوپر بیٹھ ومانوں پر شیگھر ہی وہاں پر پہنچ جاتے تھے۔ ایک جگہ رشی کہتے ہیں کہ بھلا اس سمے تو دور دور غریبوں کے گھروں میں بھی ومان ہوتے تھے۔ یہ ہے اگنی اور جل کی برکات۔

در اصل اس منتر کا اپدیش ہے کہ پرتھوی سے لے کر ایشور تک [illegible] پدارتھوں کے وششٹ گیان کا پرچار اور تھاٹ وگیان کا پرسار ہونا چاہیے۔ اس سے ہی جگت میں سبھی پرانی سکھی ہوں گے۔

سب کو دیکھنے والے پرمیشور کو جان دھارمک اور پرشارتھی ہو ایشوریہ سے سکھی ہوں

मत्स्वा सुशिप्र मन्दिभिः स्तोमेभिविंश्वचर्षणे । सचैषु सवनेष्वा ॥ ३

(رگ وید منڈل ا سوکت ۹ منتر ۳)

پدارتھ: ہے (विश्वचर्षणे) سب سنسار کے دیکھنے تتھا (सचैषु) شریشٹھ گیان یکت پرمیشور! آپ (मन्दिभिः) جو گیان اور آنند کے کرنے والے (स्तोमेभि) ویدیکت ستتی روپ گن پرکاش کرنے ہارے ستوتر میں ان سے ستتی کو پراپت ہو کر (आ षु) ان پرتیکش (सवनेष्वा) ایشوریہ دینے والے پدارتھوں میں ہم لوگوں کو (सुशिप्र) یکت کرکے (मत्स्वा) اچھے پرکار آنندت کیجیے۔

بھاوارتھ: جس نے سنسار کے پرکاش کرنے والے سوریہ کو اتپن کیا ہے اس کی استتی کرنے میں جو شریشٹھ پرش ایکاگرچت ہیں انتھوا سب کو دیکھنے والے پرمیشور کو جان کر سب پرکار سے دھارمک اور پرشارتھی ہو کر سب ایشوریہ کو اتپن اور اس کی رکھشا کرنے میں مل کر رہتے ہیں۔ وہ ہی سب سکھوں کو پراپت ہونے کے یوگیہ تتھا اوروں کو بھی اتم اتم سکھوں کے دینے والے ہو سکتے ہیں۔

یہ ایشوریہ کہاں ہے: پرمیشور سروگیہ ہے۔ سرو درشک ہے اس کے گیان سروتم اور شریشٹھ ہے

اُس کا جگت رُوپی گھر جس میں ہم سبھی ایک اتتھی کی طرح آئے ہوئے ہیں۔ سب پرکار کے پدارتھوں سے بھرا ہوا ہے۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو۔ کیا مجال کہ وہ اس گھر میں رکھی ہوئی نہ ہو۔ پہلے سے نہیں۔ نہیں ازل سے۔ کہاں سے آیا ہے یہ ایشوریہ بھُومی میں ؟ سونا۔ چاندی۔ لعل۔ جواہر۔ ہیرے۔ تانبا۔ لوہا۔ پتھر۔ تیل۔ پیٹرول۔ اَنّ۔ پھل۔ پھُول آدی اَوشدھیاں اتیادی۔ کپڑا بنانے کے لئے کپاس۔ دھاگہ آدی۔ جیوں جیوں ہم سوچتے۔ وچار کرتے جائیں گے۔ پرمیشور کا یہ گھر ہمارے لئے سب سُکھ سادھنوں سے بھرا ہوا پائیں گے۔ اس لئے منتر کا یہ اُپدیش سرو تھا۔ بھاو ارتھ ہے کہ ہم سب کو اِس گھر کے سوامی پرمیشور کی ارادھنا۔ سدا ایکاگرچت ہو کر کرنی چاہیئے۔ مہرشی دیانند نے اِس پرسنگ میں پنچ مہایگیہ ودھی میں کتنا اُتم لکھا ہے۔ سو پاٹھک دیکھیں۔ "من اور آتما کو ستھر کر کے ہردیہ کے بیچ میں جو انتریامی رُوپ میں گیان اور آنند سوُروپ ویاپک پرمیشور ہے اُس میں اپنے آپ کو مگن کر کے اتینت آنندت ہونا چاہیئے۔ جیسے غوطہ خور جل میں ڈبکی مار کر شُدھ ہو کے باہر آتا ہے ویسے ہی سب جیو لوگ اپنے آتماؤں کو شُدھ گیان آنند سوُروپ ویاپک پرمیشور میں مگن کر کے نتیہ شُدھ کریں۔"

مہاراج کرشن کہتے ہیں کہ ہے بھرت سنتان! سب بھاوناؤں سے اُس کی ہی شرن میں جاؤ۔ اُس کی کرپا سے ہی پرم شانتی کو سدا کے لئے پراپت کرو گے۔ (بھگوت گیتا ادھیائے ۱۸) ۔ کٹھ اُپنشد کا اُپدیش ہے کہ آتما میں ستھت اُس برہم کو جو ویر پُرش دیکھنے کا یتن کریں گے اُنہیں ہی نرنتر سکھ اور شانتی پراپت ہو گی۔ اور کسی کو یعنی دوسروں کو نہیں۔"

سب کے پاپ پُنیوں کو دیکھتا ہے:

منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ پرمیشور ہم کو ہر سمے ہر جگہ دیکھ رہا ہے اِس لئے اُس کی بھگتی کا تقاضہ یہی ہے کہ ہم اُسے ایسا جان کر

سدا دھرم آچرن سے یکت ہوں۔ اگر ہم وپریت اس کے ادھرم کرتے ہیں تو یہ سپشٹ ہے کہ ہم ناستک ہیں جو اس کا انوبھو نہیں کرتے جو ہمیں بدی کرتے ہوئے دیکھ رہا ہے اور اپنی ساکھشی (گواہی) سے ہی ہم کو اس کا پھل بھگتنا پڑے گا۔ بہت اچھا کہا ہے ایک شاعر نے ؎

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دان کر دے اور ہاتھ لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

آریہ سماج کے جگت گرو پیارے کیول جی بھی یہ کہہ گئے ہیں کہ :-

بدی سے بچو اور کرو کام نیک ٭ کہ نیکی کا ہوتا ہے انجام نیک
وہ نیکوں کو نیکی کا پھل دیتا ہے ٭ بدوں کو سزائے عمل دیتا ہے کہ ان!

مہرشی لکھتے ہیں سندھیا یوگ میں کہ سب میں ویاپک ہو کے انتریامی سب کے پاپ پنیوں کو دیکھتا ہوا پکش پات چھوڑ کے ستیہ نیائے سے سب کو یتھاوت پھل دے رہا ہے۔ ایسا نشچے جان کے ایشور سے بھے کر کے سب منشیوں کو اچت ہے کہ من کرم اور وچن سے پاپ کرموں کو کبھی نہ کریں۔

پرشارتھ سے سکھی ہوں: منتر کی تیسری شکھشا پرشارتھ کرنے کی ہے۔ پرمیشور نے ہمارے لئے جگت کتنا سندر بنایا ہے؟ پرشارتھ سے اور اس کے پشچات سب ودوان گیانی دھیانی شریشٹھ آتماؤں نے اپنے جیون کا پورا یوگ دان دے کر آکسیہ اور پرماد رہت ہو کر اپنے شوکرموں اور گتی ودھی سے اس دنیا کو سکھی اور خوشگوار بنانے میں اتینت پرشارتھ کرتے ہو کر اپنے امولیہ جیون لگائے۔ تب یہ سرشٹی لگ بھگ دو ارب ورش سے ان مہاپرشوں کے تپ اور بلیدان کے مارگ سے گذرتی ہوئی آج پرتیت اپنی شوبھا اور سوندریہ کو بنائے ہوئے ہے۔

پچھلے دنوں مجھے حصار کی تحصیل فتح آباد میں جانا پڑا وہاں ایک سینما دیکھا

جس پر لکھا ہوا تھا گنڈیری والا۔ آج کل تو لوگ پرایہ بڑے بڑے اچھے اچھے نام بھی اور کچھ اوٹ پٹانگ سے بھی رکھتے ہیں۔ بچوں کے اور دکانوں کے بھی۔ لیکن یہ ایک الگ وہ سا نام گنیری والا کیسے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ ایک گنیری والا جو ریڑھی پر گنّے کی گنڈیریاں بیچا کرتا تھا اس نے پریشرم کر کے اتنا بڑا سینما ہال کھڑا کر دیا۔ برلا منز میں وہاں جہاں میں ٹھہرا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ جن برلا بھائیوں کے دان اور ایشوریہ سے آج سارا ہی دیش اور سماج خوشحال ہے اُن کے بزرگ شری جُگل کشور برلا نے کیول -/۵۰ روپے سے دیا پار کا دیہ آرمبھ کیا تھا ــــ افسوس کہ آج کا جوان اور عام لوگ پرایہ ایک روپے کی لاٹری سے ایک لاکھ روپے حاصل کرنے میں اپنا مانو جیون کا امولیہ سمے کھو رہے ہیں۔ کیسے ہو گا سُکھی مانش جیون؟

رگ وید منتر نمبر ۸۲

وید بانی کے بنا ایشور کو یتھاوت جاننا کٹھن ہے

अस्मृग्रमिन्द्र ते गिरः प्रति त्वामुदहासत । अजोषा वृषभं पतिम् ॥ ४ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۴)

پدارتھ: (इन्द्र) ہے پرمیشور! جو (ते) آپ کی (गिरः) وید بانیاں ہیں وہ (वृषभं) سب سے اُتّم سب کی اچھیا پورن کرنے والے (पतिम्) سب کے پالن ہارے (त्वामु) ویدوں کے وکتا آپ کو (उदहासत) اُتمتا کیا تھ جتاتی ہیں اور جن وید بانیوں کو آپ (अजोषा) سیون کرتے ہو انہیں سے میں بھی (प्रति) اُکت گنوں یکت آپ کو (अस्मृग्रमिन्द्र) انیک پرکار سے ورنن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ: جس ایشور نے سوئم پرکاش کئے ہوئے ویدوں سے جیسے اپنے سوبھاؤ، گن اور کرم پرگٹ کئے ہیں ویسے ہی وہ سب لوگوں کو جاننے یوگیہ ہیں۔ کیونکہ ایشور کے ستیہ سوبھاؤ کے ساتھ اننت گن اور کرم ہیں اُن کو ہم الپگیہ لوگ اپنے سامرتھیہ سے جاننے کو سمرتھ نہیں ہو سکتے تھا جیسے ہم لوگ اپنے اپنے گن، کرم سوبھاؤ کو جانتے ہیں ویسے اوروں کے اُن کا جاننا کٹھن ہوتا ہے۔ اسی پرکار سب وِدوان منشیوں کو ویدبانی کے بنا ایشور آدی پدارتھوں کو یتھاوت جاننا کٹھن ہے۔ اس لئے پریتن سے ویدوں کو جان کے اُن کے دوارہ سب پدارتھوں سے اُپکار لینا تھا اُسی ایشور کو اپنا اِشٹ دیو اور پالن ہارا کرنے ہارا ماننا چاہیئے۔

بھگوان کی اُپاسنا کے گیت: کون گاتا اور کیسے گاتا۔

یدی اُس پیارے پربھو نے اپنے آپ اپنی بانی ویدوں کا پرکاش انادی کال سے جیو آتما کے ساتھ کر نہ دیا ہوتا جس کے سنبندھ میں سوئم وید کہہ رہا ہے کہ اُس وید وکتا کے جانے بنا کوئی وید پڑھ کے بھی کیا کرے گا؟ کیونکہ جو ویدوں کو پڑھ کے پرماتما یوگی ہو کر اُس پرم کو جانتے ہیں وہ ہی پرمیشور میں ستھت ہو کر مکتی روپی پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

यस्तन्न वेद किम् करिष्यति ऋचा। (رگ وید ۱-۱۶۴-۳۹)

اسی لئے کسی وید بھگت آتما نے کیا سُندر کہا ہے

وید سے مطلب میرا کچھ پنڈتائی سے نہیں۔

تیری اُلفت کے ترانے جان کر گاتا ہوں میں۔

برہم لوک میں مہما: اسی لئے تو اُپنشد کا رِشی کہتا ہے

एतदालम्बनं श्रेष्ठमेतदालम्बनं परम् ।
एतदालम्बनं ज्ञात्वा ब्रह्मलोके महीयते ॥

سُن ہے پیارے مانو! یہاں تو تیری مہما دھن ایشوریہ سے ہو جائے گی۔ بڑے پریوار سے۔ گھربار سے۔ کاروبار اور محلات سے۔ بڑے بڑے ودیا کھیانوں سے۔ گیان وگیان کے وستار سے ہو جائے گی۔ لیکن اُس پیارے پربھو کے گھر میں برہم لوک میں تیری عزّت پرتِشٹھا۔ مان مریادا اور وہ پیار پیارے پربھو پتا کا پُتر کے سمان تو کب پراپت کر پائے گا؟ اُس کی ٹیک کو کیول ماتر اپنا سہارا جان کر ہی اُس کے گھر میں تیری مہما ہو گی۔ مان سمّان ہو گا۔ ورنہ نہیں۔ گورُو نانک دیو جی نے بہت اچھا کہا ہے کہ:۔

رام نام جب ہردیہ ماہیں ÷ نانک پت سہنیں گھر جائیں

پیارے! پربھو کا نام ہردیہ میں دھارن کر تب تو اُس کے گھر میں مان اور مہما کے ساتھ جا سکے گا۔ اس لئے وید اُپدیش دے رہا ہے کہ بھلے منُش ओ३म क्रतो स्मर کرم شیل پرانی تو اوم کا سمرن کر۔ کرم کر۔ کرم کر۔ اور ساتھ ساتھ اُس پیارے نام کا بھی سمرن کرتا رہ ؎ ہتھ کار ول دل یار ول۔

رَمو رَمو ابھی رام : سنو سنو ویدبانی پھر گا رہی ہے۔

सोम रारन्धि नो हृदि. गावो न यवसेष्वा मर्य इव स्व ओक्ये

ہے سوم! جیسے جو کے کھیتوں میں گائیں رمن کرتی ہیں۔ آنند پوروک چرتی ہیں جیسے منُش اپنے گھر میں سُکھ پوروک نواس کرتا ہے۔ ویسے ہی تم ہمارے ہردیہ میں آ کر سدا رمن کرو۔ وہار کرو۔ بہت اچھا کہا پیارے کوی پرم ہنس جی نے ؎

رمو رمو ابھی رام جیسے دھینو ریں جو کے بن میں۔ بسیں منُش نج سو کھیہ سدن میں۔ ویسے ہی پریہ! میرے من میں دھرو تم ادی رام۔ بھگتوں کے پریم آرت ہردیہ میں کرو ہرے وشرام — اسی لئے تو وید منتر کہہ رہا ہے کہ۔ प्रति असृग्रम

ہے پتا! جن وید بانیوں کو آپ نے ہمارے لئے سیون کیا ہے۔ اُنہیں سے ہی تو میں آپ کا انیک پرکار سے درشن کرتا ہوں۔ گاتا ہوں اور جھوم اُٹھتا ہوں۔

آتم سکھ کیلئے ودّیا اور شریر کے سکھ کیلئے ایشوریہ ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے مِلتا ہے۔

सं चोदय चित्रमर्वाग् राध इन्द्र वरेण्यम् । असदित्ते विभु प्रभु ॥ ५ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۵)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) کرونامیے۔ سب سکھ سادھنوں کے دینے والے پرمیشور! (ते) آپ کی سرشٹی میں جو (वरेण्यम्) اتی شریشٹھ (विभु) سب سکھوں سے پورن (प्रभु) اُتم اُتم پربھاوں کا ہیتو चित्रमर्वाग् جس سے شریشٹھ ودیا۔ چکرورتی راجیہ سے سدّھ ہونے والی منی سوورن (سونا) اور ہاتھی آدی اچھے اچھے اُتّم پدارتھ ہوتے ہیں۔ ایسا (राध) دھن (असदि) ہو۔ وہ (इत्ते) ہی کرپا کرکے (अवार्क) ہمیں (सं चोदय) پراپت کرائیے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو ایشور کے انوگرہ اور اپنے پرشارتھ سے سب کے آتما اور شریر کے سکھ کے لئے ودیا اور ایشوریہ کی پراپتی اور اُن کی رکھشا اور اُنتی۔ تتھا۔ ستیہ مارگ اور اُتّم دان آدی دھرم اچھی پرکار سے سدیو سیون کرنا چاہیئے۔ جس سے دارِدریہ (غریبی۔ بھوکھ۔ ننگ) اور آلسیہ سے اُتپن ہونے والے دکھوں کا ناش ہو کے اچھے اچھے بھوگ کرنے یوگیہ پدارتھوں کی وردھی ہوتی ہے

منتر کی شِکشا یہ ہے کہ (۱) ایشور کے انوگرہ سے اور اپنے پرشارتھ سے سب کے لئے آتم سکھ اور شریر سکھ پراپت کیا جائے (۲) اُتم سادھنوں کی پراپتی (۳) پھر اُن کی رکھشا اور اُنتی کے اپائے۔

(۱۴) ستیہ مارگ پر سدا چلنا۔ آتم کو دان ارتھات ست پاتر میں دان دینا۔ اور دھرم کے کاریوں کا سدا انوشٹھان کرنا۔

آتم سکھ اور شریر سکھ:

پربھو نے ہمیں یہ منش جنم دیا ہے تو یہ ان کی کرپا سے اور اپنے جنم جنمانتروں کے شبھ کرموں اور پرشارتھ سے۔ پھر یہ جیون ہے دو پدارتھوں کا مرکب۔ آتما اور شریر کے میل سے ہی یہ جیون گاڑی چلتی ہے۔ اُدیش درنوں کے ملاپ کا ایک ہے۔ اشٹ پورتی۔ دیکھو ہون کے منتروں میں اگنے آدھان کا دوسرا منتر (یجروید ۱۵/۵۴)

उद्बुध्यस्वाग्ने प्रति जागृहि त्वमिष्टापूर्ते संसृजेथामयं च इत्यादि

اے اگنے آتما! جاگ اور پھر جاگتا رہ۔ تم اور تمہارا یہ شریر آپ دونوں اشٹ پورتی ارتھات جگت کی سب اشٹ کامنائیں۔ دھرم ارتھ کام موکش اور دھان اشٹ دیو پربرہم کی پراپتی کے لئے ملائے گئے ہو۔ یہ یاد رکھو کہ تم ہو گیان اور یہ شریر ہے تمہارا سدن۔ دیوشالا اور دیوپوری جس میں یہ اندر یہ دیوتا بھی ساتھ ہیں۔ تم سوئم گیان ارتھات دھرماتما۔ پروپکاری اور ایشور بھگت ہو کر (ادھی سیدت) اچھی پرکار سے پرت دھاری ہو کر بیٹھو۔ ان دیووں کے ساتھ تب ہوگی سدھی چار پدارتھوں کی اور اشٹ کی پورتی۔

آتما کیلئے ودیا اور شریر کیلئے ایشوریہ سکھ:

کی پراپتی کے لئے سدا پرشارتھ رت رہنا۔

یہ منتر کا دوسرا اپدیش ہے۔ اگرچہ دونوں شریر اور آتما کا ڈھانچہ الگ الگ ہے اور دونوں کا رنگ الگ ہے विद्या [illegible]मयाम [illegible] (منو) ودیا اور تپ سے آتما کی شدھی۔ اُنتی اور سمردھی ہوتی ہے۔ تو شریر کی [illegible] اور سمردھی [illegible] ہے۔ پرانا یام دیا یام اور برہمچریہ آدی سے۔ اس لئے وید آدی [illegible] کا کہنا ہے کہ مانو جیون کی

سپھلتا کے لئے پہلے بھاگ میں برہم اچاریہ ودیا اور ویریہ اور ایش دھن کو اکترت کریں ۔ اور جیون کے دوسرے بھاگ گرہستھ آشرم میں سکھ اور آنند کو بھرنے کے لئے ایشوریہ کا اپارجن کریں ۔ ساتھ ہی پہلے آشرم میں پڑھی ہوئی ودیا کا ابھیاس بھی نتیہ پرتی کریں کبھی نہ چھوڑیں ۔

स्वाध्याय प्रवचनाभ्यांमा प्रमदितव्यम् ।

(تیتریہ اپنشد شکشا ولی)

اپنے آپ کو پڑھیں ۔ وید شاستروں کو پڑھیں اور سب کو پڑھا دیں ۔ یا پڑھا ہوا اپدیش کریں ۔ دوسروں کو سنائیں ۔ ورنہ منش کی مشق (ابھیاس) چھوڑ دینے سے پڑھی ہوئی ودیا زہر ہو جائے گی ۔ جیسے اتم گئو گھرت کھایا ہوا بھی ویایام دوارہ ہضم کرنے کا ابھیاس نہ کرنے سے زہر بن کر رگوں کو پیدا کرتا ہے ۔

رکھشا اور اُنتی : اکٹھے کئے ہوئے دھن کی رکھشا کریں اور اس میں ورِدھی ۔ اسی پرکار یہ ادھیاتمک اور ادھی بھوتک سمپداؤں کی بھی رکھشا میں چوکس رہنا چاہیئے ۔ ورنہ کام کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ اہنکار آدی لٹیرے اور باہر کے حسدی چور اچکے دشٹ جن لوٹنے کے لئے سدا تاک میں رہتے ہیں ۔ ان سے بچ کر رہیں گے تو ودیا بھی اور دھن بھی سورکشت رہیں گے ۔

سادھنا کا مارگ : ان سب کیلئے سادھنا کا جیون بسر کرنا ہے ستیہ مارگ گامی ہونا ۔ پہلا سادھن ہے ۔ سچائی کا دامن پکڑنے سے نہ کوئی ودیا کا ہرن کر سکتا ہے اور نہ دھن کا ۔ دونوں کو ست پاتر میں سدا دیتے رہنا ہی کلیان مارگ ہے ۔

سرسوتی کے بھنڈار کی بڑی اپورو بات ۔ خرچ کئے دن دن بڑھے بن خرچے گھٹ جات ۔ اور دھن دولت کی بھی یہی بات ہے ۔

دیہہ دھرے کا دھرم یہ دے دے کچھ دے
پھر کیا کسی کو دے گا جب دیہہ ہو جائے گی کھیہ

رِگ وید منتر نمبر ۸۶

ایشور نے پُرشارتھی سجنوں کیلئے ہی سب سُکھ رچے ہیں

अस्मान्त्सु तत्र चोदयेन्द्र राये रभस्वतः। तुविद्युम्न यशस्वतः।

(رِگ وید۔منڈل ۱۔سوکت ۹۔منتر ۶)

پدارتھ : (तुविद्युम्न) انت ودیا آدی دھن یکت (चोदयेन्द्र) انتریامی ایشور (रभस्वतः) آلسیہ کو چھوڑ کر کاریوں کو آرمبھ کرنے والے (यशस्वतः) ودیا دھرم اور سروا پکار رُوپ پرشنسا کیرتی والے (अस्मान्त्सु) ہم لوگوں کو (तत्र) پوروکت شریشٹھ پُرشارتھ میں (राये) اُتم اُتم دھن کی پراپتی کے لئے (اچھی پرکار پریرت کیجئے۔

پدارتھ : سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اِس سرشٹی میں پرمیشور کی آگیا کے انوکول ورتمان پُرشارتھی اور یشسوی ہو کر ودیا تتھا راجیہ لکشمی کی پراپتی کے لئے سدیو اُپائے کریں۔ اِن گُن والے پُرشوں سے بھن انیہ آلسیوں سے یہ شری (ایشوریہ) پراپت نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ ایشور نے پرشارتھی سجنوں ہی کے لئے سب سُکھ رچے ہیں۔

کِن کِن کاموں کیلئے پریرنا :

مہرشی دیانند نے اِس منتر کے اُوپر عنوان دیا ہے کہ ایشور ہمیں کِن کِن کاموں کے لئے پریرنا دے؟ منتر میں اس کو سپشٹ کر دیا گیا ہے۔ پہلی پریرنا یہ ہے کہ (۱) آلسیہ چھوڑ کے کاریہ کو آرمبھ کرو۔ یاد رکھیں کہ سپھلتا وجے شری۔ فتح و نصرت اُن کو ملتی ہے۔ ملتی آئی ہے اور ملتی رہے گی جو پراتہ برہم مہورت سے اُٹھ کر اپنے

کرتو یہ کرموں کو آرنبھ کر دیتے ہیں سواستھ ۔ سوندریہ ۔ ردّھی سدّھی اور سمردّھی سدا ان
کے ہی بھاگیہ میں لکھی رہتی ہے ۔ دُوسری پریرنا یہ کہ (۲) پرشارتھ کس لئے کریں ؟ ودّیا کی
ورِدھی ہو جس سے اور اودّیا کا وناش ۔ دھرم ۔ ستیہ ۔ سداچار ۔ ایمانداری ۔ نیکی کا مارگ
پرشست ہو (کھُلے) اور ادھرم پاپ آچرن بدی کا ہراس ہو ۔ ایشور کی آگیا وید وکت
شاستر وکت کرموں کا انوشٹھان اور وید شاستر ورودھ کرموں کا پری تیاگ ۔
ست پُرشوں کے آچرن کی نقل یا انوکرن جس کیلئے

अग्ने नय सुपथा

राये अस्मान् کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "کرپا کر کے ہم لوگوں کو
وگیان اور راجیہ آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت لوگوں ست
پُرشوں کی مارگ سے سمپورن گیان وگیان اور اُتم کرم پراپت کرائیے ۔" تیسری پریرنا
(۳) جو منش کو سدا پرشنسا ۔ کیرتی اور یش کا بھاگی بناتی ہے ۔ وہ ہے سروا پکار ۔
سب کے اُپکار کی بھاونا اور تدانوکول آچرن ۔ یہی یگیہ کرم ہے جس کے سمبندھ میں
شاستروں کا یہ اُپدیش ہے کہ جو دھرم سے پراپت کئے دھن ۔ تن اور من کو شریشٹھ کرموں
میں نہیں لگاتا ۔ وہ پاپ کا بھاگی بنتا ہے ۔ پراپت کئے ہوئے پدارتھوں سے جو یگیہ کرم
نہیں کرتا اس کے وہ سبھی پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ منش کو سدا اس جگت میں ایسے رہنا
چاہیئے کہ یہ میرا نہیں ہے ۔ ایسا وچار امرت ہے یہی سروا پکار کا آدھار ہے (مہابھارت) ۔
(۴) منتر میں اُتم اُتم دھنوں کی پراپتی کا اُپدیش ہے ۔ سو اُتم دھن کیا ہے ؟ جو دھرم سے
کمایا ہوا ہے (۲) جو اپنا کمایا ہوا ہے (۳) جس سے ودّیا کا پھیلاؤ ہوتا ہے ادھرم کی
تنزلی ہوتی ہے ۔ پاپ بڑھتا نہیں اور ۴ ۔ ستیہ بُدھی میدھا کی پراپتی ہوتی ہے ۔ جو رکھتا
اور جڑتو (جڑ بُدھی) کا ناش ہوتا ہے اور جس کے سمبندھ میں شاستروں میں پرارتھنا کی گئی
ہے کہ असतो मा सदगमय. तमसो मा जयोतिर्गमय।
استیہ سے ستیہ کی اور جائیں ۔ اندھکار سے روشنی کی मृतयोर्मा अमृतं गमय॥

طرف چلیں اور موت سے امرت کو پراپت کرنے کا یتن کریں اور سب سے اُتم دھن وہ آتم ایشوریہ ہے جس سے اگنی ہوتر کے منتر میں کہا समेध्यमान سمدھا کے سمان برہم اگنی سے اگنی وت ہو جائیں ایسے کہ جس سے نہ کوئی کہہ سکے میں اور ہوا، تو اور ہے۔

جس کے لئے منتر کہہ رہا ہے ہے پربھو اندر! اپنے پرم ایشوریہ کی پریرنا کر یہی ہی مکھیہ اور انتم لکھش ہے۔ مانو جیون کا جس کے لئے کبیر کے دل میں ہوک اٹھی اور اس نے کہا۔

کبیرا سب جگ نردھن بھیا۔ دھنونتا نہیں کوئے
دھنونتا سو جانیئے جو ہری نام دھن ہوئے۔

رگ وید منتر نمبر ۷۸

ودیا۔ راجیہ۔ لکشمی آدی اتی شریشٹھ سکھ

کیول ایشور کی پرارتھنا سے نہیں بلکہ پورن پرشارتھ سے ملتا ہے۔

सं गोमदिन्द्र वाजवदस्मे पृथु श्रवो बृहत् । विश्वायुर्धेह्यक्षितम् । ७ ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۹۔ منتر ۷)

پدارتھ: ہے (इन्द्र) انت ودیا یکت، سب کو دھن دان کرنے ہارے ایشور! آپ (अस्मे) ہمارے لئے (गोमत्) جو دھن بہت شریشٹھ بانی اور اچھے اچھے اُتم پشوؤں کو پراپت کرانے والا (वाजवत्) نانا پرکار کے اَنّ آدی بھوگ پدارتھوں کو پراپت کرنے والا (पृथु) نانا ودیاؤں میں وسترت (बृहत्) انیک شبھ گنوں اور بھوگوں سے بڑھا ہوا (विश्वायु) پورن سو درش اور اس سے

ادھک آیو کا دینے والا (दीर्घायुक्षितम्) اکھشیتے۔ پرتی دن بڑھنے والا (श्रव:) جس میں انیک پرکار کی ودیا اور سُوورن (سونا) آدی دھن سننے میں آتا ہے۔ اس دھن کو (संधेहि) اچھے پرکار دیجیے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو چاہیئے۔ کہ برہمچریہ کا دھارن۔ وشیوں کی لمپٹتا کا تیاگ (وشے ولاس کا لالچ) بھوجن آدی ویوہاروں کے لئے شریشٹھ نیموں سے ودیا اور چکرورتی راجیہ کی لکشمی کو سدھ کر کے سمپورن آیو بھوگنے کے لئے پورو وکت دھن کے جوڑنے کی اچھا پُرشارتھ دوارہ کریں کہ جس سے اس سنسار کا اور پرمارتھ کا درڑھ اور وشال ادھیاتم اتی شریشٹھ سکھ سدا بنا رہے۔ پرنتو سکھ کیول ایشور کی پرارتھنا سے ہی نہیں مل سکتا۔ کنتو اس کی پراپتی کیلئے پورن پُرشارتھ بھی کرنا ادشیہ اچت ہے۔

سوبھاگیہ شالی دھن : وہ ہے جو منش پراپت کرتا ہے اور اُس کی کیرتی بڑھنے لگتی ہے۔ شوبھا اور یشو گان جن جن کی بانی سے اُس بھاگوان کے لئے آرمبھ ہو جاتا ہے۔ تب اُسے اُتم اُتم سجن پُرش بھی مل جاتے ہیں۔ ایسوں سے متر یا سمپرک ہو جاتا ہے کہ جن سے منش سب پرکار کے سکھ کو سدھ کرتا جاتا ہے۔ پھر اُسے نانا پرکار کے ان آدی بھوگ پدارتھ بھی سُگمتا سے پراپت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے شاستروں نے کہا ہے

सत्सँगति कथयकिंन करोति पुरुषाम्

کہو پیارے! ست پُرشوں کی سنگتی منشیوں کو کیا نہیں بنا دیتی ؟

اِس طرح مختلف ودیاؤں کے گنوں کو پراپت کر کے ایشوریہ سمپن ہو کر ایسا بھاگوان مانو بتدریج ترقی کی سیڑھیوں کو پار کرتا ہوا جہاں بھوتک وستوؤں سے بھر جاتا ہے وہاں اپنے اُتم درشن اور پوتر بانی سے شدھ ان ادرمن والا ہو کر دھرم کے دھن سے۔

عزت سے بھاگ بھرے خوشیوں کے جیون اپنی آیو کو بھی بڑھانے میں بھی سمرتھ ہو جاتا ہے
کیونکہ ؎ خوشی جیسا تول نہیں ۔ غمی جیسا روگ نہیں

لیکن آیو کی سُندرتا بھی کس سے ہوتی ہے ؟ وِدّیا روپی دھن سے ۔ جو اکھشے ہے ۔ کبھی گھٹتا ہی نہیں ۔ سدا بڑھتا ہی رہتا ہے ۔ اِس لئے کہا کہ عِلم لازوال دولت ہے विद्यया अमृतमश्नुते ودّیا سے امرت کی پراپتی ہوتی ہے ۔

یکش نے یدھشٹر مہاراج سے پُوچھا ۔ کہ دھنوں میں اُتم دھن کیا ہے ؟ تو اُتر دیا دھرم راج نے کہ وِدیا ۔ اس کے سمبندھ میں وید ماتا کا یہ آدیش سدا سامنے رہنا چاہیئے ۔ کہ ब्रह्मा यजेन कल्पताम् سب وید ودّیا ارتھات چاروں ویدوں کو پڑھ کر جو پراپت کیا ہے ۔ پُرشارتھ اور وِدوان سبھی کچھ پرمیشور کے لئے سمرپن ہے اُس کی آگیا اور سیوا کے لئے سرشٹی یگیہ کی کھینٹ ہے جس کے لئے مہابھارت کار کہتے ہیں کہ برہما نے یگیہ کے لئے ہی سب دھنوں کو پیدا کیا ۔ اور اس اُدیش سے اس کی رکھشا کرنے والے پرانی (یگیہ پتی یا یجمان) پیدا ہوتے ہیں ۔ جو ویکتی یگیہ کرتا ہے اور اس میں اپنا دھن لگا دیتا ہے اُس کی سبھی کامناؤں کی پُورتی ہو جاتی ہے ۔ ٭ اس لئے دینک اگنی ہوتر کے نتیہ کرم میں جسے مہا یگیہ کہا ہے ۔ اِس منتر سے پرارتھنا کی جاتی ہے ۔

देव सवित: प्रसुव यज्ञं प्रसुव यज्ञपतिम् भगाय।

یجروید ۔ منڈل ۱۳ ۔ سوکت ۱ ۔ منتر ۳۰) سب کو کرموں میں پرورت کرنے والے پرمیشور ! یگیہ کو بڑھاؤ ۔ یگیہ پتی یگیہ کرتا یجمان کو بڑھاؤ ۔ جس سے سنسار کا ایشوریہ سُکھ سمپدا بڑھے راجہ پرجا میں خوشحالی ہو ۔ اُن دھن میں ایشوریہ سمپن ہو کر سب سُکھی ہوں ۔

مہرشی دیانند لکھتے ہیں :

منتر کے بھاؤ ارتھ ہیں کہ ایسے سو بھاگیہ شالی دھن کو پراپت کر کِرت کِرت ہونا چاہیئے ہو تو سُنو ! کیا کرو اِس کے لئے (۱) برہمچریہ کا دھارن (۲) وشے وکاروں کے لوبھ کا

پری تیاگ (۳) بھوجن اور دیوہار کو اُتم۔ ہمت کے انوکول تھا سکھدا بناؤ (۴) ودّیا کو پراپت کرا ودّیا آدی کلیشوں سے مُکت ہو وو (۵) چکرورتی راجیہ لکشمی کو پراپت کر (۶) پوری آیو بھوگنے کے لیئے سدا کرم شیل رہو (۷) اُتم دھنوں کے سنگرہ کرنے کے لیئے پُرشارتھ رت رہو۔ جس سے سنسار کے لوگ پرمارتھی بنیں، سوارتھی نہ بنیں۔ کیونکہ سوارتھ کا مارگ مرتیو ہے اور پرمارتھ امرت ہے۔

پرنتو۔ یہ سب سُکھ کیول ایشور کی پرارتھنا سے ہی نہیں مِل سکتے۔ اس کی پراپتی کے لیئے پُورن پُرشارتھ کرنا اوشیہ اُچت ہے ؞

رگ وید منتر نمبر ۸

ایشور کی کرپا اور اتینت پُرشارتھ سے

بہت سُکھوں کے دینے والے دھن اور اُتم سینا سے سدا اکیت رہیں

अस्मे धेहि श्रवो बृहद् द्युम्नं सहस्रसातमम । इन्द्र ता रथिनीरिषः ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۔ منتر ۸)

پدارتھ : ہے (इन्द्र) اتینت بل یکت ایشور! آپ (अस्मे) ہمارے لئے (सहस्रसातमम्) اسنکھیہ سُکھوں کا مُول (बृहद्) نتیہ ورِدھی کو پراپت ہونے یوگیہ (جو دِن دِن بڑھتا جائے) (द्युम्नं) پرکاش مے گیان تھا (श्रवो) پورن دکت دھن (مندرجہ جس کا ذکر پیچھے کے منتروں میں آرہا ہے۔ انیک ودیائیں سونا آدی) (रथिनीरिषः) اور وہ دھن جو پرشنسنیہ ارتھات کیرتی یش کو بڑھانے والا ہے اور انیک رتھ آدی سا دھن بہت اچھیا انوکول سینائیں کو (धेहि) اچھے پرکار دیجیے۔

بھاوارتھ : ہے جگدیشور! آپ کی کرپا اور اتینت پرشارتھ کے ساتھ جس دھن سے بہت سے سکھوں کو سدّھ کرنے والی اُتم سینا پراپت ہوتی ہے۔ اُس کو ہم لوگوں میں نتیہ ستھاپن کیجئے (ارتھات ہماری سرو سادھن سمپن سینا ہووے)۔

پدارتھ وگیان یا سوروپ :

رگ وید میں پدارتھ وگیان ہے ارتھات سب چیزوں کے سوروپ کا ورنن یا گنوں کا گیان۔ اس منتر میں بھی کچھ پدارتھ آئے ہیں جن کے سوروپ کا ورنن کر گنوں کا گیان پراپت کرنے کا اپدیش کیا ہے۔

اندر : یہ پہلا پدارتھ ہے۔ اس کا ارتھ کیا ہے۔ مہابل یکت ایشور۔ اس سے ادھک بل اور کیا ہوسکتا ہے۔ کہ جو سرشٹی میں پرتیک پرانی دھان سے مہان اور کھشدر سے کھشدر کی زندگی۔ موت اور رکھشا کے سادھنوں کا ایک ماتر سوامی یا مالک ہے اور اُس کی شکتی یا بل کے سامنے ہم سب ہی بے بس ہیں۔ اسنکھیہ ارب لوکانتروں کو بھی وہ اپنی شکتی یا مہما سے ہی اپنے نیموں میں چلاتا ہے۔ اس کے لئے منش کو اپنی سہایتا کے لئے اُنتی کے لئے پر بھاؤ کی پورتی (کمی کو پورا یا دور کرنے) کے لئے کسی سے سمبندھ بنانے کی ضرورت ہے۔ مانگنے کی ضرورت ہے اور شرن لینے کی تو وہ کیول وہی اندر یا اتینت بل یکت پرمیشور ہے کیا اپنے کا کمزور۔ نااہل۔ الپگیہ یا الپگیہ انسان کے سامنے گڑگڑانے سے جو خود محتاج ہے۔ اُسی شکتی شالی اندر کے آشریہ یا ٹیک کا۔ اور اگر عشق حقیقی ہے بھگتی سچی ہے۔ تو سُن! کوئی کہہ رہا ہے ؎

میرے اللہ کو اک سجدہ ہے کافی وہ بھی دوری سے ۔ درِ انسان پہ سو بار دستک دینی پڑتی ہے

دھن : منتر میں یہ دوسرا پدارتھ ہے جس کے لئے رئی شبد آیا ہے (रयि) ارتھات دھن۔ پرکرن (سادھن) دان بدان، بڑھنے والا جس کی سب پرشنسا کریں، کیرتی

اوریشِ جب ، سے بڑھے۔ انیک وِدّیا، تیج اور روشنی کو دینے والے اور گیان سونا آدی دھن جو دھرم کی کمائی سے ملے۔ پر یہ سب کیسے پراپت ہوں۔ کہا کہ اتینت پرشارتھ سے جس کے سمبندھ میں کپل مُنی نے سانکھیہ شاستر (درشن) کو آرنبھ کرتے ہوئے لکھا کہ :-

अथ त्रिविध दुःख अत्यन्त निवृत्ति अत्यन्त पुरुषार्थः

بندھوؤ! جیون کی امولیہ گھڑیاں جا رہی ہیں۔ پُرشارتھ کرو اور اتینت پُرشارتھ کرو۔ ورنہ تین پرکار کے تاپ دُکھ تمہاری ہستی مٹانے کو سدا سے تمہارے انگ سنگ ہر سمے ساتھ ہیں۔ یہ ادھیاتمک۔ اَدھی بھوتک اور ادھی دیوِک پھانس۔ اِن سے بچنے کا اُپائے کرو اور اس کے لئے گیان وِدّیا یش دھن اور سب سے بڑا آتم الیشوریہ کا سنگرہ کرو۔ دن رات کرو تو یہ پراپت ہوتے ہوئے اور پرشارتھ کرتے ہوئے جس سے تمہاری یہ جیون یاترا نہایت سُکھ اور آنند کے ساتھ چل سکے۔

سواری پرجا اور سینا :

منتر میں دیئے ہوئے تیسرے پدارتھ کا نام ہے रिषीनी रिवः جس کا ارتھ کیا ہے

ہماری اچھاؤں کو پورا کرنے والے انیک پرکار کے رتھ۔ گھوڑا ۔گاڑی۔ ومان آدی اور سینا (فوج۔ پریوار۔ پرجا) دیکھتی کی سزورت کے لیے۔ گاڑی ۔گھوڑا جل میں تھل میں اور ہوا میں بھی آنے جانے کے لئے ومان آدی چاہیئے۔ جس سے منش ایک دن کا سفر ایک گھنٹے میں کر لے اور اپنا مانو جیون کا امولیہ سمے بچا کر کسی اور بہتر سے بہتر اپنی یا دوسروں کی اُنتی میں سیوا اور پروپکار میں۔ کلا کوشل اور گیان وگیان کے پرسار میں۔ اپنی یا دُوسروں کے دکھ دُور کرنے کے لئے لگا سکے۔ جیون تھوڑا ہے۔ وگھن یا بادھائیں بہت ہیں اور سفر ہے لمبا اور سنگھرش مے جیون کا ارتھ ہے دھرم ارتھ کام اور موکھش کی پراپتی اور پھر یا ربرہم پرمیشور کی پراپتی۔ اس لئے گاڑی آدی سواری کا جہاں منش جیون میں مہتو ہے وہاں پرجا۔ پریوار۔ پشو دھن آدی کا بھی جو کہ دیکھتی کی

گھریلو سینا ہے۔ گرہستھ کا بل ہے۔ بانددھو ہے اور موکھش کا سادھن اور ساتھ ہی
راشٹر کے لئے سینا اور اُتم سینا کا مہتو اور ادھک ہے۔ کیونکہ اس کے بنا راجہ اور
راجیہ دیش اور راشٹر نہ چل سکتے ہیں اور نہ سورکھشا ہو سکتا ہے ٭

رگ وید منتر نمبر ۸۹

ایشور کی پرارتھنا اور اُس کے نیائے سے

اَتی شریشٹھ ودیا اور راجیہ لکشمی کو پراپت کر کے اُنتی اور رکشا سدا کریں

वमोरिन्द्रं वसुपतिं गीर्भिर्गृणन्त ऋग्मियम् । होम गन्तारमूतये ॥ ९

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۹ منتر ۹)

پدارتھ: (गीर्भिः) وید ودیا سے یُکت کی ہوئی بانیوں سے (गृणन्त) ستتی کرتے ہوئے ہم لوگ (वसुपतिं) اگنی پرتھوی وایو انترکھش آدتیہ لوک دیو ارتھات پرکاش مان لوک چندر لوک اور نکھشتر ارتھات جتنے تارے دیکھتے ہیں ان سب کا نام وسو ہے کیونکہ یہی نواس کے ستھان ہیں۔ ان کے پتی۔ سوامی اور رکھشک (ऋग्मियम्) وید منتروں کے پرکاش کرنے ہارے (गन्तारम्) سب کے انتریامی ارتھات اپنی ویاپتی سے سب جگہ پراپت ہونے والے تتھا (इन्द्रं) سب کے دھارن کرنے والے پرمیشور کو (वसो) سنسار میں سکھ کے ساتھ واس کرنے کا ہیتو جو ودیا آدی دھن ہے اُس کی (ऊतये) پراپتی اور رکشا کے لئے (होम) پرارتھنا کرتے ہیں آواہن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو سب بھگت کے سوامی، وید کے پرکاشک، سروتم ودیا کے اندر پرنشٹھ ہو کر ایشور روپ سے ستتی کرنی چاہیئے اور ایشور کے نیائے آدی گنوں کی سپردھا ایسی اتکٹ کامنا کرنا کہ پربھو کے یہ گن مجھ میں آ جائیں گے۔ آج ہی آ جائیں اسے سپردھا کہتے ہیں۔ تتھا یہ شارتھ کر کے سب پرکار سے اتی شریشٹھ ودیا۔ راجیہ لکشمی آدی پدارتھوں کو پراپت ہو کر ان کی رکھشا اور انتی سدا کرنی چاہیئے۔

وید ودیا کی دات : پرمیشور نے وید ودیا دی ہے کس لئے؟ اس دینے والے مہان داتا کے گنوں کو دیا ان کو اس سے سماگم کر سکیں۔ اس کی پراپتی کا آنند لے سکیں اور ساتھ ہی اس کی لوتم تم ودیا سروتم گیان یا دات وید بانی کو سمجھ کر اس کے تتو کو جان کر سنسار کے سکھ۔ شبھ گن دھرم کا مارگ۔ راجیہ لکشمی آدی سکھ شانتی کے پدارتھوں کے لئے پرشارتھ کرتے ہوئے سدا اس کی پرارتھنا پورک ادتھات اس کا آواہن کرتے ہوئے پراپت کریں۔ پھر ان کی رکھشا اور انتی میں پرتین شیل ہوا۔

ایشور کے نیائے اور گنوں کی سپردھا : ایشور کے نیائے پر سدا اٹل وشواس رکھتے ہوئے سنسار میں ورتیں اور اس کے گنوں کا گرہن کرنے کی ہماری سدا سپردھا بنی رہے۔ جس کے ارتھ میں نے بھاوارتھ میں بریکٹ (خطوط وحدانی) کے اندر لکھ دیئے ہیں منشیوں میں دو پرکار کی سمپدا یا ورتی پرورتی سدا رہی ہے (۱) پرمیشور کے اندر جو گن ہیں یا کسی ویکتی میں جو گن ہیں۔ کیرتی ہے۔ کلا ہے یا مہما ہے اسے دیکھ کر ہمارے اندر زبردست اچھیا پیدا ہو کر یہ گن یہ ودیا یہ شہرت یہ مہما ہماری بھی ہو۔ اس مارگ کو اپنائیں۔ اس کا انوسرن کریں یہ دیوی سمپتی ہے اور پرورتی ہے۔ (۲) دوسری ہے ایرشا جو کسی کے گن کیرتی لیش وغیرہ کو دیکھ کر جل بھن جانا اسے سدا نیچا دکھانے اور مٹانے کا یتن کرنا اور اس میں اپنی خوشی ماننا۔ یہ آخری سمپدا ہے پرورتی۔

وید منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ہمارے اندر سپردھا ہو۔ پرمیشور کے گنوں پر ہم موہت ہوویں۔ کہ ہم آج ہی اُن کو پراپت کریں اور ایسے بن جائیں۔

گرہ یا لوک نواس ستھان :

آج سے سو ورش پہلے رشی دیانند نے وید بھاشیہ میں یہ لکھ کر ساری دُنیا میں بات پرگٹ کر دی کہ پرتھوی سے لے کر چندر لوک اور یہ جتنے تارے دیکھنے میں آتے ہیں یہ سب نواس کے ستھان ہیں۔ بے شک آج کے سائنسدان اپنے پُرشارتھ کے لیے "کہ منگل، آدی لوکوں میں سرشٹی ہے" پرشنسا کے یوگیہ ہیں۔ مگر اس ساری واقفیت گیان کا منبع ویدک گیان ہے جس کے وگیان کو رشی نے ہزاروں سالوں کے ویدسندیش میں پرگٹ کیا۔ یہ نہیں بھولنا چاہیے ÷

رگ وید منتر نمبر ۹۰

جو ایشور کی آگیا روپی دھرم کا پالن اور اُسکی اُپاسنا کرتے ہیں وہ سب کے ستکار کے یوگیہ ہیں۔

सुतेसुते न्योकसे बृहद् बृहत एदरिः । इन्द्राय शूषमर्चति ॥ १० ।

(رگ وید۔ منڈل ۱ سوکت ۹۔ منتر ۱۰)

پدارتھ : جو (आरि) سب شریشٹھ اور اور اُتم سکھوں کو پراپت ہونے والا وِدوان منش (सुतेसुते) پیدا ہوئے سب پدارتھوں میں (बृहत) سمپورن شریشٹھ گنوں سے مہان ۔۔ بامیں ویاپک ۔۔ (शूषम) نشچت کیے ہیں نواس ستھان جس نے

اُس (इन्द्राय) پرمیشور کے لئے اپنے (बृहद्) سب پرکار سے بڑھے ہوئے (शुष्मम)
بل اور سکھ کو (आ) اچھی پرکار (अर्चति) سمرن کرتا ہے وہ بھاگیہ شالی ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جب سب میں ویاپک، منگل مئے۔ انپم پرمیشور کے پرتی (مئے) کوئی کسی کا شترو منش بھی دُشٹ بھاؤ اپنا ابھیمان
چھوڑ کر نمر ہوتا ہے۔ تب جے ایشور کی آگیا روپی دھرم اور اُس کی اپاسنا کا انوشٹھان کرتے
ہیں، وہ بڑے بڑے گنوں سے مہانتا ہو کر سب کے ستکار کے یوگیہ اور ونمر کیوں
نہ ہوں؟ جو ایشور کی اپاسنا کرنے والے دھارمک پرشارتھی اور سب کا اُپکار کرنے والے
ودوان منش ہیں وہ ہی چکرورتی راجیہ کے آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو ان سے وپریت
ہیں وہ اِس آنند کو کبھی نہیں پراپت ہو سکتے۔

ساودھان : اِس سوکت کے انت میں، ہم رشی ساودھان کرتے
ہوئے لکھتے ہیں، کہ اِس سوکت کا بھی ارتھ سائن آچاریہ
آدی آریہ ورت واسیوں نے تتھا ولسن آدی انگریزوں نے سروتھاموں سے وِرُدھ
ورنن کیا ہے۔"

پاپی جن بھی بھاگیہ شالی : کب ہوتا ہے؟ جب وہ ڈرتے ڈرتے
ہیں ویاپک پرمیشور کو مان کر اپنی سب
شکتی اور سکھ کو بھگوان کے سمرن کر دیتا ہے (अरि:) کے بھاشیہ میں یہ لکھا ہے۔
رشی نے کہ انیائے سے سکھ پراپت کرنے والا منش۔ وہ بھی بلوان اور بھاگیہ
شالی ہو سکتا ہے۔ کیوں نہ ہو پاپ کرم روپی کیچڑ میں لتھڑا ہونے پر بھی یدی وہ دھرم
کے سروت یا سروور میں جا کر نہا دھو اپنے آپ کو پوتر کرنا چاہتا ہے یا دُشٹ منش
بھی ست سنگ میں پریتی رکھتا اور ایشور اپاسنا میں بیٹھتا ہے تو نسندیہہ یہ اُس کے
بھاگیہ کا اُدیہ ہو رہا ہے اور وہ پوتر ہو جائے گا۔ دریں چہ شک सतसंगी है

ست سنگ ہی سب روگوں کا علاج ہے جیسے گورو نانک دیو نے کہا کہ سرو روگ کا اوشدھ نام ست سنگ ہے. یہی سدھانت شریمد بھگوت گیتا میں پرتی پادت کیا گیا ہے کہ پاپی منش بھی پربھو بھگتی سے نش پاپ ہو جاتا ہے.

ودوان اور نمرتا :

بھاوارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں کہ یدی کوئی شترو دشٹ منش بھی اپنا ابھیمان چھوڑ کر ایشور کے پرتی ونمر ہو جاتا ہے تو ایشور کی آگیا دی ہوئی دھرم کا پالن کرنے یا اُس کی بھگتی کرنے والے دھرماتما پُرش جب بڑے گنوں کر مہاتما ہو جاتے ہیں تو کیوں نہ سب لوگ اُن کو ستکار کریں. اور اُن میں ونمرتا کیوں نہ ہو ؟ سدھانت تو وید آدی ست شاستروں کا یہی ہے جو رشی نے دیا ہے کہ مہان بن کر سبھی ودوان ہو کر بھی سب سے ستکار کو پراپت کر کے بھی ونمر (ونے شیل) ہونا چاہیئے

।विद्या ददाति विनयम्

پر دیکھنے میں ایسا کم آتا ہے. پتہ نہیں کیوں ؟

رگ وید منتر نمبر ۹۱

سب منشیوں کو پرمیشور کی ہی پوجا ارتھات اُسکی آگیا میں سدا رہنا چاہیئے

गायन्ति त्वा गायत्रिणोऽर्चन्त्यर्कमर्किणः ।
ब्रह्माणस्त्वा शतक्रतु उद्वंशमिव येमिरे ॥१॥

(رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۱)

پدارتھ : ہے (शतक्रतु) اسنکھیات کرم اور اُتم گیان یکت پرمیشور ! (ब्रह्माणं) جیسے وید دو کو پڑھ کر اُتم اُتم کریا کرنے والے منش شریشٹھ اپدیش. گُن اور اچھی اچھی شکشاؤں سے उद्वंशमिव اپنے ونش. کٹنب. قبیلہ. پریوار. خاندان کو

(अर्यमिरे) پرشست (اُتم اُتم) گن کیت کر کے اُدیم دان کرتے ہیں (اُدیمی پرشارتھی بناتے ہیں) ویسے ہی (गायत्रिणो) جو اُتم ادھین کئے ہوئے چھند ودیا راگ جاننے والے دھارمک ایشور کی اُپاسنا کرنے والے پُرش ہیں (त्वा) وہ آپ کی (गायन्ति) سام وید آدی کے گانوں کی پرشنسا کرتے ہیں۔گاتے ہیں تتھا (अर्किणः) ارک ارتھات جو کہ وید منتر پڑھنے کے نتیہ ابھیاسی ہیں وہ (अर्कम्) سب منشیوں سے پوجنے یوگیہ (अर्कम्) آپ کا (अर्चन्त्यु) نتیہ پوجن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو ایشور ہی کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ ارتھات اُس کی آگیا کے انوکول ورتنا چاہیئے۔ جیسے پرشارتھی وید ودیا کو پڑھ کر اچھے گنوں کے ساتھ اپنے اور دوسروں کے ونش کو کبھی پرشارتھی کرتے ہیں ویسے ہی اپنے آپ کو کبھی ہونا چاہیئے۔ جو پرمیشور کے سوائے دوسرے کا پوجن کرنے والا پُرش ہے وہ کبھی (اُر) اُتم پھل کو پراپت ہونے یوگیہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نہ تو ایشور کی آگیا ہی ہے اور نہ ایشور کے سمان کوئی دوسرا پدارتھ ہے۔ کہ جس کا اُس کے ستھان میں پوجن کیا جا سکے۔ اس لئے سب منشیوں کو اُچت ہے کہ پرمیشور کا ہی گانا اور پوجن کریں۔

کون گاتے ہیں بھگوان کو : مہرشی نے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ کون کون سے آدمی کس پرکار اندر پرمیشور کی پوجا کرتے ہیں ؟ (۱) پہلے وہ ہیں جو دید گیان کو پراپت کر اُس کے انوکول آچرن کرتے اور آپت تتھا اپنے کٹمبھ۔ قبیلے۔ پریوار اور ندان کو اُدیم میں پرشارتھ اور محنت میں سدا لگائے رکھتے ہیں۔ جیسے شاستر کا اُپدیش ہے کہ " اُدیم (پرشارتھ) ساہس (ہمت) دھیریہ بُدھی۔ شکتی اور پراکرم ارتھات کرم کرنے میں اُتساہ آدی جہاں بنے رہتے ہیں، وہاں ہی دیو (شکتیوں) کا سہیوگ ہوتا ہے اور لکش کی پراپتی بھی شیگھر ہی

ہو جاتی ہے ۔ (۲) دُوسرے پرمیشور کا بھجن کرنے والے وہ ہیں جو گائیتری آدی چھند وِدیا
کے گیان سے سام گان کرتے ہیں ۔ شاستریہ سنگیت دوارہ ایشور گان کرتے ہیں ۔ جو
سام گان وِدیا مُول ہے ۔ سنسار میں سمپورن سنگیت کے گیان کی جس کا آدی سرشٹی میں
پرمیشور نے رشیوں کے انتر ہردیہ میں گان کیا ۔ اور جس کو سدا جیوت اور جاگرت رکھنے کیلئے
مہرشی دیانند نے ۱۶ سنسکاروں کے شاستر سنسکار وِدھی میں اس آدیش کو لکھ دیا ۔
کہ گربھادان سے سنیاس سنسکار پرینت سام وید وکت وام دیو گان اوشیہ کریں ۔
ابتدائے عالم سے آج تک آریہ ورت دیش جو سب وِدیاؤں کا سرورت تھا ۔ یہاں تو اب
تک بھی بھارت دیش کے وِدوان سنگیت کا سام وید گان کرتے ہیں ۔ افسوس کہ اس
پہلو کو آریہ سماج نے اچھوتا رکھ دیا ۔ جس سے یہ وِدیا جیوں جیوں کوسوں دُور ہوتی جا رہی
ہے ۔ کہتے ہیں ، کہ اکبر بادشاہ نے اپنے درباری گیت کار تان سین کے گُورو سوامی ہری داس
کی بے حد تعریف سے متاثر ہو کر اُسے بلوایا ۔ جب اُنہوں نے اپنا گان آرمبھ کیا تو حاضرین
یہ محسُوس کر رہے تھے ۔ کہ آنند میں اتنے مست ہو کر وہ آسمان کی بلندیوں پر بیٹھے
ہوئے ہیں ۔ وہ پربھاؤ اتنا زبردست تھا ۔ کہ سنگیت کے بند ہوتے ہی اُنہیں یکایک یہ
احساس ہوا کہ وہ تو زمین پر اُتر آئے ہیں ۔ جہاں وہ آنا نہیں چاہتے تھے ۔ شہنشاہ اکبر اُٹھے
اور سوامی جی کے چرنوں میں جا کر سر جھکایا اور کہا کہ آپ کا گانا تو خدائی الہام ہے جو آتما کے
اندر ایک ایسی وحدانیت اور پاکیزہ مستی پیدا کر دیتا ہے کہ جس کی دنیا میں کوئی
مثال نہیں ملتی ۔ تان سین کو کہا کہ تم اتنے مہان گورو کے شِشیہ ہو پھر تمہارے اور اُن کے
گانے میں اتنا فرق کیوں ہے ؟ اُس نے جواب دیا ۔ کہ جہاں پناہ ! یہ فرق اس لئے ہے ۔ کہ میں
تو شہنشاہِ ہند کو خوش کرنے کے لئے گاتا ہوں ۔ لیکن میرے گورو شہنشاہِ عالم کل
کو رجھانے کے لئے گاتے ہیں ۔ ۔ (۳) تیسری پرکار کے وہ ہیں ایشور کی پوجا کرنے والے
جو وید منتروں کے نتیہ کے پٹھن پاٹھن کے ابھیاس ۔ جاپ سے یگیہ آدی کے کرنے سے سب

منشیوں کے لیئے پوجا کے یوگیہ ہیں وہ مہاتما اس پرکار سے پرمیشور کا نتیہ پوجن کرتے ہیں جن کو دیکھ دیکھ کر دوسرے ساما نیہ جن بھی پربھو کی سندھیا اپاسنا یا پوجا میں لگن شیل ہوتے ہیں سیتا ہرن کے شوک میں ویاکل ہیں رام جی۔ سندھیا سمے آگیا ہے۔ رام لکشمن سندھیا میں بیٹھ گئے ہیں (یدھ کانڈ ۲۳-۶)۔ وشوامتر جی کے ساتھ جا رہے ہیں دونوں بھائی رام اور لکشمن ان کے یگیہ کی رکھشا کے لیئے۔ پراتہ کال ہو۔ سنان آدی سے شدھ ہو دونوں بھائیوں نے پربرہم کا دھیان کر سندھیا کی۔ اگنی ہوتر کیا اور پھر اُٹھ کر رشی وشوامتر کو ابھی وادن کیا۔ بالک ابھیمنیو کو پھنسا کر دھوکے سے اُس کی ہتیا سب کوروؤں نے کر دی۔ لیکن اپنے کیمپ میں جانے سے پہلے سب شوک اور کلیش کو بھلا کر یوگیراج کرشن اور ارجن دونوں سندھیا میں بیٹھے (مہابھارت) (ادیوگ پرو)۔ بھگوان کرشن پانڈوؤں کے دوت بن کر ہستناپور کو جا رہے ہیں۔ سانجھ ہو گئی۔ گھوڑوں کو روک کر سندھیا میں بیٹھ گئے سجگت سرشٹا اور پرمیشور میں لین ہو گئے۔ ۱۹۔ گھنٹے کی یوگ سمادھی میں بھگوان کی بھکتی کا آنند لینے والے پربھو بھگت دیانند انت میں بھی وید منتروں سے پربھو کی ارادھنا کرتے ہوئے یہ کہہ کر ایشور تیری اچھا پورن ہو۔ شریر چھوڑ دیتے ہیں۔ بس ایسے پراتہ سمرنیہ مہان آتماؤں کا انوکرن کرتے ہوئے سب لوگ بھگوان کی پوجا میں سدا نت پر رہنے کیلئے یتن شیل رہتے ہیں۔

پوجا کر بھگوان کی :

منتر میں یہ بھی اپدیش ہے کہ پرمیشور کے سوا اُس کے ستھان پر کسی دوسرے کی پوجا نہیں کرنی چاہیئے

اب اس منتر میں ہیتو دیتے ہیں کہ نہ تو پرمیشور کی ہی ایسا آگیا ہے اور نہ ہی سنسار میں پرمیشور کے سمان کوئی دوسرا ہے۔ پوجا کے ارتھ بھی بتلائے۔ کہ اُس کی آگیا کے انوکول ورتنا " پھر یہ لکھا۔ کہ جو پرمیشور کے سوائے دوسرے کا پوجن کرتا ہے۔ وہ کبھی اُتم پھل کو پراپت نہیں کر سکے گا۔ ارتھات جن چار پھلوں کی پراپتی کے لئے منشیہ جنم ملا ہے۔ دھرم ارتھ کام موکھش ارتھات تمام دکھوں سے چھوٹ کر اُس پربرہم کے آنند کو حاصل

کرنا۔ اُس اشٹ کی پراپتی سے منش محروم ہو جائے گا۔ گیتا میں مہاراج کرشن نے بھی کہا کہ بھوتوں کی پوجا سے بھوتوں کی پراپتی۔ دیوؤں کی پوجا سے دیوؤں کی اور دیتوں کی پوجا سے دیتوں کی پراپتی ہوگی اور سرشٹی کرتا۔ جگت نیتا پربھو کی اپاسنا سے ہی منش برہم کو پراپت کر کے اپنے جیون کو سارتھک بنا سکتا ہے ورنہ ؎

مانش جنم دُرلبھ ہے ملے نہ بارم بار
جیوں پھل پکا بن میں گرے پھر نہ لاگے ڈار

رِگ وید منتر ۹۲

مانو اُنتی کیلئے پریرنادائیک اُپدیش

यत्सानोः सानुमारुहद् भूर्यस्पष्ट कर्त्वम् ।
तदिन्द्रो अर्थं चेतति यूथेन वृष्णिरेजति ॥२॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۲)

پدارتھ : (इव) جیسے (यूथेन) وایوگن اتھوا سکھ کے سادھن ہیتو پدارتھوں کے ساتھ (वृष्णि) سکھوں کی ورشا کرنے والا سوریہ اپنے کرن سموہ سے (यत्) جس کارن یا جیسے (सानो) پربت کے ایک شکھر سے (सानुमा) دوسرے شکھر (چوٹی) کو (भूरि) بہودھا اکثر (आरुहत्) پراپت ہوتا ہے (अस्पृषत्) سپرش کرتا اور (राजति) انوکرم سے اپنی ککھشا (دُھری) سرکل میں گھومتا اور دوسروں کو گھماتا ہے۔ ویسے ہی جو منش انوکرم (بتدریج) سے ایک کام کو سدھ کر کے دوسرے (कर्त्वम्) کام کو (भूरि) بہودھا۔ (اکثر یا عام طور پر جو ہوتا ہے یا جو ہونا چاہیے)

(अर्हहद्) آرنبھ کرتا ہے (अस्पृष्ट) اسے سپرش کرتا ہے یا کر لیتا ہے۔
(रजति) پھر پراپت بھی کر لیتا ہے اُس پُرش کے لئے اندر (इन्द्र) سروگیہ ایشور
اُن کرموں کے کرنے کو (मानो:) انوکرم سے۔ پریوجن کے وبھاگ کے ساتھ (अर्थं)
پراپت کرنے یوگیہ گُن یا دردیہ کا (भूर्य) اچھی پرکار (चेतति) پرکاش کرتا ہے۔

بھاوارتھ: جیسے سوُریہ اپنے سنمکھ (سامنے) کے پدارتھوں کو وایو کے ساتھ بارم بار بتدریج اچھی پرکار آکرشن، آکرمن اور
پرکاش کر کے سب پرتھوی آدی لوکوں کو گھماتا ہے۔ ویسے ہی جو منش ودیا سے کرنے یوگیہ
انیک کاموں کو سِدّھ کرنے کے لئے پرورت ہوتا ہے۔ وہی انیک سادھنوں سے سب
کاریوں کو سِدّھ کرنے کے لئے سمرتھ ہو سکتا ہے۔ تتھا ایشور کی اس سرشٹی میں انیک سُکھوں
کو پراپت ہوتا ہے اور اسی منش کو ایشور بھی اپنا کرپا درشٹی سے دیکھتا ہے۔ آلسی کو نہیں۔

سوُریہ کے درشٹانت سے کرم یوگ: کے سادھنوں کا ورنن کرتے ہوئے منتر کا

اپدیش ہے کہ سوُریہ میں جو تین گُن ہیں اُن سے پریرنا لینی چاہیئے۔ (۱) آکرمن (۲)
آکرشن (۳) پرکاش۔ سوریہ جب چڑھتا ہے جیسے کہا ہے آکرمن کرنا۔ تب ایکدم ساری
پرتھوی اور آکاش کو اپنی روشنی کے حملے سے چاروں اور سے گھیر لیتا ہے۔ یا چھا جاتا
ہے۔ پہلے اُوپر پربت کی چوٹیوں پر جب وہ روشنی سے بھر جاتی ہیں تو اُن کی نیچے والی
چوٹیوں یا ستھانوں پر کرنیں آجاتی ہیں اور اسی طرح یکے بعد دیگرے ایک ایک کام مکمل
ہوتا ہے۔ دوسرا آرنبھ ہو کر پورا ہوتا ہے۔ اسی طرح بتدریج ساری زمین اور آکاش
پرکاش سے بھر جاتا ہے اور سوُریہ دیو اپنا راج جمانے میں سپھل ہو جاتے ہیں۔ یہ اُس
کی پہلی بڑائی یا گُن ہے۔ دوسرا گُن آکرشن۔ ارتھات اپنی طرف کھینچنے کا ہے جس سے
پرتھوی، چندرماں، آدی لوک لوکانتر اس کے پیچھے پیچھے گھومتے ہیں۔ لیکن کس کے پیچھے

گھومتے ہیں ؟ خود گھومنے والے سوریہ کے جو اپنے آپ اپنے آسن پر اڈگ ہو کر سدا گھومتا ہے۔ گتی مان پرشارتھ شیل ہے۔ اُسی کے پیچھے ہی سارے چلتے ہیں۔ یہ دوسری بڑائی ہے سوریہ دیوتا کی۔ تیسرا یہ کہ وہ اندھکار کا دشمن ہے۔ پرکاش کو بکھیرتا ہے سنسار میں دکھ کیا ہے اندھیرے میں بھٹکنا۔ سکھ کیا ہے روشنی کا مل جانا۔ اسی لئے سوریہ کے لئے ویدک شاستر میں لکھا ہے۔ ‏घृणि ارتھات اپنی کرن سموہ سے نت سکھوں کی ورشا کرنے والا سوریہ۔ یہ سوریہ بھگوان کی تیسری بڑائی ہے۔ بس اسی کے درشٹی سے ہماری سپھلتا کے مارگ کو منتر نے درشایا ہے۔

(۱) ایک کام کو آرمبھ کر کے جب تک وہ پورن نہیں ہو پاتا بڑھتے جائیں۔ اور دوسری طرف دھیان نہ دیں۔ جب تک کہ وہ ہو نہیں جاتا۔

(۲) سوئم ہم گتی شیل ہوں۔ اپنے ستھان پر رہتے ہوئے ارتھات اپنے کرتویہ کرموں کو پوری شدت کے ساتھ تپ اور پرشرم سے کرتے جائیں اور بڑھتے جائیں۔ شکتیاں، سادھن اور دوسرے لوگ انوکول چلیں گے اور ساتھ لگیں گے۔

(۳) ہمارا مارگ پرکاش کا ہو۔ اندھکار کا نہیں۔ پرانی آتے ہیں یا جائیں۔ دھن لکشمی ملتی ہے یا نہیں۔ یہ کرم یوگ ہے۔ جس سے پرسن ہو کر ایشور کی بھی کرپا درشٹی ساتھ ہو جائے گی۔ اور کرم شیل، یگیہ شیل کرم یوگی سب کاموں کی سدھی کو پراپت کر لیتا ہے۔

یاد رکھو ! آلسی جن سب کاموں کی سدھی کو پراپت نہیں کر سکتا۔ یہ رشی کے آخری شبد ہیں۔ بھاؤ ارتھ ہیں۔

وِدیا کی پراپتی کے پشچات اُتم کرم کُشل بنیں

युक्ष्वा हि केशिना हरी वृषणा कक्ष्यप्रा ।
अथा न इन्द्र सोमपा गिरामुपश्रुतिं चर ॥३॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۳)

پدارتھ : ہے (सोमपा) اُتم پدارتھوں کے رکشک (इन्द्र) سب میں وِیاپت ہونے والے ایشور جیسے آپ کا دیا ہوا سوریہ لوک جو اپنے (केशिना) پرکاش یُکت بل اور آکرشن ارتھات پدارتھوں کے کھینچنے کا سامرتھیہ جو کہ (वृषणा) ورشا کے ہیتو اور (कक्ष्यप्रा) اپنی اپنی ککھشاؤں میں اُتپن ہوئے پدارتھوں کو پورن کرنے اتھوا (हरी) ہرن اور سوبھاؤ والے وِیاپتی سوبھاؤ والے گنوں کو اپنے اپنے کاریوں میں جو کرتا ہے ویسے ہی آپ (न) ہم لوگوں کو بھی سب وِدیا کے پرکاش کے لئے اِن وِدیاؤں میں (युक्ष्वा) یُکت کیجئے۔ (अथा) اُس کے پشچات آپ کی ستتی میں پرورت جو ہماری بانی ہے اُس کا شرون سیوکار (चर) تتھا گिरामुपश्रुति پراپت کیجئے۔

بھاوارتھ : سب منشیوں کو سب وِدیا پڑھنے کے پیچھے اُتم کریاؤں کی کُشلتا میں پرورت ہونا چاہیئے۔ جیسے سوریہ کا اُتم پرکاش سنسار میں ورتمان ہے۔ ویسے ہی ایشور کے گن اور وِدیا کے پرکاش کا سب میں اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

عالم باعمل : منتر میں اندر کا ارتھ پرمیشور پرک اور سوریہ پرک کرتے ہوئے یہ اُپدیش دیا ہے کہ جیسے سوریہ میں پرکاش

اور آکرشن کے گُن ہیں جس سے اپنی ابھیشٹ ارتھات ہرن شیل اور سب جگہ ویاپت
ہو جانے والی کرنوں کے دوارہ وہ سب پدارتھوں کو اُدھر کھینچ کر ان پدارتھوں کو جو اُن
کے گُن ہیں ان میں جوڑ دیتا ہے اور ورشا کر کے سب سکھوں کو پراپت کرتا ہے۔ ویسے ہی
اپنی بانیوں سے پرمیشور کی پرارتھنا کر کے اُس کی اُپاسنا ارتھات نکٹ بیٹھ کر اُس کے
گنوں اور ودیا کو گرہن کر جیون میں ان کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ بھاوارتھ میں
رشی دیانند اس پر لکھتے ہوئے اُپدیش دیتے ہیں کہ منشیوں کو ودیا پڑھ اور تدانوسار
سب کاریوں کی کُشلتا کو پراپت کر ارتھات عالم با عمل ہو کر ان دونوں سادھنوں
سے اپنے جیون کو سُکھی بنانا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۹۱

ویدمنتروں کیساتھ ارتھ و گیان اور اُتم کرموں کا سنیوگ ہو۔

एहि स्तोमाँ अभि स्वराऽभि गृणीह्या रुव ।
ब्रह्म च नो वसो सचेन्द्र यज्ञं च वर्धय ॥४॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۴)

پدارتھ: ہے (सचेन्द्र) سُتتی کرنے یوگیہ پرمیشور! جیسے کوئی سب
ودیاؤں سے پری پُورن ودوان آپ کی سُتتیوں کے ارتھوں کو یتھاوت سیوکار کرتا
کراتا پایا گیا ہے۔ ویسے ہی (नो) ہم لوگوں کو (एहि) پراپت ہو دیں۔ تتھا ہے
(वसो) سب پرانیوں کو بسانے اور ان میں بسنے والے کرپا سے اس پرکار پراپت
ہو کے ہم لوگوں کو (स्तोमाँ) وید ستتیوں کے سموہوں کے ارتھ کو (सचा)

وگیان اور اُتم کرموں میں سنیوگ کرا کے (अभि स्वर) اچھی پرکار اُپدیش کیجئے۔ جیسے کوئی اچھی ادھیاپک سنمکھ بیٹھ کر ساکشات اُپدیش دیتا ہے۔ ویسے ہی ہمارے انترآتما میں پرکاش دیجئے (च ब्रह्म) اور ویدارتھ کو (अभि गृणीहि) پرکاشت کیجئے اور (च यज्ञ) ہمارے لئے شاستر، وِدیا روپ کریاؤں کو (वर्धय) ہر روز بڑھائیے۔

بھاوارتھ: جو پُرش وید وِدیا یا ستیہ کے سنیوگ سے پرمیشور کی ستُتی پرارتھنا اور اُپاسنا کرتے ہیں۔ اُن کے ہردیہ میں ایشور انتریامی روپ سے وید منتروں کے ارتھوں کو یتھاوت پرکاشت کرکے نرنتر اُن کے لئے سُکھ کا پرکاش کرتا ہے۔ اس سے ہو اُن پُرشوں میں وِدیا اور پُرشارتھ کبھی نشٹ نہیں ہوتا۔

کیرتن کے ساتھ پرابھی کیسے؟

منتر اُپدیش میں یہ سپشٹ کر دیا گیا ہے کہ ایشور کے ستوتر گان کرنا یا بھگوت کا کیرتن کرنا تب ہی سارتھک ہو سکتا ہے جب کہ ستُتی کے منتروں کے ارتھوں کو انترآتما میں اچھی پرکار سے دھارن کر لیا جائے اور جس بھگوان کی آرادھنا کی جا رہی ہے اُس کو بھی یتھاوت ارتھات ٹھیک ٹھیک جان کر انترہردیہ سے سویکار کر لیا جائے۔ اُس کے گُن کرم سبھاؤ کو جیون میں گرہن کر لیا جائے۔ وید منتر اُچارن میں سُتُتی گان، بھجن یا کیرتن میں وہ آنند یا رس نہیں آ سکتا جس کے لئے ہمیشہ ہمارے دل میں تمنا رہتی ہے۔ تڑپ رہتی ہے یا جس امرت پان کی پیاس ہے۔

ارتھ وگیان اور کرم یوگ: دوسری بات جس کا منتر میں اُپدیش ہے وہ یہ کہ وید منتروں کا ارتھ

دگیان اور اُس کے ساتھ اُتم کرموں کا سنیوگ بناؤ۔ تب ہی تو ہمارے کرم اُجول
ہوں گے اور جیون سُکھی اور شانت ہوگا۔ یہ دنیا جو پرمیشور کا گھر ہے اُس میں اُس
کے وید وکت دھرم یا آگیا کے انوسار ورت کرتے ہی یا رہتے ہوئے ہم سُکھی ہو سکیں گے
انیتھا نہیں۔ کیا کبھی کوئی ایسی سنتان دیکھی ہے جو ماتا پتا کے گھر میں رہتے ہوئے بھی
ان آگیاؤں کا سدا اُلنگھن کرتے رہیں اور وہ یہاں سُکھ اور شانتی کی زندگی بسر
کر سکیں؟ کداپی نہیں اس لئے مہرشی منو نے سُکھ اور شانتی کے مانو جیون کے لئے
چاروں سادھنوں کا اُپدیش کیا ہے۔

برہم مہورت ارتھات رات کے پچھلے پہر میں جاگ کر (۱) دھرم اور (۲) ارتھ
کا چنتن (دِچار کرو) اور (۳) اُس کے لئے جو شاریرک کشٹ اور کلیش اُٹھانے
پڑتے ہیں اُس کا بھی وچار کرو تتھا (۴) وید کے تتو ارتھ کا چنتن کرو (منو دھرم شاستر ۴/۹۲)
کیول پرمیشور یا پرمیشور کی بانی کا اُچارن پاٹھ یا پارائن کافی نہیں ہے۔ ہاں پہلی سیڑھی
اوشیہ ہے بِنا اس کے ہم ارتھ دگیان کے مندر تک پہنچ نہیں سکتے۔ دریں چہ شک ایکن
اگر ساری آیو اسی میں لگی رہے۔ وید بانی کے تتو گیان کی روشنی نہ ملی تو منتروں کے گربھ
میں ہے تو سمجھ لیں کہ ہم نے کیا کیا؟ جس کے لئے سویم وید منتر کہہ رہا ہے
यस्तन्न वेद
किम ऋचा करिष्यति (رگ وید ۱-۱۶۴-۳۹) جس اوناشی پرمیشور میں سب
دیوان اور پرتھوی سوریہ آدی سب لوک سپتھت ہیں جس میں سب ویدوں کا مکھیہ تات
پریہ ہے۔ اُس برہم کو جو نہیں جانتا وہ وید منتروں سے کیا کچھ پراپت کر سکے گا۔ انیں انیو،
بلکہ جو ویدوں کو پڑھ کے دھرماتما ہو کر وید رہسیہ سے اس برہم کو جانتے ہیں وہی پرمیشور
میں سمتست ہو کے مکتی روپی پرم آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لئے جو کچھ پڑھا یا پڑھایا
ہو وہ ارتھ گیان کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

جس کیلئے ہم ایشور سے پرارتھنا کرتے ہیں.

اُس کیلئے ہمیں اتینت پرُشارتھ کرنا چاہیئے

उक्थमिन्द्राय शंस्यं वर्धनं पुरुनिष्षिधे ।
शक्रो यथा सुतेषु णो रारणत् सख्येषु च ॥५॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۵)

پدارتھ : (यथा) جیسے کوئی منش اپنے (पुत्रेषु) سنتانوں (च) اور (सख्येषु) متروں کے اُپکار کرنے کو پرورت ہوتا ہے ویسے ہی (शक्रो) سرو شکتی مان جگدیشور (णः) ہمارے اُوپر کرپا کرتا ہوا (पुरुनिष्षिधे) بہت کل شاستروں کو پڑھنے پڑھانے اور دھرم یکت کاموں میں ورتنے والے (इन्द्राय) سب کے متر اور ایشوریہ کی اچھّیا کرنے والے دھارمک جیو کے لئے (वर्धनं) ودیا آدی گنوں کے بڑھانے والے (शंस्यं) پرشنسا (یوگ) اور (उक्थमि) اپدیش کرنے یوگیہ وید وکت ستوتروں کے ارتھوں (रारणत्) اچھی پرکار اُپدیش کرتا ہے.

بھاوارتھ : اس سنسار میں جو جو شوبھا یکت رچنا پرشنسا اور دھنیہ واد ہے وہ سب پرمیشور ہی کی اننت شکتی کا پرکاش کرتے ہیں۔ کیونکہ جیسے سدھ کئے ہوئے پدارتھوں میں پرشنسا یکت رچنا کے انیک گُن ان پدارتھوں کے رچنے والے کی ہی پرشنسا کے لئے ہوتے ہیں ویسے ہی پرمیشور کے اننت پرشنسا یا پرارتھنا پدارتھوں کی پراپتی کے لئے کی جاتی ہے۔ اسی لئے جو پدارتھ ہم ایشور سے پرارتھنا کے ساتھ چاہتے ہیں سو سو ہمارے اتینت پرشارتھ کے دوارہ ہی پراپت

ہونے یوگیہ ہوتے ہیں، کیونکہ پرارتھنا ماتر سے نہیں۔

پرماتما کا ہم سے سنبندھ :

کیا ہے؟ سنتانوں اور متروں کا جیسے ہم اُس کی پرجا ہیں وہ ہمارا پتا اور پرم متر سکھا ہے جیوں کو کبھی پرانے بھگت کوی نے ایک ہی پنکتی میں یوں لکھا ہے

پتو ماتا۔ سہایک سوامی سکھا۔ تم ہی ایک ناتھ ہمارے ہو

اسی کا منتر میں پرکاش کیا ہے۔ کہ سرو شکتی مان جگدیشور نے ایسے ہم پر کرپا کر رکھی ہے جیسے کوئی اپنے پتروں اور متروں پر کرتا ہے۔

پربھو کی کرپا کن پر؟

جو منش دھرماتما ہے۔ سدا دھرم کے مارگ - ستیہ اور نیائے کو ہی دھارن کیے ہوئے ہیں (۲) جو جیو سدا سب کے ساتھ متر بھاؤ سے ورتتا ہے یہ آوشیک ہے کہ یدی ہم ایشور کے پیار کو پراپت کرنا چاہتے ہیں، تو ہمیں اس کی پرجا یا پیدا کے ساتھ بھی پیار کرنا ہوگا۔ بنا ماتا پتا کی سنتان کے ساتھ پریم بڑھائے اُن کی قربت کو حاصل نہیں کر سکتے (۳) تیسرا یہ کہ منش ایشور کا اُپاسک ہو اُس کے لئے دھرم لوک پرشارتھ کرے۔ اُس کی رکھشا کرے اور اپنی سنتان اپنے شریر آتما کے بل بڑھائے۔ ودیا سو شکشا سے سنتان کا پالن کرے۔ سماج کی اُنتی، رکشا اور ورِدھی ہی میں اپنے من کو لگائے۔ آپ اور سب کو ایشور سے بھکتی کرے جس کا اشویہ آدی کی اچھا انیہ ہے۔ وہ تو مرے پرانی کے سمان ہے نہ اتنے ہی سے کبھی کو دکھ اور رنج آتا ہو، کہ مرتیو سے کیا کرے ہانی (۴) چوتھا یہ کہ وید آدی ست شاستروں کو پڑھ پڑھا کر گیان سنگرہ سے ودیا کے دھن کو جوڑے جس سے مانو جنم کی سپھلتا اور سدھی ہوتی ہے تتھا دھرم ارتھ کام اور موکش کی پراپتی، کیونکہ شاستروں نے لکھا ہے کہ:

न विद्यया विना सौख्यं नराणां जायते ध्रुवम्।

अतो धर्मार्थे मोक्षे मयो विद्या प्रयासं समाचरेत्

ودیا کے بنا کسی منش، کو نشچے سکھ نہیں ہو سکتا. کیا ہوا کسی کو کشن بھر سکھ ہوا
نہ ہوا سا ہے. کسی کا سامرتھیہ نہیں کہ بدوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کی
سدھی کر سکے (دیوھاد بھانو)

ایسے ہی اُس پتا پرمیشور نے دھرم ابھلاشی ودیا ابھلاشی پیارے جیووں کے لئے
جس سے اُن کی ودیا بڑھے - اُتم گنوں کا سنچار ہو. انادی کال سے ویدگیان کا پرکاش جگت
میں کر دکھا ہے اسی لئے گوسوامی تلسی داس جی نے کہا ہے۔ کہ :-

سکل پدارتھ ہیں جگ ماہیں ؛ بھاگیہ ہین نر پاوت ناہیں۔

پنیہ کرموں کا پھل جو بھاگیہ. سو بھاگیہ سے یدی اُس کو اکترت نہیں کیا تو اے مانو!
منش جیون پراپت کر کے بھی تو نے کیا کیا؟

وید منتر کے اُپدیش کو اُوپر مہرشی دیانند کے بھاوارتھ میں پڑھو. کیا لکھتے ہیں
وہ کہ جو جو پدارتھ ہم ایشور سے پرارتھنا کے ساتھ چاہتے ہیں. سو سو ہمارے اتینت
پرشارتھ کے دوارہ ہی پراپت ہو سکتے ہیں. کیول پرارتھنا ماتر سے نہیں۔"

کریں گے تو بھریں گے. بھلا کریں گے. بھلا ملے گا. بُرا کریں گے بُرا ملے گا.

کوئی اُتم بانی بولتا ہے

یہ سب شوبھا مہما اور دھنیہ واد کس کا ہے :

اُتم آچرن کرتا ہے

پروپکار سے کسی کا دکھ ہر لیتا ہے. کوئی کسی کو کہتا ہے کہ ہم نے تو آپ کی بہت پرشنسا
سُنی ہے. تو پربھو کا پیارا بھلا جیو بھگت. کیا کہتا ہے :- جی نہیں یہ سب پرشنسا تو
اُس پیارے پربھو کی ہے. جس کی کرپا سے. پریرنا سے میرے سے یہ کاریہ ہو گیا. اتھیا یہ
دھنیہ واد اُس پیارے پربھو کا ہے ؛

رِگ وید منتر نمبر ۹۶

سب سُکھ اور شُبھ گنُوں کی پراپتی کیلئے

پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں اور کسی کی نہیں

तमित् सखित्व ईमहे तं राये तं सुवीर्ये ।
स शक्र उत नः शकदिन्द्रो वसु दयमानः ॥६॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۰ منتر ۶)

پدارتھ: جو (नः) ہمارے لئے (दयमानः) سُکھ پُوروک دمن کرنے یوگیہ وِدّیا۔ آروگیتا۔ اور سوورن (سونا) آدی دھن کا دینے والا وِدّیا آدی گنُوں کا پرکاشک اور ترنتر دُکھشک سمتھا دُکھ۔ دوش یا شترووں کے وناش اور اپنے دھارمک سجن بھگتوں کے گرہن کرنے والا (शक्र) اننت سامرتھیہ یکت (इन्द्रो) دکھوں کا وناش کرنیوالا بھگوان ایشور ہے (स) وہی (वसु) وِدّیا اور چکرورتی راجیہ آدی پرم دھن دینے کو शकदि سمرتھ ہے (तमित्) اُسی کو ہم لوگ (उत) اور وید آدی شاستروں۔ سب وِدوان پرتیکھش آدی پرمان اور اپنے بھی نشچے سے (सखित्व) متروں اور اچھے کرموں کے نِمت (तं) اُس کو (राये) پوروکت وِدّیا آدی دھن کے لئے (उत) اور (तं) اُسی کو (सुवीर्ये) شریشٹھ گنُوں سے یکت اُتم پراکرم کی پراپتی کے لئے (ईमहे) یاچتے ہیں بھاؤ پرارتھنا کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو اُچت ہے کہ سب سُکھ اور شُبھ گنُوں کی پراپتی کے لئے پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں اور کی نہیں کیونکہ وہ ادوتیہ سروشکتیمان پرم ایشوریہ والا اننت شکتی مان ہی ان پدارتھوں کے دینے میں سمرتھ ہے۔

مِترتا کِس کی ؟ اور کیوں ؟

منتر کے پدوں میں سب سے پہلے تین پدوں کی ایک بہت اُتم ہو سکتی ہے جو ہمیں سدا سمرن رکھنے کے لئے اپنی نوٹ بک پر نوٹ کر لینی چاہیئے۔ "तमित सखित्व ईमहे"

ہم اُس کو ہی مترتا کے لئے یاچتے ہیں (پرارتھنا کرتے ہیں) کیوں ؟ اس کا جواب رشی نے منتر بھاشیہ کے آدھار پر دیا ہے۔ کیونکہ وہ (۱) ادوتیہ = اکیلا ہی ایسا ہے اُس کے سمان اور کوئی دوسرا نہیں ہے (۲) سرو متر = وہ ہی سب کا متر ہے۔ ہم سب کی مترتا چاہے کوئی کتنا ہی فراخدل کیوں نہ ہو۔ محدود ہے۔ پھر بھگوان کی مترتا تو لامحدود ہے۔ ایک اُداہرن لیجئے۔ اُس کے ستیہ تتھا اٹل سدھانتوں کے پرکاش کرنے کے لئے رشی دیانند نے ستیارتھ پرکاش لکھا۔ آریہ سماج پر اس لئے بغاوت کا مقدمہ پٹیالہ میں چلایا گیا۔ پھر ستیارتھ پرکاش بغاوت کی تعلیم دیتی ہے کیوں ؟ اِس لئے کہ اس میں لکھا ہے کہ اپنے دیش میں اپنا ہی راجیہ اُتم ہوتا ہے جب ہائی کورٹ میں مانیہ نیائے دھیش کا اِس فقرے کی طرف دھیان دلایا گیا۔ کہ ایسا تو ہر ایک آدمی جو بھی جہاں رہتا ہے۔ سوابھاوک وہ چاہتا ہے کہ اُس کے دیش میں دیش واسیوں کا ہی راجیہ ہونا چاہیئے۔ انگلینڈ ہو۔ امریکہ۔ جرمنی۔ فرانس آدی کوئی بھی دنیا کا چھوٹا بڑا ملک اور اُس کا واسی۔ کیا یہ اپرادھ ہے ؟ گہرائی سے سوچنے پر جج مہودیہ کو یہ سمجھ آگئی اور آریہ سماج تتھا ستیارتھ پرکاش باعزت بری ہو گئے۔ نہیں تو جہاں یہ امر گرنتھ ضبط ہو جاتا وہاں آریہ سماج کو بھی غیر قانونی جماعت قرار دے کر برٹش راجیہ میں ختم کر دیا جاتا۔ پھر کیوں ایسا نہ ہو سکا۔ اس لئے۔ کہ پرمیشور کے سرو ترتا کے سرو تنتر سار و بھومک سدھانتوں کے پرکاش کے لئے ہی اُس مہرشی نے دِیرگھ درشٹی کون سے یہ گرنتھ لکھا۔ جو دیرگھ درشٹی کو (۰) پرمیشور کا सर्व भूत हिते रतः (۳) وہ پرم ایشوریہ والا ہے۔ ذرا دیکھیں کہ پرکرتی کے گربھ میں سونے چاندی۔ ہیرے۔ جواہرات کی کانیں کس نے رکھیں ؟ اور باہر اور اوپر آکاش منڈل میں چمکتا ہوا دِویہ ایشوریہ سے یہ دیو لوک جو سارے ایشوریہ کا منبع ہے۔

کیا نے دیا (۴) وہ اننت شکتی والا ہے جس کو وہ بچاتا ہے اُس کو کوئی بلا مار نہیں سکتی۔ بڑے بڑے بھونچالوں کے پہاڑوں کے سمان ملبے کے نیچے چالیس چالیس دن کے بعد آدمی ہی نہیں چھوٹے چھوٹے معصوم بچے بھی زندہ نکلے۔ (۵) وہ اِن سب پدارتھوں کو دے بھی سکتا ہے۔ کوئی کسی کو کیا دے گا؟ کتنی بار دے گا۔ یہ ہم روزمرہ کے جگت کے دیوہار سے جان سکتے ہیں۔ اسی لئے بھاؤارتھ میں لکھا گیا۔ کہ سب سُکھ اور شُبھ گُنوں کی پراپتی کے لئے اُس کی پرارتھنا کریں۔ اور کی نہیں۔ کیوں؟ اس پر کسی شاعر نے بالکل ٹھیک لکھا ہے ؎

میرے اللہ کو اک سجدہ ہے کافی وہ بھی دُوری سے
درِ انساں پہ سو سو بار دستک دینی پڑتی ہے۔

رِگ وید منتر ۷ ۹

مَن اور اندریوں کو شُدھی کیساتھ وِدیا اور دھرم سے جوڑ آپ اور سب منشیوں کو نرنتر آنندت اور کیرتی مان کریں۔

सुविवृतं सुनिरज मिन्द्र त्वादातमिद् यशः ।
गवामप व्रजं वृधि कृणुष्व राधो अद्रिवः ॥७॥

(رِگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۷)

پدارتھ: جیسے یہ (अद्रिवः) اُتم پرکاش آدی دھن والا (इन्द्र) سوریہ لوک (सुनिरज) (त्वादातमिद्) سُکھ سے پراپت ہونے یوگیہ) اُسی سے سِدّھ ہونے والے (यशः) جل کو (सुविवृतं) اچھی پرکار وستار کو پراپت (गवामप) کرنوں کے (व्रजं) سموہ کو سنسار میں پرکاش ہونے کے لئے (अप वृधि) پھیلاتا تھا

([illegible]) دھن کو پرکاشت (कृणुध्व) کرتا ہے۔ ویسے ہے (आदितः) پرشنا کرنے یوگیہ (मित्र) مہاشیوی سب پدارتھوں کے یتھا یوگیہ) بانٹنے والے پرمیشور آپ ہم لوگوں کے لئے (गवाम्) اپنے وشے کو پراپت ہونے والی من آدی اندریوں کے گیان اور اُتم اُتم سکھ دینے والے پشوؤں کے (वाजम) سموہ کو (अश्वावृधि) پراپت کر کے اُس کے سُکھ کے دروازے کو کھول تھتا (सवितृतम) دیش دیشانتروں میں پرسدھ اور सुनिरजाम سکھ سے کرنے اور ویوہاروں میں یتھا یوگیہ پرتیت ہونے کے یوگیہ (यश) کیرتی کو بڑھانے والے اتی اُتم त्वादातम् آپ کے گیان سے شُدھ کیا ہوا (राध) جس سے کہ انیک سُکھ سِدھ ہوں۔ ایسے ودیا۔ سونا آدی دھن کو ہمارے لئے (कृणुध्व) کرپا کر کے پراپت کرائیے۔

بھاوارتھ: ہے پرمیشور! جیسے آپ نے سوریہ آدی جگت کو اُتپن کر کے اپنا ایش اور سب پرانیوں کے سب سُکھ کو پرسدھ کیا ہے ویسے ہی آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی اپنے من آدی اندریوں کو شُدھی کے ساتھ ودیا اور دھرم کے پرکاش سے یکت سُکھ پوروک سِدھ کر کے اپنی کیرتی ودیا دھن اور چکرورتی راجیہ کا پرکاش کر کے سب منشیوں کو نرنتر آنندت اور کیرتی مان کریں۔

منتر میں اندر شبد سے ایشور اور سوریہ

پرمیشور کی یتھا یوگیہ بانٹ یا نیائے اور دیالوتا:

کا پرکاش کیا ہے کہ جیسے سوریہ اپنی کرنوں اور بادلوں کے ذریعہ شُدھ جل کو دیتا ہے۔ پرکاش کو پھیلاتا ہے جس سے جگت کا ان دھن اور جیون بڑھتا ہے اور سب سُکھی ہوتے ہیں۔ ویسے ہم پرمیشور کے دئیے گیان سے سُکھی ہوں۔ ویوہار کُشل بنیں۔ جیسا جس کے ساتھ برتاؤ کرنا ہے ویسے ہی کرتویوں کا پالن کریں۔ راجہ کے ساتھ راجہ کا۔ پرجا کے ساتھ پرجا کا۔ متر کے ساتھ متر کا اور شترو کے ساتھ شترو کا۔ بہن بھائی۔ ماتا پتا۔ سیوک سوامی سب کیساتھ

یتھا یوگیہ ویوہار کریں۔ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے اُس کے ساتھ ٹھیک بٹوارہ سب
کو ملے۔ تن سے من سے اور دھن سے۔ سوئم پرمیشور اس آدرش کا مہان اُداہرن ہیں جس
کا منتر میں اشارہ کیا گیا ہے۔ ایک آدمی بیج کو بوتا ہے۔ لیکن پھر بیٹھ جاتا ہے اور کچھ نہیں
کرتا۔ نہ گڈائی نہ سنچائی آدمی تو اُس کو پرمیشور بھی کچھ نہیں دیتا۔ دوسرا آدمی کرتا تو ہے۔
لیکن تھوڑا کرتا ہے کونپلیں نکلنے کے بعد تھوڑی نلائی کر دیتا ہے اور کچھ سنچائی اور رکھوالی
آدی بھی۔ پر زیادہ محنت نہیں کرتا ہے اُسے پرمیشور تھوڑا دیتے ہیں۔ تیسرا وہ ہے جو۔ بیج
ڈالنے کے ساتھ تپ سے لے کر جب تک فصل پک نہیں جاتی رات دن جی بھر کے اُس
میں محنت کرتا ہے۔ وقت پر گڈائی کرتا ہے۔ ہر سمے کھیتوں کی رکھوالی کے لئے تت پر
رہتا ہے اس پر ساتھ ہی ایشور سے پرارتھنا بھی کرتا رہتا ہے کہ ہے میرے پربھو! میرے
سے جتنا ہو سکا اپنے پُرشارتھ میں مَیں نے کمی نہیں چھوڑی۔ پرنتو پھر بھی جب تک
تیری کرپا درشٹی نہیں ہوگی میرے جھولی نہیں بھرے گی سمئے پر ورشا بھی ہو جاتی ہے اور اس
تپسوی کا بھومی ہار کا دامنِ اُمید گوہر مراد سے بھر جاتا ہے اور وہ نہال ہو جاتا ہے۔ کرم یا پرشارتھ
سے رہت ہو کر کیول پرارتھنا سے کبھی مُراد بر نہیں آتی۔ یہ پرمیشور کا نیائے ہے۔ دوسری بات
یہ کہ ہم نے تو بیج ڈال دیا۔ زمین بھی جوت جات کر بنا دی اور پھر اُس کے جب تک کہ کونپل
نکلی نہیں۔ آنکھ لگا کر بیٹھے رہے۔ اس درمیانی عرصہ میں بھومی کے گربھ کے اندر کس نے
کام کیا۔ کہ بیج کے دانے نے۔ کونپل۔ پتہ۔ پھول اور پھل کا روپ لے لیا؟ پتی پتی کا سنگٹھ
ہو گیا۔ پھر اُس کے بعد ان ملی ہوئی ننھی بوندوں سے کون ہے جو شریر بنا کر اُس میں جیو
آتما کو ڈال کر بٹھا دیتا ہے اور سمئے پر اُس کی پریرنا سے وہ ایک سندر رچنا کے روپ میں
باہر آ جاتا ہے۔ جیسا جتنا بیج ہے ویسی شان۔ یہ اُس کا نیائے ہے اور درمیانی عرصہ میں
بھومی اور ماتا کے گربھ میں اُس کا ادبھت کاریہ۔ اے پیارے مانو! یہ اُس پربھو کی اپار دیالتا
ہے اور اس سوال کا جواب بالتواب ہے۔ کہ پرمیشور نیائے کاری اور دیالو کیسے؟ اور کہ ہر

ایک کے لئے اُس کی یوگیتا پوروک بانٹ کیسے ؟

من اور اندریوں کی شُدھی کا مہان پھل :

یہ بات بھی منتر میں اہم اور قابلِ ذکر ہے کہ من اور اندریوں کی شُدھی سے دو دیا۔ دھرم، سُکھ، آنند اور کیرتی اپنے اور سب منشیوں کیلئے پراپت کرنا کرانا۔ پھر ان سب سادھنوں سے ہی چکرورتی راجیہ کے سُکھ کا مارگ بنے گا۔ یہ اُپدیش ہے، بھاوارتھ میں مہرشی دیانند کا۔ کیونکہ شاستروں میں من کو لگام کہا اور اندریوں کو گھوڑے یہ ظاہر ہے کہ اندریاں من کے بس میں ہیں اور من کے بس میں ہی ہو کر چلتی ہیں۔ جیسا من ہوگا۔ ویسے اندریاں۔ اس لئے مانو جیون میں من کا یہ مہتو ہے اور اُس کی شُدھی کے لئے اِنسانی جماعت کے سب سے پہلے ودوان مہاراج منو نے اسے شُدھ رکھنے کا اُپائے بتایا کہ ستیہ سے من کی شُدھی ہوتی ہے۔ مہرشی نے ستیارتھ پرکاش مَن सत्येन शुद्ध्यति میں اُس کا یہ ارتھ دیا کہ ستیہ آچرن سے من پوتر ہوتا ہے۔ بنا ستیہ کو دھارن کئے نہ سُکھ شانتی اور نہ کیرتی۔ پھر چکرورتی راجیہ تو کہاں ؟

رگ وید منتر نمبر ۹۸

جسکے گُن اور کرموں کی گنتی کوئی نہیں کرسکتا اسکا انت کوئی کیسے پاسکے

नहि त्वा रोदसी उभे ऋघायमाणमिन्वतः ।
जेषः स्वर्वतीरपः सं गा अस्मभ्यं धूनुहि ॥८॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۸)

پدارتھ : ہے پرمیشور ! یہ (उभे) دونوں (रोदसी) سوریہ اور پرتھوی جن (ऋघायमाणमि) پوجیہ کرنے یوگیہ (त्वा) آپ کو (नहि) نہیں (इन्वतः)

ویاپت ہوسکتے ہیں، سوآپ (स्वर्वतीरप:) جن سے ہم (अस्मभ्यं) ہم لوگوں کے لئے

کو اتینت سکھ ملے ایسے (अप:) کرموں کو (जेप:) و جے پوروک پراپت کرنے کے لئے

ہمارے (गा) اندریوں کو (सं धूनुहि) اچھی پرکار پوروکت کاریوں میں پرنکیرت

کیجئے۔ لگایئے۔

بھاوارتھ: جب کوئی پوچھے کہ ایشور کتنا بڑا ہے تو جواب یہ ہے کہ جس کو سب آکاش آدی بڑے بڑے پدارتھ بھی گھیرے میں نہیں لا سکتے

کیونکہ وہ اننت ہے۔ اس سے سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اُسی پرماتما کا سیون۔ اُتم اُتم

کرم کرنے اور شریشٹھ پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اُس کی پرارتھنا کرتے ہیں جس کے گن اور

کرموں کی گنتا (گنتی) کوئی نہیں کرسکتا۔ تو اُس کے انت پانے کو سمرتھ کیسے ہو سکتا ہے؟

سب منشیوں کو اُچت ہے کہ اُتم اُتم کرم کرنے اور شریشٹھ پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اُسی پرماتما کا سیون کریں

اور اُسی کی پرارتھنا کرتے رہیں۔ یہ ایک ماتر منش کے جیون کا اُدیش ہے۔ جس کا ورنن منتر

کا بھاشیہ کرتے ہوئے بھاوارتھ میں مہرشی دیانند نے دیا ہے۔ ہمارے سبھی مہان

اور اُتم کاموں کی سدّھی اور جو اُتم یا شریشٹھ پدارتھ ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بنا اُس

جگت پتا کا سیون ارتھات سب کاموں میں جب تک اُس کی کرپا کا اُپیوگ اور پرتیشٹھا

نہیں کریں گے کامیابی نہیں ملے گی۔ تو جس کے گھر میں رہتا ہے اُس کے سوامی کا۔ پتا کا۔ مالک

کی آگیا وس کا مریادا وُں کا پالن نہیں کرتا۔ تو کیسے سکھ پوروک ہو سکتا ہے گذر ہمارا اس

گھر میں ؟ اس کو سوچنا اور بار بار سوچنا ہوگا۔ مہاتما گاندھی ولائت جانا چاہتے تھے۔

پرنتو ماتا کو ڈر تھا۔ کہ لڑکا وہاں جاکر ماس۔ شراب اور ناچار میں پھنس گیا تو میری تو پتر

جننے کی سب اُمیدیں خاک ہو جائیں گی کیونکہ کہا ہے کہ سے

قول بانکے مرد کہیئے۔ کوکھ بانکے ناریاں

مرد وہ ہے جو قول کا پکا ہے اور ناری وہ ہے جو دھرم ویر شو ویر کو جنتی ہے"۔ نہیں تو ناری بانجھ رہے کاہے گنوادے نور۔ تب ماتا کو بھئے سے مکت کرنے کے لئے گاندھی جی نے تین پرتگیائیں لیں ۔(۱) انگلینڈ میں جاکر وہ مانس کا سیون نہیں کریں گے (۲) شراب نہیں پیئیں گے (۳) پراستری سے دور رہیں گے اور یہ ماتا پتا کی آگیاؤں کا جیون میں سیون یا انوشٹھان آج کی ہی مریادا نہیں۔ سرشٹی کے آرمبھ سے پرمیشور کے ویدگیان کی روشنی سے آرہی ہے جس کیلئے مریادا پرشوتم رام نے اپنا جیون ارپن کیا۔ بعد میں مہاتما بھیشم پتامہ آدی مہانو بھاؤں نے ساری آیو کٹھور دہان برہمچریہ کے اکھنڈ برت کو دھارن کرکے پتو آگیا کیلئے سروسو نیوچھاور کیا اتیادی۔ پرنتو یہ تو کیول اس جنم کے شاریرک ماتا پتا کا جیون ہے جو ایک ہی نہیں۔ ایسے گذرے ہوئے ان گنت جنموں میں ہمارا پالک پتا ہماری رکھشا میں دن رات تتپر ہے۔ اس کی آگیاؤں کا سیون کیسے ہو۔

رگ وید منتر نمبر ۹۹

انتہ کرن کی شدّھی کیلئے

سب کا متر ایک ایشور ہی جاننے کے یوگیہ ہے۔

आश्रुत्कर्ण श्रुधी हवं नू चिद्दधिष्व मे गिरः ।

इन्द्र स्तोममिमं मम कृष्वा युजश्चिदन्तरम् ॥९॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۹)

پدارتھ : (आश्रुत्कर्ण) ہے نرنتر۔ شرون شکتی روپ کانوں والے इन्द्र سروانتریامی پرمیشور! (चित्) جیسے پریتی بڑھانے والے متر اپنی (युज) ستیہ ودیا اور

اُتم اُتم گنوں میں یکت ہونے والے متر کی (गिरः) بانیوں کو پریتی کے ساتھ سنتا ہے ویسے ہی آپ (नु) شیگھر ہی (मे) میری (गिरः) ستتی تھا (हवं) اگرہن یوگیہ ستیہ وچنوں کو (श्रुधी) سنیئے تھا (मम) میری (स्तोममिमं) ستیتوں کو (श्चिदन्तरम्) اپنے گیان کے بیچ (चिद्दधिष्व) دھارن کرکے (युज) یورکت کاموں میں اُکت پرکار سے لگے ہوئے ہم لوگوں کے انتہ کرن ادتھات بھیتر کی شُدّھی (कृष्वा) کیجئے۔

بھاوارتھ :

منشیوں کو اُچت ہے کہ جو سروگیہ جیووں کے کئے ہوئے بانی کے ویوہاروں کا یتھاوت شروَن کرنے ہارا۔ سروآدھار انتریامی جیو اور انتہ کرن کی شُدّھی کا ہیتو (ادتھات شُدّھی کرنے ہارا) تتھا سب کا متر ایشور ہے وہی ایک جاننے اور اُپاسنا کرنے یوگیہ ہے۔

پربھو سُنتا ہے :

سروتر سنتا ہے۔ سب کی سنتا ہے۔ سب کال سنتا ہے ضرور سنتا ہے پر سُننے والا چاہیئے۔ وہ کیسا ہو؟ منتر کا اُپدیش ہے کہ جو اسے پرم متر سمجھا مان کر اس کو سُنانے کے لئے پرم نشٹھا ہردیہ سے اگادھ شردھا اور بھگتی سے اُسے سُنانے کا یتن کرے گا وہ سنے گا اور شیگھر سنتا ہے کیونکہ इन्द्रस्य युज्यः सखा ہے آتمن! وہ تیرا یُکت ہوا۔ انادی کال سے آرہا۔ تجھ میں رما ہوا تیرا پیارا سکھا ہے۔ پر تو کبھی تو اُس کی مترتا کو دھارن کر۔ تو کبھی تو اُسے متر جان۔ ہم تو دوسروں کی مترتا کے لئے دن رات مارے مارے پھرتے ہیں جن میں سے ہمارا ساتھ دینے والا کوئی ایک بھی نہیں ہے۔ دن رات دیکھ ہی رہے ہیں۔ نہ دکھ سکھ کے بھوگ میں نہ کرم کرنے میں اور نہ اُس کا پھل بھوگنے میں، نہ دنیا میں آنے کے سمے اور نہ جانے کے سمے کوئی نہیں ہے جو ساتھ دے متر بنے۔ اِسی لئے منتر کا اُپدیش دیا ہے۔ سب کا متر ایک ایشور ہے اور وہی جاننے یوگیہ ہے۔

(یجروید ۱۷/۳۱) न तं विदाथ य इमा जजान

آدیہ ابھی ونے میں مہاراج اِس منتر کا دیا کھیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہے جیوو! جو پرماتما اِن سب بھونوں کے بنانے والا وشوکرما ہے۔ اُس کو تم لوگ نہیں جانتے ہو۔ اِس لئے اینت اودیا سے آورت (ڈھکے ہوئے) ملتھیاواد ناستکتا کی بڑھ چڑھ کر باتیں کرتے ہو اِس سے دکھ تم کو ملے گا سکھ نہیں۔ تم لوگ کیول سوارتھ سادھک ہو کہ پران پوشن ماتر میں لگ رہے ہو۔ کیول وشے بھوگوں میں لگ کر اویدک کرموں میں پرورت ہو اُسے متر کیسے بنا سکیں گے اور سکھی ہوں گے؟ متر کے لئے تو شاستر نے کہا کہ सरवा समान ख्यात: (نروکت ۷/۳۰) سکھاؤں میں تو سمان گن کرم سوبھاؤ ہونے چاہیئں۔ پرسپر ایک دوسرے کے مختلف اور متضاد گنوں کو دھارن کرنے سے تو متر تا نہیں چل سکتی سادھو چور کی بات نہیں سنتا اور نہ چور سادھو کی سنگتی کرتا ہے۔ اناچاری کی سداچاری سے پریتی کیسے؟ اسی طرح پوترتا۔ دیالوتا۔ ستیہ۔ نیائے۔ پروپکار۔ پریم اور گیان کے بھنڈار پربھو دیو کی متر تا کے لئے بھی تو ایسا ہی جیون ہو۔ تب کیوں نہ ہوگا آدر اُس کے دربار میں؟ اور کیوں نہ ہو گی شنوائی تب؟ پھر لگا تار اِن پوتر کرموں اور گنوں کیساتھ اُس کے چرنوں میں بیٹھنے کا ابھیاس بھی نرنتر ہو۔ "اوم کرتو سمر"۔ ہاتھ میں کرت کرم ہو۔ ہردیہ میں اُس کی سمرتی ہو۔ بڑی اچھی بات کہہ دی ہے وید شاستر کے انوکول بانی نے نام جپنا۔ ونڈ چھکنا۔ ہاتھ میں کرت کرنی ادھر نام سمرن۔ اُدھر اُس پیارے پربھو کی پیاری پرجا کے ساتھ بانٹ کر کھانے۔ پروپکار کرنے کی شردھا اُدھر کرتویہ پالن میں تت پر۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے کہا ہے۔ योग: कर्मसु कौशलम

تب پیارے سادھک دروازہ کھلے گا اُس کے پیار کا اور ضرور کھلے گا۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن لکھتے ہیں کہ "ہم مانگتے تو ہیں پرنتو پرماتما کیا جواب دیتے ہیں۔ اُس کو سننے کے لئے ہمارے پاس صبر نہیں ہے۔ بھگوان سے ہم پرارتھنا کرتے ہیں پرنتو اُس کے اُتر کا انتظار نہیں کر سکتے۔ پربھو کہتے ہیں کہ अहं वृष्टिं दाशुषेमर्त्याय (رگ وید ۴-۲۶-۲)

داتا پروپکاری بھگت منشیوں کے لئے میں ورشا کر دیتا ہوں۔ پریم کی۔ سکھ کی دھن سمپدا دی کی۔ پر کوئی میرا بنے تو سہی ہے

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں ÷ راہ دکھلائیں کسے کوئی رہرو منزل نہیں۔

مہاتما گاندھی کہتے ہیں کہ اگر کوئی میری آنکھ نکال لے تو میں جیوت رہوں گا۔ اگر کوئی زبان کاٹ لے۔ کوئی اور انگ کاٹ لے سمپتی لے لے تو میں زندہ رہوں گا۔ یدی میرا وشواس پرماتما سے ہٹا دے تو نسندیہہ میری موت اُسی کھشن ہو جائے گی۔ سنو سنو کیسا کیرتن کر رہا ہے کوئی بھگت اُس پربھو کا ہے تجھ میں تو ہی ہے بھگوان

ایک سوریہ کیا، ہزاروں سوریہ مل کر کبھی نہ تیرے سم ہوں، پرتھوی اور دیو لوک دوا کر سو سو بھی آکر کے تیری تھاہ نہیں پاتے ہیں، تیرے اندر سما جاتے ہیں۔ تیرا تول نہیں۔ پری مان تجھ میں تو ہی ہے بھگوان ÷

رگ وید منتر نمبر ۱۰۰

پرمیشور اور اُس کی آگیا کا آشریہ کر کے

اپنت پریتن کیساتھ اپنا اور سب کا سکھ بڑھائیں

विद्मा हि त्वा वृषन्तमं वाजेषु हवनश्रुतम् ।
वृषन्तमस्य हूमह ऊतिं सहस्रसातमाम् १० (१००)

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۰۔ منتر ۱۰)

پدارتھ: ہے پرمیشور ہم لوگ (वाजेषु) سنگراموں میں (हवनश्रुतम्) پرارتھنا کو سننے والے اور (   ) سب ابھیشٹ کاموں کو اچھے پرکار دینے

اور جاننے والے (त्वा) آپ کو (विद्म) جانتے ہیں (हि) جس کا دن ہم لوگ (वृषन्तमस्य) اتی شئے کر کے شریشٹھ کاموں کو میگھ کے سمان ورشانے والے آپ کی अति اچھی پرکار انیک دھنوں اور سکھوں کو دینے والی جو सहस्रसातमाम् رکشا پراپتی اور وگیان ہے اُن کو (हुमहे) ادھک سے ادھک مانتے ہیں۔

بھاوارتھ: منش سب کاموں کی سدّھی دینے والے اور یدّھ میں شتروؤں پر وجے کے ہیتو پرمیشور کو ہی جانیں جس نے اس سنسار میں سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے اسنکھیات پدارتھ اُتپن اور رکھشت کئے ہیں اور اُس پرمیشور اور اُس کی آگیا کا آشریہ لے کر سروتھا پریتن کے ساتھ اپنا اور سب پرکار سے سُکھ سدّھ کرنا چاہیئے۔

پرمیشور کی رکشا پراپتی کا وگیان

"منش لوگ پرمیشور کو کیا جانیں؟"

اس وشے کا اپدیش منتر میں کہا ہے:

یہ ہے شیرشک منتر پر دیا ہوا ادبھات پرمیشور کا وگیان کہ وہ کیا ہے۔ اُس کے رہتے ہوئے ہمارا کیا ہوا پُرشارتھ یا سب پریتن کیسے پھل دایک ہو سکتے ہیں اتیادی۔

(۱) وہ پرمیشور سب ابھیشٹ یعنی من چاہے کاموں کو ہمیں اچھی پرکار سے دیتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ ہمارے منو سنکلپ کیا ہیں، اور اُس کو پورا بھی کرتا ہے جیسے "جس جس پدارتھ کی کامنا والے ہم لوگ آپ کا آشریہ لیویں اور واچھا کریں اُس اُس کی کامنا ہماری سدّھ ہوئے (پرارتھنا کا چھٹا منتر رشی بھاشیہ) یہ منتر کی پہلی شِکھشا ہے۔

(۲) جیسے پِتا کا پریتن ہوتا ہے کہ میں اپنے پتروں کو شریشٹھ کاموں میں لگاؤں جس سے یہ سکھی ہوں، اور ایشوریہ سمپن ویسے ہی پرکھو پتا شریشٹھ کاموں کے دروازوں کو ہمارے لئے ایسے کھول دیتے ہیں جیسے بادلوں کی ورشا سے سب جل تھل ہو جاتا ہے۔ یہ منتر کی دوسری شکھشا ہے پرمیشور اپنے بھگت پتروں پر پرسن ہو کر اُن کو کس طرح سکھی، آنندت اور نہال کر دیتا ہے۔ رگ وید

کے ایک منتر کے بھاؤ ارتھ میں رشی کا اپدیش ملاحظہ ہو۔ ستیہ پریم بھاؤ سے پرارتھنا سے پراپت ہوا انتریامی جگدیشور منشوں کی آتماؤں میں ستیہ کے اپدیش سے اُن منشیوں کو پاپ سے الگ کر شبھ گُن کرم اور سوبھاؤ میں پرورت کرتا ہے۔ اِس لئے یہ منشیوں دوارہ نتیہ اپاسنا کرنے یوگیہ ہے۔ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۷۔ منتر ۶)۔

(۳) ہمارے لئے پرمیشور کی رکھشا پراپت ہونے کا جو گیان ہے۔ وہ گپت۔ ادبھت اور آشچریہ جنک ہے کہ جس کا پار کوئی آج تک پا ہی نہیں سکا۔ بعض اوقات جس کام کو ہم اپنے لئے اتینت ہت کارک اور سکھدائیک سمجھتے ہیں اور اُس کے لئے ہم اپنی تمام شکتی بھی لگا دیتے ہیں۔ تو بھی وہ نہیں ہوتا۔ سپھلتا نہیں ملتی۔ ہمیں بڑا افسوس۔ مانسک کلیش۔ رسٹ پٹاہٹ اور پریشانی ہوتی ہے اور بے حد دکھ بھی۔ وہ غلط تھا۔ اگر ہو جاتا۔ تو ہم کہیں کے بھی نہ رہتے۔ ہمارا بچاؤ یا سکھ اسی میں تھا۔ جو کہ ہمارے ساتھ ہوا ہے۔ تب ہم دونوں ہاتھ جوڑ کر اُس پرمیشور کی گپت رکھشا کے ہاتھ بھینٹ کا بارم بار دھنیہ واد کرتے نہیں تھکتے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے بھونچالوں میں پربت کے سمان ملبوں کے نیچے سے ایک ایک ماہ کے بعد چھوٹے چھوٹے بچے زندہ صحیح و سلامت برآمد ہوئے۔ ایسا ہے اُس پربرہم پرمیشور کی رکھشا کا گیان اُس کو ہم لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ پہلے بھی تھے اور اننت کال تک ہماری الپگیتا اور اُس کی اپار سروگیتا رہے گی اور شاشوت۔

پرمیشور کی کرم اور پھل کی ویوستھا:

رشی نے بھاؤ ارتھ میں یہ اپدیش دیا ہے کہ پرمیشور ہی سب کاموں کی سدھی کا داتا ہے۔ شتروؤں ارتھات پاپیوں۔ اینائے کاریوں۔ اتیاچاریوں۔ اسُروں اور راکشسوں کے ساتھ جب یدھ ہو تو اُس کا آشریہ لینا چاہیئے۔ اُس کو ہی جاننا چاہیئے۔ کیونکہ پاپ کا دلن۔ پاپیوں کا سنگھار سوائے اُس کی کرپا سے نہیں ہو سکتا ہاں شرط ہے کہ پریتی اور پرشارتھ کی۔ جس کے لئے رشی کے دیئے ہوئے واکیوں کو دیکھیں۔ پرمیشور اور

اُس کی آگیا کا آشریہ کر کے سروتھا (اتینت) پریتن کے ساتھ اپنا اور سب منشیوں کا سب پرکار سے سُکھ سِدھ کرنا چاہیئے۔" اگر ہم نے پرشارتھ اور محنت نہیں کرنی تو ہمیں یاد رکھ لینا چاہیئے۔ کہ دروازہ کُھلے گا نہیں۔ کیول یہ کہنے سے کہ کُھل جا۔ کُھل جا۔ کُھل جا۔ فارسی کے ایک شعر میں کہا ہے ؎

رزق ہر چند بے گماں شود ؛ شرط عقل است جستن در ہا

پرمیشور کی کرم اور پھل کی دیوستھا کا ایک اور منتر دیکھیئے جس کا بھاوارتھ رشی نے اس پرکار دیا ہے۔ بھوت۔ بھوشت اور ورتمان اور ان تینوں کالوں کا ایشور کے بنا جاننے والا پربھو۔ تتھا کاریہ کارن یا پاپی اور سیتیہ کاری آتماؤں کے کاموں کی دیوستھا کرنے والا انیہ کوئی پدارتھ نہیں ہے۔ ایسا سب منشیوں کو جاننا چاہیئے ؛ (رگ وید منڈل ا سوکت ۹۶ منتر ۶)

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۰۱

انیہ بھگتی رس سے سروآنند پرمیشور کا آشریہ لے

سُکھ پورن ودیا یکت آیو کو پراپت کریں۔

आ तू न इन्द्र कौशिक मन्दसानः सुतं पिब ।
नव्यमायुः प्र सू तिर कृधी सहस्रसामृषिम् ११ (رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۱۱)

پدارتھ : ہے (कौशिक) سب ودیاؤں کے اپدیشک اور اُن کے ارتھوں کے نرنتر پرکاش کرنے والے (इन्द्र) سروآنند سروپ پرمیشور! آپ (मन्दसानः) اُتم اُتم ستتیوں کو پراپت ہوئے اور سب کو یتھا یوگیہ جانتے ہوئے (न) ہم لوگوں کے

(सुतं) یتن سے اُپتن کئے ہوئے پریہ شبدوں سے کی ہوئی ستُتیوں کو (आ) اچھی پرکار (पिब) گرہن کیجئے۔ (तु) اور کرپا کر کے ہمارے لئے (नव्यमायुः) نوین (आयुः) نرنتر جیون کو (प्र सू तिर) دیجئے۔ تتھا ہم لوگوں میں (सहस्रसाम्) انیک ودیاؤں کے پرگٹ کرنے والے (पिम्) دید منتروں کے ارتھوں کے درشٹا جیتندریہ ہو کر سب شُبھ گنوں کے اُپدیشٹا اور سمپورن ودیاؤں کے پرتیکش کرتا پُرش کو (कृधी) اُپتن کیجئے۔

بھاوارتھ: جو منش پریم سے وِدیا کا اپدیش کرنے والے جیوؤں کے لئے سب ودیاؤں کے پرکاشک سروگیہ شُدھ پرمیشور کا ستُتی کے ساتھ آشریہ کرتے ہیں وہ سکھ پورن اور ویدیکت آیو کو پراپت کر کے رشی بھاؤ کو پراپت ہو کر سب وِدیا چاہنے والے منشیوں کو پریم کے ساتھ اُتم اُتم وِدیا سے وِدوان کرتے ہیں۔

کیسا ہے وہ پرمیشور؟

مہرشی دیانند اس منتر میں شیر شک روپ میں یہ لکھتے ہیں کہ وہ پرمیشور کیسا ہے اور منشیوں کے لئے کیا کرتا ہے؟ اس وشے کا پرکاش اس منتر میں کیا ہے۔ منتر بھاشیہ میں ورتی ہے کہ وہ سب ودیاؤں کا اپدیشک۔ اُن کے ارتھوں کا پرکاشک اور سروگیہ شُدھ سرد آنند سوروپ ہے۔

یدی پرمیشور سرشٹی کے آرمبھ میں سب ودیاؤں کا اپدیش نہ کرے تو کیسے جیو کرم کرے کیسے کسی پدارتھ کو سمجھے۔ کیسے پھر اُس کا استعمال کرے اور اُس سے سکھ کو کیسے پراپت کرے اتیادی۔ ماتا پدی سنتان کو شکشا نہ دے۔ نہ کچھ بتائے۔ نہ کسی کو سننے دے اور نہ آپ اُسے سنائے تو اُس کی حالت کیسے ہوگی۔ نہ منش نہ پشو۔ بے زبان بے علم ہو کر رہے گا۔ جیسے پہلے گیانی جنہوں نے تجربے کئے۔ انیک منش کے بچوں کو الگ تھلگ رکھا نہ اُس کو کوئی اپنا بول سنایا۔ نہ کچھ سکھایا۔ یا اشارہ کیا۔ کیول جینے کے لئے خوراک رکھ دی جاتی تھی اُس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ وہ بول سکتے تھے نہ منشیوں کی طرح کھا پی سکتے تھے۔ نہ

پڑھ سکتے تھے اتیادی۔ اس لئے یہ بات سویم سدھ ہے کہ بنا پڑھلائے یا اپدیش کئے اور ودیا کے ارتھ کا پرکاش کئے کوئی منش سنسار میں ودوان نہیں بن سکتا۔ مہرشی دیانند نے بھی اس وشے پر اپنے امر گرنتھوں ستیارتھ پرکاش اور رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں کافی روشنی ڈالی ہے۔

ویدگیان کی آوشیکتا کیا؟

سوال کیا گیا کہ کیا ویدگیان کی ایشور سے ہونے کی کوئی آوشیکتا ہے؟ کیونکہ منش بتدریج گیان بڑھاتے بڑھاتے پھر پستک بھی بنا لیں گے۔ مہرشی نے اس کا اُتر دیا۔ کہ کبھی نہ بنا سکتے۔ کیونکہ بنا کارن کے کاریہ کا ہونا اسنبھو ہے۔ جیسے جنگلی منش سرشٹی کو دیکھ کر بھی ودوان نہیں ہوتے اور جب اُن کو کوئی شکشا دینے والا مل جائے تو ودوان ہو جاتے ہیں۔ اب بھی یہی حالت ہے کہ کسی سے پڑھے بنا کوئی بھی ودوان نہیں ہوتا۔ اسی پرکار پرماتما آدی سرشٹی کے رشیوں کو وید ودیا نہ پڑھاتا اور وہ رشی دوسروں کو نہ پڑھاتے تو سب لوگ اودوان ہی رہ جاتے۔ جیسے کسی کے بالک کو جنم سے ہی ایکانت دیش اودوانوں (مورکھ) یا پشوؤں کے سنگ میں رکھ دیں تو وہ جیسا سنگ ہے ویسا ہی ہو جائے گا۔ اس کا درشٹانت دیکھنا ہو تو جنگلی آدی اب بھی موجود ہیں۔ پھر رشی آگے لکھتے ہیں کہ جیسے ورتمان سمے میں ہم لوگ ادھیاپکوں سے پڑھ کر ہی ودوان ہوتے ہیں ویسے پرمیشور سرشٹی کے آرمبھ میں اُتپن ہوئے۔ اگنی آدی رشیوں کا گورو ارتھات پڑھانے ہارا ہے۔ یہاں پر رشی نے یوگ درشن کے سمادھی پاد کا سوتر دیا ہے स पूर्वेषामपि गुरुः कालेनानवच्छेदात पھر رشی نے ایک اور اُداہرن دیا ہے کہ جب تک آریہ ورت دیش سے شکشا نہیں گئی تھی تب تک مصر یونان اور یورپ دیش واسی لوگوں میں کبھی ودیا نہیں ہوئی تھی۔ کولمبس آدی جب تک امریکہ میں نہیں گئے تھے تب تک وہ بھی مورکھ ارتھات اوِدیا ہین تھے۔ بعد ازاں شکشا پراپت کر ودوان بنے۔ اسی طرح پرماتما سے سرشٹی کے آدی میں وِدیا شکشا کی پراپتی سے آگے آگے ودوان ہوتے گئے۔ یجروید کے چالیسویں ادھیائے کے آٹھویں

منتر کے بھاؤ ارتھ میں لکھتے ہیں کہ ہے منشو! جو اننت شکتی یکت اجتماع۔ نرنتر۔ سدا مکت نیائے کاری۔ نرمل سروگیہ۔ سب کا ساکشی۔ انادی سوروپ برہم کلپ کے آدی میں جیوؤں کو اپنے کہے ویدوں سے شبدارتھ اور اُن کے سنبندھ کا گیان کرانے والی ودیا کو اپدیش نہ کرے تو کوئی ودوان نہ ہووئے۔ اور نہ دھرم ارتھ کام اور موکش کے پھلوں کو بھوگنے میں سمرتھ ہو اس لئے اسی برہم کی سدیو اُپاسنا کرو۔ اس منتر کی شکشا بھی یہی ہے۔ کہ وہ پرمیشور سروگیہ شُدھ۔ سرو آنند سوروپ ہے اُس کی ستتی پریہ شبدوں سے میٹھی بانی اور شُدھ ہردیہ سے کرتے ہوئے اُس کا آشریہ لے کر مُکھ سے پُورن ستتی اور ودیا سے یکت آیو کو پراپت کرو اور رشیوں جیسے آچرن والے ہو کر جو ودیا رُوپی امرت کے لئے پیاسے ہیں۔ اُنہیں پریم اور پیار سے ودیا دے کر ودوان کرو۔ نسندیہہ وید دھرم مشنری دھرم ہے جو انادی کال سے جگت میں رہنے والے منشیوں کو پُرشارتھ پروپکار اور سب کی سیوا کے لئے پریرنا دیتا رہتا ہے ٥

کسی نے سنت سے پوچھا امر جیون یہاں کس کا ؟ کہا اُپکار کرنے سے سپھل ہوتا ہے جس کا۔

رگ وید منتر نمبر ۱۰۲

جو جو سکھ اور آنند کی ورِدھی ہوتی ہے

سو سو پرمیشور ہی کے سیون سے ہوتی ہے

परिं त्वा गिर्वणो गिरं इमा भवन्तु विश्वतः ।
वृद्धायुमनु वृद्धयो जुष्टा भवन्तु जुष्टयः ॥१२॥ (رگ وید منڈل ا سوکت ۱۰ منتر ۱۲)

پدارتھ : ویدوں تتھا ودوانوں کی بانیوں سے ستتی کو پراپت ہونے کے یوگیہ پرمیشور! (विश्वतः) اس سنسار میں جو (इमा) وید وکت یا ودوان پُرشوں کی کہی ہوئی

(गिर) پرتیکش ستیتاں ہیں۔ وہ (परि) سب پرکار سے سب کی ستیتوں سے ہون کرنے یوگیہ جو آپ ہیں۔ اُن کو (भवन्तु) پرکاش کرنے ہاری ہوں اور ایسی پرکار (वृद्धयो) وردھی کو پراپت ہونے یوگیہ (जुष्टा) پریتی کو دینے والی ستیتاں (जुष्टय:) جن کا ہون کیا جاتا ہے وہ (वृद्धायुमनु) جوکہ نرنتر سب کاریوں میں اپنی اُنتی کو آپ ہی بڑھانے والے ان آپ کا (भवन्तु) انوبھو کریں۔

بھاوارتھ: ہے بھگون! پرمیشور! جو جو اتی اُتم پرشنسا ہے سو سو آپ کی ہے۔ تتھا جو سُکھ اور آنند کی وردھی ہوتی ہے سو سو آپ ہی کو سیون کرکے دشیش وردھی کو پراپت ہوتی ہے۔ اس کارن جو منش ایشور تتھا رشیوں کے گنوں کا انوبھو کرتے ہیں وہ ہی پرسن اور ودیا کی وردھی کو پراپت ہو کر سنسار میں پوجیہ ہوتے ہیں۔

دھیان رکھیں: مہرشی دیانند نے اس سوکت کے آخر میں سب کو ساودھان کرانے کے لئے لکھا کہ آدیہ ورت واسی سائن آچاریہ آدی تتھا یورپ کھنڈ دیش واسی ولسن آدی صاحبوں نے دسویں سوکت کے ارتھ کا انرتھ کیا ہے۔

دسویں سوکت کا سار

لکھتے ہوئے مہرشی بتلاتے ہیں کہ جو لوگ بتدریج ودیا آدی شبھ گنوں کو گرہن کر اور ایشور کی پرارتھنا کرکے اپنے اُتم پرشارتھ کا آشریہ لے کر پرمیشور کی پرشنسا اور دھنیہ باد کرتے ہیں وہ ہی اودیا آدی دُشٹ گنوں کی نورتی سے شتروؤں کو جیت کر تتھا ادھک آیو والے اور ودوان ہو کر سب منشوں کا سُکھ اُتپن کرکے سدا آنند میں رہتے ہیں۔ اس ارتھ سے دسویں سوکت کی سنگتی نویں سوکت کے ساتھ جاننی چاہیئے۔

کون سدا پرسن رہتا ہے: کیسا ہے اُتم وید منتر کا اُپدیش جو ہمیں

بتلا رہا ہے کہ دیکھو! جو جو سکھ اور آنند کی پراپتی یا وردھی ہوتی ہے وہ سب اِس لئے کہ ہم نے جس پربرہم پرمیشور بھگوان کے جگت رُوپی نگر میں رہتے ہیں۔ اُن کی آگیاؤں۔ مریاداؤں اور وید دکت نیموں کے پالن کا جیون میں دھیان رکھا ہے۔ کیول بانی سے ہی ستتی نہیں کی بلکہ عمل میں بھی اسے برتنے کا یتن کیا ہے۔ سوئیم مہرشی دیانند کا بھی اپنے مہان تپسوی یوگ مئے سادھنا یُکت جیون کا یہی نِش کرش ہے۔ جو اُنہوں نے منتر کے بھاؤ میں دیا ہے۔ کہ سدا ایسے ہی سمجھتے اور سمجھاتے رہو کہ یہ جو ہماری پرشنسا ہوئی ہے یا ہوتی ہے وہ پیارے پربھو! آپ کی ہی دی ہوئی ہے۔ ورنہ ہم کس قطار میں ہیں؟ اس لئے وہ بار بار یہی کہتے ہیں کہ بھائی! مجھے آپ رشی کہتے ہیں سچ تو ہے کہ یدی میں رشیوں کے یگ میں ہوتا تو اُن کی دھول کے سمان کبھی نہ ہوتا۔ آپ نے آگے لکھا کہ پرمیشور کے سنسار میں کون سدا پرسن رہ سکتا ہے۔ کس کی وِدّیا بڑھتی ہے اور کون پوجنیہ ہو سکتا ہے؟ وہ جو ایشور اور اُس کی سرشٹی کے گنوں یا اُس کی دن رات ہوتی ہوئی لیلا کا انوبھو کرتا اور اُس کو اپنے جیون کا انگ بنا لیتا ہے۔ من۔ وچن اور کرم سے کہ

تیری سِتا کے بنا ہے پربھو منگل مُول ؛؛ پتّہ تک ہلتا نہیں کھلے نہ کوئی پھول

رگ وید منتر نمبر ۱۰۳

ہماری سب بانیاں گُن انواد سے

پرمیشور کو اور ستپُرشوں کی رکھشا تتھا دُشٹ جنوں کو جیتنے والے راجہ کو بڑھاویں

[२१] इन्द्रं विश्वा अवीवृधन्त्समुद्रव्यचसं गिरः ।
रथीतमं रथीनां वाजानां सत्पतिं पतिम् ॥१॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۱)

چونکہ ۱۱ ویں سوکت کے آرنبھ میں اس پہلے منتر کا "اندر" شبد سے ایشور یا دجے

کرنے والے پُرش کا اپدیش کیا ہے۔ اس لئے دونوں ارتھوں کا بھاشا ارتھ نیچے الگ الگ دیا جا رہا ہے۔

پدارتھ۔ ایشور پرک : ہماری یہ (विश्वा) سب (गिरः) جو ستُتیاں جو (समुद्रव्यचसं) آکاش میں اپنی ویاپکتا سے پری پُورن آکاش وت ویاپک (रथीनां) رمن کے سادھن والوں میں (रथीतमं) اتینت رمن کے سادھن پرتھوی۔ سُوریہ آدی لوک جس کے ہیں (वाजानां) وکار رُوپ کو پراپت لوک لوکانتروں تتھا (सत्पतिं) وناش رہت پرکرتی آدی پدارتھوں کا پالن کرنے والا (पातिम्) چراچر جگت کا سوامی (इन्द्रं) وجے کا دینے والا پرمیشور ہے۔ اُس کے گُنُ انوادوں کو (अवीवृधन्त) نتیہ بڑھاتی رہیں۔

پدارتھ۔ وجئی پُرش۔ سوامی یا راجہ پرک ، ہماری یہ سب سُتیاں ویدبانیاں۔ ودیا اور شِکشا یکت سنسکار کی ہوئی بانی جس نوکا آدی سمندر میں چلنے والے جہاز۔ پُورن سامگری سے شترُوؤں کو جیتنے والے۔ بڑے بڑے یدھوں میں وجے پراپت کرتے ہیں۔ ان یدھوں میں ست پُرشوں کی رکشا کرنے والے اور شتروؤں کو جیتنے والے دھرماتما منش کو گن انواد سے سدا بڑھاتی ہیں۔ اس دھرماتما وجئی پرش کو سب منش بڑھادیں۔

بھاوارتھ : سب وید بانی۔ پرم ایشور یکت۔ سب میں رہنے سب جگہ رمن کرنے۔ ستیہ سوبھاؤ۔ تتھا دھرماتما سجنوں کو وجے دینے والے پرمیشور (کا پرکاش کرتی ہیں)۔ یہ اپدیش ویدبانی سے منشیوں کو آگیا دیتا ہے۔

بانی کی سارتھکتا : کب ہوتی ہے۔ یہ بانی اُپ یوگی۔ جیساکہ پارسکر گرہیہ سُوتر میں کہا۔

مکھ سے سدا اُتّم بانی بولوں جو کہ شریر آتما اور سماج کے لئے सुवचाँ मुखेन भूयास्म कلیان کاری ہو سُندر تیجو مئے سنشو بھت اور سب کے لئے پریہ ہو جب ہم اس وید بانی سے شاستر سے ودّیا اور شکشا سے یکت کر سنسکرت ارتھات سنسکار یکت کر دیتے ہیں اور प्रब्रवाम शरद: शतम् کے انوسار اُس پربھو کے گنوں کا کیرتن کرتے ہوئے سو ورش جئیں۔ اور اس منتر بھاشیہ کے انوسار پرکرتی کے پتی چراچر جگت کے سوامی۔ راجاؤں کے راجہ۔ واچ ارتھات جیوتی شکتی۔ سنگرام۔ ان۔ وگیان۔ ایشوریہ آدی کے مالک۔ پرمیشور کا گن انواد کرتے ہوئے اُس کے اپنے ہردیہ اور سب کے ہردیہ میں بڑھاویں جس سے مانو جیون۔ نش پاپ۔ آنند مئے۔ اشٹ کلیشوں سے دُور۔ دیہ دولیش سے رہت اور سکھ شانتی سے بھرپور ہو جاوے۔ تب ہوتی ہے بانی کی سارتھکتا۔

راجہ کیسا ہو؟ دُوسرے ارتھ میں پورو کے رشیوں کی طرح رشی دیانند نے بھی "اندر" شبد کے دوارتھ کر کے۔ راجہ۔ سوامی۔ ایشوریہ داتی۔ نیائے کاری دھرماتما اور ست پُرشوں کا پالک۔ پتی کی سُتتی اور گن واد سبھی مانوں۔ بانی کی سارتھکتا کا دُوسرا اپائے بتلایا ہے جو پرجا پالک پُرش دُشٹ پرشوں پر وجے پراپت کرنے کے لئے اپنے پاس نانا پرکار کے سادھن۔ سمندر میں چلنے والے جل پوت (جہاز) اور ہوا میں اُڑنے والے وائیو دوت (ہوائی جہاز) وغیرہ سبھی استر شستروں سے ہر وقت تیار رہتا ہے جس سے اُس کی ساری پرجا کو کوئی نہ ستا سکے۔ دبا نہ سکے۔ اتیاچار اور ظلم نہ ڈھا سکے چاہے وہ دُشٹ۔ شترو پُرش باہر کا ہو یا اندر کا۔ اِن سب سے نجات دلا کر دھرماتما سجن۔ سادھو پُرشوں کی رکھشا میں تت پر رہتا ہے۔ اِس کے لئے بھی اپنی بانیوں سے پرشنسا گان ہونا چاہیئے۔

منتر کی مہما: یادوشیشتا اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ یہ منتر چاروں ویدوں میں چھ بار آیا ہے۔ رگ وید کا دیا کھیان تو پڑھ ہی رہے ہیں آپ

یجروید میں تین بار (۵۶-۱۲-۶۱-۱۵ اور ۱۷-۱۷-۱۰) سام وید میں دوبار (۳۴۳۔اور ۸۱۷) اِس لئے اس کا ورنن یا دیاکھیان الگ الگ روپ میں انیک ویاکھیا کار یا بھاشیہ کار ودوانوں نے کیا ہے۔ یجروید کے بھاشیہ میں آئے ہوئے تین جگہ اس منتر کے ویاکھیان کو رشی دیانند کی ادبھت ودیا سے لکھے ہوئے یہاں دینے کا پریاس کرتے ہیں جس سے پاٹھک منتر کے سروُتم گیان سے ادھک سے ادھک آنند لے سکیں۔

۱۔ ہے استری پرشو! جیسے سب وید ودیا سے ستکار کی ہوئی بانی سمندر کے سمان ویاپک سنگراموں اور اُتم ادھیوں والے ویر پرشوں میں اتینت اُتم رتھ والے الیشور۔ وید۔ دھرم یا شریشٹھ پرشوں کے رکھشک سب الیشوریہ کے سوامی کو بڑھا دیں اور پرم الیشوریہ کو بڑھا دیں ویسے سب پرانیوں کو بڑھاؤ۔

کمار اور کماری:

جو دیرگھ برہمچریہ سیون سے سانگ اُپانگ ودیوں کو انگوں سہت) پڑھ اور اپنی پرستنتا سے سوئمبر وواہ دوارہ کر کے الیشوریہ کے لئے پریتن کریں۔ دھرم یکت ویوہار سے بچاؤ کو چھوڑ کر سندر ستانوں کو اُتپن کر کے پروپکار کرنے میں پریتن کریں وہ اس ستنسار اور پرلوک (دوسرے جنم) میں سُکھ بھوگیں۔ اس مارگ سے وِرُدھ جانے والے منشیوں کو سُکھ نہیں ہو سکتا۔ (یجروید ۵۰-۱۰)

سب ودیا اور شکتی یکت بانی۔ آکاش وت دیاپتی والے شورویروں میں اُتم شورویر۔ دگیان پرشوں کے ستیہ ویوہاروں اور ودوانوں کے رکھشک تھا پرجاؤں کے سوامی۔ پرم سمپتی۔ یکت سبھاپتی راجہ کو بڑھا دیں۔

الیشور کے سمان راجہ:

راج اور پرجا کے جن راج دھرم سے یکت الیشور کے سمان ورتمان آدھیش سبھاپتی کو نرنتر اُتساہ دلویں۔ ایسے ہی سبھاپتی (راجہ) ان پرجا اور راج کے پرشوں کو بھی

سدا اُستا ہی کریں (یجروید ۱۶-۱۵)

اُپاسنا کے یوگیہ اِشٹ دیو :

ہے منشو! تم جس انترکش کی ویاپتی کے سمان پرشنسا یکت سُکھ کے ہیتو پدارتھوں میں پرشنست سُکھ دائیک پدارتھوں سے یکت گیانی آدمی سدجنوں کے سوامی ونِاش رہت کارن پرکرتی اور جیووں کے پالن ہارے پرماتما کو سمت بانی بڑھاتی اور تھات وستارے کہتی ہیں اُس پرماتما کی نرنتر اُپاسنا کرو سب منشوں کو چاہیئے کہ سب ویدوں کی پرشنسا کرتے رہیں۔ یوگی جن کی اُپاسنا کرتے اور مُکت پرش جن کو پراپت ہو کر آنند بھوگتے ہیں۔ اُسی کو اُپاسنا کے یوگیہ اِشٹ دیو مانیں ۔ (یجروید ۱۶-۱۷)

رگ وید منتر ۱۰۴

جگدیشور کیساتھ متراکرکے کسی سے بھئے نہ کریں

सख्ये त इन्द्र वाजिनो मा भेम शवसस्पते ।

त्वामभि प्र णोनुमो जेतारमपराजितम् ॥२॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۱ منتر ۲)

پدارتھ : ہے (शवसस्) اننت بل یا سینا بل کے (पते) پالن کرنے ہارے ایشور اور سبھا ادھیکش (راجہ سوامی) (मभि जेतारम) پرتیکش شتروؤں کو جتانے والے یا جیتنے والے (अपराजितम्) جس کا پراجیے کوئی بھی نہ کر سکے اُس (त्वा) آپ کو (वाजिनो) اُتم وِدّیا اور بل سے اپنے شریر کے اُتم بل والے ہم لوگ प्र णोनुमो پر بھی پرکار آپ کی بار بار ستتی کرتے ہیں جس سے ہے (इन्द्र) سب پرجا اور سینا کے سوامی (त) آپ جگدیشور یا سبھا ادھیکش کے ساتھ (सख्ये) ہم لوگ متر بھاؤ کر کے

شتروؤں دُشٹوں سے کبھی (मा भेम) بھے نہ کریں۔

بھاوارتھ: جو منش پرمیشور کی آگیا پالنے اور اپنے دھرم انوشٹھان سے پرماتما تتھا شوُر ویر آدی منش لوگوں میں متر بھاو اتھات پریتی رکھتے ہیں۔ وہ بل والے ہو کر کسی شترو سے پراجے یا بھے کو پراپت بھی نہیں ہوتے۔

(۱) اس منتر میں "اندر" شبد کے پرمیشور اور سبھا ادھیکش (ویر۔ سوامی یا راجہ) دونوں ہی ارتھ کیے گئے ہیں۔ پرمیشور کا بل اننت ہے اور راجہ کا سانت (انت والا)

(۲) ایشور کا کبھی پراجے نہیں ہوتا۔ ہاں اس کا بھی اپنا دھرم بل۔ نیائے بل سینا بل اور پرجا کے ساتھ پریم۔ پیار اور رکھشا کا بل ایسا بڑھانا چاہیئے کہ اُسے بھی کوئی پراجت نہ کر سکے۔ پرجا کے ہردیہ کو پیار اور سیوا سے جیتنے بنا نہ کوئی راجہ آج تک وجیی ہوا ہے نہ اننت کال تک ہو سکے گا۔

(۳) ہم پرجاجن منش بھی۔ جیوتی شکتی۔ شریر بل اور پراکرم۔ ان۔ گیان وگیان دھرم اور ودّیا کو پراپت کر جگت پتا پرمیشور کی آگیا پالن میں سدا تت پر رہیں اور ساتھ ہی جو شوُر ویر۔ دھرماتما نیائے کاری لوک سوامی ہمارا پریہ راجہ ہے۔ اُس کے ساتھ بھی اتینت پریتی کے ساتھ ورتیں۔ نِسندیہہ ایسا کرنے سے ہی ہم بھئے سنکٹ ڈر اور خطرات سے سدا دُور ہوں گے۔ بچے رہیں گے۔ ٹھیک کہا ہے سنت بانی نے کہ

ہ کسی نے سنت سے پوچھا کہ سچّا دھرم کس کا ہے ؟
کہا۔ اُس کا جو سرماتھے پربھو آگیا کو دھرتا ہے۔

منتر کی سُوکتیاں: ۱۔ ہے بل کے سوامی پرمیشور راجہ۔ بلوان اِندر! تیری متر تا کے کارن ہم بھی بلوان ہو کر نربھے ہو ویں۔ (۲) ہے پرمیشور! تجھے ہی لکش کر کے ہم بار بار ستتی کرتے ہیں (۳) تیری متر تا میں بھے کہاں ؟ *

رِگ وید منتر نمبر ۱۰۵

جیسے اِیشور اپنا دان اور رکھشا سدا نیائے پُوروک سب کو دیتا ہے

ویسے ہی راجہ پَرجا کو ودیا اور نربھئیتا سدا دیویں۔

पूर्वीरिन्द्रस्य रातयो न वि दस्यन्त्यूतयः ।

यदी वाजस्य गोमतः स्तोतृभ्यो मंहते मघम् ।३। (رِگ وید۔ منڈل ا سوکت ۱۱ منتر ۳)

پدارتھ: (यदी) جو پرمیشور یا سبھا کا سوامی اور سینا کا ادھی پتی (स्तोतृभ्यो वाजस्य) جگدیشور اور سرشٹی کے گنُوں کی سُتتی کرنے والے دھرماتما ودوان ورتمان منشیوں کے لئے سب سُکھ پراپت کرنے والے ویوہار تھا۔ गोमतः جس میں اُتم پرتھوی گئو آدی پشو اور بانی آدی اندریاں ورتمان ہیں۔ اُس کے سنبندھی (मघम्) ودیا اور سونا آدی دھن کو (मंहते) دیتا ہے تو اِس (रिन्द्रस्य) پرمیشور تھا سبھا یا سینا کے سوامی کی (पूर्वीः) سناتن اور پراچین (रातयो) دان شکتی تھا (ऊतयः) رکھشا کبھی (न) نہیں (वि दस्यन्त) ناش ہوتیں۔ بلکہ دن بدن بڑھتی جاتی ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے ایشور کے اِس سنسار میں دان اور رکھشا نتیہ نیائے یُکت کرم ہیں ویسے ہی دُوسرے منشیوں کو بھی پرجا کے بیچ میں ودیا اور نربھئیتا کا نرنتر وِستار کرنا چاہیئے۔ جو ایشور نہ ہوتا۔ تو یہ جگت کیسے اُتپن ہوتا؟ تھا جو ایشور سب پدارتھوں کو اُتپن کرکے سب منشیوں کے لئے نہ دیتا تو منش لوگ کیسے جی سکتے؟ اِس لئے سب کاریوں کا اُتپن کرنے اور سب سکھُوں کو دینے والا ایشور ہی ہے۔ انیہ کوئی نہیں۔

وِدّیا اور نر بھیتا :

منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ جیسے ایشور اپنا دان اور رکھشا
نیلئے یکت کرم سے نتیجہ دیتا رہتا ہے۔ ویسے ہی راجہ پرجا
کے لئے۔ سینا پتی اپنی سینا کے لئے اور دوسرے منش ارتھات ہم سب بھی ایک دوسرے کے
لئے ودّیا اور نر بھیتا کا پرسار وستار کرتے جائیں۔ یہ ہے اس دنیا کو سورگ دھام بنانے کی
یوجنا یا اپدیش گیان جو سرشٹی کے آرنبھ میں وید کے ذریعہ سب کو بتا دیا گیا۔ آپ میرے
لئے ودّیا کو دیں جس سے میں اودیا کو چھوڑ کر ودّیا سے سدا رکشت ہو کر سنسار میں
بے خوف ہو کر رہوں۔ اور میں آپ کے لئے سدا کروں۔ راجا کا بھی پرجا کے لئے یہی ایمان
اور دھرم ہے۔ بنا اچھی اوتم سوجھ۔ شدھ راج نیتی یا ادیکار کے پرجا کتنی ہی سرشٹھ
کیوں نہ ہو سکھی نہیں ہو سکتی۔ اور یہ اودّیا ہی ہے جس کے پرنام سوروپ آئے دن
دنیا میں نر سنگھار ہوتا رہتا ہے۔ قتل و غارت ہوتے رہتے ہیں کبھی دیوتا کو پرسن
کرنے کے لئے نر اپرادھ۔ پشو۔ منش۔ متر آدی پرانیوں کی بلی دینے کے لئے۔ کبھی کبھی
دوسروں کو بھیٹ دینے۔ پراستری۔ پردھن یا پر راجیہ ہتیانے کے لئے اور کبھی اپنی راجیہ
گدّی کو ستیہ استیہ۔ نیائے۔ انیائے پرکار سے بنائے رکھنے یا راجیہ وستار کرنے کے لئے
یہ ہے سب اودّیا۔ جب کہ مجھے اپنی زندگی کی ایک گھڑی پر بھی ادھیکار نہیں۔ لیکن
افسوس کہ اس صداقت اور حقیقی ودّیا کو نظر انداز کرتا ہوا۔ سوارتھ روپی اودّیا سے
اندھا ہو کر مغرور انسان لہو کی ندیاں بہانے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اودّیا اور جہالت کے
اس گھناؤنے روپ میں سکندر اعظم کی لرزہ خیز موت کی داستان کو دیکھ کر شاعر نے
کتنا اچھا کہا تھا ؎ کتنے دن آپ جیا جس لئے دارا مارا ؟
اس لئے شاستروں نے کہا ہے کہ جب تک اودّیا سے چھوٹ کر ہم ودّیا کو پراپت
نہیں کر لیتے نہ سکھی ہو سکتے ہیں نہ بے خوف اور نہ سو رکھشت۔ مہابھارت کے
ایک واکیہ کا ارتھ کرتے ہوئے مہرشی دیانند لکھتے ہیں۔ کہ بنا ودّیا کے کسی کو پھل سکھ

نہیں ہو سکتا۔ کیا ہوا کسی کو کشن بھر سکھ ہوا، نہ ہوا سا ہے۔ کسی کو سامرتھیہ نہیں کہ ودّیا
کے بنا دھرم ارتھ کام اور موکش کے سوروپ کو ٹھیک ٹھیک جان کر سدّھ کر سکے۔

(وید وہار بانی) ——— دوسری بات ہے سنسار میں بے خوف ہو کر وچرنے کی۔ سو اس
کے لئے ہم دن رات منتروں سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ यतो यतः समीहसे
ततो नो अभयं कुरु ہے پرمیشور دیالو۔ ہم کو نربھئے کرو جہاں جہاں سے ہم کو بھئے
پراپت ہونے لگے وہاں سے سروتھا ہم لوگوں کو بھئے رہت کرو۔ ہماری پرجا سب دن سکھی
رہے۔ بھئے دینے والی کبھی نہ ہو۔ اور پشوؤں سے بھی ہم کو بیخوف کرو۔ کسی سے کسی پرکار کا
ڈر ہم لوگوں کو آپ کی کرپا سے نہ رہے۔ جس سے ہم لوگ نربھئے ہو کر سدیو پرم آنند کو بھوگیں اور
نرنتر آپ کا دیا ہوا راجیہ بھوگیں اور آپ کی بھگتی کریں (آریہ ابھی ونے)

مِتر کی درِشٹی: کیا ہے ہمارا اُتم آدرش اور کیسی ہیں سالوک بھاونائیں
ویدگیان کے ذریعہ ازل سے ہم کو ملی ہوں گی لیکن یہ تب
تک سدّھ نہیں ہو سکتیں جب تک کہ ہمارا نظریہ سارے وشو کے اندر پرانی ماتر کے
سنبندھ میں ایسا نہ ہو جائے کہ سب بھوت پرانی ماتر مِتر کی درِشٹی سے میق وت مجھ کو
دیکھیں۔ سب میرے مِتر ہی ہو جاویں۔ کوئی مجھ سے لیش ماتر بھی ویر نہ کرے اور میں بھی
نہ ویر ہو کر پرانی اور اپرانی چرا چر جگت کو مِتر کی درِشٹی سے دیکھوں۔ صرف دیکھوں ہی نہیں
بلکہ رِشی اس منتر کا ارتھ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ سب اپنے پرانوں کے سمان پریہ جانو۔
کن کو؟ پران والوں کو نہیں بلکہ جڑ جگت کے پدارتھوں کو بھی۔ کیا مہان نظریہ ہے وید
گیان کا۔ ذرا دنیا کے سبھی انسان مت متانتروں سے رہت ہو کر اسے دیکھیں اور
عمل میں لائیں تو سہی۔ اس منتر کے آخر میں رشی لکھتے ہیں کہ یہ پرم دھرم کا اُپدیش کیا
ہے۔ سب منشوں کے لئے پرماتما نے جو سب کے ماننے لوگیہ ہے۔ اس لئے منتر میں تبلایا کہ
جیسے پرمیشور سب کی رکھشا کرتا ہے۔ سب کو نربھئے کرتا ہے۔ سکھ ایشوریہ اُتم پرکھوں

گئو آدی پشو اور بانی آدی اِندریاں ۔ وِدّیا اور سونا آدی دھن کو دیتا ہے ویسے راجہ پوجا کے لئے کرے ۔ اور ویسے ہی ہم ایک دُوسرے کیلئے کریں ۔ بِنا اس کے کبھی ہم کو سُکھ ملے گا ؟ ہم نہ بھئے ہو کہ جیون کا آنند لے سکیں گے ؟ "بھو تو نہ بھو شیتی" نہ ہوا ہے اور نہ ہو گا ۔

دان سے دھن ناش نہیں ہوتا ۔ بلکہ بڑھتا ہے :

جیسے منتر بھاشیہ کے آخر میں لکھا ہے کہ دان سے شکتی ۔ دھن ۔ وِدّیا اور رکھشا کبھی ناش نہیں ہوتیں ۔ بلکہ دن بہ دن بڑھتی ہیں کیونکہ یہ منتر بھی رِگ وید کے عِلاوہ سام وید میں منتر نمبر 829 میں آیا ہے ۔ اِس پر بھی انیک وِدوانوں نے بھاشیہ کیا ہے پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں کہ پربھو کے سناتن سے چلے آئے دان ۔ گیان اور رکھشائیں کبھی نشٹ نہیں ہوتیں ۔ راجہ کا بھی ست پاتر میں دیا دان نشٹ نہیں ہوتا ۔

پنڈت تُلسی رام سوامی ۔ سام وید بھاشیہ میں لکھتے ہیں کہ شردھا اور وِدھی سے یگیہ کرتے ہوئے گئو آدی دھن دھانیہ کی دکھشنا دینے والے یجمان کو پرماتما کرپا کر کے سدا دھن ایشوریہ سے سمپن کرتے اور رکھشا کرتے رہتے ہیں ۔

سوامی وِدیا نند جی ودیہہ لکھتے ہیں کہ اوناشی پربھو کے دان اور رکھشائیں سبھی اوناشی ہیں ۔ جو اس کا پاتر بن جاتا ہے ۔ وہ پربھو اپنی دویہ دات اور رکھشا اُسے نرنتر دیتے رہتے ہیں ۔ سُوکتیاں (۱) پربھو کے دان پراچین کال سے چلے آ رہے ہیں (۲) جب وہ دیتا ہے تو اُس کے دان کم نہیں ہوتے ۔ اِس لئے ہمیں بھی دھن ۔ وِدّیا اور رکھشا دان کے سنبندھ میں یہی سمجھنا چاہیئے ۔ کہ ؎

چڑی چونچ بھر لے گئی ندی نہ گھٹیو نیر ۔ دان دیئے دھن نہ گھٹے کہہ گئے بھگت کبیر

سرسوتی کے بھنڈار کی بڑی اپوروَ بات ۔ خرچ کئے جیوں جیوں بڑھے بِن خرچے گھٹ جات ۔

سُوریہ کے سمان راجیہ نیتی کے وِیوہار سے پرجا کا پالن

पुरां भिन्दुर्युवा कविरमितौजा अजायत ।
इन्द्रो विश्वस्य कर्मणो धर्ता वज्री पुरुष्टुतः ॥४॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۱ منتر ۴)

پدارتھ : یہ جو (अमितौजा) اننت بل اور جل والا (वज्री) جس کے پدارتھوں کی پراپتی اور چھیدن کرنے والے شستر سموہ یا کرنیں ہیں اور جو (पुरां) بڑے بڑے شتروؤں کے نگروں اور پدارتھوں (ساز و سامان) کا (भिन्दु) اپنے پرتاپ اور تیج سے ناش یا چھیدن کرنے والا ہے (युवा) اپنے گنوں سے پدارتھوں کا میل کرنے اور کرانے والا ہے تتھا (कविर) نیائے ودیا یا درشیہ پدارتھوں کا اپنی کرنوں سے پرکاش کرنے والا ہے۔ (पुरुष्टुतः) بہت سے وِدوانوں یا گنوں سے سُتتی کرنے یوگیہ (इन्द्रो) سیناپتی اور سُوریہ لوک (विश्वस्य) سب جگت کے (कर्मणो) کاریوں کو (धर्ता) اپنے بل اور آکرشن گُن سے دھارن کرنے والا (अजायत) اُتپن ہوتا اور ہوا ہے اور سدا جگت کے ویوہاروں کی سِدّھی کا ہیتو ہے (سِدھی کرنیوالا ہے) ÷

بھاوارتھ : جیسے ایشور کا رچا اور دھارن کیا ہوا یہ سُوریہ لوک اپنی بھیدن کرنے والی بجرروپی کرنوں سے سب مُورتی مان پدارتھوں کو الگ الگ کرنے تتھا بہت سے گنوں کا ہیتو اور اپنے آکرشن رُوپ گُن سے پرتھوی آدی لوکوں کا دھارن کرنے والا ہے ویسے ہی سیناپتی کو اُچت ہے کہ اپنے بل سے شتروؤں کا چھیدن کر کے سام دان - دنڈ اور بھید سے دُشٹوں کو بھن بھن کر

کر کے بہت اُتم گنوں کو گرہن کرتا ہوا بھومی پر اپنا راجیہ کا سدا پالن کرے۔

منتر میں اندر شبد سے ایشور۔ سوریہ اور سیناپتی کا ورنن کیا گیا ہے۔ جس طرح ماتا پتا اپنی پیاری پرجا پتر آدی کے لئے گھر بناتے ہیں اور کیا کرنا ہے۔ گھر میں رہ کر انہوں نے ؟ اس کا اداہرن کبھی وہ پہلے سویم اس گھر میں آپسی ویوہار سے ہی دیتے ہیں۔ جس کو پرجا سنتی۔ ہر روز پرتی کھشن دیکھتے اور سنتے ہوئے ویسا ہی کرتی چلی آتی ہے۔ ہاں پھر آگے آگے پربھو کی دی ہوئی بدھی من اندریوں آدی کے ویوہار سے بتد بیج گیان کو پراپت کر اُنتی کرتے جاتے ہیں ایسے ہی اس منتر میں بھی سیناپتی یا راجہ کو اپنی پرجا کی رکھشا کے لئے کیا کرنا چاہیئے ؟ کیسے کرنا چاہیئے۔ جو سرشٹی کے آرمبھ سے اپنے امرت پتر منش آدی کو اپنی پراکرتک کریا دوارہ پرمیشور نے بتلا دیا ہے۔ سوریہ کے اُداہرن سے جس کے سمبندھ میں رشی ورنے لکھا کہ سوریہ کی طرح پرجا پالن رکھشا اور ویوہار کرتا ہوا راجہ یا سیناپتی بہت اُتم گنوں کو گرہن کرتا ہوا بھومی پر اپنے راجیہ کا سدا پالن کرے۔

جیسے سوریہ کی کرنیں سب پدارتھوں کو ملاتے ہوئے بھی اپنے تاپ سے سب چیزوں کے تتووں کو چھیدن بھیدن یعنی الگ الگ بھی کر دیتی ہیں وہ بڑھنے لگتے ہیں۔ دکان کو پراپت ہوتے ہیں۔ پھر پکتے ہیں اور پھر سب الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ بیج۔ پھل۔ پھول گٹھلی۔ دانہ۔ بھوسہ آدی۔ پھر سوریہ کا کام پرتھوی کی بھسوتک اگنی لے لیتی ہے۔

جب کہ اناج سے بنا آہار دلیا روٹی یا چاول وغیرہ سبھی مکھ کے دوارہ شریر کے اندر جا کر یہ جٹھر اگنی کے سپرد ہو جاتا ہے۔ جہاں پر یہ اگنی ملانے اور الگ الگ کرنے کا کام شروع کر دیتی ہے اور اس سے رس۔ لہو۔ مانس۔ ہڈی چربی۔ مجا۔ ویریہ آدی دھاتو بن کر شاریرک جیون کو سوستھ اور سدرڑھ کرتے ہیں۔ تتھا گلا سڑا مل پدارتھ باہر کر دیتے ہیں۔

دوسرا گن سوریہ کا آکرشن ہے۔ یہ سب لوک لوکانتروں کو خلائیں کس کے

آدھار پر کھینچتے ہوئے لگاتار چلے آ رہے ہیں ۔ بھرمن کرتے ہیں اور ہیں اسنکھیہ (ان گنت)
پھر کیا مجال کہ اس دو ارب ورش کی دنیا میں کبھی ایک بار بھی ان کا ٹکراؤ ہوا ہو ۔ یہ چاند
اور پرتھوی ۔ یہ تارے اور ستارے کس کے سہارے چلتے رہتے ہیں سدا ؟

رشی ور لکھتے ہیں کہ ایشور کا رچا اور دھارن کیا ہوا یہ سوریہ لوک ۔ اپنے آکرشن
روپ گن سے پرتھوی آدی لوکوں کو دھارن کر رہا ہے ۔

تیسرا گن سوریہ میں آدان پردان کا ہے ۔ لیتا ہے ایک ایک بوند اپنی کرنوں
سے پرتھوی پر بھرے جل کے سمندر ۔ ندی نالوں آدی سے اور دیتا ہے جل کے انیار درشا
کے روپ میں جس سے کہ سبھی پرانی ماتر ترپت ہو جاتے ہیں ۔ جی اٹھتے ہیں ۔ جیون کھل
اٹھتا ہے اور انگڑائیاں لینے لگتا ہے ۔ جڑ جگت بھی ہنستا ہے ۔ پھولتا ۔ پھلتا ہے اور
بہاروں سے پرانی ماتر کا سواگت کرتا ہے ۔ ٹھیک ویسے ہی سیناپتی اور راجہ کو اچت
ہے کہ اپنے بل سے شتروؤں کا چھیدن بھیدن کر کے سام دان ۔ بھید اور دنڈ سے
دشٹوں کو بھن بھن (توڑ پھوڑ) کر کے راجیہ کی رکشا میں سدا تت پر رہے ۔

سام ۔ نیائے پوروک سب کو اپنے ساتھ ملائے رکھنا ۔

دان : تھوڑا بہت دے دلا کر بھی ساتھ رکھنا ۔

بھید : پھر بھی نہ مانیں تو ان میں پرسپر توڑ پھوڑ کر کے بھی ان پر اپنا اُتم
شاسن بنائے رکھنا ۔ پھر بھی یدی انوکول نہ بنیں تو

دنڈ : کٹھور دنڈ یا آکرمن کر کے وجے شری پراپت کریں ۔

(ستیارتھ پرکاش سملاس ۶)

جیسے سوریہ کے آکرشن سے سوریہ آدی لوک چلتے ہیں

ویسے سیناپتی یا راجہ کو ہونا چاہیئے

त्वं वलस्य गोमतोऽपावरद्रिवो बिलम् ।
त्वां देवा अबिभ्युपस्तुज्यमानास आविषुः ॥५॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۱ منتر ۵)

پدارتھ: (अद्रिवो) جس میں میگھ ودیمان ہیں ایسا جو سوریہ لوک ہے۔ وہ (गोमतो) کرنوں والا ہے۔ اُس (अबिभ्युप) بھَے رہت (वलस्य) میگھ کے (बिलम्) جل سموہ کو (आविषुः) الگ الگ کر دیتا ہے (त्वां) اُس سوریہ کو (स्तुज्यमानास) اپنی اپنی ککھشائیں (سرکلوں) میں بھرمن کرتے ہوئے (देवा) پرتھوی آدی لوک دشیش کر کے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ: جیسے سوریہ لوک اپنی کرنوں سے میگھ کے گھنے گھنے بادلوں کو چھن بھن کر کے بھومی پر گراتا ہوا جل کی ورشا کرتا ہے کیونکہ وہ میگھ اُس کی کرنوں میں ہی ستھت رہتا ہے۔ تتھا اُس کے چاروں اور آکرشن ارتھات کھینچنے کے گنوں سے پرتھوی آدی لوک اپنی اپنی ککھشا (سرکل) میں اُتم اُتم نیموں میں گھومتے ہیں۔ اس سے جو سمے کا وبھاگ ہے ارتھات اُترائن دکھشائن۔ رتو۔ ماس۔ پکھش۔ دن۔ گھڑی۔ پل آدی ہو جاتے ہیں۔ ویسے ہی گن والا سیناپتی کو ہونا چاہیئے۔

سوریہ سے ورشا آدی کا گیان: دیا ہے اس منتر بھاشیہ میں

مکھیہ ارتھ ہے ۔ اور اُس کے اُداہرن سے سیناپتی یا راجہ کو اپدیش دیا ہے کہ انہیں
بھی اسی طرح پرجا کے ساتھ برتنا چاہیئے ۔ جب کالی گھٹائیں چاروں اور چھا جاتی ہیں
جو دن کو بھی رات کے اندھیرے میں بدل دیتی ہیں تو سوریہ کی کرنیں ہی تو اُن کو پھاڑتی
ہیں اور اُنہیں نیچے گرا کر درشاتی ہیں ۔ کیونکہ یہ بادل بھی تو کرنوں میں ہی رہتے ہیں ۔
جن کے گھر میں رہنا اور پھر اُنہیں ہی آنکھیں دکھانے لگ جانا تو اس کا حشر یہی ہوتا ہے
کرنیں تب تک دم نہیں لیتیں جب تک اُنہیں پراجت کر کے سارے آکاش منڈل
کو چاروں اور سے سوچھ کر کے پھر سے اپنا راجیہ نہیں جما لیتیں ۔ یہ ہے خلا پول یا انترکش
روپی آکاش منڈل جو سوریہ کے گھر میں دیوا سُر سنگرام جو کہ سدا سے چلتا آرہا ہے اور
اننت کال تک چلتا جائے گا ۔ کیسے ہوتا ہے یہ سب ؟ پرمیشور کے بنائے ہوئے
اُتم اُتم نیموں (قاعدے قوانین) کے دوارہ ۔ یہ منتر کا اپدیش ہے ۔

دوسری بات جو سوریہ کے وگیان کی دی ہے وہ یہ کہ یہ سب لوک لوکانتروں کو اپنے
دائرے میں کھینچ کر اپنے پیچھے سدا سے چلائے ہوئے ہے جس سے کال یا سمے کے الگ الگ
وبھاگ (حصے) بنے ہوئے ہیں ۔ ہماری یہ پرتھوی اس سوریہ کے گرد گھومتے گھومتے پورا ورش
(سال لگا دیتی ہے ۔ جس کو سموتسر کہتے ہیں ۔ اس کے بارہ (12) سٹیشن پڑاؤ ۔ ہیں ۔ جیسے
میکھ ۔ برکھ ۔ متھن ۔ کرک ۔ سنگھ ۔ کنیا ۔ تُلا ۔ برشچک ۔ دھن ۔ مکر ۔ کنبھ ۔ مین آدی ۔ ایسے ہر راشی
کے بارہ ماہ ہیں جن کو شاستر میں آدتیہ کہتے ہیں ۔ ہر ایک مہینے کی سنکرانتی پر راشی بدلتی ہے
اتیادی ۔ پھر اِس سارے پُورے ورش کے چھ چھ ماہ کے دو بھاگ ہیں جنہیں اُترائن
اور دکھشائن کہتے ہیں ۔ ماگھ سے شراون تک (جنوری سے جون) اترائن ۔ اس میں دن
بڑے ہوتے ہیں ۔ راتیں چھوٹی ۔ بھادوں سے پوہ تک (جولائی سے دسمبر) دکھشائن ۔ اس
میں راتیں بڑی ہوتی ہیں اور دن چھوٹے ۔ پھر دو دو ماہ کی رتو (موسم) جیسے چیت ۔ بیساکھ
(مارچ ۔ اپریل) بسنت ۔ جیٹھ ۔ ہاڑ (مئی ۔ جون) گریشم یا گرمی ۔ شراون ۔ بھادوں

(جولائی۔ اگست) ورشا۔ اسوج کارتک (ستمبر۔ اکتوبر) شرد۔ مگھر (مارگ شیرشن یا اگھن) پوہ (نومبر۔ دسمبر) ہیمنت (سردی میں جس رتو میں پانی جم کر برف ہو جاتا ہے۔ پھر ماگھ۔ پھاگن۔ ششر۔ پت جھڑ۔ یا نزال۔ جنوری فروری) پھر ہر ایک رتو میں دو ماہ ہوتے ہیں۔ یہ بتلایا جا چکا ہے۔ پھر آگے ہر ایک ماہ کے دو حصّے ہوتے ہیں۔ جسے ہم پکھش کہتے ہیں۔ چاننہ اور اندھیرا پکش۔ شکل اور کرشن۔ شُکل پکش کو شدی کہتے ہیں اور کرشن اندھیری پکش کو بدی کہتے ہیں۔ تتھیوں میں جن کے ۱۵-۱۵ دن ہیں اُن میں دو دو سپتاہ ہوتے ہیں اور ہر ایک سپتاہ کے سات وار ہیں۔

جن سات واروں پر سات لوک یا گرہ آدی کا نرمان سرشٹی کے آرنبھ میں کیا گیا ہے پرتھوی سے اوپر چندر۔ پھر منگل۔ بدھ۔ برہسپتی آدی جن کی کھوج کا وگیان ہمارے سبھی وید آدی ست شاستروں میں ملتا ہے اور اتہاس میں ان میں آنا جانا بھی۔ آج کے وگیانک ودوان بھی جن کی کھوج میں زمین سے چندر تک۔ زمین سے منگل تک جا پہنچے ہیں یا زمین سے شُکر تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پھر ہر ایک دن اور رات کے آٹھ پہر ہیں۔ ایک پہر کی آٹھ گھڑی ہیں۔ ہر ایک گھڑی کے ساٹھ (60) پل ہیں۔ اور ہر پل کے 60 وپل ہیں۔ پھر آگے اس کے کھشن بنتے ہیں۔ آج کل کی بھاشا میں 2½ گھڑی کا ایک گھنٹہ بنتا ہے یا مانا جاتا ہے۔ پھر آگے منٹ اور سیکنڈ آدی۔

قصّہ کوتاہ یہ کہ دُنیا کے سب مت متانتروں۔ جاتیوں یا دیشوں میں کال یا وقت کی جو گنتی آ رہی ہے وہ سب سرشٹی کے آرنبھ سے ویدک وگیان سوریہ کے آدھار یا چال پر ہی ہو رہی ہے اس لئے انیک وید منتروں میں جہاں سوریہ کی مہما گائی گئی ہے اُس کا وگیان دیا گیا ہے۔ وہاں راجہ۔ پرجا۔ ودوان۔ سیناپتی آدی کو بھی سوریہ سمان آچرن کرنے کا اپدیش بھی دیا گیا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۰۸

جیسے سمندر کے جیو سمندر کا آشریہ لیکر نربھئے ہو جاتے ہیں

شور ویر پرش ایسے ہی سب کی رکھشا سدا کریں

तवाहं शूर रातिभिः प्रत्यायं सिन्धुमावदन् ।
उपातिष्ठन्त गिर्वणो विदुष्टे तस्य कारवः ॥६॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۱۔ منتر ۶)

پدارتھ: ہے (शूर) دھارمک گھور یدھ سے دشٹوں کی نورتی کرنے تھا و دیا۔ بل۔ پراکرم والے ویر پرش (तवाहं) آپ کے (रातिभिः) نربھیتا آدی دانوں سے میں آپ کو (सिन्धुम) سمندر کے سمان گمبھیر اور سکھ دینے والا (आवदन्) نرنتر کہتا ہوا (प्रत्यायं) پرتیت کر کے پراپت ہو دوں۔ تھا ہے (गिर्वणो) منشیوں کی ستیوں سے ہون کرنے یوگیہ! جو آپ کے (तस्य) یدھ راجیہ یا شلپ ودیا کے سہایک (कारवः) کاریگر آپ کو شور ویر (विदुष्टे) جانتے ہیں اور (उपातिष्ठन्त) آپ کے نکٹ ہو کر (پراپت کر کے) اتم کام کرتے ہیں۔ (ते) وہ سب دن سکھی رہتے ہیں۔

بھاوارتھ: ایشور سب منشیوں کو آگیا دیتا ہے کہ منشیوں کو دھارمک پرشنسیہ سبھا ادھیکش یا سیناپتی منشیہ کے ابھئے دان سے نربھیتا کو پراپت ہو کر جیسے سمندر کے جیو سمندر کا آشریہ کر ویسے ہی اس شور ویر پرش کے آشریہ سے راجیہ کے کاموں کو اچھی پرکار جان کر ان کو سدھ کرنا چاہیئے۔ تتھا دکھوں کے نوارن سے سب سکھوں کے لئے پرسپر دچار کبھی کرنا چاہیئے۔

اندر کی راجیہ ویوستھا: مہرشی دیانند نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے

یہ شیرشک دیا منتر یہ کہ اب اِس منتر میں "اِندر" شبد سے شوُر ویر کے گنوُں کا اُپدیش کیا ہے۔ کیونکہ اس سارے سوُکت کے منتروں کا دیوتا (مضموُن) اِندر ہے۔ اس لئے اِن سب کی ویاکھیا اندر کے ارتھوں سے کی گئی ہے۔ یعنی پرمیشور۔ بجلی۔ وایو۔ سوُریہ۔ راجہ سیناپتی۔ شوُر ویر ادیادی۔ اِس منتر میں اِندر کے لئے جو شبد آیا ہے وہ ہے شوُر ویر۔ جس کا منتر میں بھاشیہ ہوا ہے۔ گھور یُدھ کرکے پراکرمی۔ دُشٹوں کا نوارن کرنے والا۔ بلوان ودیا سمپن۔ ویر بہادر۔ پرشنسیہ اور کہیں کہیں آشو کرتا۔ ارتھات شیگھر گامی وغیرہ بھی انستدیہہ ایسا جو شور ویر پُرش ہے۔ راجہ سبھاپتی یا سیناپتی آدی اُس کا یہ کرم تو یہ ہے کہ وہ سبھا یا راجیہ میں سینا یا راشٹر میں ایسی سُکھ مئی ویوستھا کرے کہ جس سے سبھی پرجا یہ انوبھو کرنے لگ جائے۔ پرسپر ایک دُوسرے سے ملنے پر بھی یہی چرچا ہو اور یہی پرشنسا گیت یا سنگتی کیرتن کہ ہمارا سبھا ادھیکش راجہ سمُندر کے سمان گمبھیر۔ شانت اور سُکھ داتا ہے۔ آؤ! ہم اُسی سبھا میں چلیں۔ اُسی کی ہی پرتیتی (وشواس) کریں۔ اُس پر ہی نِشٹھا رکھیں کہ اُس کو پراپت کر ہمارے سب دُکھوں کا اور دُکھ دینے والے پاپی دُشٹ جنوں کا بھی نوارن ہوگا۔ ویری راشٹروں کے چھائے ہوئے آکرمن کے بادل بھی سب چھِن بھِن ہو جائیں گے۔ اور ہم سب اُس کے راجیہ میں ایسے سُکھی ہوں گے کہ جیسے سمندر کے جیو سمندر کی شرن میں رہتے ہیں اور باہر کے پرانیوں کو بھی ساگر کی اننت بوندوں کا اننت دان سدا ملتا رہتا ہے۔ جس کو سوُریہ کی کرنیں ہر سمئے لے لے کر انترکھش کے سمندر کو بھرتی رہتی ہیں اور پھر اِن کو برسا کر سب کو اَن دھن۔ پران۔ جیون اور اَیشوریہ سے سمپن کر دیتی ہیں۔ یہ ہے شوُر ویر اِندر راجہ کی ویوستھا کا اُپدیش منتر میں۔ اس لئے ہی تو وید آدی ست شاستروں میں پرانی سماج کے وِراٹ پُرش کے چاروں رکھشکوں میں سے جہاں برہمن گیان کے آدان۔ پردان (لینے اور دینے کے لئے) اُفضل ہے وہاں دُوسرے درجہ پر شریشٹھتم کھشتری ورگ کی ہے جن دونوں کو مکھ اور باندوُں سے تشبیہ دیکر

سمجھایا گیا ہے۔ کہ جیسے مکھ میں ہی سبھی گیان اندریاں ہیں۔ آتم رکھشا ارتھات جیون یا ہستی کو برقرار رکھنے کا ذریعہ وہاں شریر کی رکھشا کے لئے بازو ہیں۔ جن کا کام پرانی سماج پر آئی ہوئی چاروں اور کی وپتیوں۔ طوفانوں۔ مصائب کا مقابلہ کر کے اُسے سدا سلامت رکھنا ہے۔ یجروید کے منتر ۳۱ / ۱۱ کو دیکھیے۔

ब्राह्मणोस्य मुखमासीद् बाहू राजन्यः कृतः

اس لئے منتر میں اندر کے ارتھ شور ویر۔ سبھا ادھیکش راجہ یا سیناپتی کر کے اُس کی شرن میں سب پرجاؤں کے سکھ شانتی اور آنند کا بڑی خوبصورتی سے اُپدیش دیا گیا ہے۔

مہرشی دیانند جی نے اپنی ایک چھوٹی سی پُستک لیکن آشئے مہان گرنتھوں سے بھی مہان دیوہار بھانو میں انیک شاستر پرمانوں سے شور ویر کس کو کہتے ہیں ؟ اس کے اُتر میں لکھا ہے کہ جو وید آدی شاستروں میں پڑھنے پڑھانے میں شُور ویر ارتھات دُشٹوں کے دلن اور شریشٹھوں کے پالن میں شُور ویر دِرڑھ اُتساہی۔ اُدیوگی۔ نِش کپٹ پراپکاری ادھیاپکوں کی سیوا کر کے شُور ویر جو اپنے ماتا پتا کی آگیا پالن میں شُور ویر۔ جو اپنی ماتا کی سیوا میں شُور ویر۔ جو ستیاس آشرمی ہو کر بھرمن کرتے ہوئے سب کا اُپکار کرنے میں شُور ویر دھرماتما۔ دُشٹوں کا نوارن کرنے والے جب راجہ ہوتے ہیں۔ تب پرجا ایسی سکھی ہوتی تھی جس کا ورنن کرتے ہوئے بالمیک نے لکھا ہے

۱۔ کہ دیکھو رام راجیہ جس میں نہ کوئی پاپی ہوتا تھا نہ دشٹ

۲۔ نہ کوئی دشٹ کرم۔ اور

۳۔ نہ ہی ماتا پتا اپنے ہاتھ سے اپنی سنتانوں کا انتیشٹھی پریت کرم کرتے تھے۔

ارتھات ماتا پتا کے ہوتے ہوئے کبھی اُن کے بیٹوں کی موت ہوتی ہی نہیں تھی۔

رگ وید منتر نمبر ۱۰۹

جس سے کپٹی چھلی اور دُشٹ پُرش نہ بڑھیں

ایسا اُپائے شُور ویر راجہ سیناپتی کو اپنے راجیہ میں نرنتر کرنا چاہیئے

मायाभिरिन्द्र मायिनं त्वं शुष्णमवातिरः ।
विदुष्टे तस्य मेधिरास्तेषां श्रवांस्युत्तिर ॥ ७ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۱ منتر ۷)

پدارتھ: ہے پرم ایشوریہ کو پراپت کرانے تتھا شترووں کی نورتی کرانے والے سیناپتی۔ شورویر منش! (त्वं) تو اُتم بُدھی۔ سینا۔ تتھا۔ شریر کے بل سے یکت ہو کر मायाभिरिन्द्र وشیش بُدھی کے ویوہاروں سے (शुष्णम) جو دھرماتما سجنوں کا چت ویاکل کرنے والا۔ (मायिनं) ڈر۔ بُدھی۔ دُکھ دینے والا سب کا شترو منش ہے اُس کا (अवातिरः) پراجے کیا کر (तस्य) اُس کو مارنے میں मेधिरास्तेषां جو شاستروں کو مارنے تتھا دُشٹوں کو مارنے میں اتی پروین منش ہیں وہ (ते) تیرے سنگ سے سُکھی ہو کر (श्रवांस) ان آدی پدارتھوں کو پراپت ہوں تو (विदुष्टे) اُن دھرماتما پُرشوں کے سہائے سے شترووں کے بل کا (पुत्तिर) اچھی پرکار نوارن کر۔

بھاوارتھ: ایشور آگیا دیتا ہے کہ بُدھی مان منشیوں کو سام۔ دان۔ دنڈ اور بھید کی یکتی سے دُشٹ اور شترو جنوں کی نورتی کر کے ودیا اور چکرورتی راجیہ کی یتھاوت اُنتی کرنی چاہیئے۔ تتھا جیسے اس سنسار میں کپٹی چھلی اور دُشٹ منش ورِدھی کو پراپت نہ ہوں (ترقی نہ کر سکیں) ایسا اُپائے نرنتر کرنا ضروری ہے۔

مانو جاتی کا پران کھشاتر دھرم:

کئی ایک بھاشیہ کاروں نے منتر کے اندر شبد کو کیول ایشور

پرک ارتھ کر کے اُسے پرارتھنا کا روپ ہی دے دیا ہے۔ کہ پرمیشور پاپیوں سے پاپ کی ورتی کو ہٹائے اور انہیں سدبدھی پردان کرے جو کہ منشوں کا شوشن کرنے والا ہے۔ اُن کی وناش کی پرارتھنا کی ہے۔ جو پرجاؤں کا شوشن ارتھات لہو پینے والے ہیں۔ اتیادی اپنی جگہ پہ یہ بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ کیول پرارتھنا سے ہی سب مطلب نکالنا۔ لیکن دیولہار پرک اور وگیان پرک ہرگز نہیں۔ بھلا ہو۔ گیان کے پرکاشک اور رمری ہوئی کرم فلاسفی" کو بھارت میں پھر سے جیوت جاگرت کرنے والے نئے یُگ کے بانی مہرشی دیانند کا جنہوں نے آریہ اُدیش رتن مالا جیسے چھوٹے سے لیکن ہیرے جواہرات سے بھی مولیہ وان 100 رتنوں کے بھنڈار گرنتھ کو رچ کر اُس کے 24 رتن میں بتلایا۔ کہ پرارتھنا کیا ہے۔ جو اپنے پورن پرشارتھ کے اُپرانت (بعد میں) اُتم کرموں کی ودھی کے لیے پرمیشور یا کسی سامرتھیہ والے منش کا سہائے لینے کو پرارتھنا کہتے ہیں۔ پھر ستیارتھ پرکاش کے انت میں بھی سو منتویہ۔ انتویہ پرکاش 49 میں بھی اُس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا کہ "پرارتھنا اپنے سامرتھیہ اُپرانت ایشور کے سنبندھ سے جو وگیان آدی پراپت ہوتے ہیں اُن کے لئے ایشور سے یاچنا کرنا۔"

پرمیشور سے ہمارا سمبندھ پتا اور پُتر کا ہے اُپاسیہ اور اُپاسک کا ہے راجہ اور پرجا کا ہے۔ اُسی نے وگیان پوروک کام کرنے کے لئے ہمیں ہاتھ پاؤں دیئے۔ بدھی دی۔ من دیا۔ آنکھیں۔ کان۔ ناک اور بولنے کے لئے بانی دی کہ جہاں تک ہو سکے اپنی ہمت سے بل اور پرشارتھ سے کام کریں۔ کیا کریں اور کیا نہ کریں اس لئے جہاں کرپا کر کے سرشٹی کے آرنبھ میں وید گیان کی شکشا دی۔ ایسے جیسے کہ ماتا سب سے پہلے اپنے جنم دیئے بچے کو دیتی ہے۔ یہ ہے پربھو پیار کا دیا ہوا گیان۔ ہاں بعد ازاں یہ بھی ٹھیک

ہے ع ہمتِ مرداں مددِ خدا ۔

اس لئے مہرشی دیانند نے اس منتر میں اندر کا ارتھ شور ویر او سینا پتی پرک کر کے جگت میں دو نمرہ ادھارمک ۔ اتیاچاری ۔ ظالموں سے ستائے جانے والے دھرماتما بھلے مانس نیک پُرشوں کے لئے ایک باڑھ بنا دی کہ ایسے راکھشسی پرورتی کے خونخوار لوگ جن کا کام ہی بھیڑیئے کے سمان دُوسرے کے دھن ۔ راجیہ ۔ ایشوریہ اور سوندریہ کو دیکھ کر ایرشا یا حسد کرتے ہوئے اُن کا شوشن کرنا یا آکرمن کر کے اُس کی ہستی کو مٹا دینا اُن کی ایک ایک ہڈی کو نوچ لینا یا انہیں موت کے گھاٹ اُتار دینا ہی جن کا پراکرتک سوبھاؤ یا شیوہ بن گیا ہے اُن کے لئے منتر کا اپدیش دیا کہ ایسے دُربدھی اتیاچاریوں کا جو سب کے شترو ہیں پراجئے اور دھرماتما پُرشوں کی مدد سے ایسے دُشٹ جنوں کا نوارن کرنا جس سے ظالم آدمی سنسار میں پھلیں پھولیں ہی نہیں نتیجہ ایسے اُپائے کیا کرو۔

دریودھن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کتنا ظلم ۔ چھل ۔ کپٹ اور دُشٹتا کا ویوہار کیا ۔ کہ سوچتے ہی ہردیہ کانپ جاتا ہے ۔ آدھے راجیہ کی سمراٹ رانی دروپدی کو دُشٹ راجیہ کی پارلیمنٹ میں بے عزت کیا جس میں ساری دُنیا کے راجیہ پرتی ندھی بیٹھے ہوئے مُنہ تاک رہے تھے ۔ پھر صُلح کے پیامبر کرشن کو یہ کہہ دیا ۔ کہ آدھا راجیہ یا پانچ گاؤں تو کہاں سُوئی کی نوک کے برابر بھومی بھی بنا یدھ کے نہیں مل سکتی ۔ جراسندھ جو انیک راجاؤں کے راجیہ چھین اُن کی رانیوں اور لڑکیوں کو اپنے محلوں میں ڈالے ہوئے تھا ۔ یوگیشور کرشن نے نڈر رُوپ دھارن کر کے بھیم کو ساتھ لے کر اُس کو محلوں میں جا کر ہی اُسے مارا ۔

پتا سمان بڑا بھائی ہو کر بالی نے چھوٹے بھائی سُگریو کے جہاں راجیہ کو ہتیا لیا وہاں اُس کی استری کو بھی گھر میں ڈال لیا ۔ رام اور کرشن دونوں نے کشاتر دھرم کا پالن کرتے ہوئے اِن دراچاری ظالموں کو ٹھکانے لگایا ۔ تو اس لئے کہ

سرشٹی کے آرنبھ سے ایشور کے پوتر گیان وید کی شکشا یہی ہے جس پر ستیارتھ
پرکاش میں جہاں بھگوان رام کو وید ویدانگ کا پنڈت کہہ کر انہوں نے شردھانجلی
دی۔ وہاں کہا کہ دیکھو! شری کرشن جی کا مہان جیون جن کا گن کرم سوبھاؤ اور
چرتر آپت پرشوں کے سدرش ہے جنم سے لے کر مرن پریَنت ادھرم کا آچرن یا برا
کام کچھ بھی کیا ہوا ایسا مہابھارت میں کہیں نہیں لکھا۔" اسی لئے منتر کے بھاوارتھ
میں رشی نے لکھا کہ ایشور آگیا دیتا ہے۔ کہ بدھیمان منشیوں کو سام۔ دان۔ ڈنڈ
بھید کی نیتی سے دشٹ اور شترو جنوں کی نورتی کر کے ودیا کی ستھاپنا اور
چکرورتی راجیہ قائم کر کے اُنتی کرنی چاہیئے:

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۱۰

سب منشیوں کو اسی کا آشریہ لینا چاہیئے

इन्द्रमीशानमोजसाभि स्तोमा अनूषत ।
सहस्रं यस्य रातय उत वा सन्ति भूयसीः ८ (११०)

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۱ منتر ۸)

پدارتھ: (यस्य) جس جگدیشور کے یہ سب (स्तोमा) ستُتیوں
کے سموہ اور (सहस्रं) ہزاروں (उत वा) اتھوا (भूयसीः) ادھک
(रातय) دان (सन्ति) ہیں وہ سب جس (ओजसाभि) اننت بل کے ساتھ
ورتمان (ईशानमो) کارن سے سب جگت کو رچنے والے تھا (इन्द्रम) سکل ایشوریہ
یکت جگدیشور کے (अभ्यनूषत) سب پرکار سے گن کیرتن کرتے ہیں۔ اُسی کی سب
منشیوں کو ستُتی کرنی چاہیئے۔

بھاوارتھ: جس دیالو ایشور نے پرانیوں کے سکھ کے لئے جگت میں انیک اُتم اُتم پدارتھ اپنے پراکرم سے اُتپن کر کے جیووں کو دیئے ہیں جس برہم کی سُتتی ودہا یک سب دھنیہ واد ہوتے ہیں۔ سب منشوں کو اُسی کا آشریہ ہی لینا چاہیئے۔

سُوکت کی سماپتی: پر اِس کا سار (سمری) لکھتے ہیں کہ اِس میں اندر شبد سے ایشور کی سُتتی۔ نمر بھیتیا سمپادن۔ سُوریہ لوک کا کاریہ۔ شور ویروں کے گُنوں کا ورنن۔ شترووں کا نوارن پرجا کی رکھشا۔ تتھا ایشور کے اننت سمرتھ سے جگت کی اُتپتی آدی کے ودھان سے یہ گیارہواں سُوکت سمپن ہوا۔

دھیان رہے کہ اس سُوکت کو بسائن آچاریہ آدی آدیہ ورت نواسی تتھا یورپ دیش واسی ولسن صاحب آدی دونوں نے وپریت ارتھ کے ساتھ ورنن کیا ہے۔

اننت دان اور مہما: پرمیشور کے دان کیا کوئی گِن سکتا ہے یا کوئی زبانی ورنن کر سکتا ہے یا کوئی بانی ورنن کر سکتی ہے۔ کوئی قلم لکھ سکتی ہے کیا؟ کتنا ہی کیرتن یا اُستتی گان کیا جائے یا کوٹی کوٹی دھنیہ واد بھی کیا جائے۔ تو بھی کیا اُس کی اننت لیلائیں اور اُدبھت شکتیاں گائی جا سکتی ہیں؟ دو وہنی مانی ایشور یہ سکھ سمپن گھرانوں کا اداہرن میرے سامنے ہے۔ ایک آدمی کا اکلوتا پُتر ہے وہ بانی سے بولتا ہے نہ سمجھتا ہے سُنتا ہے کہ نہیں اُس کا بھی ماتا پتا کو آج تک پتہ نہیں لگ سکا۔ کوئی علاج اپائے یا طریقہ دیش یا ودیش میں اُنہوں نے چھوڑا نہیں۔ لیکن ایک ہی بیٹا اور وہ بھی دیسے کا ویسا ہے۔ ماتا پتا یگیہ شیل ہیں۔ آدیہ پریوار ہے سیوا بھاؤ بھی ہے لیکن

بے بسی ہے - کیا کریں اُس پربھو کی کرنی کے آگے ؟ کیول ایک زبان پرمیشور نے ہمیں
دی ہم اپنے اپنے انگوں کے سوا استھ کے ساتھ سُکھ سے جیون بسر کرتے ہوئے اپنے
آپ کو کیوں نہ بھاگیہ شالی مانیں - اور اُس پرم پتا پرمیشور کی اسیم کرپا اور دیالتا -
درحقیقت اُس کا اندازہ تب ہو سکتا ہے جب ایسے مصیبت زدہ پریواروں کے
حالات سامنے آتے ہیں - پربھو کی کرم بھوگ لیلا کے اُداہرن جب کہ ماتا پتا اپنے اس
پُتر کو جب وہ سامنے آتا ہے دیکھتے ہی مُرجھا جاتے ہیں اور ٹھنڈی سانسیں بھرنے
لگتے ہیں - دُوسرا پریوار بھی ایسے شریشٹھ ایشور بھکت سمپن - دھارمک ورتی پتی پتنی ہیں
اُن کی جوان لڑکی سُندر لیکن سارے بدن میں لنگڑا پن یا ٹیڑھا پن جس کے کارن
چلنے سے سارا شریر ہچکولے لیتا ہے - رہ رہ کر کتنا دُکھ اور کلیش اُن کو ہوتا ہے - اس کا
اندازہ کوئی سُن کر کیسے لگا سکتا ہے ؟ ایسے پربھو کے جگت میں کبھی اسنکھیہ پریوار
اور پراتی ہوں گے - اس میں کیا شک ہے کیا کم ازکم جو اُس کی دات اور کرپا سے سُکھی
ہو رہے ہیں اُنہیں تو اس پیارے پربھو کا دھنیہ واد کرتے ہوئے تھکنا نہیں چاہئیے -
کیونکہ ہم اُس کے بے شمار احسانات اور دیالوتا کے بدلے اور کیا کر سکتے ہیں یا دے
سکتے ہیں اُس کو جو ہم کو دن رات دیتے نہیں تھکتا - ہاں ایک بات ہم کر سکتے ہیں اور
وہ یہ کہ مُستقبل ہمارے ہاتھ میں ہے ضرور - جس کا سدا اُپیوگ کرتے ہوئے جہاں تک
دُرگنوں - دُوشت آہار - وچار اور آچار کے تیاگ میں اور اتھاہ پریم سب پر دیا - سب
کی سیوا - رکھشا آدی سدگن شریشٹھ آہار - وچار اور کرموں کو دھارن کرنے میں سدا پریتن
شیل رہیں - کیونکہ جگت کی ویوستھا اور ہمارے کرموں کا پھل بھوگ سب پرمیشور کے ادھین
ہے جس کا اٹل سدھانت ہے ۔ کرم پردھان وشو کار اکھا ۔ جو جس کینا سو تس پھل چاکھا
جاکو جیتا نرمیا تاکو تیتا ہوئے ۔ رتی گھٹے نہ تل بڑھے جو سر کوٹے کوئے -
کتنا کوئی سر پیٹے اور ہاتھ پاؤں مارے پر پربھو کے کرم پھل کا نیائے نہ بڑھ سکتا ہے نہ گھٹ سکتا ہے ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۱۱

سب کریاؤں کے سدّھ کرنیوالے

بھوتک اگنی کو اچھی پرکار ودیا سے نرنتر گرہن کریں

अग्निं दूतं वृणीमहे होतारं विश्ववेदसम् । अस्य यज्ञस्य सुक्रतुम् ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲ منتر ۱)

پدارتھ : کریا کرنے کی اچھّا کرنے والے ہم منش (अस्य) پرتیکھش سدّھ کرنے یوگیہ (यज्ञस्य) شلپ ودیا روپ یگیہ کے (सुक्रतुम्) جس سے اتم اتم پرگیا (ویوہارشیل بدھی یا پرتیبھا) اور کریا سدّھ ہوتی ہے تھا (विश्ववेदसम्) جس سے کاریگروں کو شلپ آدی سب سادھنوں کا لابھ ہوتا ہے (होतारं) یانوں (رتھ۔ موٹر۔ گاڑی۔ ومان آدی) میں ویگ آدی گنوں کو دینے تھا (दूतं) پدارتھوں کو ایک دیش سے دوسرے دیش کو پراپت کرانے (अग्निं) سب پدارتھوں کو اپنے تیج سے چھن بھن کرنے والے بھوتک اگنی کو (वृणीमहे) سویکار کیا کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشوں کو آگیا دیتا ہے کہ یہ بھوتک (اگنی) پرتیکھش یا اپرتیکھش سے ودوانوں نے جس کے گن پرسدّھ کئے ہیں تھا پدارتھوں کو اوپر نیچے پہنچانے سے دوت سوبھاؤ تھا شلپ ودیا سے جو کلا نیتر (مشینری) بنتے ہیں۔ اُن کے چلانے میں ہیتو (کارن) اور ومان آدی یانوں میں ویگ آدی کریاؤں کا دینے والا بھوتک اگنی۔ اچھی پرکار ودیا سے سب سجنوں کے اپکار کے لئے نرنتر گرہن کرنا چاہیئے۔ جس سے سب اتم اتم سکھ ہوں۔

دان بھوتک اگنی کا : مہرشی دیانند نے اس منتر کے بھاشیہ میں

شیرشک کے طور پر اوپر لکھا ہے۔ کہ اب بارہویں سوکت کے پہلے منتر میں بھوتک اگنی کے گنوں کا اپدیش کیا ہے۔ کیونکہ یہ منتر یہاں رگ وید کے علاوہ دو جگہ سام وید میں (نمبر ۳۔ اور منتر نمبر ۷:۹) تتھا اتھروید میں ۱-۱-۱۰۱-۲۱۔ میں بھی آیا ہے اس لئے منتر کا بھاشیہ کرنے والے ودوانوں نے بھی الگ الگ روپ سے اس کے ویاکھیان کئے ہیں۔ ادھیاتمک بھی اور بھوتک آدی بھی۔ پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں۔ پرمیشور پکھش میں ہم اس برہمانڈ یگیہ کے اُتم گیاتا اور اُتم کرتا سمست ایشوریوں کے سوامی سرو گیہ سب کے داتا سودیہ کے سمان دشٹوں کے سنتاپ کاری پرمیشور کو ورن کرتے ہیں بھوتک اگنی کے پکھش میں ہر ذرے میں موجود ہونے سے وہ اگنی ہے۔ سنتاپ جنک ہونے سے وہ دوت ہے وید آدی گن پرد ہونے سے "ہوتا" ہے۔ سب شلپیوں کے شلپوں کو دینے سے "وشو ویدا" ہے۔ ودوان کے پکش میں۔ اگنی کے سمان تیجسوی۔ ایشور اُپاسنا کے کرنے والے ودوانوں کو اس یگیہ کے ہوتا روپ سے ورن کرتے ہیں۔ یہی ارتھ لگ بھگ اتھر وید میں اس منتر کا۔ ودوان راجہ کے پکش میں کیا ہے اُنہوں نے پنڈت تلسی رام سوامی نے ایشور وشے میں اس کا ارتھ کرتے ہوئے (وشو ویدسم) سب کے لئے وید گیان کے داتا (ہوتارم) ویاپکتا میں سب کے گرہن کرنے والے (دوتم) کرموں کا پھل پہنچانے والے (یگیسیہ سکرتم) یگیہ کے سنوارنے والے اگنی پرماتما کو ہم یجمان ادھتات اُس کے بھگت لوگ (ورنی مہے) اُس کا ورن کرتے ہیں۔ بھوتک اگنی کا ارتھ کرتے ہوئے یہ لکھتے ہیں۔

یگیہ کا دُوت اگنی: ہے جس پرکار دوت دوارہ بُلانے یا ستکار کرنے کے لو گیہ جو ہیں انہیں بُلاتے ہیں۔ اسی پرکار اگنی کے ذریعہ وایو آدی دیوتاؤں کو بُلایا جاتا ہے۔ اس کا پرکار یہ ہے کہ جب کنڈ میں اگنی ستھاپن کر کے ہوم کرتے ہیں تو یگیہ کنڈ کے اوپر پھیلے ہوئے وایو آدی وایو کے انترگت انیہ ۳۳۔ دیووں میں سے

گئی بھسمتک دیوؤں کو آہوتی پہنچا کر اگنی اپنی گرمی سے ہلکا کر دیتا ہے۔ تب ہلکی وستو
اُوپر کو ہٹ جاتی ہے اور وہ ستھان خالی ہو جاتا ہے۔ پھر تُرنت ہی چاروں طرف
کا دایو ادر اُس کے انترگت انیہ دیو پھر اس خلا کو بھر دیتے ہیں۔ اگنی پھر اُن کو اپنی
گرمی یا بھاپ سے آہوتی پہنچا کر ہلکا کر کے اُوپر کو ہٹا دیتی ہے۔ اسی پرکار بار بار ہوتا ہے
اسی لئے یہ اگنی دُوت ہے جو وایو آدی دیوتاؤں کا آواہن بھی کرتا جاتا ہے اور دسرجن بھی
سب کو بھوجن دینا اور پھر اُنہیں ہاتھ جوڑ کر بِدا بھی کر دیتا۔ یہ ہے اگنی کا دُوت کرم۔ اگنی سب
کو (وشوویدسم) جاننے والا بھی ہے۔ کیونکہ اگنی میں پرکاش ہے۔ اور پرکاش گیان کا سادھن
ہے۔ پرکاش سے ہی جانا جاتا ہے کہ کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ آریہ وِدوان پنڈت تلسی رام
سوامی نے جو سرلتا پُوروک اس وگیان کو دیا ہے۔ وہ پاٹھکوں کے منن کرنے یوگیہ ہے۔
اِس سے اور سرل وگیان اس اگنی دیو کے دُوت کرم کا مہرشی دیانند نے اپنے جیون میں سرسیّد
احمد خاں۔ بانیٔ علیگڑھ مُسلم یونیورسٹی کو لاہور میں اُس وقت بتایا جب اُنہوں نے اگنی
میں گھی آدی اُتم پدارتھ ڈال کر ہون کرنے کا فائدہ پُوچھا۔ تو مہرشی نے ایک منٹ میں
اُس کا سمادھان ایسا کر دیا کہ دیکھئے! کون ہے جو گھر میں چھونک لگنے پر باہر آ کر سب
لوگوں کو بلکہ راہ چلتے لوگوں کو بھی بتلا دیتا ہے کہ گھر میں کیا بن رہا ہے؟ یہ اگنی ہی ایسا
دُوت ہے جو اپنے میں آئی ہوئی ہر ایک چیز کی آہوتی کو وایو دیوتا کو سمرپت کرتا جاتا
ہے۔ اور وایو دیوتا اُسے آگے آگے دیتا جاتا ہے۔ وستوتا یہ گُن کرم سوبھاؤ اگنی دیو کا ہے
جس کے سمبندھ میں اتھرووید بھاشا بھاشیہ کرتے ہوئے پنڈت کھیم کرن داس ترویدی
نے اِس منتر میں لکھا۔ کہ اگنی ارتھات آگ بجلی اور سُوریہ کو ہم سویکار کرتے ہیں پھر
لکھا کہ منشیوں کو چاہیئے کہ کلا ینتر۔ وِمان یان آدی میں ویگ سے چلانے کے لئے اور
شریروں میں بھوجن آدی دوارہ بل بڑھانے کے لئے جھٹراگنی بجلی آدی اگنی کو کام میں
لا دیں ۔

* * * *

رگ وید ۔ منتر نمبر ۱۱۲

ایشور اور بجلی کو ورن کر کے سدا اشٹ سکھوں کو پراپت کریں

अग्निमग्निं हवीमभिः सदा हवन्त विश्पतिम् । हव्यवाहं पुरुप्रियम् ॥ २

(رگ وید ۔ منڈل ۱ ۔ سوکت ۱۲ ۔ منتر ۲)

پدارتھ: جیسے ہم لوگ (हवीमभिः) گرہن کرنے یوگیہ اُپاسنا آدی کوی اور شلپ وِدّیا کے سادھنوں سے (पुरुप्रियम्) ودوانوں کے پریتی جنک اور بہت سکھوں کے دینے والے (विश्पतिम्) پرجاؤں کے سوامی یا پالن کے ہیتو اور (हव्यवाहं) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کے اِدھر اُدھر پہنچانے والے (अग्निम्) پرمیشور اور (आगनम) بجلی کو (वृणीमहे) سویکار کرتے ہیں ویسے ہی تم لوگ بھی سدا (हवन्त) اُس کا گرہن کرو ۔ (वृरणीमहे) (پد کی انوورتی پچھلے منتر سے چلی آرہی ہے پاٹھک اس بات کا دھیان رکھیں گے)

بھاوارتھ: ایشور سب منشوں کے لئے اپدیش کرتا ہے ۔ کہ ہے منشیو! تم لوگوں کو ودیت ارتھات بجلی رُوپ تھا پرتیکھش اگنی سے کلا کوشل آدی سِدّھ کر کے اِشٹ سکھ سدیو بھوگنے اور دوسروں کو بھوگوانے چاہئیں ۔

ایشور اور بجلی رُوپ اگنی: منتر کا شیرشک دیا ہے رشی نے کہ اِس منتر میں ایشور اور بجلی رُوپ اگنی کا اُپدیش کیا ہے "۔ دو یگیہ ہو رہے ہیں ایک ہمارے اندر اور دُوسرا باہر ۔ سمپُورن جگت میں باہر کے ہون کُنڈ میں بھوتک اگنی جل رہی ہے ۔ اور اندر کے ہون کنڈ میں جھٹر اگنی ۔ آہوتیاں دونوں لے رہے ہیں ۔ اندر بھی ۔ ان پھل ۔ دُودھ ۔ گھرت آدی ۔ اور باہر کے کنڈ میں بھی انہی پدارتھوں کی ان دونوں یگیوں کا سنچالن کیسے ہو رہا ہے؟ آدان پردان سے ۔ لینے دینے سے ۔ ہون کنڈ میں

ڈالی ہوئی آہوتی کو کون پہنچاتا ہے۔ وایو کو۔ سوریہ کو۔ ورشا کو۔ ان کو اور پرجا کو۔ پھر پالن کے لئے مکھ سے لے کر شریر کے ایک ایک رگ و ریشہ میں۔ پنڈ اور برہمانڈ کے یگیہ کا سنچالن کون کرتا ہے۔ یہ ہر وقت۔ پرتی کھشن کی ڈھوا ڈھوئی ؟ وید منتر کا جواب ہے کہ ایک اگنی برہم ہے اور دوسرے اگنی کا نام بجلی ہے۔ ایشور کراتا ہے۔ بجلی روپ اگنی سے۔ مہرشی منو کے اس واکیہ کو پڑھو۔ اگنی میں ڈالی آہوتی سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔ سوریہ سے ورشا۔ ورشا سے ان اور ان سے پرجا کا پالن ہوتا ہے

अग्नौ प्रस्ताहुतिः सम्यगादित्यमुपतिष्ठते ।
आदित्याज्जायते वृष्टिर्वृष्टेरन्नं ततः प्रजाः ॥

(منو دھرم شاستر ۳/۷۶)

اب سمجھ میں آگیا۔ کہ رشی نے منتر بھاشیہ میں اس کے اوپر عنوان کیوں دیا ؟ ہم نے بھی اس لیکھ کا شیرشک اسی لئے یہی دیا۔ کہ سکھ چاہتے ہو تو ورن کرو ایشور کو اور عمل میں لاؤ بجلی کو۔ لیکن رشی تو یہاں تک کہتے ، بس نہیں کرتے۔ یہیں ختم کر دیں تو ان کا رشتو (رشی پن) کیا ہوا ؟ وہ لکھتے ہیں۔ منتر بھاشیہ میں دیکھو۔

इष्टानि सुखानि सदैव भोक्तव्यानि ।

ان دونوں کو جیون میں دھارن کر کے ایشور کی اپاسنا۔ یوگ ابھیاس اور گن کرم سوبھاؤ سے اور بجلی کو کلا کوشل اور ایشور رچنا کے زبان سے سویم بھی اشٹ سکھوں کو بھوگو اور دوسروں کو بھی یہ اشٹ سکھ پراپت کراؤ۔

سنسار کا اپکار :

دھنیہ ہیں مہرشی دیانند جن کا اپنا تل تل کر کے جیون گلا اور جلدی ارپن ہوا پرانی ماتر کے کلیان کے لئے اور اسی کا اپدیش وہ اپنے ایک ایک واکیہ میں کرتے ہیں آپ پڑھو اور دوسروں کو پڑھاؤ۔ آپ سکھی ہو وو اور دوسروں کو سدا سکھی کرتے رہو۔ وغیرہ یہ ان کے ہردیہ میں جلنے والی اگنی تھی جس نے ہی

آریہ سماج کو جیون دے کر اُس کا لکش گھوشت کیا۔ کہ سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے جس کو دیکھ۔ سن اور پڑھ کر امریکہ میں بیٹھے ہوئے مہان وارشنگ ودوان ڈاکٹر اینڈر لوز ڈیوس کہہ اُٹھے کہ اوہ! یہ اگنی جو جلی ہے ایک مہان پریم کی اگنی ہے جو بھارت میں ایشور کے جیوتر مان پتر دیانند سرسوتی کے ہردیہ میں جل اُٹھی ہے۔ ایشوریہ گیان کا یہ پرکاش آریہ سماج نامک اگنی کنڈ سے ہوا ہے جو سنسار کے سبھی دلیشوں کو جلا کر بھسم بھوت کرے گی۔ یہ اگنی سب کے پاپوں کا ناش کرنے والی۔ سب کو پوتر کرنے والی امریکہ۔ افریقہ اور یورپ کے بڑے بڑے راشٹروں کی طرف بڑھتی ہوئی مجھے دکھائی دے رہی ہے۔ اتیادی۔ دیانند کو اس پردیکا کی اگنی کو مٹانے کے لئے ہزاروں پرلوبھن دیئے گئے۔ کہ یہ سنسار کے اُپکار کا خیال خود پرمیشور پر چھوڑ دیں جس نے اسے بنایا ہے۔ دیانند! تم اکیلے کیا کر سکتے ہو۔ یوگ ابھیاس سے اپنے انتر آتما کو شانتی دو اور لاکھوں کی ان گدیوں پر بیٹھ کر آنند سے جیون بتاؤ۔ لیکن نہیں۔ رشی دیانند نے اپنے پرن کو سدا سامنے رکھا اور کہہ دیا کہ ؎

تیری آگیا کروں پوری یا پوری اپنے ایشور کی

؎ ملا جنم اُتم تجھے کر لے کچھ اپکار ۔ سمئے نہ پھر یہ مل سکے جیتا داؤ نہ ہار

कुर्वन्नेवेह कर्माणी जिजी विषेच्छतं समा ।

وید کے اس فلسفہ کو سامنے رکھتے ہوئے کرم کرو اور کرم کرو کے آدھار پر اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھا کہ منشیو! اس سنسار میں دھرم یکت۔ وید وکت نشکام کرموں کو کرتے ہوئے ہی سو ورش جینے کی اچھیا کرو۔ یہ ہی ترپ تھی جس نے آج سے لگ بھگ ۱۱۴۔ ورش پہلے جب وید بھاشیہ اور انیہ گرنتھ لکھنے کا کاریہ آرنبھ کیا اور وید منتروں سے بجلی کے آوشکار کی بات سنسار کے وگیانکوں کو بتلائی کہاں تھا اُس وقت آج کا بجلی سے چمکتا ہوا سنسار! بجلی سے یہ پھیلی ہوئی روشنی۔ پنکھے۔ گاڑی۔ دھان۔ نہریں اور ہری بھری کھیتیاں اور دوسری خوشحالیاں؟ امریکہ ہو یا یورپ۔ ایشیا ہو یا افریقہ۔ سبھی دیش اندھیرے میں ٹھوکریں کھا رہے تھے اُس سمئے ان منتروں کے بھاشیہ میں اگنی روپ برہم کی اپاسنا سے اور اگنی روپی بجلی کے استعمال کی

آواز سکھ کے لئے آنند کے لئے رشی نے پھیلائی۔ جس کا صاف اُداہرن آج کا یہ منتر ہے۔ کہ اپنے اور دوسروں کے سکھ کے لئے ایشور اور بجلی کو جیون میں دھارن کرو۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۰۳

سُگندھی آدی گُن یُکت پدارتھوں سے کیا ہُوا ہوم

انترکھش میں ٹھہرے ہوئے وایو اور میگھ کے جل کو شُدھ کر کے دِویہ سُکھ اُتپن کرتا ہے۔

अग्ने देवाँ इहा वह जज्ञानो वृक्तबर्हिषे । असि होता न ईड्यः ।

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۳)

پدارتھ: ہے (अग्ने) ستتی کرنے یوگیہ جگدیشور! جو آپ (इह) اس ستھان میں (जज्ञानो) پرگٹ کرانے اور (होता) ہون کئے ہوئے پدارتھوں کے دینے والے پہنچانے والے تتھا (ईड्यः) کھوج کرنے یوگیہ (असि) ہیں۔ سو آپ (न) ہم لوگوں کو (वृक्तबर्हिषे) انترکھش میں ہوم کے پدارتھوں کو پراپت کرانے والے وِدوان کے لئے (देवाँ) دویہ گن یُکت پدارتھوں کو (वह) اچھے پرکار پراپت کیجئے۔

بھوتک ارتھ: یہ (होता) ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو گرہن کرنے تتھا (जज्ञानः) اُن کی اُتپتی کرانے والا (अग्ने) بھوتک اگنی جس کے دوارہ ہوم کرنے یوگیہ پدارتھ انترکھش میں پہنچائے جاتے ہیں اس رتو جگ کے اور ہمارے لئے اس ستھان میں دِویہ گُن یُکت پدارتھوں کو سب پرکار سے پراپت کراتا ہے۔ اس کارن ہم لوگوں کو وہ کھوج کرتے

یوگیہ ہوتا ہے۔

بھاوارتھ: منش لوگ جس پرتیکھش اگنی میں سُگندھی آدی گُن یکت پدارتھو کا ہوم کیا کرتے ہیں۔ جو ان پدارتھوں کے ساتھ انترکھش میں ٹھہرنے والے وایو اور میگھ کے جل کو شدھ کرکے اس سنسار میں دویہ سُکھ اُتپن کرتا ہے۔ اس کارن ہم لوگوں کو اسی اگنی کے گنوں کا کھوج کرنا چاہیئے۔ یہ ایشور کی آگیا سب کو اوشیہ ماننی یوگیہ ہے

گنوں کی کھوج: یہ منتر بھی سام وید میں (منتر نمبر ۷۹۲) اتھر وید میں منتر نمبر ۳-۱۰۱-۳۱) میں بھی آیا ہوا ہے۔ منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کے گنوں کا اُپدیش کیا گیا ہے جیسا کہ منتر کی سُوکتی ہے۔ "اسی ہوتا نہ ای ڈیا"۔ "نہ ہوتا ایڈیہ اسی"۔ ارتھات تو ہمارا ہوتا داتا اور سُتتی یوگیہ ہے۔ ستتی یوگیہ جو ہے وہی ہے کھوج کرنے یوگیہ۔ یدی اس کی کھوج کرکے اُس کو پانے کا یتن نہیں کیا جاتا۔ اُسی کا تتو معلوم نہیں ہوتا۔ یا اُس کا گیان وگیان تو پھر ستتی بیکار ہے۔ باتی کی عیاشی ہے۔ اور ویرتھ کی بات ہے جس کی سُتتی کی جاتی ہے جب تک وہ آچرن میں نہیں آتا۔ شانتی نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے رشی نے نروکت کے آدھار پر: ईड्य के ارتھ کا بھاشیہ لکھا ہے अध्येषणीय: کھوج کرنے یوگیہ اور سچ یہ ہے کہ ۔

جن کھوجیا تن پائیا۔ گہرے پانی پیٹھ :

میں باؤری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ۔

جو ڈر جائیں گے تپ و تیاگ سے اور مشکلات سے وہ نہیں پا سکیں گے۔ اپنے لکھش کو اصلیت کو نہ دیدار کو۔ ٹھیک کہا ہے یہ کہ ۔

جنہیں تیرے ملنے کی چاہ تھی۔ تیری راہ میں وہ بڑھ گئے

جنہیں دل لگی کا خیال تھا وہ بہشت ہی میں ٹھہر گئے۔

اس لئے بھاوارتھ میں رشی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ہم لوگوں کو اس اگنی کی کھوج

کرنی چاہیئے۔ یہ ایشور کی آگیا اور شیہ سب کو ماننے یوگیہ ہے۔ نسندیہہ جواتنا بل شالی ہے کہ ہون میں تھوڑی سی چھوڑی ہوئی آہوتی کو آکاش اور دیو لوک تک پہنچا دیتا ہے پھر کیوں نہیں اُس کے اتیہ گنوں کی کھوج کرنی چاہیئے۔

دھنیہ ہیں وہ مہان شخصیتیں جنہوں نے لُپت ہوئے وگیان کو اس یگ میں ساکھشات کر کے بڑے بڑے اوشکار کئے۔ رامائن اور مہابھارت کے مہایدھوں میں تو ورن بلتا ہے اگنے استر کا جس سے چاروں اور آگ لگ جاتی تھی اور مخالف دل اپنے ورون استر سے چاروں اور جل تھل کر دیتا تھا۔ طوفان چل پڑتے تھے۔ ابھی ابھی امریکہ اور رُوس کے درمیان ہوئے جنگی معاہدوں سے بھی سارے سنسار نے یہ جان لیا ہے۔ کہ ان دونوں نے بھی اس قسم کے خوفناک ہتھیار بنا لئے ہیں جن سے موسم ہی تبدیل ہو جائیں گے اور ہو سکتا ہے کہ برف کا یگ بھی آجائے۔ لیکن سینکڑوں میلوں تک آگ لگا دینے والے ان ہتھیاروں کو جنگ میں استعمال کی پابندی کے عہد و پیمان بھی دونوں نے کر لئے ہیں لیکن کہنا مشکل ہے کہ ان پر کب تلک یہ ستھر رہتے ہیں۔ پراچین کال میں تو یہ ودیا جنگل میں رہنے والے رشیوں کے پاس ہوتی تھی اور ان کا پریوگ تب ہوتا تھا جب نگروں سے دُور جنگل اور بیابانوں میں یُدھ کے میدان بنتے تھے اور پھر بھی وہاں پر استعمال بہت کم یا آڑے وقت میں ہی کیا جاتا تھا۔ اُس سمے نگروں پر آبادیوں پر جنگی جہاز پرواز نہیں کر سکتا تھا۔ ابھی ایئر لیس آرہی ہیں جو کہ ہوا کی طرح اڑیں گی۔ دو سو، تین سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جائیں گی۔ برطانیہ اور فرانس نے ایک ہوائی جہاز تیار کر لیا ہے جو آواز سے بھی دوگنی رفتار سے یعنی ۱۶۰۰ میل فی گھنٹہ جس سے بحر اوقیانوس کو چند منٹوں میں پار کر لیا جائے گا جس کو پہلے پار کرنے میں پہلے چھ گھنٹے اڑان ہوتی تھی ساٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر اڑنے والا یہ ومان ۱۰۸۔ آدمیوں کو دہلی سے ۵۔ گھنٹے میں لندن پہنچا دے گا۔ یہ سب کرشمہ اگنی دیوتا کا ہے۔ جس کے سنبندھ میں وید منتر کا اپدیش ہے کہ اُس کے گنوں کو کھوجو۔

پچھلے کسی منتر ویاکھیان میں وگیان کی ایک بات آریہ وِدوان پنڈت تلسی رام کے منتر بھاشیہ میں دی تھی کہ اگنی دیوتا سے بلائے ہوئے اُس کے جلنے پر سب دیوتا آیا تے ہیں۔ اگنی ان سب کو بھوجن دے کر ہلکا کر کے اُوپر کو بھیج دیتا ہے۔ جگہ خالی ہوتی ہے اور آتے ہیں۔ اسی طرح یہ کرم چلتا رہتا ہے یگیہ کا اگنی جلتا رہتا ہے۔ اب پنڈت ساتولیکر جی نے اِس منتر پر سام وید میں کچھ وچار گیان کے ہردیہ میں چندرماں کو پھیپھڑوں میں وایو کو چھاتی میں اندر کو۔ کان میں دِشا کو اور مکھ میں اگنی کو ایسے انیک انگوں میں انیک دیوتا آکر بیٹھ جاتے ہیں۔ اور اپنا اپنا کام سنبھال لیتے ہیں۔ جیون کی دیپک یگیہ شالا چل پڑتی ہے۔ جیون نرمان آرنبھ ہو جاتا ہے۔ کام تو اگنی ہی کرتا ہے لیکن ان سب کے دوارہ ہی۔ اور وہ بھی کب تک جبتک کہ شریر میں اگنی ہے۔ اس کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے ہی یہ سب دیوتا اپنا اپنا آسن اُٹھا کر چلے جاتے ہیں۔ یہ ہے برہم رُوپ اگنی کا کام جو وہ اس بھوتک اگنی سے دِن رات لیتا ہے۔ چاہے سُوریہ بھگوان ہوں یا اندر و بجلی دیوتا۔ اس لئے رشی دیانند نے منتر کے اُوپر شیرشک دیا کہ اِس منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا ورنن کیا گیا ہے ؛

رِگ وید منتر نمبر ۴ ॥

اپنے کاریوں کی سِدھی کیلئے اگنی کے گُنوں کو سنسار میں پھیلانا چاہئے

ताँ उशतो वि बोधय यदग्ने यासि दूत्यम् । देवैरा सत्सि बर्हिषि ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۴)

پدارتھ : (यदग्ने) اگنی (यत्) جس کارن (बर्हिषि) انترکھش میں (देवैरा) دویہ پدارتھوں کے سہیوگ سے (दूत्यम्) دُوت بھاؤ کو (यासि) سب

(वि बोधय) اشٹ دویہ گنوں کو (उशतो) اُن (ताँ) پرکار سے پراپت ہوتا ہے
ودت کرنے والا ہوتا ہے اور ان پدارتھوں کے (सतिस) دوشوں کا وناش کرتا ہے۔ اِس سے
سب منشیوں کو ودیا سدھی کے لئے اِس اگنی کو ٹھیک ٹھیک پریکھشا کر کے پریوگ کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ : پرمیشور آگیا دیتا ہے کہ ہے منشیو! یہ اگنی تمہارا دوت ہے کیونکہ ہون کئے ہوئے پرمانو روپ پدارتھوں کو انترکھش میں پہنچاتا اور
اُتم اُتم بھوگوں کی پراپتی کا ہیتو ہے۔ اسی سے سب منشیوں کو اگنی کے جو پرسدھ گن ہیں اُن کو
سنسار میں اپنے کاریوں کی سدھی کے لئے اوشیہ پرکاشت کرنا چاہیئے۔

جیون سمپدا کی رکھشا : منتر میں بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے۔ پنڈت جے دیو نے بھی منترارتھ میں لکھا
ہے کہ یہ اگنی اپنے تیجوں۔ دویہ پدارتھوں کے ساتھ نانا وگیانوں کا پرکاشک ہوتا ہے۔
انترکھش میں جا کر انیک پرکار کے اشٹ گیان کا بودھ کراتا ہے اور نانا پرکار کے دوشوں
کا بھی ناش کرتا ہے۔ پرمیشور کے پکھش میں بھی منتر کا ابھی پرائے یہی ہے کہ دویہ سروپ
پربھو انتریامی روپ سے ہمارے اندر کی اوستھا کو جانتا ہے۔ اِس لئے سمبودھن کر کے
کہا کہ ہے اگنے پرمیشور! ہم تیرے اُپاسک تجھے چاہ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی راہ کا۔ بلن کا
وشیش بودھ کراؤ۔ ہمارے جیون کو جو اندر ہی اندر درگن دش کرم اور درسو بھاؤ کھائے
جا رہے ہیں جن سے ہماری جیون سمپدائیں دن بدن نشٹ بھرشٹ ہو رہی ہیں۔ اُس کو
بچانے کے لئے ہے دیا تیجوان پرمیشور! اپنی دوتیاؤں دیو گنوں کی سمپدا کے ساتھ ہمارے
ہردیہ کے آسن پر براجمان ہوؤ! جس سے ہمارا سب اور سے بھدر (کلیان) ہی ہوتا
جائے۔ اُتم اتم اُنتی کا مارگ ملتا جائے۔

بھوتک خوشحالی کے سنستھاپک : یہ ٹھیک ہے کہ مہرشی دیانند نے اس کا ارتھ کیول بھوتک

اگنی کے پکش میں ہی کیا ہے ۔ وہ پربھو کے اننیہ بھگت ہی تھے ۔ شریشٹھتم یوگی بھی تھے
لیکن تت کالین اوستھا ایسی گھاتک اور جہالت آمیز تھی ۔ کہ کیول بھارت ہی نہیں سارا
سنسار بھوتک ۔ ادھیاتمک اور دیوک داستا کے بڑے بندھنوں سے ایشوریہ وہین ہو
کر کراہ رہا تھا ۔ اس لئے جہاں ایک نراکار پرمیشور کی پوجا کی ایسی فلاسفی بتلائی جس کو کوئی
کاٹ نہیں سکتا تھا ۔ وہاں کرم فلاسفی کا ادبھت مارگ بھی وگیان سے اوت پروت ہی
بتلایا ۔ جسے دیکھ کر کیول نرارتھک پوجا ۔ جادو ٹونے اور بچوں کی بلبلاہٹ بتلانے والے
یوروپین ودوانوں کی اس سمے آنکھ کھل گئی ۔ جب کہ ویدک بھاشیہ نہیں کیول ویدوں کی
بھومکا کو ان کے گورو میکس مولر نے دیکھا اور گدگد ہو کر کہا ویدگیان کو ایشوری گیان
مان کر ساری دنیا کے سامنے اس کی قدامت اور پرسنشا کے گیت گانے لگا ۔ لہٰذا
ہم سوچ سکتے ہیں ۔ کہ اس رشی مہرشی کے ہردیہ میں مانو سماج کی آرتھک انتی ۔ خوشحالی
اور ترقی کی راہیں کھوجنے کی اگنی کتنی پرچنڈتا سے بھڑک رہی تھی ۔ جس سے سنسار کے
لوگوں کو سکھ اور ایشوریہ سمپن ہونے کے لئے اگنی جل والو ہومی بھوت پدارتھوں کے
انیک پریوگوں کو منتر بھاشیوں میں ورنن کر کے بھوتک ۔ دیوک اور ادھیاتمک سکھ
شانتی کی ایک شاہراہ کھول دی ۔ اس منتر میں جہاں ہون کی آہوتیوں کا وگیانک روپ
بتلاتے ہوئے کہا ۔ کہ انترکھش پر جا کر ان دویہ پدارتھوں کا یہ اگنی سنیوگ کراتا ہے ۔ اشٹ
اور دویہ گنوں کا گیان دیتا ہے اور پدارتھوں کے دوشوں کو بھی بھسمی بھوت کر دیتا ہے
ساتھ ہی بھاوارتھ میں یہ بھی لکھا کہ :-

हुतान दिव्यान् परमाणु रुपान पदार्थानन्तरिक्षे गमयाति

ارتھات ہون کئے ہوئے آہوت کئے یا ڈالے پدارتھوں کے پرم انو کا روپ کر کے انترکھش
میں یہ اگنی پہنچاتا ہے اور اس سے اتم اتم بھوگوں کو پراپت کراتا ہے ۔ اس لئے آخیر میں یہ
لکھا کہ اے منشیو ! ایسے اگنی کے جو پرسدھ گن ہیں ان کو سنسار میں اوشیہ پرکاشت

کرو. جس سے تمہارے کاریوں کی سدّھی ہو۔

نِسندیہہ آج کا سنسار جس سے بھیوِیَتک خوشحالی کی طرف قدم بڑھائے ہوئے جا رہا ہے اُس کی داغ بیل رکھنے والے سوامی دیانند تھے جس کے لئے وِدوان شاعر نے کتنا اچھا لکھا ہے ؎

تیرے دم سے آیا جگت میں اُجالا ❊ دیانند سوامی تیرا بول بالا

رِگ وید منتر نمبر ۱۱۵

ہَون کی اگنی جیوَن ناشک دُشٹ وِگوں کو جلا ڈالتی ہے

घृताहवन दीदिवः प्रति ष्म रिषतो दह। अग्ने त्वं रक्षस्विनः॥

(رِگ وید منڈل ۱. سوکت ۱۲. منتر ۵)

پدارتھ: (घृताहवन दीदिवः) جس میں گھی تھا جل کریا سدّھ ہونے کے لئے چھوڑا جاتا ہے اور جو اپنے شُدّھ گنوں سے پدارتھوں کو پرکاش کرنے والا ہے (त्वं अग्ने) وہ اگنی (रक्षस्विनः) جن میں راکھشس ارتھات دُشٹ سوبھاؤ اور نندا سے بھرے ہوئے منش دِدیمان ہیں اور جو کہ (रिषतो) ہنسا کے ہیتو دوش اور شتُرو ہیں (ہنسا کاری. ناش کرنے والے دوش اور روگوں کے جراثیم) اُن کا (प्रति दह ष्म) ایک پرکار سے وناش کرتا ہے. (ایک ایک کو جلا دیتا ہے) ہم لوگوں کو چاہیئے کہ اِس اگنی کے کاریوں میں نتیہ (سم پریکت) اُتم پرکار سے یہ یوگ کریں۔

بھاؤارتھ: جو اگنی اس پرکار سگندھی آدی گنوں والے پدارتھوں سے مِل کر سب دُرگندھ آدی دوشوں کا نوارن کر کے سب

کے لئے سکھ دائیک ہوتا ہے ۔ ۱۵۵ چھٹے پرکار کام میں لانا چاہیئے ۔ ایشور کا یہ وچن سب منشوں کو ماننا چاہیئے ۔

اگنی اور ورُون دیوتا :

اس منتر میں پھر اگنی کے گنوں کا ورتن کرتے ہوئے ساتھ میں جل کریا کی سدّھی کی بات بھی کہی گئی ہے ۔ دستوتا یہ اگنی اور ورُون (جل) دیوتا سنسار کا پالن رکھشن اور پوشٹ بھی کرنے میں جہاں اگرسر ہے وہاں سنگھار کرنے میں بھی سب سے آگے ۔ اس لئے اگنی پہ چڑھی ہوئی جل کی بھری دیگچی کو دیکھ کر سائنسدان چونک پڑا ۔ کہ ورون دیوتا میں اتنا زور کہاں سے آگیا ۔ کہ یہ تھامے نہیں تھمتا اور اوپر کو جاتا ہے ۔ ارے اس کے مہان بل اور پراکرم سے جو کہ آگ اور پانی کے میل سے پیدا ہوتا ہے ۔ کام لینا چاہیئے ۔ یہ تھی دگیان سے لُپت ہوئے اوِدیا سے گھرے ہوئے زمانے کی بات ۔ رامائن اور مہابھارت کے یگوں کے اگنے استر اور ورُون استر کی ودّیا جب کہ لوپ ہو گئی تھی ۔ اس لئے تو کہا تھا کہ دشوامتر کے کرودھ ہونے پر یہ کہتے ہوئے ۔ کہ اچھا راجن ! پرتگیا بھنگ کر کے سُکھ سے رہو ۔ " یہ کہہ چنا کر راجہ دشرتھ کے دربار سے نکلتے ہوئے کو مہرشی وششٹ نے پکڑا اور مہاراج کو کہا کہ رام اور لچھمن کو اُن کے ساتھ بھیجنے میں بہت لابھ ہے اور اس میں رام کا ہی ہت ہے ۔ اس ہِت کا ثبوت اُس سمے دنیا کے سامنے آیا جب رشی دشوامتر نے بلا اور ابلا نام کی دو ودیاؤں کو دے کر رام اور لچھمن کو سمپورن برہمانڈ میں اجے کر دیا ۔ جن کو کوئی جیت نہ سکے اور پچاسوں ایسے استر دیئے جن کے کارن بہت کال بیتنے پر ۱۴ ورش کے گھور آپت کال میں پھنسے ہوئے رام اور لچھمن نے راکھشسوں کے بڑے بھاری لنکا سامراجیہ کو اور اُن کی لاکھوں سیناؤں کو مار کر بھسمی بھُوت کر دیا ۔ تب ہی تو یوگیشور وششٹ رشی نے کہا تھا کہ رام کا ہت بھی اسی میں ہے ۔ کہ ہے راجن آپ ان کو رشی دشوامتر کے ساتھ بھیج دیں ۔ (رامائن بال کانڈ سرگ ۲۰ ۔ شلوک ۲۱ ۔ ۲۰ اور سرگ ۲)

ایسے اگنے استر یا آج کی پری بھاشا میں جنہیں ہم کہتے ہیں رُلا دینے والے۔ ورلاپ کرنے لگ جائیں ۔ انگارے سے چمکتے ہوئے مُورچھت کر دینے والے دھوآں نکالنے والے ۔ چاروں طرف آگ برسانے والے چاروں طرف جل برسانے والے بھے لوگ جمبھائی لینے لگ جائیں ایسے اور سُلا دینے والے ایسے ۔ اِس قسم کے استر شستروں کے نام اِن سرگوں میں وستار سے دیئے گئے ہیں جن سے اگنی اور جل کی ترقی کے آسمان پر پہنچے ہوئے اُس سمے کے وگیان کا پتہ چلتا ہے جس کو شاید آج کے سائنسدان بھی ابھی تک حاصل نہ کر سکے ہوں ۔

منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ یہ جیون کی اگنی جس میں ہون کی آہوتیاں دی جاتی ہیں جل کریا کی سدّھی ارتھات ورشاؤں کو لانے والی ہوتی ہیں جس سے اُن کی پراپتی اور اُس سے سبھی پرانیوں کا پالن پوشن ہوتا ہے۔

جیسا کہ گیتا کے تیسرے ادھیائے میں کہا گیا ہے ۔

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसम्भवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः॥

آگے منتر میں یہ بھی سپشٹ کر دیا گیا کہ یہ اگنی دُشٹ راکھشش سموہ کو جلد نشٹ کر دیتا ہے۔ ہون کا اگنی بیماریوں کے جراثیم جو کہ منش جیون کے ہنسا کاری دشٹ شترو ہیں کو جہاں سماپت کر دیتا ہے وہاں دُشٹ سوبھاؤ کام کرودھ آدی جو کہ اندر کے شترو ہیں ۔ اُن کا بھی ناش کر دیتا ہے ۔

بجلی سے ہی سوریہ اور پرتھوی کا اگنی پرکاشت ہوتا ہے

اور پھر اسی میں ہی چھپ کر رہتا ہے۔

अग्निनाग्निः समिध्यते कविर्गृहपतिर्युवा । हव्यवाड् जुह्वास्यः ॥ ६ ॥

(رگ وید منڈل ۱ ۔ سوکت ۱۲ ۔ منتر ۶)

پدارتھ: منشیوں کو اُچت ہے کہ (जुह्वास्यः) جس کا مکھ جوالا ہے اور جو (युवा) پدارتھوں کے ساتھ پدارتھوں کو ملانے والا اور ان کو الگ کرنے والا हव्यवाड् ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو دیش دیشانتر میں پہنچانے والا اور (कवि) کرانت درشن اَرتھات جس میں ستھرتا کے ساتھ درشٹی نہیں پڑتی تھا جو کرہ پتی) ستھان ستھان میں رہنے والوں کا پالن کرنے والا یہ (गृहपति) پرتیکھش رُوپ وان، پدارتھوں کو جلانے۔ پرتھوی اور سوریہ لوک میں ٹھہرنے والا اگنی (अग्निनाग्निः) بجلی سے (समिध्यते) اچھی پرکار پرکاشت ہوتا ہے۔ وہ بہت کاموں کو سدّھ کرنے کے لئے سدا پریکت (استعمال) کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ: جو یہ سب پدارتھوں میں ملا ہوا وِدیُت (بجلی) روپ اگنی کہلاتا ہے اُس سے پرتیکھش یہ سوریہ لوک اور بھوتک اگنی پرکاشت ہوتے ہیں اور پھر جس میں چھپے ہوئے وِدیت رُوپ ہو کے رہتے ہیں۔ جو ان دونوں کے گُن اور وِدّیا کو گرہن کر کے منش لوگ اُپکار لیویں۔ تو اُن سے انیک ویوہار سدّھ ہو کر اُن کو اننت آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہ جگہ ایشور کا وچن ہے۔

تین جیوتیاں: اس منتر کے بھاو کو پرمیشور پرک کر کے انیک وِدوانوں نے

اگنی رُوپ برہم کے ساتھ جوڑنے سے ہی برہم اگنی اچھی پرکار سے جیوٗ زبان ہوتی ہے یا یادی
ایسا کیا ہے۔ لیکن مہرشی دیانند نے منتر بھاشیہ میں بجلی کا دگیان دیا ہے۔ کہ یہ ہر ایک
پدارتھ میں ویاپک ہے۔ دیوٗلوک میں سوُریہ اس کا پرتیکھش رُوپ ہے۔ اور پرتھوی پر
بھوُتک جسے ہم لکڑیوں سے پردیپ کر دیتے ہیں۔ یہ بجلی رُوپ اگنی سب کو پرکاشت کرتا
ہوا بھی اپنے چھپے ہوئے رُوپ میں رہتا ہے۔ پنڈت لیکھرام جی آریہ مُسافر ۱۸۸۰ء میں جب
پشاور سے پولیس ملازمت سے چُھٹی لے کر مہرشی دیانند کے درشنوں کے لئے چلے تو وہاں جاکر
کئی ایک پرشن پوُچھے۔ وہاں یہ بھی کہ بجلی کیا وستو ہے اور کیسے پیدا ہوتی ہے؟ اتر مہاراج
نے کہا کہ ودیت سبھی ستھانوں میں ہے اور رگڑ سے پیدا ہوتی ہے جیسے کہ بادلوں کی بجلی بادلوں
اور وایُو کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ وغیرہ۔

غرضیکہ کوئی پدارتھ ایسا نہیں ہے جس میں اگنی رُوپ بجلی نہ سمائی ہو۔ ایسے نرم اور
کومل ہاتھ لے کر ان دونوں کو بھی آپس میں ملاکر رگڑتے جاؤ۔ تو آگ نکلنے لگ جائے گی۔

یجروید کے ۸/۳۶ کے اس منتر واکیہ त्रीनी ज्याती नि (منہ) सचते کا بھاشیہ کرتے
ہوئے رشی لکھتے ہیں کہ سوُریہ بجلی اور اگنی ان تینوں جیوتیوں کو پرمیشور نے سب پدارتھوں
میں ستھاپت کیا ہے۔

اُپکار کی بھاونا: اس لئے منتر کے بھاؤ ارتھ میں یہ لکھا کہ ان بجلی۔ اگنی
سوُریہ کی دیا اور گنُوں کو گرہن کر کے منش لوگ اُپکار
لیویں۔ تو ان سے انیک ویوہاروں کی سِدّھی ہو اور اتینت آنند کی پراپتی ہو۔ لندیہہ
جب ان دیوی شکتیوں کے گنُوں اور ودّیا کو جان کر سب کے اُپکار کے لئے ان کا سدا
اُپیوگ کریں گے تو سب سُکھی ہوں گے ہی۔ آج ادرجا شکتی (کرنوں) سے انیک پرکار
کے پدارتھوں کا نرمان سائنسدان کر رہے ہیں۔ بہت اچھا اور پرشنشیہ ہے لیکن اس کے
ساتھ ساتھ انگلینڈ کے وگیانکوں نے سوُریہ کی کرنوں سے ایک ایسا بم تیار کر لیا ہے جس

کے پریوگ سے پچاس ساٹھ میل تک کے علاقے کا سروناش ہو جاتے گا۔ نہ بچیں گے چرند نہ پرند نہ کھیتیاں آدمی بنا سپتی اور نہ پرانی جیو۔ تو یہ کیا ہوا اُپیوگ ہے؟ یہ تو پربھو کی شکتیوں کا اتینت دُرُاُپیوگ ہوا جس سے سنسار کا خونخوار کانڈ اور پربھو کا بنایا ہوا یہ سندر سنسار ترک دھام بن جائے گا۔

نہیں نہیں ایشور کے ویدگیان کا اور رشیوں کا آغاز دُنیا سے یہی اُدیش رہا ہے۔ سب کے کلیان کا۔ سب کی اُنتی اور سب کی رکھشا کے لیے اپنے جیون کو سماپت کر کے بھی دوسروں کو زندگی دُنیا جس کے لیے کسی نے کیا سندر کہا ہے

ایشور میرا یہ تن من سنسار کے لئے ہو
یہ زندگی ہو لیکن اُپکار کے لئے ہو

رگ وید منتر نمبر ۷ ॥

ستیہ وِدیا سے دھرم کی پراپتی اور شلپ وِدیا کی سِدھی کیلئے ایشور اور بھوتک اگنی کو پرکاشت کریں۔

कविमग्निमुप स्तुहि सत्यधर्माणमध्वरे । देवममीवचातनम् ॥ ७ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۷)

پدارتھ: ہے منشیہ! (मध्वरे) اُپاسنا کرنے یوگ ویوہار میں (सत्यधर्माणं) جس کے دھرم نتیہ اور سناتن ہیں جو (अमीवचातनम्) اگیان آدی دوشوں کا وناش کرنے تتھا سب کی بدھیوں کو اپنے سروگیہ پن سے پراپت ہونے والا (देवम्) سُکھوں کا دینے والا (कविम्)

(अग्निमुप) سروگیہ ایشور اُس کو (अपस्तुहि) منشیوں کے سمیپ پرکاشت کر۔

بھوتک اگنی کے پکش میں:

ہے منشیہ! تو (अध्वरे) کرنے یوگیہ یگیہ میں (सत्यधर्माणम्) جو کہ ادناشی گن والا اور (अमीवचातनम्) بخار آدی روگوں کو دور کرنے والا دناش کرنے والا تھا (कविम्) سب سُتھول پدارتھوں کو دکھانے والا اور (देवम्) سب سکھوں کا داتا (अग्निम्) بھوتک اگنی ہے اُس کو (अपस्तुहि) سب کے سمیپ سدا پرکاشت کر۔

بھاوارتھ:

منشیوں کو ستیہ ودیا سے دھرم کی پراپتی کرنے تتھا ستیہ شلپ ودیا کی سدّھی کے لئے ایشور اور بھوتک اگنی کا ہی اُن گنوں دوارہ پرکاش کرنا چاہیئے جس سے پرانیوں کو روگ آدی کے وناش سے سب سکھوں کی پراپتی یتھاوت ہو۔

اُپاسنا وگیان

منتر میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا اپدیش کیا ہے۔ اس لئے پدارتھ بھی منتر کے ددھی کئے ہیں۔ یہ منتر یہاں رگ وید کے علاوہ سام وید میں بھی ۳۲ نمبر پر آیا ہے۔ ایشور کے پکش میں اُپاسنا کی کسوٹی یا وگیان تتھا دیوہار بتلاتے ہوئے کہا ہے کہ کون وہ پرمیشور ہے جو اُپاسنا کے یوگیہ ہے؟

(۱) وہ اگنی دیو ہیں جس کے دھرم نتیہ سناتن ادتھات سدا سے ہیں اور سدا ہی رہیں گے مثلاً یہ سورج چاند ستارے۔ پرتھوی آدی اسنکھیہ لوک لوکانتروں کی گردش دن رات۔ رتوؤں کا آنا جانا منش۔ پشو۔ پرانی آدی کا جنم شریروں کا نرمان۔ پھر سنگھار تتھا اُتپتی ستھتی اور پرے سب کو کرم پھل پراپتی۔ دکھ سکھ۔ ہرش۔ شوک۔ لابھ۔ ہانی۔ جے پراجے۔ سنیوگ۔ ویوگ۔ دھنی نردھن ور سبھی پراکرتک پدارتھوں جل وایو۔ پرتھوی آدی کے اندر۔ گن کرم سوبھاؤ آدی۔ طوفان۔ اولے ورشا۔ گرمی سردی۔ جوار بھاٹا۔ بھونچال۔ شریروں میں بال پن۔ کوملتا۔ جوانی۔ بڑھاپا آدی ان سب میں

کوئی بھی تو وستو نئی نہیں ہے۔ سب پرانی سناتن اور شاشوت ہیں۔

مدت سے یہی رنگِ دورِ گلستاں ہے ؛ جس گل پہ بہار آج ہے کل اُس پہ خزاں ہے

۲۔ دُوسری کسوٹی یہی ہے پرمیشور کی اُپاسنا کی۔ کہ وہ ہے ایش جو کہ سرشٹی کے آرنبھ میں اگیان کے نوارن کیلئے ویدگیان کا پرکاش کرتا ہے۔ جس میں کہ تو یہ اور اکہ تو یہ ابھاٹ کرنے اور نہ کرنے یوگیہ اور رائی سے لیکر پرتھوی اور پرمیشور۔ پرنیت پدارتھوں کا وگیان دیا۔ اور اُس کے اُپیوگ کا طریقہ بتلایا۔

اگر یہ گیان نہ دیتا

انسانی زندگی کا آغاز اور انجام کیسے ہوتا۔ سنسار میں سب سے زیادہ دوش اگیان کا ہے۔ جس کے کارن قوموں کی قومیں اور راشٹر کے راشٹر تباہ ہو گئے۔ اور ذلالت کے سلاسل میں ہزاروں برسوں سے بندھے ہوئے دوزخ کی زندگی بسر کرتے رہے۔ ایشور اپنے سروگیتا کے گُن سے تُرنت اُسے جان لیتا ہے (۴) چوتھی کسوٹی یہ کہ جتنا سنسار میں سُکھ ہے۔ بھوتک۔ ساماجک اور آتمک آدی اُس سب کا داتا ایک ایشور ہے۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ان گنوں کا پرکاش سب کو سب کے لئے پھیلانا چاہیئے۔ ورنہ آئے دن؛ دُھورت لمپٹ اور جادوگر تماشہ رچانے والے ہزاروں آدمیوں کو جمع کر کے میٹھے اور منوہر اُپدیش کرتے ہوئے اپنے وچتر چمتکار دکھلائیں گے۔

اور لوگ اُن کے چمتکار دیکھ کر کہیں گے۔ کہ واہ واہ یہ تو ساکشات ایشور ہیں۔ جہالت پھیلے گی۔

اِس لئے ایشور کے سچے اُپاسنا وگیان اور سچے بھگتی یوگ کا پرچار ہر وقت اور نربھیتا سے ہونا چاہیئے۔ ایشور کی سچی اُپاسنا ہی۔ سچا بھگتی یوگ ہی لوگوں کو جادوگروں اور تماشہ رچانے والوں کے چنگل سے بھولے بھالے لوگوں کو بچا سکتا ہے ؛

جو سروسا کھشی پرمیشور کا ہردیہ میں دھیان کرتے ہیں

وہ ایشور سے رکھشا پا کر پاپوں سے بچ دھرماتما ہو۔

اتینت سکھ کو پراپت کرتے ہیں۔

यस्त्वामग्ने हविष्पतिर्दूतं देव सपर्यति । तस्य स्म प्राविता भव ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۹)

پدارتھ : ہے (देव) سب کے پرکاش کرنے والے (अग्ने) وگیان سوروپ جگدیشور ( ) جو (हविष्पति) دینے لینے یوگیہ وستوؤں اور گنوں کا پالن کرنے والے منشیہ (दूतं) گیان دینے والے آپ کا (सपर्यति) سیون کرتا ہے (तस्य) اُس سیوک منش کے آپ (प्राविता) اچھی پرکار جاننے والے (भव) ہوں۔

بھوتک ارتھ : (ये) جو (हविष्पतिः) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا منش (तवाम्) اُس (देव) پرکاش اور داہ (جلانا) گُن والے (दूतम्) پدارتھوں کو جہاں تہاں پہنچا کر سکھ دینے والے (अग्ने) بھوتک اگنی کا (सपर्ययति) سیون کرتا ہے (तस्य) اُس منش کو وہ اگنی (प्राविता) نانا پرکار کے سکھوں کا دینے والا (भव) ہوتا ہے۔

دوت : شبد کا ارتھ دو پکشوں میں سمجھا جانا چاہیئے۔ سب منشیوں میں گیان کو پہنچانے والا۔ یہ ارتھ ایشور کے پکش میں ہے۔

(۲) ایک دیش سے دوسرے دیش میں پدارتھوں کا پہنچانے والا ہونے سے بھوتک اگنی کے ارتھ میں گرہن کیا جاتا ہے۔

بھاوارتھ : جو آستک ارتھات پرمیشور میں وشواس رکھنے والے منشیہ اپنے ہردیہ میں سروشکتی مان ۔ ساکھشی پرمیشور کا دھیان کرتے ہیں
وہ ہی پُرش ایشور سے رکھشا کو پراپت ہو کر پاپوں سے بچ کر دھرماتما ہوئے اتینت سُکھ کو
پراپت ہوتے ہیں ۔ اور جو بھکتی سے ومان آدی ارتھوں میں بھوتک اگنی کو ستھاپت کرتے ہیں
وہ بھی یدھوں وغیرہ میں رکھشا کو پراپت ہو کر اوروں کی رکھشا کرنے والے ہوتے ہیں ۔

گیان پرداتا : منتر میں ایشور اور بھوتک اگنی کا اپدیش کیا ہے ۔ ایشور پرک ارتھ میں بتلایا کہ وہ پرمیشور دوت ہے ۔ ارتھات سندیش
داہک کی طرح سب کو گیان پہنچاتا ہے ۔ اپنی پریرنا اور پرکاش سدا دیتا رہتا ہے ۔ تب ہی تو ہم
پوتر گائیتری منتر کے جاپ اور انیک رچاؤں کے دوارہ پرارتھنا یاچنا کرتے رہتے ہیں اور
وہ پوری بھی ہوتی رہتی ہیں ۔ وہ پرمیشور دیتا ہے اور اوشیہ دیتا ہے اُن کو جو سچے ہردیہ سے
اپنی شبھ کامناؤں کو سدا اس کے حضور میں رکھتے ہیں جس کے لئے وید کا یہ پرمان ہے ۔

यत्कामास्ते जुहमस्तन्नो अस्तु ।

(رگ وید منڈل ۱۰ ۔ سوکت ۱۲۱ ۔ منتر ۱۰)

سام وید میں بھی یہ منتر آیا ہے جس میں پنڈت تلسی رام سوامی نے بھاشیہ کرتے ہوئے دوت
کے ارتھوں میں لکھا ہے کہ پرمیشور سب کو کرم پھل پہنچانے والا ہے ۔ اس لئے سب لوگ سوکرم
کر کے اُس سے سُکھ اور آنند پراپتی کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ جو اس کا سیون کرتے ہیں انہی
کو وہ پرمیشور سُکھ سے بھر دیتا ہے ۔

بھوتک اگنی کا پرتاپ : یہ ہے کہ اس میں جو پدارتھ ڈالو یہ اگنی اُس کو جہاں تہاں پہنچا کر سب کو نانا پرکار
کے سُکھوں کا دینے والا ہوتا ہے ۔ کروڑوں میلوں سے آئی ہوئی سوریہ کی اگنی سے ہمارے پھل
اوشدھیاں ، ان آدی پک کر ہمیں سُکھ دیتی ہیں ۔ تو پرتھوی پر جلائی ہوئی بھوتک اگنی سے

ہمارے کھانے کے لئے اُتم اُتم پدارتھ تیار ہو کر سب کو سکھ دینے والے ہوتے ہیں اور اسی اگنی یا بجلی آدی کے پربھاؤ سے سوئیم ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ ہزاروں میلوں پر گھنٹوں منٹوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ پھر یہ شریر کی گاڑی بھی تو اسی اگنی کی بدولت سوستھ اور سُندر ہے۔ غرضیکہ ہمارے دُنیا کو خوبصورت بنا دینے کا شریہ اس بھوتک اگنی کا پرتاپ ہے۔ لیکن اس کے پریوگ اور سکھ میں ایشور رُوپی اگنی کو یدی ہم نے دُربھاگیہ وش بھلا دیا ہے تو نہ ہم پاپوں سے بچ سکیں گے اور نہ ہم دھرم کو جیون میں دھارن کر سکیں گے اور نہ ہی اتینت سکھ کے بھاگی بنیں گے۔ اس کے لئے منتر کے بھاوارتھ میں مہرشی کے دیئے ہوئے پرامرش میں بار بار منن کرنے کی ضرورت ہے۔

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۱۹

جو منش اپنے ستیہ بھاؤ کرم اور گیان سے پرمیشور کی بھگتی کرتے ہیں

— وہ دویہ گُن، پوتر کرم اور اُتم سکھوں کو پراپت کرتے ہیں

यो अग्निं देववीतये हविष्माँ आविवासति । तस्मै पावक मृळय ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۹)

پدارتھ ایشور پرک: ہے (पावक) پوتر کرنے والے ایشور! (यो) جو (हविष्माँ) اُتم اُتم پدارتھوں اور کرموں کا کرنے والا منش (देववीतये) اُتم اُتم گنوں اور بھوگوں کی پراپتی کے لئے (अग्निं) سب سکھوں کو دینے والے آپ کو (आविवासति) اچھی پرکار سیون کرتا ہے (तस्मै) اُس سیون کرنے والے منش (بھگت) کو آپ (मृळय) سب پرکار سُکھی کیجیے

پدارتھ بھوتک اگنی پرک: (यः) جو (हविष्मान्) اُتم پدارتھ

والا منش (अग्निम्) اُتم بھوگوں کی پراپتی کے لئے (देववीतय) سُکھ کے ہیتو بھوتک اگنی کو (आविवासति) اچھی پرکار سیون کرتا ہے (ऽस्मै) اُس کو یہ (पावक) پوتر کرنے والا اگنی (मृलय) سُکھ یکت کرتا ہے.

بھاوارتھ: جو منشیہ اپنے ستیہ بھاوَ کرم اور وگیان سے پرمیشور کا سیون (بھگتی) کرتے ہیں. جو دویہ گنوں کا پرکاش کرنے والا اگنی رچا ہے اُس (بھوتک) اگنی منشیوں کو اُتم اُتم اپکار لینے چاہیئں. اس پرکار ایشور کا اُپدیش ہے

پاوک اگنی: اس منتر میں بھی اگنی کے ایشور پرک اور بھوتک اگنی پکش میں دونوں ارتھ کرتے ہوئے اُپدیش دیا ہے. کہ وہ اگنی ہی سنسار میں ایک ماتر پاوک ارتھات پوتر کرنے والا ہے جس کے پاس بیٹھنے سے منش کتنا پوتر ہو جاتا ہے؟ ستیارتھ پرکاش میں دیئے ہوئے پربھو بھگت مہرشی دیانند کے وچاروں کو آنند لیتے ہوئے بار بار پڑھیں اور منن کریں. لکھتے ہیں کہ جیسے شیت (سردی) سے آتُر دکھی منش کا اگنی کے پاس جانے سے شیت نورت ہو جاتا ہے. ویسے ہی پرمیشور کے پاس بیٹھنے سے سب دوش دکھ چھوٹ کر ایشور کے گن کرم سبھاؤ کے سمان جیو آتما کے گن کرم سبھاؤ پوتر ہو جاتے ہیں. اس لئے پرمیشور کی ستتی پرارتھنا اور اپاسنا اوشیہ کرنی چاہیئے.

پھر لکھتے ہیں کہ اس کا کیا پھل ہوگا. اس سے اس کا پھل تو الگ ہوگا. پرنتو آتما کا بل اتنا بڑھے گا. کہ وہ (اپاسک) پربت کے سمان دکھ پراپت ہونے پر بھی نہ گھبرائے گا اور سب کو سہن کر سکے گا. کیا یہ چھوٹی بات ہے.

پربھو کی اننیہ بھگتی پر اپار وشواس. شردھا اور نشٹھا کا ہردیہ تو دیکھو مہرشی کا. پھر لکھتے ہیں کہ اُن کے سنبندھ میں جو ایش کی بھگتی کریا اور پرساد سے ونچت ہیں اور جو پرمیشور کی ستتی پرارتھنا اور اپاسنا نہیں کرتا وہ کرت گھن (احسان فراموش)

اور مہا مورکھ بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ جس پرماتما نے اس جگت کے سب پدارتھوں جیوؤں کو
سُکھ کے لئے دے رکھے ہیں اُس کا گن بھول جاتا ہے۔ ایشور کو نہ ماننا کرت گھنتا اور
مُورکھتا ہے ——— اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش مِل رہا ہے کہ اُتم اُتم پدارتھوں
اور کرموں کے کرنے والا منش اپنے اندر اُتم اُتم گنوں کو بھرنے اور بھوگوں کی پری پورنتا کے لئے
سکل سُکھ داتا پرمیشور کی اُپاسنا بھگتی اور سیون کرتا ہے۔ اور یہ بھوتک اگنی بھی ویسے ہی
سب پدارتھوں کو پوتر کر دیتا ہے۔ جیسا کہ منو مہاراج نے لکھا کہ جیسے اگنی میں ڈالے ہوئے
سب دھاتوؤں کی مِل سڑ جل کر نشٹ ہو جاتی ہے اور سب دھاتوئیں کندن بن کر نکلتی
ہیں ایسے ہی پرانایام کی اگنی میں اندریوں اور من کے سب دوش نشٹ ہو کر انتہ کرن پوتر
ہو جاتا ہے مہرشی نے لکھا ہے کہ سب منشیوں کو پوتر کرنے والی ایسی بھوتک اگنی
سے بھی سب پرکار سے اُپکار لینا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۲۰

کاریہ کی سِدھی کیلئے پرمیشور کی پراتھنا اور پرشارتھ کرو

स नः पावक दीदिवोऽग्ने देवाँ इहा वह । उप यज्ञं हविश्च नः ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۱۰)

اَدھیاتمک ارتھ :

ہے (दीदिवो) اپنے سامرتھیہ سے پرکاش وان (पावक) پوتر کرنے تتھا (اگنے) سب پدارتھوں کو پراپت کرانے والے (स) جگدیشور
آپ (नः) ہم لوگوں کے سکھ کے لئے (इहा) اِس سنسار میں (देवाँ) ودوانوں کو
(आवह) پراپت کرائیے تتھا (नः) ہمارے (यज्ञं) پوروکت تین پرکار کے یگیہ کو

اور (हविश्च) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کو (उप) ہمارے سمیپ پراپت کرائیے ۔

بھوتک پدارتھ : جو (दीदिवः) پرکاش مان تتھا (पावक) شُدھی کا ہیتو (अग्ने) بھوتک اگنی اچھی
پرکار کلا ینتروں میں یُکت ہوا ہے (नः) ہم لوگوں کے سُکھ کے لئے (इह) ہمارے سمیپ
(देवाय) دویہ گنوں کو (आवह) پراپت کرتا ہے (सः) وہ (नः) ہمارے تین
پرکار کے پورو کت (यज्ञम) یگیہ کو تتھا (हविः) اُکت پدارتھوں کو پراپت ہو کر سکھوں کو
(अप) ہمارے سمیپ پراپت کراتا رہتا ہے ۔

بھاوارتھ : جس پرانی کو کسی پدارتھ کی پراپتی کی خواہش پیدا ہو ۔ وہ اپنے کام کی کامیابی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کرے اور پرشارتھ
کرے ۔ رِگ وید میں جگدیشور تتھا انیہ پدارتھوں کے جیسے گن کرم سوبھاؤ بتائے ہیں ۔
انسانوں کو اُن کے مطابق کرم کر کے انوشٹھان سے اگنی آدی پدارتھوں کے گنوں
کو جان کر کے انیک پرکار کی دیوہار سدّھی کرنی چاہیئے ۔

دیووں کی پراپتی : منتر میں جہاں ایشور اگنی اور بھوتک اگنی سے انوشٹھان سے نانا پرکار کے سکھوں کی پراپتی کا
اُپدیش دیا گیا ہے وہاں تین وستوؤں کی پراپتی کے لئے پرارتھنا کی گئی ہے جس میں پہلی
ہے دیوؤں کی پراپتی کے لئے کہا گیا ۔ کہ ہے جگدیشور! ہم لوگوں کے لئے سُکھ کے لئے
اس سنسار میں وِدوانوں کو پراپت کراؤ ۔ سُوسنگتی سے ہمارے جیون نردوش پاپ
رہت اور سومتی وان ہوتے ہیں اور اودوان یا مورکھوں کو سنگتی سے ہمارے اندر اشبھ
کرم ۔ اشبھ دوش اور پاپ کا پرویش ہو کر ہمیں کومتی وان بنا دیتے ہیں ۔ جس سے گھر
پریوار اور سماج نرک بن جاتے ہیں اِس لئے وید میں کہا ۔ کہ (प्रियं देवेषु माकृणु)
مجھے وِدوانوں میں پریہ بناؤ (اتھروید ۱-۶۲-۱۹) اور ہم لوگ پیارے پربھو کی بھگتی

کرتے ہوتے سوستھ اور پُشٹ شریروں سے ودوانوں کے لئے کلیان کرنے والی آیُو کو سدا پراپت کریں۔ دیو سنگتی اور دَیہ گنُوں کی پراپتی سے سدا سُکھی ہوں۔

ہوتی رُوپ سمِدا: دُوسری پرارتھنا یہ ہے کہ (हवि) ارتھات ایسی شریشٹھ سمِدا جو یگیہ کی آہوتی کی طرح سب کا کلیان کرنے والی ہو۔ دینے والے کا بھی اور لینے والے کا بھی۔ اِس لئے اس کا ارتھ کیا۔ دینے لینے یوگیہ۔

یگیہ کرتا ہوا یجمان ہوتا جب آہوتی ارپن کرتا ہے۔ تب بھی وہ پرسن ہوتا ہے اور جب اُسے اس کا سار سوگندھت اور پشٹی کارک شُدھ وایو پراپت ہوئے تب بھی اُس کا من پرسارِکت ہو جاتا ہے۔ اس لئے تو واج شروا رشی اپنے پتا کو بڈھی۔ نکمی اور دُودھ دینے سے رہت گئووں کو دیتے دیکھ نچیکیتا برہمچاری کے ہردیہ میں بڑی اشانتی ہوئی۔ اور اُس نے سوچا کہ جو دانی ایسی بیکار وستوؤں کو دان کرتے ہیں اُنہیں آنند رہت لوکوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ نہ اِس جنم میں اور نہ دُوسرے جنم میں وہ آنند کو پراپت کر سکتے ہیں۔ اور ایسا دان لینے والوں کو کبھی کچھ بھی لابھ نہیں ہوتا۔ بلکہ بھار رُوپ بن کر اُن کے لئے سرا دُکھوں کو دینے والا ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے پتا جی سے کہا کہ اچھا ہوتا۔ اگر آپ مجھے ہی کسی کو دے دیتے میں کسی کے کام تو آجاتا۔ اِن بیکار گئوؤں کے دینے کا کیا فائدہ (کٹھ اُپنشد)

ایسی شریشٹھ سمپدا! پوتر کمائی کا دھن ہی ہم کو سدا پراپت ہو جس سے ہمارے سکھوں کی وردھی ہوتی جائے۔

یگیہ ارتھات شریشٹھتم کرم: یہ تیسری پرارتھنا ہے کہ ہم سدا یگیہ کرموں کے سمیپ رہیں، سدا ہم یگیہ کرم کرتے رہیں۔ جنہیں سرِیشٹھ ہی نہیں شریشٹھتم کرم کہا گیا جس کے برابر کوئی اُتم کرم سنسار میں نہیں ہے۔ بھگوان کرشن کا اُپدیش ہے کہ یگیہ سے رہت کرم سب جنموں میں دُکھ بھگواتے رہیں گے۔ بندھن میں پھنسا کر۔ اس لئے سُکھ پانا چاہتے ہو تو یگیہ کرم کرتے جاؤ۔ (گیتا)

رگ وید منتر نمبر ۱۲۱

جو دھرماتما منش شبدارتھ پوروک وید پڑھنے اور ویدوکت کرموں سے پرمیشور کو پرسن کرتے ہیں اُنکی سبھی شریشٹھ کامنائیں پورن ہوتی ہیں

स नः स्तवान् आ भर गायत्रेण नवीयसा । रयिं वीरवतीमिषम् ॥

(رگ وید منڈل ۱، سوکت ۴، منتر ۱۱)

پدارتھ: ہے بھگوان (स) جگدیشور! آپ (नवीयसा) اچھی پرکار منتروں کے نوین گان یکت پاٹھ تھا (गायत्रेण) گائیتری چھند آدی میں ہیں جن کے ایسے چھند والے پرگاتھوں ارتھات منتر سموہوں سے (स्तवान्) ستتی کو پراپت ہوئے (नः) ہمارے لئے (रयिं) ودیا اور چکرورتی راجیہ سے اُتپن ہونے والے دھن (च) تھا (वीरवतीमि) جس میں اچھے اچھے دیر تھا ودوان ہوں۔ اسی (इषम्) سجنوں کی اچھیا کرنے یوگیہ اُتم کرپا کو اچھی پرکار دھارن کیجئے۔

بھوتک اگنی کے پکش میں: یہ بھوتک اگنی اچھی پرکار منتروں کے نوین نوین گان یکت پاٹھ اور ستتی تھا گائیتری چھند آدی میں ہے جن کے ایسے چھند والے پرگاتھوں (منتر سموہوں) سے گنوں کے ساتھ گرہن کیا ہوا، ہمارے لئے ودیا، چکرورتی راجیہ آدی دھن سمپداؤں کو اور اُتم ویروں سے یکت شریشٹھ گن والی اُتم کریا کو اچھی پرکار دھارن کراتا ہے۔

بھاوارتھ: ہر ایک منش کو وید آدی کے نوین نوین ادھین سے وید کی نوین نوین اُچارن کریا پراپت ہوتی ہے۔

جن دھرماتما منشوں نے یتھاوت شبد ارتھ پُوروک وید کے پڑھنے اور وید وکت کرموں کے انوشٹھان سے جگدیشور کو پرسن کیا ہے۔ ان منشوں کو وہ اُتم اُتم ودیا آدی دھن۔ شُوبھ آدی گنوں۔ تتھا شریشٹھ کامناؤں کو دیتا ہے۔ جو وید کے پڑھنے اور پرمیشور کے سیون سے یُکت منش ہیں وہ اگنی آدی پدارتھوں سے نانا پرکار کی کریاؤں کو سدھ کر کے انیک سُکھوں کا پرکاش کرتے ہیں۔

چھند وِدّیا اور سوَر گیان :

ہر سرشٹی کے آرنبھ میں ویدوں کا جو گیان پراپت ہوتا ہے وہ چھند بدھ دیا کے ساتھ برہما سے لے کر جیمنی رشی پریشت یہی پرنالی وید بھاشا کی چلی آ رہی ہے۔ رشی دیانند نے جو وید بھاشیہ آرنبھ کیا تو رگ وید اور یجروید دونوں میں ہر ایک منتر بھاشیہ کے اوپر منتر کا رشی۔ دیوتا۔ چھند اور سوَر آدی سبھی دیئے۔ مکھیہ چھند سات ہیں۔ برہتی۔ پنکتی انوشٹپ۔ ترشٹپ اشٹک جگتی۔ گائیتری۔ اور سات ہی سوَر ہیں۔ شڈج۔ رشبھ۔ گاندھار مدھیم۔ پنچم۔ دھیوت اور نشاد۔ انہی سات کو مخفف کر کے ہارمونیم آدی سبھی سازوں میں سات چھند بنا دیئے گئے ہیں۔ سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی۔ اگرچہ آگے چل کر چھندوں کے کئی ایک بھید بھی ہو جاتے ہیں۔ اکھشر گنتی سے ادھک ہو تو بھُورِی لگا دیا جاتا ہے چھند کے ساتھ۔ اور اگر کم ہو تو نچرت اور سوراڈ لگا دیا جاتا ہے۔ اور بھی کتنے ہی چھندوں کا اُلیکھ منتروں میں ملتا ہے۔ لیکن مکھیہ سات ہی ہیں۔ منتر کے بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ ہر ایک وید کا اُچارن اپنا ہے۔ نوین نوین ہے پر ایک دوسرے سے الگ تھلگ ہے۔ ہاں جو وید نوین نوین ارتھات بار بار نئے سرے سے ادھیئن کرنے میں سداتت پر رہتے ہیں اُن کو اُچارن کریا کا بھی بودھ ہو جاتا ہے گا۔

کرت کرت ابھیاس جڑمتی ہوت سُجان : جگیاسا بنی رہے گی تو آخر

عہ جوئندہ یابندہ۔ جن ڈھونڈا تِن پایا گہرے پانی پیٹھ — کاش کہ سار ودیشک سبھا بھی

سمپورن ِشو میں آریوں کی شرومنی مو ردھنیہ پرتی ندھی سبھا اگر اس پرکار کے پرشکھشن کا کوئی پربندھ کرتی تو وید ودیا کا بہت اُدھار اور پرسار ہو سکتا تھا۔ پرنتو ابھی ہم نے اُٹھنے کی ٹھانی نہیں ہے کے مصداق کوئی یوجنا ابھی اس کے سامنے نہیں ہے

ایشور کی پرسنتا:

دُوسری بات جو منتر اُپدیش میں کہی ہے وہ یہ کہ چھند اور سوروں سہت وید کا پاٹھ گان پُوروک کرنے میں ہماری رُچی ہو گی۔ اور پھر وید گیان کا سوادھیائے شبدارتھ پُوروک کریں گے اور تدانوسار وید وکت (ویدوں کے انوسار) ہی ہمارا آچرن ہو گا تو وہ پربھو پرسن ہو کر ہمارے لئے شریشٹھ کامنائیں کو دیں گے۔ جو کہ منش جیون میں ایک مہان اُپ لبدھی ہے کہ مانو کے انتہ کرن سے شریشٹھ اچھا اُتپن ہوں جس کے انوسار آتم ایشوریہ۔ دیرتا۔ شُورتا۔ اُتم ودیا آدی دھنوں کو پراپت کرنے کے یوگیہ ہوویں۔ اور وید وکت کرموں کے عمل سے پیارے پربھو کی پرسنتا کرپا پرساد کو پراپت کر سدا آنندت ہوں اور بھوتک اگنی کے سدپریوگ سے نانا پرکار کی کلاؤں اور کریاؤں کو سدّھ کر دن رات سکھ کا پرکاش کرتے رہیں ؛

رگ وید منتر نمبر ۱۲۲

سچے پریم کے ساتھ وید بانی سے پوجت

بھگوان منشیوں کو وِدّیا دان سے پرسّن کر دیتا ہے

अग्ने शुक्रेण शोचिषा विश्वाभिर्देवहूतिभिः । इमं स्तोमं जुपस्व नः

(رگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۲۔ منتر ۱۲)

پدارتھ: ہے (अग्ने) پرکاش مے ایشور! آپ کرپا کر کے (शुक्रेण) اننت دیریہ کے ساتھ (शोचिपा) شدھی کرنے والے پرکاش تھا (विश्वाभि) سب (देवहूतिभिः

وِدوانوں اور ویدوں کی بانیوں سے سب پرانیوں کے لئے (नः) ہمارے (इमं) اِس پرتیکش (स्तोमं) سُتتی سموہ کو (जुषस्व) پریتی کے ساتھ سیون کیجیے۔

بھَوتک اگنی کے پکش میں: یہ بھوتک اگنی سب وِدوانوں تتھا ویدوں کی بانی سے اچھی پرکار سِدّھ کیا ہوا اپنی کانتی اور پوِتّر کرنے والے پرکاش سے ہمارے اس پرشنسا کرنے یوگیہ کلا کی کُشلتا کو سیون کرتا ہے۔

بھاوارتھ: وِدویہ ودیاؤں کے پرکاش ہونے سے دیوشبد سے ویدوں کا گرہن ہوتا ہے۔ جب منش لوگ ستیہ پریم کے ساتھ وید بانی سے جگدیشور کی سُتتی کرتے ہیں۔ تب وہ پرمیشور اُن منشیوں کو وِدّیادان سے پرسن کرتا ہے ویسے ہی یہ بھوتک اگنی بھی ودیا سے کلا کُشلتا یکت کیا ہوا ایندھن آدی پدارتھوں میں ٹھہر کر سب کریا کانڈ کا سیون کرتا ہے۔

سُوکت سماپت: اِس پرکار یہ بارہواں سُوکت اگنی شبد کے ارتھ یوگ کے ساتھ سماپت ہوا۔ اِس سوکت کا بھی سائن آچاریہ آدی آریہ ورت واسی تتھا یورپ دیش واسی واسن آدی نے وِپریت ورنن کیا ہے۔

وَرداتری ویدماتا

منتر میں پرمیشور کو اننت دیر یہ کہا گیا ہے جس سے سارے وِشو کا نرمان۔ رکھشا اور پرلے ہوتا ہے۔ دُوسرا یہ کہ وہ پرکاش سوُروپ ہے۔ "نورِ مجسم"۔ آدتیہ دُویم" اور "سوُرلیسیہ کیولم کہا گیا ہے۔ اسنکھیہ (بے شمار) سوُریوں کے تیج کے سمان اس پربھو کا شُدھ پرکاش ملا۔ جس اَنتہ کرن میں چلا گیا۔ وہ پُرنور ہو گیا۔ سارے دَوشوں۔ گناہوں اور ملنتاؤں سے دُھُل گیا۔ اور کیول وِشُدھ آنند مے ہو گیا۔

منتر کا تیسرا اپدیش یہ ہے کہ اس پیارے پربھو کا ستتی گان اُسی کی ہی بانی سے کرنا چاہئے اُسے بلانا ہے۔ اُسے رجھانا ہے تو اُس کی بانی کو نہ بھُلاؤ۔ جس کے بار بار پٹھن پاٹھن۔ شرون۔ منن اور ابھیاس سے منش کی ایک ایک رگ۔ نس۔ ناڑی۔ دُھل کر پوتر ہو جاتی ہے۔ انتہ کرن میں کو سنسکاروں کا پڑا ہوا غلاظت کا ڈھیر سب جل جل کر باہر نکل جاتا ہے۔ بانی پوتر ہو جاتی ہے درشٹی اُتم ہو جاتی ہے اور کیا اَمولیہ زمال پراپت ہوتا ہے ؟

سنو! اتھروید کے شبدوں میں۔ آیو۔ پرانم۔ پرجام۔ پشوم۔ کیرتم۔ دروِنم۔ برہم ورچسم۔ ادھات دیرگھ جیون۔ پرانوں کی پشٹی۔ اُتم سنتان اور پریوار۔ پشو دھن۔ یش اور کیرتی دھن اور ایشوریہ۔ گیان وگیان اور اُتم ودیا تتھا پربھو کی اُپاسنا سے پراپت تیج ایسی ہے وروں کو دینے والی۔ سب منشوں کو پوتر کرنے والی۔ وید ماتا۔ وید بانی (اتھر وید ۱۔ ۷۱۔ ۱۹)۔

اس لئے مہرشی نے منتر کے بھاشیہ میں یہ لکھا کہ جب منش ستیہ پریم کے ساتھ وید بانی سے جگدیشور کی ستتی کرتے ہیں۔ تب وہ پرمیشور اُن منشوں کو ودیا دان سے پرسن کر دیتا ہے اور یہ بھی لکھا کہ یہ بھوتک اگنی بھی تو اسی وید ودیا سے ہی نانا پرکار کے کلا کوشل اور بجلی آدی کے پریوگ۔ سب کو سب سکھوں کو دینے والی ہوتی ہے اسی لئے بانی کی پرتشٹھا کرتے ہوئے۔ اُسے پڑھ پڑھا۔ سن سنا کر گیان وگیان سے سمردھی اور پرمیشور کی پرسنتا کو سدا لینے کے لئے کوشاں رہیں۔ سنت کویوں نے اس کے سنبندھ میں کیا اُتم کہا ہے ؎

یہ ہی بانی وید ہے۔ سکل سکھوں کی کھان
آدی سرشٹی میں ایش نے دی سبھی کو دان
سکل گیان ندھی وید ہے پڑھے سو اُترے پار
وید یکت آچار سے کرو جگت اُدھار ؛

ناناپرکار کے سکھوں کو سِدّھ کرنیوالا یہ اگنی

सुसमिद्धो न आ वह देवाँ अग्ने हविष्मते । होतः पावक यक्षि च ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱)

(یتی ھوال سوکت آرنبھ ھوا)

ایشور اگنی : ہے (होतः) پدارتھوں کو دینے اور (पावक) شُدھ کرنے والے (अग्ने) وِشو کے ایشور! جس ہیتو سے (सुसमिद्धो) اچھی پرکار پرکاش وان آپ کرپا کر کے (न) ہمارے (च) تتھا (हविष्मते) جس کے بہت ہوی ادرتھات پدارتھ ودیمان ہیں اُسی وِدوان کے لئے (देवाँ) دوّیہ پدارتھوں کو (आ वह) اچھی پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اِس سے میں آپ کا نرنتر (यक्षि) ستکار کرتا ہوں۔

بھوتک اگنی : جس سے یہ (पावक) پوترتا کا ہیتو (होता) پدارتھوں کا گرہن کرنے تتھا اچھی پرکار پرکاش کرنے والا بھوتک اگنی ہمارے تتھا اکت پدارتھوں والے وِدوان کے لئے دوّیہ پدارتھوں کو اچھی پرکار پراپت کراتا ہے۔ اس سے میں اِس اگنی کو کاریہ سِدّھی کے لئے اپنے سمیپ لاتا ہوں۔

بھاوارتھ : جو منش بہت پرکار کی سامگری کو گرہن کر کے ومان آدی یانوں میں سب پدارتھوں کے پراپت کرانے والے اگنی کو اچھی پرکار یوجنا کرتا ہے

اُس منش کیلئے وہ اگنی ناناپرکار کے سکھوں کو سِدّھ کرانے والا ہوتا ہے۔

ہوی مان کیلئے سب دِوّیہ گُن : پرمیشور دیتا اور لیتا ہے۔ یہ سب اُس ہوتا کا ہوت جو دن رات پرتی کھشن چل رہا

ہے۔ انادی کال سے اننت کال تک چلتا رہے گا "ہوتا" شبد کا ارتھ دیتا ہے جو سب کچھ کیا کوئی گن سکتا ہے اُس کے اننت داتوں کو؟ سب سے بڑا مولیہ دان مہان سے بھی مہان دان ہے اُس ہوتا کا یا داتا کا وہ جو اتینت کرپا کر کے اپنا درشن دے کر یوگیوں کے لئے موکھش پد کے دوار کو کھول دیتا ہے اور سویکار کر لیتا ہے اپنے بھگتوں اُپاسکوں کی وید وکت۔ دھرم یکت نشکام اُپاسنا کو جس کے لئے اُپنشد کا رشی کہہ رہا ہے۔ "بھگوان جسے ور لیتے ہیں اُس کو ہی پراپت ہوتے ہیں اور اُسی کے سنمکھ اپنے سارے سورُوپ کو کھول دیتے ہیں (کٹھ اُپنشد)۔

اب بات لینے کی ہے "ہوتا" رُوپ میں وہ لیتا بھی ہے کیا؟ اُس کا اُتر بھی یہی ہے کہ "سب کچھ" ۔

تن دھن سمپد ہو وے نہ اپنا ہے سب مال تمہارا

جب چاہے تب ہی لے لیویں نہیں کچھ زور ہمارا

ہمارے پاس ہے بھی کیا؟ جب دیا ہوا سب کچھ اُسی کا ہے۔ اُسی سے ہے۔ اُسی کے دوارہ ہے تو اُس کے لینے میں بھی کیا وہ ہر وقت محتیار نہیں؟ ہمیں چاہیئے کہ اُس کی مانگ پر ہم بھی ہر سمے تیار رہیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ ۔

میرا مجھ میں کچھ نہیں۔ جو کچھ ہے سو تور۔ تیرا تجھ کو سونپتے کیا لاگے ہے مور۔

پھر یہ تو بھوتک پدارتھ ہیں سب سے مُولیہ وان تو وہ ہے جو ہم اُسے بھینٹ کر سکتے ہیں وہ یہ کہ "کسمئی دیولئے ہوشا ودھیم" اپنی پریم بھگتی۔ یوگا بھیاس۔ اتینت شردھا میں تت پر ہر دیہ اور اُسکی آگیا پالن میں رہتے ہوئے سدا اُس کے چرنوں میں سمرپت رہنا یا الیشور پرندھان۔ آتما یگین کلپتام ۔ اہا۔ منو یگین کلپتام سواہا پرانو یگین کلپتام سواہا ۔ تیرے ارپن ہے پربھو تیرے ارپن یہ آتما۔ یہ پران یہ چکشو آدی اندریاں اور ان کا ویاپار تیرے وید گیان سے لی ہوئی جیوتی اور پراپت کیا ہوا سکھ تیرے سمرپن ہے۔ سویکار کرو اور اپنی امرت مئی گود میں ستھان دو۔ جو دیو جنوں کی پراپتی کی منزل ہے اور موکھش کا دھام ہے۔ وہ ہی ہوشمان ہیں۔ جو سکل اُتم پدارتھوں سے دن رات یگیہ کرم کرتے ہوئے تیری بھگتی آگیا پالن میں سدا لگے رہتے ہیں۔ وہ ہی تیرے

دیئے ہوئے بھوگوں کا آپ بھوگ کرتے ہوئے آنند مگن ہو کر گا رہے ہیں ؎

امرت دت تیرو چرت منوہر۔ من کی ترپت بجھائے

جو ہری گیت پریت سنگ گائے۔ تِس کے شوک نکٹ نہ آئے

یہ تو ہے پوتر کرنے والی پاوک ایشور اگنی کی بات۔ اب بھوتک اگنی کے گُن کیا کم ہیں جو بھوجن کے آدھار سے لے کر آسمان تک اُڑاتے ہیں اور کچھ گھنٹوں میں ساری دنیا کا بھرمن کرا دیتے ہیں۔ بھلا ان سب کاریوں کی سدّھی کرنے والے اس اگنی کی ودیا بھی جب تک نہیں پراپت کر لیں گے تو کون سے سنسارک سُکھ ہیں جنھیں ہم سدّھ کر سکیں گے۔ اِس لئے وید منتر کے لیکھ کا عنوان دیا۔ "نانا پرکار کے سکھوں کو سدّھ کرنے والا یہ اگنی"۔

رگ وید منتر ۱۲۴

ہون سے شُدّھ ہوئے پدارتھوں کے بھوگ سے

ودّیا گیان اور بل کی وِردھی ہوتی ہے

मधुमन्तं तनूनपाद् यज्ञं देवेषु नः कवे । अद्या कृणुहि वीतये ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱، سوکت ۱۲، منتر ۲)

پدارتھ : جو (तनूनपाद्) شریر تتھا ادرشٹ ادی پدارتھوں کے چھوٹے چھوٹے انشوں کی بھی رکشا کرتے اور (कवे) سب پدارتھوں کا دکھلانے والا اگنی ہے وہ (देवेषु) وِدوانوں تتھا دویہ پدارتھوں میں (वीतये) سُکھ پراپت ہونے کے لئے (अद्या) آج ہی (नः) ہمارے (मधुमन्तं) اُتم اُتم رس یکت (यज्ञं) یگیہ کو (कृणुहि) نِشچت کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جب اگنی میں سگندھی آدی پدارتھوں کا ہون ہوتا ہے
تبھی وہ یگیہ آدی پدارتھوں کو شُدھ تتھا شریہ ادر

اوشدھی آدی پدارتھوں کو رکشا کر کے انیک پرکار کے رسوں کو اُتپن کرتا ہے اور ان
پدارتھوں کے بھوگ سے پرانیوں کے ودّیا۔ گیان اور بل کی وِردھی ہوتی ہے۔

بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن : کیا گیا ہے۔ اِس منتر میں نرشیرتک
منتر پرہے پچھلے منتر میں بھی اس

کا ورنن کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ نانا پرکار کے سُکھوں کو سدّھ کرنے والا یہ اگنی ہے اس لئے
اِس کی ودّیا کو ہم جبتک جان نہیں پائیں گے۔ تو کسی سُکھ کی اُپلبدھی بھی نہیں ہوگی۔ آج
کے منتر میں بھی اگنی کے گنوں کو درشاتے ہوئے تبلایا ہے کہ اِس سے ہی پرتھوی کے سب
پدارتھوں کا ظہور ہوتا ہے۔ سورَیہ ہو۔ بجلی ہو۔ چندرماں ہو یا ہماری جلائی ہوئی اگنی۔ شمع
یا دیپک۔ یہ سب پدارتھ رس دار کیسے ہوتے ہیں ؟ آم میں مدھرتا۔ املی میں رس۔ نیمبو
سنگترہ۔ انگورا اور نیم تتھا گلو آدی اوشدھیوں کے سبھی اُتم اُتم رس جو ہمارے لئے سُکھ
آنند۔ پُشٹی آدکیتا اور پران دائیک ہیں یہ بھی تو سب اِسی بھوتک اگنی کے دویہ تائں
سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔

ہون کی اگنی کا اُپکار : آگے چل کر رشی دیانند منتر کے بھاوارتھ میں یہ لکھتے ہیں
کہ اگنی میں سُگندھت پدارتھوں کی رکشا کر کے انیک

پرکار کے رسوں کو بھی پیدا کرتا ہے۔ اِنہی پدارتھوں کے بھوگ سے سب کی ودّیا۔ گیان اور بل کی
بڑھوتی ہوتی ہے اس گیان کا مُول یجروید ہے جس کے پہلے منتر کیلئے شریشٹھتم کرم کی ویاکھیا
شت پتھ براہمن کے آدھار پر کرتے ہوئے پہلے اور دوسرے ادھیائے کے لگ بھگ سبھی منتروں
میں جس گیان ودیا اور وگیان کے آدھار پر رشی نے یگیہ ہون۔ اگنی ہوتر کی ودّیا کو سب کیلئے
آسان کر کے پراچین رشیوں منیوں کی شَیلی کو سمجھانے کا یتن کیا ہے۔ وہ ایسا کمال ہے کہ آج

کے وشو میں جتنی یگیوں کی پرکریا لابھ اور مہما کا گیان جہاں تہاں ملتا ہے اُس کا بہت زیادہ حصہ رشی دیانند کے ویدبھاشیہ اور پرلیشرم کی جُوٹھن ہی سمجھنی چاہیئے۔

پنچ مہایگیہ: رگ وید سے یجر وید اور رگ وید بھاشیہ کے علاوہ بھی رشی نے گرہستھ آشرم کا اُلیکھ کرتے ہوئے روزانہ ہر ایک گرہستھ کے لئے پانچ مہایگیوں کے آوشک کرتویہ کے روپ میں ایک لگھو (چھوٹا) گرنتھ "پنچ مہایگیہ ودھی" اس مطلب کا بنا دیا ہے جس کا سوادھیائے سبھی آریہ (ہندو، مُسلم، سکھ، جین) آدی بھائیوں کو من لگا کر کرنا ہی نہیں چاہیئے۔ بلکہ ان پانچ کرتویوں کو جو مہایگیہ کہے گئے ہیں اپنے گرہستھوں میں کرنے کا نیم یا برت لینا چاہیئے۔ تب ہی ہمارے گرہستھ جیون اور اُس کے سماجک جیون اور اس سے راشٹریہ جیون سچے۔ پوتر، سُکھی شانت اور آنند ہو سکتے ہیں جس خُوبی سے اور اگنت ویدادی ست شاستروں کو پڑھ پڑھا کر مہاراج نے ان کے آدھار پر اس میں نتیہ کرموں کا ورتن کیا ہے وہ ایک مہان وستو ہے۔ ہمارے سانسارک اور پارلوکک دونوں پرکار کے سکھ کو پراپت کرنے کے لئے ؛

رگ وید۔ منتر نمبر ۱۲۵

سات جیبھوں والی اگنی

नराशंसमिह प्रियमस्मिन् यज्ञ उप ह्वये । मधुजिह्वं हविष्कृतम् ॥ ३ ॥

(رگ وید۔ منڈل ۱، سوکت ۱۳۔ منتر ۳)

پدارتھ: میں (अस्मिन्) اس (यज्ञे) انوشٹھان کرنے یوگیہ یگیہ تتھا (इह) سنسار میں (हविष्कृतम्) جو کہ ہوم کرنے یوگیہ پدارتھوں سے پرچنڈ کیا جاتا ہے

اور (मधुजिह्व) جس کی مدھرگتی والی کالی۔ کرالی۔ منوجوا۔ سولوہتا۔ سودھوم ورنا (ورن یا رنگ والی) سپھولنگنی اور وشورُوپی۔ یہ اتی پرکاشمان چپل جوالا رُوپی جیبھیں۔

(زبانیں) ہیں جو (प्रियस) سب جیووں کو پریتی دینے والا اور नराशंससिह جس کی منش لوگ بہت پرکار سے پرشنسا کرتے ہیں اُس سُکھ سموہ کا پرکاش کرنے والے اگنی کو

समीप उप हृये پرجولت کرتا ہوں ؁

بھاوارتھ :

جو کھبوتک اگنی اس سنسار میں ہوم کے لئے یکتی سے گرہن کیا ہوا پدارتھوں کو پرست کرنے والا ہے جس کی اگنی کی سات جیبھیں (زبانیں) ہیں۔ ارتھات کالی جو کہ سفید آدی رنگ کو ظاہر کرنے والی۔ کرالی یہ سہنے میں کٹھور منوجوا۔ من کے سمان ویگ والی۔ سُولوہتا۔ جس کا اُتم لال ورن (رنگ) ہے۔ سُودھومر وان۔ جس کا سُندر دھوئیں کا سا رنگ یا شکل ہے۔ سپھُولنگنی۔ جس میں بہت سی چنگاریاں اُٹھتی ہیں اور وشو رُوپی۔ جس کے سب رُوپ ہیں۔ سب میں رُوپ ہے یہ دیوی ہے۔ ارتھات اتی شئے کر کے پرکاشمان ہے اور لیلا لما نا۔ سب کا پرکاش کرنے والی۔ سات پرکار اگنی کی جیبھوں سے سب پدارتھوں میں اُپکار لینا چاہیئے۔

پرجولت اگنی میں ہوم :

منڈک اُپنشد میں ہون کی آہوتیوں کی مہما۔ اور کرم کانڈ تھا اس کا ورنن بہت سُندر روپ میں کیا گیا ہے جس کا پرمان اس منتر بھاشیہ میں دیا ہے کہ سات پرکار کی جیبھوں۔ جوالاؤں یا ترنگوں والی یہ اگنی اس پرکار ہے۔

(۱) کالی) کالے رنگ والی (۲) کرالی) بھینکر جب پھیلتی ہے تو سرو ناش کر دیتی ہے (۳) (منوجوا) من کے سمان چنچل۔ اتی شیگھر اُٹھنے والی۔ (۴) (سولوہتا) اچھے پرکار کے شدھ لال رنگ والی (۵) سُودھومروان۔ دھوئیں والی

نہیں۔ دھوئیں کے سمان رنگ والی۔ (۶) سپھولنگنی۔ چنگاریوں والی اور (۷) وشو رُوپی۔ سب رنگوں سے یُکت۔ نانا پرکار کی شوبھا والی۔ یہ سات نام والی۔ سات پرکار کے گنُوں سے یُکت درشنیہ اور پرکاشمان (जिह्वा) جن میں بار بار ہوم کیا جاتا ہے وہ وہ جوالائیں یا ترنگیں کہاتی ہیں (منڈک اُپنشد ۴-۲-۱)

پرمیشور کی پراپتی: پرجولت اگنی میں ہی ہوم کرنا چاہیئے۔ ایسا ودھان شاستروں نے کیا ہے۔ اِس منتر میں اگنی کے جلنے کے بھید دکھائے گئے ہیں۔ انہیں سب پرکار کی جوالاؤں میں ہی ہون کرنا چاہیئے۔ بجھی ہوئی اگنی میں نہیں۔ اگلے منتر میں اِس کا ذکر اس پرکار کیا گیا ہے۔ کہ جو کرم کے پھل کی اِچھیا کو چھوڑ کر ویدک اگنی ہوتر کرم کا انُشٹھان کرتا ہے۔

من اور آتما کو وش میں رکھنے والا وِدوان ممکشو۔ اِن چمکتی ہوئی شکھاؤں سے یُکت سات بھیدوں والی پرکاشمان اگنی میں۔ یتھا سمئے۔ پراتہ۔ شام ہوم آدی کے سمئے کا اُلنگھن نہ کر کے پرماتما کی سُتتی پرارتھنا پُوروک نشچت من سے شردھا وشواس پُوروک آہوتیوں کو اچھے پرکار سے چھوڑتا ہے اور پھل کپٹ سے رہت ہو کر ستیہ آچرن بھی کرتا ہے اُس نشکام کرم یُکت وِدوان کو یا یجمان کو سوریہ کی کرنوں میں پراپت ہوئی آہوتیاں سچت کرم روپ ہو کر اُس دِشا یا ستھتی میں پہنچاتی ہیں جہاں دیوؤں کا سوامی ایک پربرہم پرمیشور ساکھشات جانا جاتا ہے۔ کئی ایک بھاشیہ کاروں نے یہاں یہ لکھا ہے کہ ایسے ستیہ کرم کرنے والے دھرماتما۔ شردھالو یجمان کو یہ آہوتیاں سوریہ کی کرنیں بن کر دیووں کے ادھی پتی بھگوان کے پاس پہنچا دیتی ہیں۔

وِدوانوں کا دیگر دیوں اور کلاؤں سے یکت کیا ہوا

بھوتک اگنی پرتھوی جل آکاش تینوں مارگوں میں

چلنے والے واہنوں سے ہمیں سُکھ کا دینے والا ہوتا ہے

अग्ने सुखतमे रथे देवाँ ईळित आ वह । असि होता मनुर्हितः ॥ ४

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۳ منتر ۴)

پدارتھ: جو (अग्ने) بھوتک اگنی (होता) سب سُکھوں کا دینے والا اور (ईळित) منشیوں کے دوارہ کلا ینتروں میں پریرت (لگایا ہوا) اور نیترت (کنٹرول میں) (असि) ہے۔ وہ (सुखतमे) اتینت سُکھ دینے والے تھا (रथे) گمن اور وہار کرانے والے ویمان آدی سواریوں (मनुर्हितः) وِدوانوں سے گیان پُوروک ستھاپت کیا ہوا (देवाँ) ودوانوں یا دویہ بھوگوں کو (आ वह) اچھے پرکار دیش نتروں میں (دوسرے دیشوں کو) پراپت کراتا ہے۔

بھاوارتھ: منشیوں کے دوارہ بہت کلاؤں سے سنیکت پرتھوی جل، اور انترکھش میں گمن کا ہیتو اگنی جل آدی پدارتھوں سے سنیکت کیا ہوا تین پرکار کے رتھوں میں کلیان کارک تھا اتینت سُکھ دینے والا ہو کر بہت اُتم کاریوں کی سدھی کو پراپت کرانے والا ہوتا ہے۔

اگنی دیوتا کی برکتیں اور انجینئروں کا کمال

یہ بھوتک اگنی اس پرکار اُپکار میں لیا ہوا کِس کا ہیتو ہوتا ہے؟ اس کا اُپدیش

اِس منتر میں کیا ہے ۔ یہ ہے شیر شک اِس منتر پر۔ پدارتھ اور بھاوارتھ میں اس کا۔
سپشٹ ہے ۔ کہ یہ جو ہم دیش بدیش میں سڑکوں۔ ندیوں اور سمندروں میں اور آکاش میں
دن رات اڑتے پھرتے ہیں آتے جاتے۔ سیر و ہار وغیرہ کر رہے ہیں ۔ موٹر گاڑیوں ۔
ریلوں۔ ہوائی جہازوں اور سمندروں۔ نوکاؤں کے دوارہ یہ سب برکات کس کی ہے ؟
پیارے اگنی دیوتا کی ۔ جو اعلےٰ اعلےٰ انجنیروں۔ ودوانوں کے دوارہ خوب کس کے باندھا
ہوا چاروں طرف اور نانا پرکار کے کل پرزوں کیساتھ جوڑا گیا ہمیں اتینت سکھ کا دینے
والا ہوتا ہے ۔ دریں چہ شک ۔ ورنہ ذرا ہینڈل ڈھیلا ہوا نہیں ۔ کوئی ایک بھی کل پرزہ
اپنی جگہ سے ہلا نہیں ۔ کہ یہ اگنی دیوتا باہر نکل کر لیوتا بن کر سب کو بھسم کر دیتے ہیں۔ چلتی
ہوئی گاڑی راہ سے اُتر کر ساتھ بہہ رہی ندی میں دھڑام سے گر کر ایک دم سب کو موت
کے منہ میں دھکیل دیتی ہے ۔ یا آکاش مارگ سے گر اکر یہ اگنی سب کو کھا جاتا ہے ۔ کتنی
دردناک گھٹنائیں روزانہ سینکڑوں یاتریوں سے بھرے جہازوں کو آگ لگ جانے سے تباہ
ہو جانے کے سننے اور دیکھنے میں اکثر آجاتی ہیں ۔ اِس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے (इडित:
جس کا سنسکرت بھاشیہ   یہ ہے کہ منشوں کے دوارہ ادھیشٹت کیا گیا اور ادھیکار
میں لایا گیا ۔ ٹھیک ٹھیک کنٹرول میں لیا گیا ۔ تب تو یہ सुखतमे ارتھات اتی شے
سکھوں کو دینے والا ہوتا ہے ۔ ورنہ دواہ ہو رہا تھا ۔ ہمارے کرمچاری کو کسی نے کہہ دیا ۔ کہ
بھائی گرمی بہت ہے ذرا یہ سامنے والے کھڑے پنکھے کو گھما کر ہماری طرف کر دینا ۔ وہ
گیا اور جونہی ہاتھ لگایا ڈنڈے کو گھمانے کے لئے چیخ مار کر دھڑام سے گر گیا ۔ کیا ہو گیا ۔ کیا
ہو گیا ؟ چاروں طرف رنگ ستھل میں بھنگ پڑ گیا ۔ پربھو کا دھنیہ واد کہ پکڑ ہی نہیں رکھا
اگنی (بجلی) نے دھکا دے کر چھوڑ دیا ۔ نماز بخشوانے آئے تھے روزے گلے پڑے ۔ وہ
چار روپے یگیہ کی سیوا سے پراپت کرنے آیا اور پران جا رہے تھے ۔ اچھا ہوا اگنی دیوتا نے
باہر نکل کر کہہ دیا کہ خبردار ۔ میں دیوی شکتی ہوں ۔ اگر ٹھیک طرح سے مجھے نینترت (قابو میں)

نہیں کیا تو میں سب کو جلا دوں گی۔

ابھی پچھلے دنوں ایک معصوم دیوی کپڑے دھوتے سکھانے کیلئے اُٹھی اور تار پر ڈالنے لگی جس میں بجلی کا کرنٹ آیا ہوا تھا۔ اُس کے ساتھ لٹک گئی تا ہمیت زمین پر گر پڑی۔ گیارہ اور ۹۔ ورش کا بیٹا اور بیٹی یہ دیکھ کر دوڑے آئے اور ماں کو اُٹھانے لگے۔ وہ بھی چپک گئے اور آن کی آن میں ہنستا کھیلتا پریوار شمشان بن گیا۔ جب پہلے پہل بجلی کی یہ جگمگاہٹ آئی تھی تو یورپ کے لوگ کہنے لگ پڑے تھے۔ کہ جب ہمیں سب کچھ اس بجلی سے مل جاتا ہے اور وگیان سے حاصل ہو جاتا ہے تو کیسی پوجا۔ کس کی عبادت؟ ایسے ناستک واد کو بڑھتے دیکھ بھارت کے ایک شاعر نے چیتاونی دیتے ہوئے کہا تھا کہ ؎

بھولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو ⁂ بس خدا سمجھا ہے اُس نے برق کو اور بھاپ کو
برق جل جائے گی اک دن اور اُڑ جائے گی بھاپ ⁂ دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

پرمیشور کی دی ہوئی اگنی آدی شکتیوں سے شکتی لیتے ہوئے اُس کو کبھی بھولنا نہیں چاہیئے۔

رِگ وید۔ منتر نمبر ۱۲۷

اگنی میں دی ہوئی آہوتی سگندھی آدی گنوں سے آکاش کے جل کو شُدھ کر کے سب پرانیوں کو سُکھ یُکت کرتی ہے

स्तृणीत बर्हिरानुषग् घृतपृष्ठं मनीषिणः । यत्रामृतस्य चक्षणम् ॥

(رِگ وید۔ منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۵)

پدارتھ: ہے (मनीषिणः) بُدھیمان ودوانو! (यत्रा) جس انترکش میں (अमृतस्य) جل سمودہ کا (चक्षणम्) درشن ہوتا ہے اُس (अनुषग्) چاروں اور سے

گھرے اور (घृतपृष्ठ) جل سے بھرے ہوئے (ग्राहिरा) انترکھش کو (सुगीत) ہوم کے دُھوم سے آچھادن کرو (ڈھک دو)۔ اُسی انترکھش میں انیہ بھی بہت پدارتھ جل آدی کو جانو۔

بھاوارتھ: وِدوان لوگ اگنی میں جو گھرت آدی پدارتھ چھوڑتے ہیں وہ انترکھش کو پراپت ہو کر وہاں کے ٹھہرے ہوئے جل کو شدھ کرتے ہیں اور شُدھ ہوا جل سگندھی آدی گُنوں سے سب پدارتھوں کو آچھادن کر کے سب پرانیوں کو سُکھ یکت کرتا ہے۔

آکاش کو ہوم کے دُھوم سے بھر دو:

یہ ہے آگیا وید بھگوان کی۔ لیکن یہ تب ہوگا جب پرمیشور کی آگیا کے انوسار اتھروید کے (۱۹-۴۵-۳) کے انوسار۔

सायं सायं गृहपतिर्नो अग्निः प्रातः प्रातः सौमनस्य दाता !

ہر ایک گھر میں گھر کی رکھشک ہون کی اگنی کو جلایا جائے۔ جس کے جلتے ہی اندر کی آتم اگنی برہم اگنی بھی جل اُٹھے گی۔ برہم بانی کے اُچارن پٹھن پاٹھن اور شردھا پوروک منتر سے پراتہ اور شام دونوں اگنیاں جلیں گی گھر میں اور آتما میں اور آہوتیوں سے سارے محلہ کا واتاورن سگندھت ہو جائے گا۔ مان لو کہ ایک گلی میں ایک سو گھر ہیں جن سب میں پراتہ اور شام یگیہ ہوتا ہے۔ تو کیا اُس ساری گلی کا واتاورن یا آکاش منڈل ہوم کے دُھوم یا سگندھت بھاپ سے ڈھکا ہوا ہر سمے نہیں رہے گا؟ اور پھر اُس سکھ شانتی پرسنتا اور مانسک ساتوکتا کا ہم کیا اندازہ لگا سکتے ہیں جو اس دیوکرم سے وہاں کے نواسی بھاگیہ شالی جنوں کا ہوگا۔ ٹھیک اسی طرح چار پانچ ہزار یا دس ہزار کا ایک قصبہ یا بڑا نگر ہو جہاں گھر گھر میں ہر صبح اور شام یہ دیوکرم یگیہ ہون بلا ناغہ ہوتے ہیں۔ باہر سے بھی لین دین کرنے والے اور سنبندھی جن بھی جب جب آئیں گے وہاں کے چاروں اور کے سگندھی مے

شُدّھ واتاورن سے کتنے متاثر ہو کر پرسن چت شانت من ہو کر جائیں گے بِنا کسی خاص پریرنا۔ اپدیش یا ست سنگ سے وہاں کا آکاش منڈل ہی ہر سمئے ایسے ساتوِک وِچاروں سے بھرا رہے گا اور اد بھُت سگندھ یکت وایو سدا سب کو سُکھ دیتا رہے گا۔

پرانی ماتر سے سُکھ کیسے؟

وید منتر کے دوارہ پتا پرمیشور کا آغاز دُنیا سے یہ اُپدیش ہے جس میں اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی کی سائنس کو دیا گیا ہے کہ وہ آہوتی آکاش میں دکھائی دینے والا نیلا نیلا جو جل کا اتھاہ سمندر ہے اُس کو اپنے دُھوم یا بھاپ سے ڈھک دے گی۔ اوپر ٹھہرے ہوئے جل آہوتی میں مِلے ہوئے گئو کے گھی اور اُتم اُتم اوشدھیوں اور پشٹی کرنے والے پدارتھوں کے اثرات کو لئے ہوئے شُدھ ہوں گے۔ وہی پانی جب برسے گا تو وایو بھی اسی سگندھت اوشدھی یکت۔ بھاپ یکت جل کے ساتھ شُدّھ ہو گا۔ اسی طرح دونوں پرانی جیون جل اور وایو شُدھ ہوئے سب پرانیوں کو بیل بوٹوں کو برکھشوں۔ باغ۔ باغیچوں اور کھیتیوں کو ایک اُتم صحت مندانہ زندگی دینے والے ہوں گے۔

یہ ہے ہون کے وگیان کی وِدیا۔ جو وید منتروں دوارہ مہرشی دیانند نے جگت میں پرسارت کر کے پرانی ماتر کے سُکھ کی سادھنا کی ہے۔ پرم پربھو سدا ایسی پریرنا دیں کہ ہمارے سب کے سب گھروں۔ گلی۔ محلوں۔ گرام اور نگروں کی ایسی یوجنا بن جائے تو کیا ہی عجیب سماں ہو۔ ایک سُندر نقشہ ہو۔ دھرتی پر سورگ دھام کا جس کے متعلق سب کو آواہن دیتے ہوئے آریہ سماج کے لاثانی شاعر اور مہا وِدوان پنڈت چموپتی جی نے لکھا تھا کہ ؎

آریت کے نغموں سے ممالک کو گُنجا دیں ٭ ہر دیش کو اس ریت کے آداب سکھا دیں

ہو زمزمۂ اوم سدا ہونٹوں پہ جاری

اور وید کے نغموں سے کریں شکر گذاری

رگ وید ۔ منتر نمبر ۱۲۸

گھروں میں یگیہ شالائیں ہوں اور وِمانوں میں ہوَن ہوں

वि श्रयन्तामृतावृधो द्वारो देवीरसश्चतः । अद्या नूनं च यष्टवे ।

(رگ وید ۔ منڈل ۱ ۔ سُوکت ۱۳ ۔ منتر ۶)

پدارتھ: ہے یدھیمان ودوانو ! (अद्या) آج (च) اور سب کاموں میں (यष्टवे) یگیہ کرنے کے لئے گھر آدی کے (असश्चतः) الگ الگ (ऋतावृधो) ستیہ سُکھ اور جل کی وِردھی کرنے والے تھا (देवीः) پرکاشت (द्वारो) دروازوں کا (नूनं) نشچے سے (वि श्रयन्ताम्) سیون کروا تھا اچھی رچنا سے اُن کو بناؤ۔

بھاوارتھ: منشیوں کو انیک پرکار کے دروازوں والے گھر، یگیہ شالا اور وِمان آدی یانوں کو بنا کر اُن میں سُکھ ہوم اور دیشانتروں میں جانا آنا کرنا چاہیئے۔

مانو جیون سوَرگ دھام بنے۔

منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی دیانند نے اس پر یہ شیرشک دیا ہے کہ گھر، یگیہ شالا اور ومان آدی رتھ انیک دروازوں والے بنانے چاہئیں۔"

ایشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں ہمارے گھروں کو سوَرگ دھام بنانے کی کیسی یوجنا وید گیان کے دوارہ پردان کی۔ کیول گھروں کو ہی نہیں، بلکہ دیش یا بدیش میں آتے جاتے ہوئے بھی چاہے ہم گاڑی میں ہیں یا موٹر میں، جل پوت (سمندری جہاز) میں یا ہوائی جہاز میں، ہمیں ایسا انوبھو ہونا چاہیئے کہ ہم گھر میں بیٹھے ہیں۔ جو سُکھ، آرام اور نتیہ کرم آدی ہم گھر میں کرتے ہیں وہ سب ہم کو یہاں بھی میسّر ہوں۔

اس لئے وید منتر میں یہ اپدیش دیا کہ ہے منشیو! ایسی اُتم رچنا کرو کہ انیک پرکار کے دروازوں۔ کھڑکیوں۔ روشن دانوں وغیرہ والے اُتم گھر بناؤ۔ جن میں سوریہ اور پون دیوتا کا آنا جانا آزادی سے ہو سکے۔ جس سے تمہیں اُتم سکھ اور آنند کی پراپتی سدا ہوتی رہے۔ ان میں انیک دروازوں سے سُوشوبھت وشال یگیہ شالائیں ہوں اور گاڑی۔ موٹریاں اور دِمان آدی بھی ایسے بناؤ کہ ان میں بھی بیٹھنے اُٹھنے اور رہنے کی پوری پوری سودھائیں ہوں اور استھتی اُتم پرکار سے ان میں ہو۔ ساتھ ہی ان میں ہوم کرنے کی بھی پوری پوری ویوستھا ہو جس سے اگنی ہوتر جو زہریلی ہوا کے دوشوں اور سب پرکار کے روگوں کو دور کر کے سب پرانیوں کو سواستھ۔ سوندریہ اور پُشٹی کارک جیون عطا کرتا ہے۔ اُس سے کسی بھی کال میں منش لوگ محروم نہ ہوں۔ بھلے وہ سفر میں ہیں یا گھر میں انہیں اپنے نتیہ کرم کرنے کی نہیں نہیں بلکہ سنسار کے پرانیوں کی سیوا کے اس شریشٹھ تم (افضل ترین) کرم کرنے کی پوری پوری آسانیاں حاصل ہوں۔ جس سے سروتر سب کا کلیان ہوتا رہے۔ دیش ہو یا بدیش۔ جنگل ہو یا پہاڑ۔ نگر ہو۔ اتھوا گرام۔ دہلی ہو یا لندن۔ پیرس ہو یا نیویارک سب جگہ ہون کے دھوئیں سے آکاش سدا ڈھکا رہے۔ تب ہی پٹرول اور ڈیزل کی سڑاندیں یا درگندھی جس سے پریشان ہوئے امریکہ۔ آسٹریا۔ آدی سارے یورپ کے لوگ آکسیجن لینے کی یوجنائیں بنا رہے ہیں۔ دم گھُٹ رہے ہیں۔ زہریلی گیسوں کے دھوئیں سے جہاں۔ وہاں ہون کی اوشدھیوں سے یکت سگندھت ہوائیں ہی اس کا ازالہ کر سکیں گی۔ اِس لئے۔

آؤ۔ آریہ ویرو! وید بھگوان کے ان سندیشوں کو سنسار میں پھیلا کر سب کے کلیان کے لئے پریتن شیل ہوں ~

وید کا پرچار کر دو آریو! سنسار میں
ہند چینی۔ چین میں جاپان میں تاتار میں

دن رات سب پرانیوں کے لئے سکھ روپ ہیں

مہورتوں کا اودیا جال سب کیلئے دُکھ دائیک

नक्तोषासा सुपेशसास्मिन् यज्ञ उप ह्वये । इदं नो बर्हिरासदे ।

(رگ وید۔منڈل ۱۔سوکت ۱۳۔منتر ۷)

پدارتھ: میں (अस्मिन्) اس گھر تھا (यज्ञ) سنگت کرنے یوگیہ کرموں میں (सुपेशसा) اچھے سکھ روپ والے (नक्तोषासा) رات دن کو (उप ह्वये) اُپکار میں لاتا ہوں۔ جس کارن (नो) ہمارا (बर्हिः) نواس ستھان (आसदे) سکھ کی پراپتی کے لئے ہو۔

بھاوارتھ: منشیوں کو جاننا چاہیئے۔ کہ اس سنسار میں ودیا سے سدیو اُپکار لئے ہوئے راتری اور دن سب پرانیوں کے سکھ کے لئے ہوتے ہیں۔

ودیا اور اودیا: منتر بھاشیہ میں دن اور راتری کی ودیا اور ان سے اُپکار لینے کا اپدیش کیا ہے۔ یجر وید میں ودیا کو امرت اور اودیا کو مرتیو کہا ہے۔ شاستروں میں ودیا کو یتھاوت گیان اور اودیا کو اُلٹا گیان کہا ہے۔

(یوگ درشن۔ سادھن پاد) مہرشی نے اس کی ویاکھیا کرتے ہوئے ویوہار بھانو میں لکھا ہے۔

سوال: ودیا اور اودیا کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس سے پدارتھ کا سوروپ یتھاوت (جیسا وہ ہے ٹھیک ٹھیک) جان کر اُس سے اُپکار لے کر اپنے اور دوسروں کے لئے سب سکھوں کو سدھ کر سکیں۔ وہ ودیا ہے۔ اور جس سے چیزوں کے سوروپ کو الٹا جان کر اپنی اور دوسروں کی ہانی کر لیویں وہ اودیا ہے۔

افسوس کہ اِس اودیا میں پھنس کر جیو بڑے بھاگیہ سے مانو جنم پاکر بھی اُس کے اُتم پھلوں اور واستوک لابھ سکھ اور آنند سے محرُوم ہوجاتا ہے۔ یہ کتنا جہان وناش ہے۔

رات اور دن کا وگیان: پرمیشور کی بڑی کرپا ہے کہ اُس نے ہمارے اپکار کیلئے رات اور دن بنا دیئے۔ کہ سب جیو پرانی دنوں کو کام کریں اور رات کو وشرام کریں جس سے دُوسرے دن پھر کرم کی نئی شکتی لے کر اُٹھیں یہی دن اور راتری کے ارتھ ہیں ہم نے اِن کو یتھاوت نہ جان کر ان سے اُلٹ کام لے کر اپنی آیو۔ تیج بل۔ بُدھی اور آروگیتا رُوپی اپار دھن کو اپنے ہاتھوں سے ہی لٹانا شروع کر دیا۔ تو کیسے پراپتی ہوگی دھرم ارتھ۔ کام موکش اور ان سے بھی آگے پرم آنند کی؟

مہورتوں کا ڈھونگ: یہی حالت اِن مہورت نکالنے اور نکلوانے والوں کی ہے جہورت نام ہے سمئے کا جو کسی کے لئے نہ نہ کالا ہے نہ سفید۔ جس نے کسی بھی مہورت یا سمئے میں شبھ کر دیا اور اُشبھ چھوڑ دیا۔ وہ دھنیہ ہے اور سُکھی اور جس نے پل گھڑی آدی آئے ہوئے اپنے وقت کو آلسیہ میں بے کار اور بُرائی میں گنوا دیا وہ دکھی رہے گا ہی۔ کوئی دنیا کی شکتی اُس کو چھڑا نہیں سکتی۔ کیا جس کو مہورت نکالنے والا نام نہاد برہمن شبھ مہورت کہتا ہے اُس میں کیا ہوا بُرا کرم ہم کو جیل جانے سے بچا دیگا۔ اور جس کو یہ اشبھ بتلاتا ہے اُس گھڑی اور ساعت میں کیا ہوا اُپنیہ کرم۔ دیو کرم۔ ایشوری کرم کیا ہم کو سُکھ دینے والا نہیں ہوگا۔؟ کِس کی مجال ہے کہ کئے ہوئے شبھ کرم کے پھل سُکھ کو اور کئے ہوئے اشبھ کرم کے پھل دکھ کو ٹال سکے۔ تو پھر کرم پردھان ہوا یا سمئے۔ مہورت پل گھڑی یا ساعت۔ سب جانتے ہیں کہ یہ مہورت نکالنے والے سُکھ دُکھ کے ٹھیکیدار (پرنتو اپنے دکھوں میں پھنسے ہوئے) وِواہ کے مہورت پرایہ رات کو ۱۲ بجے سے ۲ بجے کے درمیان ہی نکالتے ہیں جو کہ پرانیوں کی گہری نیند کا وقت ہوتا ہے اور چوروں کے گھات لگانے کا صحیح وقت ہوتا ہے کیونکہ تین بجے برہم مہورت ہونے سے جسے ڈڈا دیلا۔ امرت ویلا۔ پراتہ سمئے کہا جاتا ہے اُس میں

یتی یوگی آدمی جاگ کر برہم میں لین ہوجاتے ہیں اور ۱۲ بجے رات تک لوگ کام کاج میں کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ بھلا ہو مہرشی دیانند کا جن کے دیئے مہورت گیان کے پرکاش نے کیا چمتکار کیا کہ اب وواہ کے مہورت دن میں نکلنے لگے ہیں۔ کیوں صاحب! کیا یہ سب وواہ گرہستھ کے سکھ کو نہیں دے رہے؟ اور کیا دنیا کے لئے۔ اب انسان جو بنا مہورتوں کے انوکول سمئے حالات وغیرہ کا جائزہ لیکر وواہ رچاتے ہیں کیا اُن کی خانہ داری ہم سے زیادہ دکھی ہے؟ رام جی کے راج تلک کا مہورت تھا ہو گیا بن باس۔ ایک گوسائیں جوشؔدھ مہورت نکالتے تھے چاروں طرف مشہور تھے اُن کی اپنی لڑکی کا وواہ ہوا۔ اور داماد ویدی کے بعد اچانک کسی بیماری کے حملے سے اُسی گھر میں دم توڑ گیا۔ یہ میرے نگر کی بات ہے بتلاؤ ایشور کی ہونی بلوان ہے یا مہورت؟ ایک ہی رات میں ہزاروں وواہوں کے مہورت ہیں۔ نہ گھوڑی ہے نہ باجا۔ نہ روشنی۔ آنے جانے والے بھی ساری ساری رات پریشان ہو کر دکھی ہو رہے ہیں۔ ہا! منش جنم ملا۔ پر بنا گیان کے ودیا کے اُس کو دکھ مے بنا دیا۔ اس لئے وید منتر کا اپدیش ہے۔ کہ جاگو! اور مہورت اور رات دن کی ودیا کو جان کر بناوٹی مہورتوں کے جال کو توڑو اور سکھ پاؤ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۰

بجلی اور آگ سے اُپکار لینے کا اُپدیش

ता सुजिह्वा उप ह्वये होतारा दैव्या कवी । यज्ञं नो यक्षतामिमम् ।

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۸)

پدارتھ: میں کریا کانڈ کا انوشٹھان کرنے والا اس گھر میں جو (नः) ہمارے پرتیکش (यज्ञं) ہون یا شلپ ودیا مئے یگیہ کو (यक्षतामि) پراپت کرتے ہیں اُن (सुजिह्वा) سندر پورو کت سات جیبھ والے (होतारा) پدارتھوں کا گرہن کرنے والے

(कवी) تیبر (تیزی سے) درشن دینے اور [illegible]، دویہ پدارتھوں میں رہنے والے پرسدّھ اور اپرسدھ اگنیوں کو (उप ह्वये) اُپکار میں لاتا ہوں۔

بھاوارتھ: جیسے ایک بجلی دیگ آدی گنوں والا اگنی ہے۔ اُسی پرکار (دوسرا) پرسدّھ اگنی بھی ہے (جو لکڑی وغیرہ سے جلایا جاتا ہے۔ یا دیپک اور لیمپ میں روشنی دیتا ہے) یہ دونوں سکل پدارتھوں میں دیکھنے دکھانے میں اور اچھے پرکار کریاؤں میں نیکت کئے ہوئے (لگائے ہوئے) شلپ آدی انیک کاریوں کی سدّھی کے ہیتو ہوتے ہیں اس لئے انہیں سے منشوں کو سب اُپکار لینا چاہیئے۔

(۲) دوپرکار کی اگنی: جس کا منتر میں ورنن ہے وہ دو پرکار کی آگ ہے ایک تو اپرسدّھ ارتھات چھپی ہوئی جس کا ودیت یا بجلی نام ہے دوسری ہے پرسدّھ یا پرتیکھش جس کا نام ہے بھوتک اگنی۔ ماچس کی تیلی سے جو چاہے جلا لو اور کام کر لو۔ اس لئے منتر پر شیرشک بھی دیا گیا ہے۔ کہ شُدھ کرنے والے ودیت (بجلی) رُوپ سے اپرسدھ اور پرتیکھش استھول رُوپ سے پرسدّھ ان اگنیوں کا اپدیش منتر میں کیا گیا ہے۔

گُن ورنن: (۱) اگنی کا پہلا گن "شودھکا" ارتھات شُدھی کرنے ہیتو (ذریعہ) بتلایا۔ اُداہرن صاف ہے۔ جن دھاتوؤں کو اگنی میں ڈالو وہ شُدھ ہو کُندن بن کر باہر آتی ہیں۔ اُن کے مل وغیرہ سب جل کر سڑ کر بھسم ہو جاتے ہیں۔ یہی حالت پران اگنی میں پرانوں کا ابھیاس یا پرانایام کرنے کا ہوتا ہے۔ سب اندریوں اور من کے مل اور دوش آدی سے مانو شریر اور انتہ کرن شُدھ ہو جاتے ہیں گیان کی اگنی سے اگیان کے مل آدی سب دوش دُور ہو کر منش آتم شُدھی کو پراپت کر لیتا ہے۔ ہیں تو سب برکات۔ اس اگنی کی ہی سمپُورن مرتک شریر کے دوش بھی اگنی میں جلائے جا کر ہی شُدھ ہوتے ہیں چاہے وہ لکڑیوں کی آگ ہو یا بجلی کی اس وگیان کے درشن کر اب یورپ کے لوگ بھی قبرستان نہ بنا کر شمشان ہی بنا رہے ہیں۔ چاہے وہ بجلی سے جلائیں۔

(۲) دوسرا اگنی ہون کی ودّیا کا منتر میں کہا ہے۔ کہ اگنی میں اُتم اُتم پدارتھوں اور سُگندھی کی آہوتیوں سے بھی یہ اگنی اُن کو سوکھشم کر کے چاروں دشاؤں میں پھیلا کر سب کو آرد گیتا۔ سُگندھی۔ درگندھی کا ناش۔ روگ کا نوارن اور سوریہ کی کرنوں دوارہ اُوپر جا کر وہاں سے پھر پرتھوی پر جل برسا کر سب جل وایو کی شدھی اور اُس سے سب پدارتھوں کی شدھی۔ آن کی ورِدھی اور پرجاؤں کو سکھ پورووک پالن کر سب کی سمردھی کرنا اتیادی۔

۳۔ تیسرا اگنی شلپ ودّیا یا کلا کوشل کا وستار (جو اگنی کے بنا ہو ہی نہیں سکتا) نہ اپنے شریر کی گاڑی چلے اور نہ باہر کی گاڑی۔ موٹر۔ جہاز۔ سمندروں میں تیرنا اور ہوا میں اُڑنا وغیرہ۔ نہ کل کارخانے چلیں۔ نہ کھیتیاں ہری بھری ہوں اتیادی۔

۴۔ بجلی کے چمتکار کو دیکھو جو ہر پدارتھ میں چھپا ہوا اگنی ہے۔ منتر بھاشیہ میں کہا۔ اِس کا گن۔ فوراً روشن دینا۔ اور اِس سے زیادہ تیزی کیا ہو گی۔ بٹن دباؤ اور سینکڑوں میلوں تک ایک دم روشنی ہو جائے۔ اور سب پدارتھوں کے درشن کر لو۔ سوکھے کھیتوں میں بٹن دبانے سے جل کی دھارائیں بہہ نکلیں۔ ہاں یہ بجلی کا اگنی "ہوتا" بھی ہے جو منٹوں میں سب پدارتھوں کو اپنے اندر گرہن کر لیتا ہے۔ جیتے جاگتے پرانی اور پھلتا پھولتا جڑ جگت پل بھر میں بھسمی بھوت ہو جاتا ہے۔

اِس لئے بھاشیہ کار رشی کا یہ اپدیش ہے۔ کہ اِن دونوں اگنیوں کو اچھے کاموں میں لگاؤ اور سب سکھ پاؤ ÷

رگ وید منتر نمبر ۱۳۱

پُوجا کے یوگیہ کلیان کاری تین دیویاں

इळा सरस्वती मही तिस्रो देवीर्मयोभुवः। बर्हिः सीदन्त्वस्रिधः ॥९॥

(رِگ وید منڈل اسُوکت ۱۳ منتر ۹)

پدارتھ:۔ ہے وِدوانو! تم لوگ ایک (इळा) جس سے سُتتی کی جاتی ہے، دوسری (सरस्वती) جس میں انیک پرکار کا وِگیان ہے یا جو وِگیان کا ہے اور تیسری (मही) بڑی پُوجنیہ نیتی ہے ۔ اور بھُومی ہے جو (स्रिधः) ہنسا رہت اور (मयोभुवः) سُکھوں کا سمپادن کرنے والی (तिस्रो) تین پرکار کی (देवी) پرکاش وان تتھا دِویہ گُنوں کو سِدھ کرنے میں ہیتو رُوپ بانی اور نیتی ہے۔ اس کو (बर्हिः) گھر گھر کے پرتی (सीदन्त्व) بیٹھاوت پرکاشت کرو ۔

بھاوارتھ:۔ منشوں کو (ایڑا) جو کہ پڑھن پاٹھن کی پریرنا دینے ہاری (سرسوتی) جو اُپدیش رُوپ گیان کا پرکاش کرنے ہاری اور (مہی) جو سب پرکار سے پرسنشا کرنے یوگیہ اور کُوترک (جھُوٹے دلائل یا لباڑ) سے کھنڈن کرنے کے الیوگیہ تتھا سب سُکھ سے یکت تینوں پرکار کی بانی اور نیتی سدیو سویکار کرنی چاہیئے۔ جس سے نشچلتا سے اوِدّیا کا ناش اور وِدّیا کا پرکاش ہو وے ۔

تینوں سے گرہستھ اور سنسار سُکھ:۔ مہرشی دیانند نے آگے رِگ وید میں دوسرے ستھان پر اِسی منتر کا

تین پرکار سے یہ ارتھ لکھا ہے ۔ کہ گرہستھ آشرم کے جیون کو اُتم بنانے کے لئے وِدّیا۔ بانی اور بھُومی سے یکت ہو کر ان گُنوں سے سُکھ آنند کی وردھی کرنی چاہیئے ۔ اِن کا وِناش

ارتھات اُمتگھن نتیاگ یا پر ماد غفلت کدا پی نہیں ۔ لکھتے ہیں کہ ہے استری پُرشو! آپ لوگ ودّیا ۔ اُتم پر کار شکھشت بانی اور بھُومی کے راجیہ کو سُکھ کے لیئے پراپت ہو وُو (رگ وید ۵ ۔ ۵ ۔ ۸) ۔

پنڈت جے دیو نے برہمن گرنتھوں کے آدھار پر ان تینوں (اِلا ۔ سرسوتی ۔ مہی) کے ارتھوں کا اِس پر کار سے وِستار دیا ہے ' (اِلا) پر کاش کرنے سے یہ بانی ہے ۔ تیجسوی ہونے سے یہ بجلی ہے ۔ سہن شیل ہونے اور بیج بونے سے یہ استری اور بھُومی ہے ۔ اِس کا ارتھ گئو اور اَن بھی ہے اور اَن کی سوامنی بھی ۔ پشوُ ۔ شردھا ، سنیہ ۔ دھارنا ۔ ورتی ۔ بُدھی ۔ نیش کی پتنی اور پرکرتی آدی بھی اِس کے ارتھ ہیں ۔ "اِلا" رِگ وید ہے ۔ "سرسوتی" یجر وید ہے اور "مہی" سام وید ہے ۔ اِلا ۔ اَن داتری ہے ۔ سرسوتی جل داتری ہے اور مہی رتن آدی دینے والی ۔ یہاں یہ تینوں اَرتھ پرتھوی کے کیئے ہیں ۔ اِلا کماری ہے ۔ سرسوتی گرہ پتنی ہے اور مہی بوڑھی استری ہے ۔ یہ تینوں ارتھ گرہستھ پکش میں کیئے ہیں ۔ اِلا بھُومی کی ویوستھاپک سبھا ہے (دیونیو وبھاگ) سرسوتی وِدوت سبھا ہے (جو وِدھان آدی بنلتے یا لوک سبھا آدی) اور مہی پوجیہ شکھشا سمتی (جس کے دوارہ شکھشا کا پرسار ہو کر مانوتا سکھائی جاتی ہے ۔ اس لئے یہ پوجیہ ہے اور مہان) ' یہ تینوں ارتھ راجیہ نیتی پکش میں کیئے ہیں ۔ آگے اُپر وکت پانچویں منڈل کے منتر میں بھی اُنھوں نے (اِلا ۔ سرسوتی ۔ مہی) ان کے بالترتیب سُتتی یوگیہ وِدّیا ۔ اُتم گیان مئی بانی اور بڑی وِشال بھُومی ۔ اِسی طرح اُتم اچھاؤں سے یکت ۔ اُتم گیان سے یکت اور گنوں میں پوجیہ اور یوگیہ دیویاں وغیرہ ارتھ کیئے ہیں ۔

سوامی ویدانند جی تیرتھ نے "اِلا" کو بھاشا واچک بتلاتے ہوئے اس کا ارتھ "ماتری بھاشا" کیا ہے ۔ جو لوگوں کی جنم بھاشا ہوتی ہے ۔ "سرسوتی" کے ارتھ سرس ارتھات رسیلی اور پرواہ سے انادی) جو گورو شِشیہ پرمپرا سے وید کی سنسکرتی اور سبھیتا آ رہی ہے وہ سرسوتی ہے ۔ سبھیتا یا سنسکرتی اور "مہی" کے ارتھ کیئے ہیں ماتری بھومی ارتھات

ماتری بھاشا۔ سنسکرتی اور سبھیتا تتھا ماتری بھومی ۔ جس دیش یا راشٹر کے لوگ اِن تینوں دیویوں کو نہ بھولتے ہوئے اپنے ہردیہ میں سدا وراجمان رکھتے اور پوجتے رہتے ہیں۔ اُس راشٹر کا ابھی اُودیہ یا سمردھی سدا بنی رہتی ہے ۔

سوامی دیانند جی ودیہہ نے تینوں کے ارتھ بانی کرتے ہوئے اِلا کو پربھو کی ستتی کرنے والی بانی لکھا ہے اور سرسوتی کو وہ بانی لکھا ہے جو مدھرتا کے ساتھ پرواہت ہوتی ہوئی بڑی فصاحت سے اُس پیارے پربھو کے سُندر سوروپ اور مارگ کا سدا اُپدیش کرتی ہے ۔ اور "مہی" کو وِشال پرتھوی اور اسیم مانتے ہوئے اُس لامحدود پرم پتا یا برہم کے آنند کا آسواد کراتی ہے۔

بہرحال یہ تینوں دیویاں ہی سُکھ پیدا کرنے والی ہیں ۔ اِس لئے اِن کو ہنسا کے دوش سے سدا رہت رکھتے ہوئے اپنے ہردیہ مندر کے آسن پر بنائے رکھیں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۲

اَننت سُکھ دینے والے ایشور ہی کی اُپاسنا اور شِلپ وِدیا سے

ادوتیہ سادھن بھوتک اگنی کا پریوگ کرنا چاہیئے

इह त्वष्टारमग्रियं. विश्वरूपमुप ह्वये । अस्माकमस्तु केवलः ॥ १० ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱۰)

پدارتھ :- میں جس (विश्वरूपमु) سرد ویاپک (अग्रिमम) سب وستوؤں سے پورو ودیمان (سب سے پہلے) تتھا (त्वष्टारम) سب دُکھوں کے ناش کرنے والا پرماتما کو (इह) اس گھر میں (ہردیہ مندر میں) (उपह्वय) اچھی پرکار آواہن کرتا ہوں ۔ سمیپ بُلاتا ہوں (अस्माकम) اُپاسنا کرنے والے ہم لوگوں کا (केवलः)

ایک ہی اِشٹ اور سُتتی کرنے یوگیہ (अस्तु) ہو۔

بھوتِک اگنی کے پکھش میں دُوسرا ارتھ :- میں جس سب رُوپ گُن والے سب سادھنوں میں سب سے پہلا سادھن اور سب پدارتھوں کو اپنے تیج سے الگ الگ کرنے والے بھوتِک اگنی کو اس شِلپ وِدّیا میں مُکیت کرتا ہُوں وہ ہون تتھا شِلپ وِدّیا کے سِدّھ کرنے والے ہم لوگوں کو اَتی اُتم سادھن (اسنو) ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- مَنُشیوں کو اننت سُکھ دینے والے ایشور ہی کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ تتھا جو یہ بھوتِک اگنی سب پدارتھوں کا چھیدن کرنے۔ سب رُوپ، گُن اور پدارتھوں کا پرکاش کرنے، تتھا سب سے اُتم اور ہم لوگوں کو شِلپ وِدّیا میں بھاوت کرنا چاہیئے۔

منتر میں پرمیشور اور بھوتِک اگنی کے مہتو کا ورنن کرتے ہوئے کیول ایک پرمیشور ہی کی اُپاسنا اور شِلپ وِدّیا کی اُنتی کے لئے بھوتِک اگنی کے پریوگ کا اُپدیش دیا ہے۔

پرمیشور وستو رُوپ ہے۔ ہر ایک پدارتھ جگت میں اس کا رُوپ ہے۔

۱۔ ہر ایک رُوپ میں ہر ایک وستو میں اُس کا جلوہ ہے۔ اُس کی روشنی ہے۔ ایسے پرانی جگت ہو یا اپرانی۔ پھُول ہو یا پھل۔ شاک ہو یا پات۔ پشو ہو یا پکھشی اور انیک رنگ رُوپ کے منش ماتر۔ سب کو ایک ہی پرکرتی کے تتو سے بنا کر سوئم آپ اِس میں رم رہا ہے۔ اِس انیک رُوپ وِشو میں ویاپت اُس ایک تتو برہم کو جب منش جان لیتا ہے تب ہی وہ موہ اور شوک سے چھوٹ کر شاشوت شانتی اور سُکھ کو پراپت کر لیتا ہے۔ (ایش اور کٹھ اُپنشد)

۲۔ وہ ایشور سب سے آگے ہے۔ سب سے پہلے ہو کر سرشٹی کی رچنا کرتا ہے۔ سب بھوت پرانیوں کو جنم دیتا ہے۔ نانا پرکار کے شریروں اور پدارتھوں کو بناتا

ہے اور تب وہی اُس کا ایک ماتر پتی ۔ پتا یا سوامی کہلاتا ہے ۔ جیسے گرہستی گھر کی سرشٹی کو بنا کر اُس کا گرہ پتی ۔ گرہ سوامی ۔ گرہ پتا کہلاتا ہے ۔ اُسی پرکار سنسار میں سب کاریوں کے آگے یا پہلے اُس اگرنیہ پرمیشور کی ہی پوجا ہوتی ہے ۔

۳ ۔ تیسرا وشیشن منتر میں ایشور کا "توشٹا" کے نام سے دیا ہے ۔ وہ تراش تراش کر بناتا ہے ۔ سنوارتا ہے ۔ دوشوں اور بُرائیوں کو اپنی بنائے دنڈ ویوستھا سے نکال کر شرناگت مانو پتروں کا سُدھار کر اُنہیں امرت بنا دیتا ہے ۔ جیسے بڑھئی ٹیڑھی میڑھی لکڑی کو تراش کر سُندر، صاف، چمک دار بنا کر انیک پرکار کے اُپ یوگی پدارتھ بنا کر اُسے تولیہ وان بنا دیتا ہے ۔ لکڑی کی گندگی صاف ہو جاتی ہے ۔ اِسی پرکار پر بھو پتا کی شرن میں آئے ہوئے جگیاسو جن کے دُکھوں کا ناش ہو جاتا ہے اور وہ نِل دوش اور پاپ سنتاپ سے رہت ہو کر کُندن بن جاتا ہے ۔ منتر میں اُسی پرم پربھو کے آواہن کا اُپدیش دے کر کیول اُسی ایک ادوتیہ (ارتھات جس کے سمان کوئی اور سمپورن جگت میں نہیں ہے) کی اُپاسنا کا ورنن کیا گیا ہے ۔

منتر کے دوسرے ارتھ میں بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے اُس کے اُپ یوگ سے سانسارک سکھوں کی سِدّھی کا اُپدیش دیا ہے ۔ اس بھوتک اگنی کو بھی پرتھوی پر سب سے پہلا سادھن شلپ وِدّیا ۔ کلا کوشل اور سب پرکار کے بھوتک سُکھ کا آدھار بتلایا ہے ۔ ٹھیک ہے اگنی نہ ہو تو ہمارا کوئی بھی کام سِدّھ نہیں ہو سکتا ۔ اگنی میں ڈالنے سے ہی سب ملے ہوئے پدارتھ الگ الگ ہو جاتے ہیں ۔ اور اس میں ڈالنے سے سب آپس میں جُڑ بھی جاتے ہیں ۔ اگنی سے بنا جہاں پرانی جیون مُرجھا جاتا ہے ۔ سُوکھ جاتا ہے ۔ ہِین کشِین ہو جاتا ہے ۔ وہاں سُوریہ کی اگنی نہ ملنے سے نہ پھُول کھِل سکتا ہے نہ پھل بڑا ہو کر پک سکتا ہے نہ کوئی جیوت رہ سکتا ہے ۔ یہی حالت بجلی اور زمینی آگ جو لکڑیوں

سے جلائی جاتی ہے، کے بنا پرانی سنسار کی ہوتی ہے۔ لہٰذا ایشور اگنی اور مادی آگ کا ٹھیک ٹھیک استعمال ہی ہماری دنیا کے لئے راحت رساں ہے۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۳

شریروں کے اندر کا جٹھر اگنی روگوں کو نِرمُول کر

بَل بُدھی اور گیان کو دیتا ہے

अव सृजा वनस्पते देव देवेभ्यो हविः ।

प्र दातुरस्तु चेतनम् ॥ ११ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱۱)

پَدارتھ :- یہ (देव) پھل آدی پدارتھوں کو دینے والا (वनस्पति) بنوں کے برکھشوں اور اوشدھی آدی پدارتھوں کو ادھک ورشا کے دوارہ پالن کرنے والا (देवेभ्य) دویہ گنوں کے لئے (हविः) ہَون کرنے یوگیہ پدارتھوں کو (अव सृजा) پیدا کرتا ہے۔ وہ (प्र दातु) سب پدارتھوں کی شُدھی چاہنے والے وِدوان جن کے (चेतनम्) وگیان کو اُتپن کرانے والا (अस्तु) ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- منشیوں سے پرتھوی میں تھا جل میں پدارتھ وِدیا سے کریاؤں میں یُکت کئے ہوئے اگنی سے پردیپت (پرچنڈ) ہو کر روگوں کو جڑ مُول سے اُکھاڑ کر بُدھی اور بَل کو دینے کے کارن گیان کو بڑھانے سے دویہ گنوں کا پرکاش کرتے ہیں۔

الیشوری نیموں کے آدھین :- منش اس سنسار میں رہنا ہوا ایدی روگوں سے رہت ہو کر بدھیمان ۔
بلوان اور گیان وان ہو سکتا ہے تو کیول الیشوری نیموں کو اپنانے سے ہی جس کا اُداہرن
ہے پرمیشور کی دی ہوئی وبھوتی بھوتک اگنی کو اچھی پرکار جاننا اور سمجھنا ہوا پراکرتک،
سچا، سادہ، شُدھ پوتر یا سوبھاوک مانوی جیون بنا سکتا ہے ۔ مہاراج کرشن
نے گیتا کے چوتھے ادھیائے میں گیان ۔ کرم ۔ سنیاس ۔ یوگ وشے ۔ پرکرم ۔ اکرم کی
فلاسفی کو سمجھاتے ہوئے یہ بات بہت اچھی طرح واضح کر دی ہے کہ شریر کا پالن
پوشن اور رکھشن آدمی کا جو کرم ہے یہ الیشوری نیم ہے ۔ اور الیشور کرت مریادا ہے ۔
تتھا سرشٹی نیم بھی اس بات کو وید منتر موَلک روپ میں بتا رہا ہے کہ یہ باہر کا بھوتک
اگنی جہاں پرنتیک ہوی پدارتھ اپنے اندر لے کر سمپورن جڑ چیتن جگت میں پھیلا کر پرانی
اور اپرانی دونوں کے روگوں کی نورتی ۔ دُرگندھی کا نوارن اور سوگندھی کے پرسار
سے سب کا کلیان ہوتا ہے ۔ وہاں یگیوں سے ادھک ورشا ہو کر بن ورکھش ۔ اوشدھی
دانّ، بنسپتی آدی سب پھل پھول وغیرہ بڑھتے ہیں ۔ جس سے سرو سنسار کا سُکھ
ہوتا ہے ۔

اندر کی جبھڑ اگنی :- منتر میں دوسری بات یہ کہی ہے کہ پرانیوں کے شریروں اور برکھش بنسپتی آدی بیل بوٹوں کے تنوں میں اگنی
ہے جو ٹھیک جلتی رہے تو پرانی جسم بھی صحت مند ہو کر آروگیتا سے سمپورن کرتویہ کرموں
کو بیتفاوت کرتے رہ کر کئے انوسار دھرم ارتھ کام اور موکھش کی بھی سدھی کر لیتے
ہیں ۔ اگر سواستھ نہیں ہے تو نہ یہ لوک نہ دھرم کرم اور نہ پرلوک سُکھ ہی ہے ۔ اس
لئے پراچین کال سے آ رہے آدرشوں اور انیک گرہیہ سُوتروں میں انیکوں سنسکاروں
پر چھ ماہ کے بچے کو جب اَنّ پراشن ارتھات اَنّ کھلانا آرمبھ کیا جاتا ہے ۔ تب سے

لے کر جیون کے انتم بھاگ تک अन्नादो असानि کے بدا چارن کا پریوگ چلتا
رہتا ہے ۔ ارتھات اُتم اُتم بھوجن آہار کو کھا کر اُس کو پچانے والا ہو ووں ۔ جہاں
اچھے سُوادِشٹ بھوجن آدی سے جیون ملتا ہے وہاں اگر شریر سے پُرشارتھ یا پرشرم نہیں
کیا جائے گا تو اس پاپ سے جہاں شریر روگی بن جائے گا ۔ اندر سے جٹھر اگنی مند ہو جائے
گی۔ بجھ جائے گی ۔ وہاں سنسار کا بہت سا ان ویرتھ نشٹ ہو گا ۔ جس کے لئے لاکھوں آدمی
نہ ملنے کے کارن موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ۔ اور ایشوری پراکرتک نیموں کا بھی اُلنگھن
ہو گا ۔ اس پرکار بہتر ہو ووں ۔ ان او شدھی آدی کے اندر کی اگنی جب بجھ جاتی ہے تو وہ بھی نرجیو
ہو کر مرجھا کر سڑ جاتے ہیں ۔ ان کی ذمہ داری بھی منش پر ہے ۔ کیونکہ یہی ایک سرشریشٹ جیو ہے
پرمیشور کی خوب صورت دنیا کا جس کو آپ تندرست رہ کر دوسروں کو بھی سواستھ رکھنا ہے ۔

میکینی کیت کریا میں لگانا :-

وید منتر کا تیسرا اُپدیش ہے کہ جو پدارتھ پرتھوی
سے یا جل سے پیدا ہوئے ہیں ۔ ان سب کو
میکینی میکیت کام میں لگانا چاہیئے ۔ جہاں بھونک اگنی سے ہون کی وِدّیا سدھ ہو کر سب کو سُکھ
ملتا ہے ۔ وہاں اس اگنی سے نانا پرکار کی مشینری انجن وغیرہ سے کئی پرکار کلا کوشل اور
انڈسٹری تیار ہوتی ہے ہو رہی ہے ۔ اور اس سے انکھیوں منشیوں کو روزگار اور اُس سے
سُکھی جیون ملتا ہے ۔ کھانا بنانے پکانے میں بھی ایک مانتر اسی کے پریوگ سے ہی تندرستی
رہ سکتی ہے اور پراکرتک جیون ۔ ورنہ نہیں ۔ بے شک ڈیزل آئیل، پٹرول، بجلی کا ہیٹر،
گیس کے چولہے اور سٹو وغیرہ آج انیک سادھن کھانا بنانے کے تیار ہو گئے ہیں لیکن
اس وگیان کو نہیں بھلایا جا سکتا کہ جو کھانا لکڑی کی آگ سے بنا ہوا شریر کو صحت اور
سواستھ دے سکتا ہے ۔ وہ ان سادھنوں سے کبھی نہیں ۔ منتر میں یہ بھی کہا کہ اندر کی
اگنی پرچنڈ ہو گی تو آروگیتا بڑھے گی ۔ بُدھی اور بل بڑھے گا ۔ اور ساتھ ودیا بڑھ کر دویہ
گنوں کا پرکاش ہو گا ۔ ورنہ حالت یہ ہوتی ہے کہ شید ودیا کے جال میں پھنس کر ودوان

ہی جلدی روگی ہو کر پرلوک کا راستہ لیتے ہیں۔ اس لئے بھونک اگنی کے سدویوہار سے پراکرتک جیون بنائیں اور سکھ پائیں۔ یہ منتر کا اُپدیش ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۴

وِدّیا اور کرم کُشلتا سے پرم ایشوریہ کی پراپتی

स्वाहा यज्ञं कृणोतनेन्द्राय यज्वनो गृहे ।

तत्र देवाँ उप ह्वये ॥ १२ ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۳۔ منتر ۱۲)

پدارتھ:۔ ہے شِلپ وِدّیا سے سِدّھ یگیہ کے کرنے اور کرانے والے وِدوانو! جیسے تم لوگ جہاں (यज्वन) یگیہ کرتا کے (गृहे) گھر۔ یگیہ شالا تتھا کلا کُشلتا سے سِدّھ کئے ہوئے دہان آدی باتوں میں (इन्द्राय) پرم ایشوریہ کی پراپتی کے لئے (देवान) پرم وِدوانوں کو بُلا کر (स्वाहा) اُتم کریا سموہ کے ساتھ (यज्ञम) جن تینوں پرکار کے یگیہ کو (कृणोतन) سِدّھ کرنے والے ہو۔ ویسے (तत्र) وہاں میں ان چتر سریشٹھ وِدوانوں کو (उपह्वये) پرارتھنا کے ساتھ بُلاتا رہوں۔

بھاوارتھ:۔ منش لوگ وِدیا تتھا کریاوان ہو کر ہنسا یو گیہ وِچار سے بنے ہوئے ستھانوں میں اُتم وِچار سے کریا سموہ سے سِدّھ ہونے ہونے والے کرم کانڈ کو نتیہ کرتے ہوئے وہاں وِدوانوں کو بُلا کر یا آپ ہی اُن کے سمیپ جا کر ان کی وِدّیا اور کِریا کی چترائی کو گرہن کریں۔ ہے سجن لوگو! تم کو وِدّیا اور کِریا کی کُشلتا آلسیہ کے کارن کبھی نہیں چھوڑنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی ہی ایشور کی آگیا سب منشوں کے لئے ہے۔

شِلپ وِدّیا یا کلا کوشل :- منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ پرم الیشور کی سِدھی کے لئے تینوں پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے ۔ وِدوانوں کے گھروں یا شِکھشا سنھانوں ۔ پاٹھشالاؤں ۔ گورو کلوں میں جا کر ایسے سریشٹھ گیان وگیان اور کلا کوشل ۔ چتُر لوگیہ وِدوانوں کو اپنے گھر پر پرارتھنا پُوروک بُلا کر وِدّیا پراپت کرنی ہوگی ۔ جس سے سانسارک اور پارمارتھک سوارتھ اور پرمارتھ دونوں الیشوریہ کی سِدھی ہو ۔ شبدگیان اور کریا کانڈ ارتھات اُس کے انوسار عمل اور دستکاری مشینری آدی کو بنا کرنا پرکار کے پدارتھوں کا نِرمان جب ہونا چاہیئے گا تو ہوگی سُکھ آنند رُوپ الیشوریہ کی پُورتی اور دُور ہوگا دُکھ، درِدرتا کا دُکھ یا غریبی ۔ اس لئے کہا کہ وِدّیا اور اس کا انوشٹھان کریا کرم کُشلتا آدی کو آلسیہ رہت ہوکر نِتیہ کرنا چاہیئے ۔ رِشی لکھتے ہیں کہ الیشور کی آگیا ہے منش ماتر کے لئے कुर्वनो वेह कमारिा ज़िजी विवे کرتا ہوا ہی اس سنسار میں کرموں کو پیارے امرت پُترا! سو ورش جینے کی च्छत सम: اچھا رکھ ۔ (یجروید) ۔

رِشی لکھتے ہیں یجروید بھاشیہ میں کہ یگیہ شبد ارتھ تین پرکار کا ہوتا ہے :-

۱- ایک جو اِس لوک اور پرلوک کے سُکھ کے لئے وِدّیا، گیان اور دھرم کے سیون سے وِردھ ارتھات بڑے بڑے وِدوان ہیں ۔ ان کا سنسکار کرنا ۔ دیو پُوجا ۔

۲- اچھے پرکار پدارتھوں کے میل اور وِرودھ کے گیان سے شِلپ ودیا کا پرتیکھش کرنا (جیسے اگنی اور پانی کا آپس میں وِرودھ بابیر ہے ۔ وہ جلاتا ہے یہ بجھاتا ہے ۔ لیکن دونوں کے میل سے ہی سنسار کی سب کلائیں اور انجن مشینری وغیرہ چلتی ہیں' اتیادی)۔

۳- تیسرا یگیہ وِدوانوں کا سماگم ارتھوا سنگتی کرن ۔ وِدّیا، سُکھ اور سنیہ کا یگیہ دان کرنا ہے، آگے بھاوارتھ میں اس کو سپشٹ کرتے ہوئے ان تین پرکار کے یگیہ کرم کا مہان پھل بھی بتلاتے ہیں ۔ منش لوگ وید اور آتم کریا سے جس یگیہ کا ہون کرتے ہیں ۔ اس سے پوترتا

کا پر کاش ۔ پر تھوی کا راجیہ ۔ پرانوں کے تُلیہ راج نیتی ۔ پر گیا (اُتم بُدھی)۔ سب کی رکھشا۔
اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کی بردھی پرسپر کو ملتا ہے ۔ برتتا اور کُرتتا کا تیاگ آدی سریشٹھ
گنُ پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اس سے سب منشوں کو پر دیکار تھا سُکھ کے لیئے وِدّیا اور پُرشارتھ
کے ساتھ پریتی پوروک یگیہ کا انوشٹھان نِتیہ کرنا چاہیئے ۔ (یجروید ۱/۲)

یہ ہے یگیہ کی سروتر ۔ سارو جنک سارو بھوم ک ہری بھاشا ۔ جس کے وستار، پرچار اور
پرسار سے ہی پرمیشور کی بنائی ہوئی یہ خوبصورت دُنیا سورگ دھام ہو سکتی ہے ۔ جس میں جن جن
راجہ پرجا سب سُکھی ہوں گے اور آنند مئے ۔ جس کے لئے ہم رات دن پرارتھنا کرتے رہتے ہیں ۔
اور سب پرانی ایک دوسرے سے نربھئے ہو کر تیرے راجیہ میں سُکھ اور آنند کو بھوگیں ۔ اور آپ کی
بھگتی میں تت پر رہیں ۔ (رِشی دیانند)

گیان پراپتی کا سادھن :- اس پر منتر بھاگ میں کہا کہ وِدوانوں کے سمیپ جا
کریا اُن کو پرارتھنا پوروک بلا کر یگیہ کی وِدّیا۔ کلا
کوشل اور شلپ وِدّیا سے وِمان آدی سواریوں کی کلا سیکھیں ۔ یہی بات یگیہ کے پہلے ارتھ
دیو پوجا میں بتلائی گئی ہے ۔ کہ لوک اور پرلوک کے سُکھ کے لیئے وِدّیا گیان اور دھرم کا سنگرہ
بڑے بڑے وِدوانوں کے ستکار سے کرنا چاہیئے ۔ اسی کی چرچا کرتے ہوئے مہاراج کرشن جی
جب سبھی یگیوں سے درویہ آدی یگیہ سے بھی گیان یگیہ کی شریشٹھتا ارجن کو بتلا رہے ہیں ۔ تو کہا
کہ "سبھی کرم گیان میں ہی سروتھا سماپت ہو جاتے ہیں" وہ گیان کیا ہے ۔ سمپورن کرموں کو کرتے
ہوئے بھگوت سمرن کرتے جانا ۔ اسی لئے کہا کہ گیان پراپتی کے لئے گیانی بھگوت بھگتوں کے
سمیپ جا کر وِنے سے ڈنڈوت نمسکار آدی کرنے سے بار بار پُوچھنے سے شردھا دیکھ کر وہ
گیانی مُنی تتو درشی تجھے گیان اُپدیش کریں گے ۔ یہی بات کٹھ اُپنشد میں اچھی پرکار واضح کی گئی
ہے ۔ کہ اُٹھو، جاگو اور پربھو پیارے کا وردان پراپت کرتے والے مہاتماؤں کی شرن کو پراپت
کر کے جنم کو سپھل بناؤ ۔ (دوسری ولی) یہ ہے کہ گھروں کی یگیہ شالا میں یگیہ ہوَن ہوں تو شربر کی

یگیہ شالا میں آتم اُپاسنا یگیہ ہوں ۔ جہاں ویسے یوگیہ سِدھ سادھک وِدوانوں کو بُلا کر گھروں میں یگیہ شالا سُوشوبھت ہوں ۔ وہاں آتم گیان اور برہم اُپاسنا کے یگیوں میں بھی سدا اُنت پر رہیں اور شلپ کلا کا وِستار کر کے کرم شالائیں بنا کر آتم الیشوریہ اور دھن سمپدا سے بھی سدا سُکھی ہوں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۳۵

ویوہار اور پرمارتھ سُکھ کے چار سادھن

ऐभिरग्ने दुवो गिरो विश्वेभिः सोमपीतये ।
देवेभिर्याहि यक्षि च ॥ १ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ ۔ سوکت ۱۴ ۔ منتر ۱)

پدارتھ :۔ ہے اگنے جگدیشور ! آپ (ऐभिः) اِن (विश्वेभिः) سب (देवेभिः) دویہ گُن اور وِدوانوں کے ساتھ (सोमपीतये) سُکھ کرنے والے پدارتھوں کے پینے کے لئے (दुवः) ستکار ویوہار تتھا (गिरः) وید بانیوں کو (याहि) پراپت ہو جیئے ۔

جو یہ بھوتک اگنی ان سب دویہ گُن اور پدارتھوں کے ساتھ جس سے سُکھ کارک پدارتھوں کا پینا ہو ۔ اُس یگیہ کے لئے ستکار آدی ویوہار تتھا وید بانیوں کو پراپت کرتا ہے ۔ اس کو ان سب وِدوانوں کے ساتھ اُکت (مندرجہ) سوم پان کے لئے سویکار کرتا ہوں تتھا الیشور کے ستکار آدی ویوہار اور وید بانیوں کو سنگت ارتھات اپنے من اور کرموں میں اچھی پرکار سدیو یتھا شکتی دھارن کرتا ہوں ۔

بھاوارتھ :۔ جن منشیوں کو ویوہار اور پرمارتھ کے سُکھ کی اِچھا ہو وہ وایو جل اور

پرتھوی مئے آدی نیتز (کلاکوشل) (مشینری آدی) تتھا وِمان آدی رتھوں کے ساتھ اگنی کو سویکار کر کے اُتم کریاؤں کو سِدھ کرتے اور الیشور کی آگیا کا سیون، ویدوں کا پڑھنا، پڑھانا اور ویدوکت کرموں کا انوشٹھان کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہی سب پرکار کے آنند بھوگتے ہیں۔

چودھواں[۱۴] سُوکت آرنبھ ہوا جس کی ۱۲ رچائیں (منتر) ہیں۔ کنو اور میدھا تتھی رشی کے ہیں۔ ارتھات درشٹا جنہوں نے اس منتر کو دیکھا اس پر غور کیا اور گہرے سوچ وچار کے بعد سمادھست ہو کر ارتھوں کو پرگٹ کیا۔ تو کا پرکاش کیا۔ اور یہ بھی کہ کنو کہتے ہیں میدھاوی کو۔ جو میدھا ارتھات سُوجھ۔ پوتر۔ ستیہ بدھی سے یکت ہو اور میدھا اتھتی ارتھات میدھا بدھی کی اُپاسنا۔ پوجا اور سنکار اتھتی کی طرح کرتا ہے۔ نیتہ آواہن کرتا ہے۔ کہ یام میدھام دیوگنا پترشچو پاستے انپادی (یجروید ۳۲/۱۴) ہے۔ اگنے پرمیشور ا مجھے اس بُدھی سے یکت کر وجو میدھا آپ رشیوں، دیوتاؤں اور پتروں کو دیتے ہیں۔ جو استیہ مارگ سے چھڑا کر ستیہ مارگ پر لگاتی ہے۔ وہ کرپا کر مجھے آج ہی دے دیویں۔ اسی الیش پریرک بُدھی کی یاچنا گایتری میں کی گئی ہے۔ "دھیو یونہ پرچودیات" سے

کرتے ہیں تیرا دھیان ہم اور مانگتے ہیں یہ دُعا
یارب ہماری عقل کو نیکی کے راستے پر چلا

ایسے میدھاوی جن ہی اس سُوکت کی منتر شکتی کے پریوگ کی سِدھی کو پراپت کر سکتے ہیں۔ سُوکت کا دیوتا وشوے دیو ہے۔ جس میں سبھی دیوؤں کی دویہ شکتیوں کا ورنن ہے۔ جس سے ہم جی رہے ہیں۔ پران لیتے ہیں اور کرم کرنے تتھا اس کا پھل بھوگنے کے یوگیہ ہو سکتے ہیں۔ ان منتروں کے گان کا چھند گایتری ہے اور سُور شڈج ہے۔ منتر میں بہت پدارتھوں کے ساتھ سنیوگ کرنے والے الیشور اور اگنی کا اُپدیش ہے۔ یہ اس پر شیر شک دیا ہے۔

سوم پان:- پرارتھنا کی گئی ہے منتر میں کہ ہم دویہ گنوں سے یکت ہو کر دِوانوں کے ساتھ سوم پان کرنے کے لئے آپ کی پُوجا ستکار اور وید بانی

سے شستتی اور ارادھنا کرتے ہیں۔ سوم پان یا سوم رس سے متعلق انیک پرکار کی ویا کھیائیں، تفسیریں، ارتھ اور رچرچائیں وید آدی شاستروں اور لوک بانی میں آرہی ہیں۔ جن میں سے پرمکھ یہ ہیں :-

۱- پربھو کا وہ امرت آنند رس جو یوگیوں کی آتماؤں میں انوبھو ہوتا ہے اور بہتا رہتا ہے۔

۲- یگیہ کرم۔

۳- گلو کا رس، پتے، ڈنڈی آدی جو لگ بھگ سبھی شاریرک، مانسک اور بودھک روگوں کی اچوک دوائی ہے۔ جس سے شریر نرمل، نردوش اور کایا کلپ ہوجاتی ہے۔

۴- گلو آدی اوشدھیوں کے رس سے بنایا ہوا پانی جس میں گئو کا دودھ مکھن آدی گویہ پدارتھ اور شہد ملاکر بنایا جاتا ہے جسے امرت کہتے ہیں، انیادی۔

مہرشی نے منتر بھاشیہ میں سوم کا ارتھ کیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جس سے سکھ کارک پدارتھوں کا رس ہمیں پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات اوشدھی۔ سگندھی پشٹی کارک پدارتھ۔ مشٹان اور گئو کے تازہ گھی کی آہوتیوں سے دویہ جل وایو بنتے ہیں۔ ان سے انیک پرکار کے ان، پھل، پھول، بناسپتی اوشدھیاں اتپن ہوتی ہیں۔ اُن کے رسوں کا پان ہی سوم رس ہے۔ جس سے منشیہ روگوں سے رہت ہوکر دھرم ارتھ کام موکھش کی پراپتی کے یوگیہ ہوتا ہے۔ پر یہ کب ہوتا ہے؟ تو اس کا اُتر دیا کہ جب وید گیان کی سنگتی من، بانی اور کرم میں اوت پروت ہوجاتی ہے۔ تب سوم پان کا آنند پراپت ہوتا ہے۔

ویوہار اور پرمارتھ :- ارتھات دُنیاوی سماج کے پرانیوں کے ساتھ ہمارا برتاؤ اور پرم ارتھات ایشور پراپتی کے لئے کئے گئے کرم یا دھرم جو شاستروں میں کہے گئے ہیں۔ ابھی، اُدیہ اور موکھش آنند۔ اس کے چار سادھن کہے ہیں :-

۱۔ وایو، جل، اگنی آدی کے پریوگ سے اُتم کلاکوشل مشینری بھومی، جل اور ہوامیں چلنے والے یان، ومان تیار کرنا۔

۲۔ سدا پرمیشور کی آگیا میں ورتنا۔

۳۔ وید۔ جو پرمیشور کا گیان ہے۔ اُس کا پڑھنا، پڑھانا۔

۴۔ وید وکت کرموں کا انوشٹھان (عمل)

ان کے اپنانے سے ہی ویوہار اور پرمارتھ سُکھ کی پراپتی ہوسکتی ہے۔

نوٹ:۔ وید کا "دُوا" شبد یاچنا، پُوجا، سنسکار سہی عربی، فارسی میں جاکر "دُعا" بن گیا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۳۶

اُتم گنوں کے پرکاش اور بھوگوں کے دان کیلئے

پرمیشور کی سُتتی اور دھنیہ واد کرنا چاہیئے

आ त्वा कण्वा अहूषत गृणन्ति विप्र ते धियः ।
देवेभिरग्न आ गहि ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ا، سُوکت ۴، منتر ۲

پدارتھ:۔ ہے (अग्न) جگدیشور! جیسے (कण्वा) میدھاوی وِدوان لوگ (त्वा) آپ کا (गृणन्ति) پُوجن کرتے تھے (अहूषत) پرارتھنا کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی آپ کا پُوجن اور پرارتھنا کریں۔ ہے (विप्र) میدھاوِن وِدوان! جیسے تیری بُدھی (ते धियः) جس ایشور کے (गृणन्ति) گنوں کا کتھن اور پرارتھنا کرتی ہے۔ ویسے ہم لوگ پرسپر مل کر نتیہ اسی کی اُپاسنا کرتے رہیں۔ ہے منگل مئے

پرماتما! آپ کی کرپا کے (देवेभि:) اُتم گنوں کے پرکاش اور بھوگوں کے دان کے لئے ہم لوگوں کو (आ गहि) اچھی پرکار پراپت ہو جئے۔

بھوشک اگنی کا ارتھ :- ہے میدھاوی وِدوان منش! جیسے اپنے وِدوان لوگ اس اگنی کے گنوں کا پرکاش اور شلپ وِدّیا کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔ اور جیسے دویہ گنوں کے ساتھ یہ اگنی اچھی پرکار وِدت گنوں والا ہو کر (جس کے گنوں کو سب مانتے ہیں) دویہ گنوں اور سُکھوں کو پراپت کراتا ہے۔ تتھا جس اگنی کے گنوں کا کتھن تیری بدھی اور سب دھا کرتی ہے۔ اس سے تم بہت کاریوں کو سِدھ کرو۔

بھاوارتھ :- منشوں کو اس سنسار میں ایشور کے رچے ہوئے پدارتھوں کو دیکھ کر یہ کہنا چاہیئے کہ یہ سب دھنیہ واد اور ستتی پرمیشور میں ہی گھٹتی ہے۔

مانوی آدرش :- منتر میں پرمیشور کی اُپاسنا، پوجن اور پرارتھنا آدی کے لئے میدھاوی وِدوانوں جو اپنی مختلف وِدّیاؤں سے پرجا کے سُکھ کو پورن کرنے میں لگے رہتے ہیں کے انوکرن کا اُپدیش۔ جیسے بعد میں ہوئے مہرشی منو نے بھی دھرم کو جاننے کے لئے وید، سمرتی شاستر، ست پرشوں کا آچار اور اپنی پسند کے ویوہار کو دوسروں سے کرنا۔ چار لکشن بتلائے ہیں۔ جب تک ست پرشوں یعنی آپت پرشوں یا منتر نے جن کو وِپر اور (کنو) بتلایا ہے، ایسے مہان پرش کے عمل کا کوئی پریکٹیکل عمل یا اُداہرن سامنے نہ ہو تو عام یا سروسادھارن منشوں کا آچرن ہی بنا رہتا ہے اور نہ کسی پرکار کا سدھار یا ریفارم ہوتا ہے۔ کیول وید شاستر کے پرمان سے جن سمودائے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ جب تک کہ ان کے سامنے جیوت، جاگرت زندہ مثالیں نہ ہوں۔ مہا پرشوں کے جیتی اُتسو اور بلیدان پرب اس

لئے بڑا مہتو رکھتے ہیں۔ جنتا جنار دھن کو پریرنا دینے کے لیئے۔ اس کا بھی سب سے پہلا گیان رگ وید کے پہلے دوسرے منتر سے ملتا ہے۔ جس کو کہ دُنیا کی لائبریری میں قدیم ترین گرنتھ سب سنسار کے لوگ مان رہے ہیں۔ دیکھو अग्नि पूर्वे भिः ईडयः

پڑھے ہوئے پراچین رشیوں اور نئے پڑھنے والے ودیارتھیوں تتھا ہم لوگ جو وِدوان یا مُورکھ ہیں۔ ان سب سے سُتتی کے یوگیہ ہیں۔ انیا دی (رگ وید منتر ۲)

ہم سب الیشور کا پُوجن، سُتتی، آرادھنا آدی کیوں کریں؟ منتر نے بتایا ہے کہ ایک تو یہ کہ سب وِدوان، سریشٹھ جن کرتے ہیں اُسی کی پُوجا اور اُسی کے گنوں کا کیرتن۔ دوسرا یہ کہ اُس الیشور سے ہی ہمیں سب گن، گیان اور کھانے، پینے، پہننے، کرنے، کرانے آدی کا دان ملا ہے۔ اور یہ اُتم گن اور پربھو کے دان ہمیں سدا ملتے رہیں۔ اِس لئے برابر ہم کو اس کی سُتتی کرتے رہنا چاہیئے۔

سب دھنیہ باد اور سُتتی پرمیشور ہی میں۔ کیوں؟ رام ایودھیا میں ہیں یا بن میں، الیشور کی اُپاسنا کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کرشن دوارکا میں ہیں یا رن سنتصل مہابھارت کے یُدھ کشیتر میں، پربھو کی آرادھنا میں ناغہ نہیں ہے۔ سیتا راج بھون میں ہے یا راون کی قید و بند اشوک واٹکا میں۔ سندھیا کے سمے نت پر ہے۔ سُوریہ است ہونے سے پہلے ہزاروں ہاتھیوں کا بل جیون میں رکھنے والے پتامہ بھیشم جب شکھنڈی یا ارجن کے تیکھے بانوں سے چھلنی شریر ہو کر رتھ سے گر ے ہیں تو ان کا مُکھ پُورب کو تھا۔ ویاس وِ نے میں لکھا ہے کہ تیروں کی شیّا جب اُنہیں دے دی گئی تو یوگ دھارن کرتے ہوئے پرنو ارتھات اوم کا جاپ کرتے اترائن کال کی انتظار کرنے لگے۔ مہاراج کرشن کا نوسارا جیون اور اُن کا دیا ہوا اُپدیش گیتا کے نام سے بھی کرم یوگ اور بھگتی یوگ دو بھاگوں میں ہی نو بٹا ہوا ہے اور پھر کرم یوگ میں بھی بھگتی دکھائی دیتی ہے۔ اور اس کے سمرن میں کرم یوگ دکھائی دے رہا ہے۔ جس کو سماپت کرتے ہوئے

اُنہوں نے کمال کی بات کہی ہے ۔ اور ہزاروں اُپدیشوں، سِدھانتوں یا باتوں کی ایک بات کہ ..... तमेव शरणं गच्छ تمام بھاوؤں کو رکھتے ہوئے سبھی کرموں کو کرتے ہوئے پرمیشور کی شرناگت ہو وو۔

کون ایشور ؟ جو اِس سے پہلے شلوک میں کہا کہ جو سب پرانیوں کی انترآتما میں وراجمان ہوکر مایا کے بنے شتریر کے دوارہ سب کو کرم پھلوں میں سب طرف گھما رہا ہے ۔ اِس کا پھل کیا ہے ؟ کہا کہ شاشوت :۔ ارتھات دائمی شانتی، سکوُن اور تسکین یا پرم شانتی ملے گی ۔

کیوں گھٹتی ہیں پرمیشور میں سب شکتیاں اور دھنیہ باد؟ منش میں کیوں نہیں گھٹتیں ؟ اس لئے کہ مانو بے چارہ بے سہارا اور بے بس ہے، چاہے کتنا بلوان اور بڑا کیوں نہ ہو ۔

- رام، سیتا، کوشلیا آدی رات کو خوش تھے کہ پراتہ کو رام راجہ ہوں گے ۔ صبح ہوئی تو چودہ برس کا بن باس ملا ۔
- یادو بنسیوں کی خانہ جنگی اور پیارے بلرام کی آتم ہتیا سے شوک آتر ہوکر سمندر کے کنارے سوئے ہوئے تھے کہ ایک شکاری کے تیر نے کرشن جی کی جیون لیلا کو سماپت کر دیا ۔
- مہاتما گاندھی جی کے جیون کے دو خواب، پاکستان میری لاش پر بنے گا، اور میں ۱۲۵ ورش تک جیوں گا ۔ کیا پورے ہوئے ؟
- مہرشی دیانند چاہتے تھے کہ چاروں ویدوں کا پرکاش ہوگیا تو سوُریہ جیسا پرکاش وِشو بھر میں ہوگا ۔ لیکن ادھورا رہا یہ کام اور جیون دیپ بجھ گیا ۔

اِیشور کے رَچے پَدارتھوں اور اِن کے گنُوں کو جانو

इन्द्रवायू बृहस्पतिं मित्राग्निं पूषणं भगम्।

आदित्यान् मारुतं गणम् ॥ ३ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۴۔ منترا)

پَدارتھ :- ہے (कण्वाः) بُدھیمان وِدوان لوگو! آپ کرِیا نتھا آنند کی سِدھی کے لئے (इन्द्रवायू) اور ہوا (बृहस्पतिम्) بڑے سے بڑے پَدارتھوں کے پالن کے لئے سُوریہ لوک (मित्रा) پران بجلی ( ) پرسِدھ اگنی (पूषणंम) اوشدھیوں کے سموہ کی پُشٹی کرنیوالے چندر لوک (भगम्) سُکھوں کو پراپت کرنے والے چکرورتی راجیہ آدی دھن (आदित्य) بارہ مہینے اور (मारुतं) ہواؤں کے (गणम्) سموُہ کو (अदभत) گرہن تتھا (ग्रणान्ति) اچھی پرکار جان کے مُکیت کرو۔

بھاوارتھ :- جو منش ایشور کے رَچے ہوئے اُکت اِندر آدی پدارتھوں اور اِن کے گنُوں کو جان کر کرِیاؤں میں سنکیت کرتے ہیں (کام میں لگاتے ہیں) وہ آپ سُکھی ہو کر سب پرانیوں کو سُکھ یکت سدیو کرتے ہیں۔

یہ چمتکارک دیوی شکتیاں :- منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے کہ سب کاموں کو سِدھ کرنے اور آنند کی پراپتی کے لئے بجلی، وایو، سوریہ لوک یا سوریہ پرکاش اور پرسِدھ اگنی (جو ہم دن رات جلاتے ہیں) چندرماں تتھا سب سُکھوں کا بھنڈار چکرورتی راجیہ دھن آدی بارہ[12] مہینے اور پَونوں (ہواؤں) کے سموُہ کو اچھی طرح جان کر ان کا پریوگ کرو اور سب یہ وشو دیو۔ چمتکارک لوک اُپکارک دیوی شکتیاں یا دیوتے ہی ہماری زندگی کے رکھوالے اور چالک ہیں۔ جن سے جہاں ہم سنسارک سُکھ دُکھ بھوگوں کو پراپت کرتے ہیں۔ وہاں دُکھ اور سُکھ کے اوپر جو تیسرا آنند دھام ہے۔ اُس کو بھی کرنے میں سمرتھ ہو سکتے ہیں۔ اِس لئے

اِس سارے شوکت کا دیوتا بھی وشوے دیوا ہے۔

پربھو کی بڑی کرپا ہے کہ اس نے اپنی بنائی ہوئی خوبصورت دُنیا رُوپی پرانی اور ابرانی سماج کے لئے چیتن اور جڑ دیوتے بھی دونوں پرکار کے بنا دیئے۔ جو سدا دیتے ہی رہتے ہیں اور یہ سرشٹی چلتی ہے۔ چیتن دیوؤں میں جہاں سوئم دیوؤں کا دیو مہا دیو پربرہم پرمیشور ہے۔ وہاں پران یا آتما۔ براہمن۔ وِدوان۔ سنیاسی۔ ماتا۔ پِتا آدی مہان سمپن بیتر جن اور ابرانی دیوتا۔ پرتھوی۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش۔ سُوریہ۔ چندرماں۔ نکشتر اور بجلی وغیرہ جن کو پیارے پربھو مہا دیو نے بہت پریشرم اور تپ کے ساتھ رچا ہے۔ (دیکھو اتھروید ۱۲ - ۵ - ۱)۔

لیکن بجلی بند ہو جائے تو سارے کام ٹھپ ہو جاتے ہیں۔ کل کیا تھا۔ آج چار بجے شام کیا ہوگا۔ کل، پرسوں، فلاں فلاں وقت پر کیا ہوگا۔ یہ سب وِدیو ہار بارہ مہینوں یا کال سموتسر کے اِجراء کا مرہونِ منّت ہے۔ اِن سبھی وِشو دیو ارتھات اگنی آدی اور بجلی کا پریوگ سب سے پہلے سرشٹی میں کب ہوا؟ کیسے ہوا؟ کس نے کیا؟ یہ سب دگیان اتہاس ہیں بند ہے۔ پھر بھی اِس کی کھوج اور جگت کے وِدوان سنیاسی ڈاکٹر سوامی ستیہ پرکاش جی سرسوتی نے اپنے گرنتھ "بھارتیہ وگیان کے کرن آدھار" میں کرنے کا پرشنسنیہ یتن کیا ہے۔ اگنی کا پہلا کھوجک اُنہوں نے اتھروَن رشی کو مانا ہے۔ جن کا دوسرا نام انگرش ہے، ارتھات اگنی کو جاننے والا۔ جس سے ان کی ونش یا گوتر کو آج بھی انگرش بولتے ہیں۔ اسی طرح دوسری پراکرتک شکتیوں کے سمبندھ میں بھی اُنہوں نے کھوج کی ہے۔ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ ایشور کے رچے اِن پدارتھوں کے گنوں کو جان کر انہیں ورت کر آپ بھی سُکھی ہوں۔ دوسروں کو بھی سدا سُکھ یکت کریں۔

جگت کے مُدھر یلے رَسیلے اور آنند دائیک پدارتھوں سے

آروگیہ اور وِجے کو پراپت کر سُکھی ہوں

प्र वो भ्रियन्त इन्दवो मत्सरा मादयिष्णवः ।

द्रप्सा मध्वश्चमूषदः ॥ ४ ॥ (رِگ وید منڈل ۱ ۔ سُوکت ۱۴ ۔ منتر ۱)

پدارتھ :- ہے منشیو! جیسے میں نے (वः) تم لوگوں کے لئے پہلے منتر میں اندر وغیرہ پدارتھ کہے تھے ہیں۔ انہیں سے (मध्वः) مُدھر گُن والے (मत्सरा) جن سے اُتم آنند کو پراپت ہوتے ہیں (मादयिष्णवः) آنند کے نِمت ہرش دائیک (द्रप्सा) جن سے بَل اُرتھات سینا کے لوگ اچھی پرکار آنند کو پراپت ہوتے ہیں اور (श्चमूषदः) جن سے وِکٹ شتروؤں کی سینا ؤں میں سِتھر ہوتے ہیں (شتروؤں میں جم کر کھڑے ہو سکتے ہیں) اُن (इन्दव) رس والے سوم آدی اوشدھیوں کے سموہوں کو (प्र भ्रियन्त) اچھی پرکار دھارن کر رکھا ہے۔ ویسے تم لوگ بھی میرے لئے اِن پدارتھوں کو دھارن کرو۔

بھاوارتھ :- ایشور کا سب منشیوں کے لئے اُپدیش ہے کہ پہلے منتر میں پرکاشت کئے میرے دوارہ رچے اور دھارن کئے گئے بجلی آدی (بجلی، وایو، سُوریہ، پران، پرسِدھ اگنی، چندر راجیہ آدی ایشوریہ اور بارہ مہینے وغیرہ) پدارتھوں میں جو سب چیزیں بنائی ہیں (اَن دیوتا ارتھات دویہ شکتیوں سے جو مختلف قسم کے پھل، پھول، اَن آدی اوشدھیوں بنسپتی اور رنگا رنگ کے پرانیوں کے شریر وغیرہ بنا کر شکتی مان کئے ہیں) جو منش ان سے ویدک (آیُوگیان) اور شلپ شاستروں کی ریتی سے

اُتم رس کے اُتپادن اور شِلپ کاریوں (ہر قسم کی انڈسٹری اور مشینری کا کام) کی سِدھی کے ساتھ اُتم سیناؤں کے سمپادن ہونے سے روگوں کا ناش اور وِجے کو پراپت کرتے ہیں۔ وہ لوگ نانا پرکار کے سُکھ کو بھوگتے ہیں۔

کرم یا پُرشارتھ کی پریرنا:- جو اِس منتر میں پائی گئی ہے۔ وہ اتی اُتم ہے۔ اور زبر دست پرمیشور کی اَتی کرپا ہے۔

جو سرشٹی کے آرنبھ میں منشیوں کے لئے سدا اس اُتم اُپدیش وید گیان کو دے کر اتینیت کرنا رہتا کرتے ہیں۔ ورنہ یہ سُندر سنسار کھلے ہوئے پھولوں سے بھرے گھروں کے آنگن، باغ، باغیچے، سُندر واٹکائیں اور خوش نما پارکیں کہاں نظر آتیں؟ رنگ برنگے پُشپوں کی بہاریں، پربت مالاؤں کے گلے کا ہار کیسے بنتیں؟ سُوریہ کے پرکاش سے چمکتا ہوا برہمانڈ اور اروگیہ چہرے کہاں دکھائی دیتے۔ خوبصورت پانی کے جھرنے آبشار اور چشمے شوبھائمان محلات، نگر، گلیاں اور پھیڑوں سے بنی صاف شفاف لمبی اور وشال سڑکیں، ہرے بھرے لہلہاتے ہوئے کھیت، پھلوں سے لدے اور جھُومتے ہوئے بیڑ، پودے اور ورِکش کہاں ہوتے؟ سادھارن سے ایک دو اُداہرن ہی لے لیجئے، ایشور کی اُدبھت رچنا کے۔ ایک چھوٹا سا جیو مدھومکھی گلو اور نیم جیسے کڑوے پتوں پر بھی بیٹھ کر شہد ہی بناتی ہے۔ کیسے کوئی باور کر سکتا ہے کہ گلو اور نیم کا رس اتنا میٹھا سوادو اور مدھر ہو گیا۔ بکری ہر ایک چیز کو کھاتی ہے۔ نیم کے کڑوے پتے اور کیکر کے کٹیلے اور کڑوے کونپل، کانٹے اور پتے پر کتنا میٹھا اور اروگیہ پرود دُودھ دیتی ہے۔ سُوکھے پتے جنگل کے اور گھاس پھُوس کھا کر ہماری ننھی ننھی سنتانوں کا پالن کرنے ہاری گؤ ماں دودھ ہی نہیں امرت کی سروت (منبع) ہے۔ جس کا دُودھ جہاں ہر بیماری کی دوا اور ہر کمزوری کا بل اور پراکرم ہے۔ وہاں اُس کا دہی اور شہد کا مدھوپرک بنا کر نِتیہ پرتی کھانے والے سدا جوان بنے رہیں گے۔ کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے۔ یہ آچاریہ

چرک آیوروید کے سرتاج کا مت ہے۔

آروگیتا کے سُکھ کے ساتھ ان پدارتھوں سے سیناؤں

وِجے پراپتی بھی:- کی وِجے پراپتی کا بھی اُپدیش منتر میں ملتا ہے۔ یہ بھی

یہ بھی اتنا سینہ ہے۔ جتنا کہ سُوریہ اور چندرماں کا اودیہ اور است۔ دُشمنوں کی فوج میں جم کر کون مقابلہ کر سکتے ہیں؟ اِن سوم آدی اوشدھیوں جڑی بُوٹیوں اور بل کاری ان شکتی دائیک پھلوں۔ گائے کے گھرت، دودھ، مکھن، گھی کا اُپ بھوگ کرنے والے وِیر جوان جس امرت اَنّ سے بھگوان کرشن کا شریر بنا تھا جو تینوں پرکار جَل، تھَل اور وایو کے یُدھ میں مہابھارت کال کے اپورو وجئیا اور ناقابلِ تسخیر یودھا مانے گئے تھے (دیکھو مہابھارت) کس کے پرتاپ سے؟ اس بے مثال اور بے جوڑ پرمیشور کی سرشٹی کے رچے ہوئے مُدھر ہلیے، رسیلے اور آنند دینے والے پدارتھوں کے اُپ بھوگ سے جس کا اُپدیش منتر نے دیا ہے۔ جیسے پُرانی پیڑھی کے آریہ گائیک اور شاعر سٹری قمرؔ نے پربھو کی مہما کا ورنن بڑی شردھا سے کرتے ہوئے لکھا ہے۔ ناظرین لُطف اندوز ہوں ؎

ہزاروں کھانے لذیذ شیریں	ہزاروں چیزیں تلخ و نمکیں
ہماری خاطر بنائے تم نے	نمستے پہنچے تمہیں ہمارا
قمرؔ جو تم سے ہتی کو چھوڑے	جو تم سے رکھشک سے ناطہ توڑے
ملے ٹھکانہ کہیں نہ اُس کو	نمستے پہنچے تمہیں ہمارا

جگت کی جننی جگت کی ماتا
نمستے پہنچے تمہیں ہمارا

رگ وید منتر نمبر ۱۳۹

پرمیشور کے دیئے سُکھوں سے

سب کی شکھشا وِدّیا اور رکھشا میں تت پر رہیں

ईळते त्वामवस्यव: कण्वासो वृक्तबर्हिष: ।

हविष्मन्तो अरंकृत: ॥ ५ ॥

(رگ وید منڈل ۱، سُوکت ۱۴، منتر ۵)

پدارتھ :- ہے جگدیشور (हविष्मन्त) جن کے دینے لینے اور بھوجن کرنے یوگیہ اُتم پدارتھ ودیمان ہیں ۔ ہوی سمبن = دان اور گرہن کرنے یوگیہ نانا پرکار کے اَن آدی پدارتھوں سے یُکت (अरंकृत:) جو سب پدارتھوں کو سوشوبھت = النکرت کرنے والے ہیں ۔ (سب کاریوں کو سوچارُو رُوپ سے سرانجام دینے والے (अवस्यव:) جن کا اپنی رکھشا چاہنے کا سوبھاؤ ہے (رکھشا گیان اور تیج کے اِچھک (कण्वास) میدھاوی وِدوان (वृक्तबर्हिष:) یتھا کال یگیہ کرنے والے وِدوان لوگ جس (त्वाम) سب جگت کے پیدا کرنے والے آپ کی (ईळते) سُتتی کرتے ہیں ۔ اُسی آپ کی ہم لوگ سُتتی کرتے ہیں ۔

بھاوارتھ :- ہے سب سرشٹی کے اُتپن کرنے والے پرمیشور ! جس سے آپ نے سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے سب پدارتھوں کو رچ کر دھارن کیا ہے ۔ اِس لئے ہم لوگ آپ ہی کی سُتتی ۔ سب کی رکھشا کی اچھا ۔ شکھشا اور وِدّیا سے سب منشیوں کو سوشوبھت (النکرت) کرتے ہوئے اُتم کریایاؤں کے لئے نرنتر اچھی پرکار یتن کرتے رہیں ۔

منتر اور اس کا بھاشیہ سپشٹ ہے کہ ہم ایشور کی سُتتی کرتے ہیں، کیوں ؟ سرشٹی کے آرنبھ سے سب رِشی، مُنی، مہاتما، پیر، پیغمبر سبھی پُوروج ایسا کرتے ہوئے آرہے ہیں ۔ ہم بھی

جیسے جیسے سریشٹھ پُرش کریں۔ ہمارا راستہ بھی وہی ہونا چاہیئے۔ (رگ وید ۲-۱-۱۱ اور گیتا شاستر ۲۱-۳) اُن کی آچار سنگھٹنا کیسی تھی، کیسی ہونی چاہیئے؟ اِس پر روشنی ڈالی ہے اِس وید منتر نے، سو دیکھیں :-

۱- ہوی شٹمنتہ :- ارتھات سب سے پہلے ہم دین لین کے ویوہار والے ہیں۔ یہ ویوہار کیسے ہونے چاہئیں؟ سب کالوں میں شُدھ اور پوتر تھا سچا پہلا دین لین تو ہَون یا اگنی ہوتر یا ہوم سے آرمبھ ہوتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وید آدی ست شاستروں اور ۲ دو ارب ورش کی سرشٹی کے اتہاس کے انوسار پہلے جتنے ہوئے منشیوں کا یہی آچرن رہا ہے۔ سندھیا میں بیٹھیں گے۔ سمے دیں گے یہ دینا ہے، لیں گے کیا؟ پوترتا، دیا، پریم اور نش پاپ جیون، پرمیشور کے گُن۔ دیکھ لو کتنا دیا، کتنا لیا؟ پھر ہَون کی بات لو جس سے شبد بنا "ہوی" ارتھات بھینٹ کرنے یا دینے کے پدارتھ۔ پھر اسی سے بنا "ہوتا"۔ ارتھات ہَون کرنے والے یا دینے اور لینے والا۔ وہ دیتا ہے شُدھ اُتم پدارتھوں کو ہَون میں اور وہی لیتا ہے۔ سب سے پہلے آپ خود اُن پدارتھوں کے اُتم رس، سار اور بھاپ رُوپی امرت کو۔ جیسے جیسے وہ بھاپ آگے بڑھتی جاتی ہے۔ جہاں جہاں پَون دیوتا اس کو لے جا رہے ہیں۔ سب کا کلیان ہوتا جا رہا ہے۔ پرانی کا، منش کا، پشو کا، برکھشوں اور بیل، پودے اور کھیتوں کا۔ ان سب کا سوامی، مالک پرماتما اُس دینے والے کو سدا سُکھ سے بھرتا جاتا ہے۔ بتاؤ کتنا دیا اور کتنا لیا؟ باقی جو پدارتھ پربھو کے دیئے ہوئے ہیں۔ اُن کو دو بھی اور لو بھی۔ پریتھا اُچت۔ کیوں کہ اِس سنسار میں کام چلتا اِسی طرح سے ہے۔

GIVE AND TAKE

۲- النکرتہ :- النکرتہ ارتھات شوبھائمان ہونا۔ سب کاموں کو سُندر اور سوچارُو رُوپ سے کرنا۔ ہمارے کئے ہوئے وچاروں میں، بولی ہوئی بانی میں، دیکھی ہوئی نظروں میں، سُنی ہوئی بات میں اور سوچے ہوئے وچاروں میں، شُدھی ہو، خوبصورتی ہو، پیار ہو،

مٹھاس ہو اور ستیہ ہو، تب ہمارے کام ہوں گے ۔ ہمیں السنکرت ارتھات سُوشوبھت کرنے والے ۔ لیکن یہ یاد رہے کہ آج کل کا کُشل کرم کیا ہے ۔ اندر کچھ اور باہر میٹھی بانی ۔ اندر دویش سے من گندہ اور باہر مُسکراہٹ ۔ پھنس جاتے ہیں بھدر اور شریف آدمی اور پھر اِن ابن الوقتوں دوارا کئے گئے ایسے کوکرموں سے یہ ٹھگ پرکرتی کے لوگ پرمیشور کا قہر پاکر ہمیشہ کے لئے روتے رہ جاتے ہیں ۔ لہٰذا اِن شوبھائمان سچے اور شُبھ کرموں کا شروعات ہم اپنے جیون سے کرنے کا یتن کریں ۔ یعنی پھل رہت کرم ۔

۳ ۔ اوسیواہ :- سب کی رکھشا چاہنے والے ۔ کیسی پوتّر تعلیم ہے، وید مقدّس کے ایک ایک شبد ہیں ۔ پیارو! سب کی رکھشا کس میں ہے ؟ سب کی سیوا میں ، سب کے ساتھ نِش کپٹ پریم اور پیار سے برتنے ہیں ۔ سچ پوچھو تو ہم آئے ہی سنسار میں اِس لئے ہیں ۔ ے

آئے تھے سنسار میں نیکی کمانے کیلئے * نہ کہ اُلٹے بوجھ بدیوں کا بڑھانے کیلئے

اَو अव پد ، دھاتو سے بنا ہے ، جس کا ارتھ ہے رکھشا ۔ अवस्मव

اِسی سے ہی پرمیشور کا اُتم نام "اوم" بنا ہے ۔ دیکھو سنو ے

اوم کا ارتھ وچار یار کھشا کرنے ہار * اُتپتی پالن کرت ہے جس کا وہ کرتار

یہی اوم کا ارتھ ہے جس من کرے وچار

اُس کے اگھو (پاپ) سب گھاس ۔ ہیں گیان اگنی سے ناس ۔ بس یہی وراثت ہے ۔ جو ہم اپنے پتا پربھو پرمیشور سے لے کر آئے ہیں ، بھُول جائیں گے تو دُنیا دوزخ بن جائے گی ۔ یاد رکھیں گے تو میری سیوا سے آپ سُکھی اور آپ کی سیوا سے میں سُکھی ۔ پھر بنے گا بھگوان کا یہ جگت سُورگ دھام ۔

۴ ۔ کنواسہ :- کون میدھا بُدھی والے ودوان ۔ ایم اے ۔ بی اے ۔ ڈاکٹر ۔ آچاریہ وغیرہ نہیں ۔ استیہ کو چھوڑنے اور ستیہ کو گرہن کرنے والے ۔ ستر پرانیتہ ہے رہے گا

نہیں ۔ میں آتما ہوں سدا رہوں گا ۔ اس لئے شوک سے رہت ۔ شودر برہمن کا بھی مل سے
بھرا ہوا گندہ اور قابلِ نفرت اور دوسروں کا بھی ویسے ۔ اس لئے دونوں برابر ۔ ویوہار آچار
جس کا اونچا ہو وہ ہی پوجنیہ چاہے کسی جاتی کا ہو ۔ یہ ہے وہ ودیا اس سے بنتا ہے وِدوان
اور اسی بُدھی کا نام ہے میدھا ۔ اسی کی یاچنا کریں نتیہ ۔ کیسے ۔ "دھیو یونہ پرچودیات" کی پرارتھنا
باجاپ سے ۔

۵ ۔ वृक्त बर्हिषः کون ؟ سمے ہو گیا ہے ۔ چلو آسن بچھاؤ سندھیا سمے ہو گیا ۔ پرمیشور
کا دھیان کریں ۔ اگنی ہوتر سے اپنی اور جگت کی سیوا کریں ۔ یہ ہوتے ہیں ورکت برہشی ۔ ایسے
ہم بنیں پرمیشور کے بھگت اور شُبھ کرموں کو کرنے والے ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۰

ایشور کے رچے ہوئے

بجلی آدی پدارتھ کیسے گُن والے ہیں ؟

घृतपृष्ठा मनोयुजो ये त्वा वहन्ति वह्नयः ।
आ देवान्त्सोमपीतये ॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱ ۔ سوکت ۱۴ ۔ منتر ۶)

پدارتھ :- ہے وِدوانو! (ये) جو یکتی سے سنیکت کئے ہوئے (ٹھیک ڈھنگ سے جوڑے ہوئے) (घृतपृष्ठाः) جن کے پرشٹھ ارتھات آدھار ہیں جل میں ۔ تتھا (मनोयुजः) جو اُتم گیان سے رتھوں میں نیکت کئے جاتے ہیں ۔ ایسے (वह्नयः) جو وارتا پدارتھ (بات چیت اور یانوں (موٹر گاڑی، جہاز وغیرہ) کو دور دیش میں پہنچانے والے ودیت (بجلی) اگنی آدی پدارتھ ہیں (सोमपीतये) جس میں سوم پان (ارتھات

راشٹر- ایشوریہ - آنند جنک گیان رس - پربھو بھگتی کا پریم اُمرت آدی ہوتا ہے - اِس یگیہ کے لئے (त्वा) اُسی سُوشوبھت کرنے یوگیہ یگیہ کو اور (देवान) دِویہ گُن - دِویہ بھوگ بسنت آدی رِتوؤں کو (आ वहन्ति) اچھی پرکار پراپت کراتے ہیں - اُن کو سب منشیوں کو بیتھار تھہ جان کے کاریوں کو سِدھ کرنے کے لئے ٹھیک ٹھیک پریکٹ (پریوگ یا استعمال) کرنا چاہیئے -

بھاؤارتھ :- جو میگھ (بادل) آدی پدارتھ ہیں - وہی جل کو اُوپر نیچے اریفات انترکھش کو پہنچاتے اور وہاں سے ورشاتے ہیں اور تار اکھیہ یتر (تاروں اور تاروں کے اندر بھیجنے والی مشین کے ذریعہ) سے چلائی ہوئی بجلی مَن کے وِیگ کے سمان وارتاؤں کو ایک دیش سے دوسرے دیش میں پراپت کراتی ہے - اِس پرکار سب پدارتھوں اور سُکھوں کو پراپت کرانے والے یہ ہی پدارتھ ہیں - ایسی ایشور کی آگیا ہے -

مندرجہ بالا اشپرشٹک دِیا ہے رِشی دیانند نے اِس منتر پر جو ہم نے منتر کے اوپر لفظ بلفظ دیا ہے - بجلی میں اگنی، بادل آدی دونوں شکتیوں کا ادبھت ورنن کیا ہے (घृतपृष्ठाः) جن کی پیٹھ پر جل بھرے ہوئے ہیں اریفات جن کا آدھار یا آشریہ جل ہیں - یہ تو ہم روز ہی دیکھتے ہیں کہ کم ہو جائے بھاکڑہ جھیل گوبند ساگر کا جل یا بند ہو جائے ورشا تو بند ہو جاتی ہے بجلی اور اُس سے چلنے والے کل کارخانے آدی، اور سُوکھنے لگ جاتی ہیں ہری بھری کھیتیاں، اور ختم ہونے لگ جانا ہے ایشوریہ رُوپ سوم دھن - کیوں ؟ سرشٹی کے آرنبھ سے ہی ویدگیان دیا ایشور نے کہ یہ جو بجلی اگنی وغیرہ پدارتھ ہیں - یہ جل کے سہارے ہیں - اب تھرمل پلانٹ جگہ جگہ لگ رہے ہیں بجلی کے بڑھانے کے لئے - پچھلے دِنوں اتفاق سے پراتہ پانچ بجے گوڑگاؤں سے چنڈی گڑھ جانے والی بس میں آنے کا اوسر ہوا تو کیا دیکھا کہ پالم ہوائی اڈہ کے پاس لگ بھگ دو چار کلومیٹر کے راستے پر ہر دو طرف سڑک پر اتنے اتنے بڑے بجلی کے بلب لگائے ہوئے تھے کہ جس سے سڑک پر پڑی ہوئی سُوئی بھی شاید دیکھ جائے - اتنی بھرپور روشنی کسی سڑک پر شاید زندگی میں

پہلی بار ہی مجھے دیکھنے کو ملی ہو۔ ایسا مجھے لگا کہ کیا ہی اچھا ہو کہ ایسی روشنی سڑکوں پر ہمیشہ دیکھنے کو ملے۔ لیکن کیسے؟ اس لئے تو بیٹھنڈہ، بدر پور (دہلی) اور اب پانی پت میں بڑے اونچے پیمانے پر یہ پلانٹس لگائے جا رہے ہیں۔ بے شک یہ پتھری کوئلہ بنگال کی کانوں سے آتا ہے لیکن ہمارے باپ دادا آدی بزرگوں نے یا مہاراج رام، کرشن آدی مہاتماؤں نے کبھی بھومی کے اندر دیا یا ہو ایسا تو ہے نہیں۔ تب پھر کس نے ازل سے ہی پرتھوی کے پیٹ کے اندر اسے بھر دیا ہے؟ اُس دنیا کے معمارِ عظیم پرمیشور نے جس نے ان سُندر سمپداؤں سے بھر کر ہم کو یہ بخشش کر دی اور بنا کسی معاوضے کے اس کوئلے سے پانی کو بڑے بڑے برتنوں میں مشینوں کے ذریعہ اُبالا جاتا ہے۔ اس کی سٹیم (بھاپ) سے ہی بجلی تیار کی جاتی ہے، کیونکہ پتھری کوئلہ میں بھرپور اگنی کا ایک بہت بڑا بھاگ ہے۔ اس کو نکالا جاتا ہے جل کے ساتھ جو بجلی اُتپادن کا دوسرا سادھن ہے۔ منتر میں بجلی کو سُکھ پراپتی کا سادھن بتلایا ہے۔

(वह्नय:) منتر میں اگنی کے لئے وہنی شبد آیا ہے۔ وہن کرنے والی یا لے جانے والی۔ کیول ہم کو نہیں بلکہ ہمارے ہزاروں من کے بھاروں کو بھی ایک دیش سے دوسرے دیش میں لے جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں اور بھی وہ یہ کہ ہماری آواز کو آپس کی بات چیت کو بھی ہزاروں میل پر لے جاتی ہے اور لے آتی ہے۔ تار برقی سے اور بنا تار برقی کے بھی، جس کو وائرلیس کہتے ہیں۔ یہ ہے وِدّیت سے ملا ہوا سُکھ اور ایشور یہ جس سے ہم مالا مال ہو جاتے ہیں۔ منتر میں آگے کہا کہ (सोमपीतय) آؤ! ان دِویہ پدارتھوں کے دِویہ گنوں اور دِویہ بھوگوں کے لئے اِس سوم کا پان کریں اَرتھات ایشور یہ سمپن ہو کر راشٹر وِجے کریں۔ سب پرکار کے سُکھ سمپداؤں اور خوشحالیوں سے سدا بھرے ہوئے رہیں اور اَدھیاتم میں آنند جنک وید گیان اور ایشور بھگتی کے اپُورو پریم، امرت رُوپی سوم رس کا بھی پان کریں۔ جس کے لئے کیا ہی اچھا کہا ہے

۵

پربھو پریم ایک شربتِ دِل کُشا ہے ۔ گُناہ کے مریضوں کی لازم دَوا ہے

لہذا اِس سوم پان کے لئے شاریرک، آتمک شکتی بل ۔ ایشوریہ ۔ راجیہ اور پھر آتما کے اندر اُس کے پیارے سکھا پرماتما سے میل کر کے سوم رُوپی آنند امرت کو بھی پراپت کریں پربھو کے رَچے ہوئے اِن بجلی آدی دِویہ پَدارتھوں سے ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۱

اِیشور کی آرادھنا اور اگنی کے سَد پریوگ سے

اُتم پتنی والے ہو کر گرہستھ سُکھ کو سِدھ کریں

तान् यजत्राँ ऋतावृधोऽग्ने पत्नीवतस्कृधि ।
मध्वः सुजिह्व पायय ॥ ७ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ ۔ سُوکت ۱۴ ۔ منتر ۷)

پَدارتھ :-
ہے (अग्ने) جگدیشور! آپ (तान्) جن وِدُیت (بجلی) آدی دِویہ (यजमान) کلا آدی پَدارتھوں میں سنگت کرنے یوگیہ تتھا (ऋतावृध :) سچائی اور یگیہ آدی اُتم کرموں کی وِردھی کرنے والے پَدارتھوں کو رَچتے ہیں ۔ اُن سے ہم لوگوں کو (पत्नीवत :) اُتم پرسنشا یکت اِستری والے گرہستھ (कृधि) کیجئے ۔ بنائیے اور ہے (सुजिह्व) سریشٹھتا سے پَدارتھوں کو دھارن کرنے کی شکتی والے (اگنی کے سمان اُتم جیبھا رُوپ ودیگیان شکتی سے یکت) ایشور! آپ (मध्वः) مدھر آدی گُن یکت پدارتھوں کے رَس بھوگ یا مدھر گان رس کو کرپا کر کے (पायय) پلائیے ۔

دُوسرا ارتھ :-
یہ بھونک اگنی جس کی لپٹ میں اچھے پرکار ہوم کرتے ہیں ۔ وہ وِدُیت آدی پَدارتھوں جو جَل کی وِردھی کرنے والے کلاؤں میں

سنیکت کرنے یوگیہ ہے۔ اُن کو اُتم بناتا ہے۔ وہ اچھے پرکار کلاینتروں میں ایکت کیا ہوا۔ ہم لوگوں کو سریشٹھ سُکھی گرہستھ کرتا ہے۔ تتھا میٹھے میٹھے پدارتھوں کے رس کو پلانے کے لئے ہوتا ہے۔

بھاوارتھ:- منشیوں کو اچھے پرکار الیشور کا آرادھن اور اگنی کے سمیک پریوگ (اچھی پرکار استعمال) سے رس سار آدی کو بنا کر تتھا اُپکار میں لا کر گرہستھ آشرم میں سب کاریوں کو سدھ کرنا چاہیئے۔

پرمیشور میں سولہ کلائیں:- منتر میں الیشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔ بجلی وغیرہ دوِیہ کلاؤں آدی کے گنوں کو جان کر یوگینا پراپت کرنا اور دوسرے ارتھ میں بھونک اگنی کے استعمال سے سب سکھوں کو سدھ کرنے کا اُپدیش ہے۔ نسندیہہ الیشور ہی ان سب اگنی، وایو، بجلی آدی پدارتھوں یا کلاؤں کا جنک ہے۔ اس لئے یہ سب کلائیں اُسی میں بھر رہی ہیں۔ اور اُن کا گیان بھی اُسی نے دیا ہے۔ وید کے دوارہ سرشٹی کے آرنبھ میں جیساکہ یجروید کے منتر میں کہا ہے کہ:-

وہ پرجاپتی پرمیشور سب پرجا کے ساتھ سارے جگت میں رم رہا ہے۔ وہ ہے سولہ کلا سمپورن، رشی دیانند اس کا بھاشیہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سولہ کلا جس نے اُتپن کی ہیں۔ اس سے سولہ کلاوان الیشور کہلاتا ہے۔ وہ کلائیں یہ ہیں:-

(۱) ایکشن یا وچار (۲) پران (۳) شردھا (۴) آکاش (۵) وایو (۶) اگنی (۷) جل (۸) پرتھوی (۹) اندریہ (۱۰) من (۱۱) ان (۱۲) ویریہ:- پراکرم (۱۳) تپ دھرم (انوشٹھان) (۱۴) منتر (ویدودیا) (۱۵) کرم لوک یا چیشٹھا استھان (۱۶) لوکوں کے نام۔

آگے لکھا کہ ان کلاؤں کے بیچ میں سارا جگت ہے۔ لیکن الیشور میں اننت کلائیں ہیں، (یہ کوئی مت سمجھے کہ اتنی ہی کلائیں ودیائیں یتھارتھ پرمیشور میں ہیں) آگے اور انت میں جو

لکھا دہ سب کے لئے آدشیک وِچارنیہ ہے، کیا؟

۱۔ اُس کی اُپاسنا چھوڑ کر کے جو دُوسروں کی اُپاسنا کرتا ہے۔ وہ سُکھ کو کبھی پراپت نہیں ہوتا، کِنتو سدا دُکھ میں پڑا رہتا ہے (آریہ ابھی نے)۔

۲۔ دوسری پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہم ستیہ اور یگیہ کی وِردھی میں ہی سدا جُٹے رہیں۔ یہ ہی منش جیون کے دو انگ ہیں۔ اپنے جیون میں سدا ستیہ کو بھرنا، اور دُوسروں کے ساتھ یگیہ کرم ارتھات پر اُپکار میں ورتنا۔

۳۔ تیسری پرارتھنا یہ کہ ہم سد گنوں، قابلِ تعریف گُن، کرم سوبھاؤ والی سریشٹھ استریوں کے پتی ہوں، جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہم پتنی وان ہیں۔ اور کہ ہر لحاظ سے سریشٹھ ہیں۔ جس سے ہمارے گرہستھ سُکھی ہوں۔ بے شک ایسا گرہستی سوبھاگیہ شالی ہے۔ جو سویم ستیہ اور یگیہ کو جیون میں دھارن کر پربھو کا اُپاسک ہے اور گرہستی اُس کی اُتم گنوں سے یُکت ہے۔

۴۔ چوتھی پرارتھنا یہ کہ ہے پربھو! آپ نے جس پیاری مدھر بانی سے سنسار کے کلیان کے لئے وید گیان دیا ہے۔ اِس لئے آپ सुजिह्व ارتھات اُتم رس برسانے والی بانی ہیں۔ .... यथेमां वाचं कल्याणीम्

جو جن جن کے لئے کلیان کاری ہے۔ شُودر بھی سُنے گا تو وہ شُودرتا سے رہت ہو جائے اور چنڈال سُنے گا تو وہ براہمن ہو جائے گا۔ اور براہمن کھشتری ویش آدی پڑھیں پڑھائیں گے، سُنیں سُنائیں گے تو وہ پوتر ہو کر اس پاون بانی سے آیُو بل، سنتان، نیتی کیرتی، دھن، میدھا بُدھی اور وِدیا کو پراپت کر کے سُکھی ہو جائیں گے۔ (دیکھو یجروید ۲۔ ۲۶ اور اتھروید ۱۔ ۱۱۔ ۱۹)

اگنی سے سکھ سمپدا:- منتر کے دُوسرے ارتھ میں بھونتک اگنی کے شعلوں اور لپٹوں کا ورنن کرتے ہوئے اس کے گنوں

اور کراماتن کا اُپدیش ہوم سے آرنبھ کیا ہے۔ کہ جو اپنے اندر پڑی ہوئی آہوتیوں کو ہزار لاکھ گنا کر کے سارے بھومنڈل میں پھیلا دیتا ہے۔ اُس سے نانا پرکار کے کاموں کی سِدھی کرو۔

۱۔ پہلا یہ کہ اس کا جو سوکھشم اور مہاشکتی شالی سوروپ ودیت یا بجلی ہے۔ اس سے بڑے بڑے کام لینے کی پریرنا دی ہے۔ جس کو انیک پدارتھوں میں جوڑ کر پرتیک سکھ سمپدا پراپت کرتے ہیں۔

۲۔ دوسرا اگنی سے جل کی وِردھی کہی ہے جو روز ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ جتنا تاپ، گرمی یا اگنی بڑھے گی۔ اُتنا ادھک پانی برستا ہے۔ جل کی وِردھی ہوتی ہے اور

۳۔ تیسری بات اگنی کو کلا یتروں میں لگانے کی ہے۔ سب مشینری، انجن، فیکٹری وغیرہ کے کام اِن میں اگنی بھرنے سے ہی چاروں طرف سے سِدھ ہو رہے ہیں۔ کوئی ایسا کام نہیں ہے جو ورتمان میں کلا کوشل یا مشینری سے تکمیل نہ ہو رہا ہو۔ یہ سب بھوتک اگنی کا ہی تو پرتاپ ہے۔

۴۔ اگلی بات سواُتم گُن یکت گرہ پتی سے ہی گرہستھ سُکھی ہوتا ہے۔ ورنہ نہیں۔

آخیر میں ۲ دو باتوں کا اُپدیش ہے۔ ایشور کی آرادھنا اور اگنی کے استعمال سے اپنا اور سب کا اُپکار سِدھ کرنا۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۲

منشیوں کو دو کاموں کا دھیان رکھنا چاہیئے

پدارتھوں کے گُن جاننا اور اُن سے کام لینا

ये यजत्रा य ईड्यास्ते ते पिबन्तु जिह्वया ।
मधोरग्ने वषट्कृति ॥ ८ ॥

(رِگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۴ منتر ۸)

پدارتھ :- (ये) جو منش وِدیُت (بجلی) آدی پدارتھ (यजत्रा:) کلا کوں (مشینری) میں سنگیت کرتے ہیں اور ہر پرکار کے پُرزوں کو جوڑ کر اچھی پرکار اسے فِٹ کرتے ہیں ایسے انجنیئر (ते) اور (य) جو گُن والے (ईड्या) سب پرکار سے کھوجنے یوگیہ ہیں (ایسے گُنی جو انجنیئرنگ کے کاموں میں یوگیہ ہیں۔ اُن کو کھوج کر اُن کی پوجا ارتھات آدر ستکار کرنا چاہیئے۔ اُتم پدوں یا دکھشنا سے اُنہیں النکرت کرنا (ते) وہ (जिह्वया) جوالا روپی شکتی سے (بانی کی شکتی سے اگنوں کو دھارن کرنے کی شکتی سے) (अग्ने) اگنی میں (वषट्कृति) یگیہ کے وِشیش وِشیش کام کرنے (मधो:) مدھر گنوں کے انشوں کو پیتے ہیں۔ یتھاوت پراپت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ :- منشیوں کو اِس جگت میں سب سنگیت (آپس میں ملے جڑے ہوئے) پدارتھوں سے دو پرکار کا کرم کرنا چاہیئے۔ ایک تو اُن کے گنوں کو جاننا اور دوسرے اُن سے کاریہ کی سِدّھی کرنا۔ جو ودیت آدی پدارتھ سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں سے رس کو گرہن کرنا چاہیئے۔ جس سے وہ سب پرانیوں کے سُکھ کو سِدّھ کرنے والے ہوں۔

وشِشٹ کرت :- منتر میں بجلی اگنی وغیرہ پدارتھوں کے گنوں کو جاننے والے
یوگیہ کلا کوشل ۔ کلا شلپی ۔ کاریگر یا انجینئروں ۔ یگیہ کرم کو جیون کے اندر دھارن کر اُن
سب کا سُکھ سادھنے والوں کے سنکار آدر اور سمان کا ذکر کرتے ہوئے اُنہیں مدھر پان
ارتھات آنند پراپتی کا یا اُتم پدوں یا رتبے سے النکرت کرنے کا اُپدیش کیا گیا ہے جیسے
آج کل نئے بھارت کا اوشکار کرنے والے مہاتما جے پرکاش نارائن کو سَروا اُرچ اُپادھیوں
سے سُوشوبھت کرنے کی چرچا سب جگہ چل رہی ہے ۔ نِسندیہہ یہ مدھر پان ہے، جیون
کو یگیہ مئے کر دینا ۔ لوک کلیان کے لئے وقف کر دینا ۔ اِس کا یہی سُوپرینام ہے ۔ اُمیٹ
یش اور کیرتی جو دنیا کے ایک کونے سے لے کر دوسرے کونے تک سُوریہ کے پرکاش
کی طرح پھیلتا جا رہا ہے ۔ اُس نارائن کا جس نے اپنی تپومئے بانی کی جوالا سے دیش
کی آتما کو چند دِنوں کے اندر جگا دیا اور جب یہ کہا کہ چناؤ کے بعد پُرانی ۳۰ سالہ حکومت
ختم ہو جائے گی تو یہ ایک سب سے پہلی بھوشیہ بانی تھی ۔ جو ساری دنیا میں سُنی گئی ۔
اور لوگ انگشت بدنداں رہ گئے حیران ہو کر یہ کیسے ؟ پھر تو یہ چمتکار ہو گا ؟ لیکن
ہو گیا ۔ جہاں ایک انجینئر ایک ایک پُرزے کو جوڑ کر ایک بڑا اینجن یا مشین تیار کر لیتا
ہے ۔ پھر اُس سے بجلی کو پیدا کر کے انیک سُکھوں کی ایجاد کر دیتا ہے ۔ جس سے سب
پرانیوں کا اُپکار ہوتا ہے ۔ سب طرف خوشی چھا جاتی ہے ۔ جیسے یہ ایک یگیہ ہے ویسے
ہی دیش کے ۶۵ کروڑ آدمی جہاں ڈر اور خوف کے مارے زبان نہ ہلا سکتے ہوں اُن
کے بال بچوں، عزیزوں کو ستایا جا رہا ہو ۔ اور وہ رو بھی نہ سکتے ہو ۔ اُسی طرح
دبائے اور ستائے جاتے ہوئے پرجا کی پدزین ڈکٹیٹرشپ کی زنجیروں کو توڑ دینا
یگیہ نہیں ہے مہا یگیہ ہے ۔ اور اسی کو منتر میں وشِشٹ کرت کہا ہے یعنی جو کچھ کہنا
اُس کو سَروسو نیوچھاور کر کے ۔ سب پرکار کے بلیدان سہہ کر ساکھشات کر کے دکھا دینا ۔
ارتھات یگیہ کے انوکول کرم ۔ یہ ہے وشِشٹ کرت وید آدمی سب شاستروں میں مہرشی

دَیانند نے آریہ سماج کا کلپ برکش لگایا اور اپنی بانی کی جوَالا سے یہ کہا کہ سودیش وغیرہ سب النسانوں کا نز دِگھن ہِرت آریہ سماج سے ٹھیک ٹھیک سِدھ ہو گا۔ اس لئے اگر ترقی کرنا چاہو تو آریہ سماج کے ساتھ مِل کر اُس کے مقاصد کے مطابق عمل کرنا منظور کرو۔ ورنہ کچھ ہاتھ نہ لگے گا۔

بانی کی اَگنی :۔ کیا صرف کہا ؟ نہیں بلکہ سارا جیون اَپا رنپ، سدآچار، یوگ سادھنا اور نہ کسی سے جیتا جا سکنے والا اکھنڈ برہمچریہ بَل اور برہما سے لے کر جیمنی پرینت رِشیوں سے پراپت کی ہوئی سمپورن ودّیا اور اَنت میں اپنے پیارے پرانوں کو بھی وار دیا۔ تب جا کر امریکہ کے یوگی فلاسفر سروشری اینڈریوز جیکسن ڈیوڈ نے، روماں رولاں نے اروِند گھوش اور مہاتما گاندھی، ٹالسٹائی وغیرہ بے شمار مہان آتماؤں کی شردھانجلیوں نے مہرشی دَیانند اور آریہ سماج کے یش اور کیرتی کو سنسار کے اندر اڈگ کر دیا۔ یہ ہے مدھر بان جس کے ادھیکاری کون ہوتے ہیں ؎

سِیس جن کے دَھرم پر چڑھے ہیں

جھنڈے دُنیا میں اُن کے گڑے ہیں

بانی ایک جوَالا ہے :۔ یہ ہے منتر کا بھاشیہ اور شت پتھ براہمن میں کہا ہے کہ یہ وَاک اَگنی ہے۔ یہ بانی وِیریہ ہے۔ بَل اور پراکرم ہے۔ سُوریہ کا تیج ہے اور سماج کا پران ہے۔ بے ایمانی سے، جھوٹ سے، چھل اور کپٹ سے۔ انٹ شنٹ بکنے۔ بانی کا غلط استعمال کرنے والوں کو سدا ساوَدھان رہنا چاہیئے کہ یہ ہم کو پرمیشور کے گُن گان کرنے کے لئے ملی ہے۔ اُنرِ باتی استیہ بانی، ہنکاری بانی اور مدھر بانی یہ ہے دو کال کی سندھیا میں آیا ہوا प्रव्रवाम शरद: शतम बڑے بڑے غلط فیصلہ کرنے والے جج، نیائے آدھیش آخیر میں تین تین ورش بانی بند ہو گئی اور بستر ے پر پڑے پڑے کراہنے اور روتے ہوئے دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ اس لئے ڈرو، وہ بڑا

زبردست ہے۔

رَس لینا اور زہر چھوڑنا :۔ یہ سبھی جڑ پدارتھ اور مشین وغیرہ ہیں ہے منش اور پرانی پشو کتنے اُتم پدارتھوں کو کھاتے ہیں اور مشینری اُس اُتم پٹرول اور تیل کو کھاتی ہے جو دُنیا میں سب سے مہنگی وستو ہے۔ جس کے بَل سے عرب دیش ساری دُنیا کو ممنون کیئے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں جو زہر اندر سے چھوڑتے ہیں۔ کیا وہ ہمیں زندہ رکھ سکتے ہیں؟ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ اِن کی شُدھی کے لئے، اپنی رکھشا کے لئے سُگندھت پدارتھوں کا ہَون نرنتر کرو، اور سب کا سُکھ سِدّھ کرو۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۳

سب وِدّیاؤں کو پراپت کر کون آنند یکت ہوتے ہیں؟

आकीं सूर्यस्य रोचनाद् विश्वान् देवाँ उषर्बुधः ।

विप्रो होतेह वक्षति ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۴ ۔ منتر ۹)

پدارتھ :۔ (होतेह) ہوا میں چھوڑنے یوگیہ وستوؤں کو دینے لینے والا (विप्र) بُدھی مان وِدوان پُرش (सूर्यस्य) چَر اچَر کے آتما پرمیشور یا سُوریہ لوک کے (रोचनाद्) پرکاش (इह) اس جنم یا لوک میں (उपर्बुधः) برہم مہورت سے امرت کو پراپت ہو کر سُکھوں کو جتانے والے (विश्वान्) سب (देवा) دِوِیہ سریشٹھ بھوگوں کو (आकीं) سب اور سے (वक्षति) پراپت ہوتا یا پراپت کراتا ہے۔ وہی سب وِدّیاؤں کو پراپت ہو کے آنند یکت ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :۔ اگر ایشور اِن پدارتھوں کو (جن کا ذکر پچھلے منتروں میں آگیا ہے) پیدا نہیں کرتا تو کوئی پُرش اُپکار لینے کو سمرتھ کبھی نہیں ہو سکتا اور جب منش نیند کی اَوستھا

بیں ہوتے ہیں۔ تب کوئی منش کسی بھوگ کرنے یوگیہ پدارتھ کو پراپت نہیں ہوسکتا۔ کنتو جاگرت اوستھا میں ہی ان بھوگوں کو پراپت کرسکتے ہیں۔ منتر میں "اُشربدھ یعنی پراتہ کال میں جاگنے والا" کا پد (واکیہ) اسی سے آیا ہے۔ سنسار کے ان پدارتھوں سے بدھی مان منش ہی کریا کی سدھی کر کے سکھی ہوسکتے ہیں، دوسرے نہیں۔

ہوتا:۔ کس پرکار کے منش ان گُنوں کو گرہن کرسکتے ہیں؟ یہ ہے منتر کا عنوان جو اس پر دیا گیا ہے۔ ان میں سے پہلا ہے ہوتا (होता) جس کا ارتھ ہے دانی اور اُدانی یا دینے اور لینے والا۔ پہلے دینا ہے لینا نہیں۔ جو یہ سمجھ کر جیون کے پرتیک کھشیتر میں بڑھتے ہیں کہ ہم نے دینا ہے۔ سیوا کرنا ہے۔ تپ کرنا ہے۔ محنت کرنا ہے۔ کاروبار یا ویوہار میں پیسہ لگانا ہے۔ اپنے مالک کو اپنی سیواؤں سے سدا خوش رکھنا ہے۔ مالک بن کر اپنے کرمچاریوں کو سدا راحت دینا ہے، انہیں خوش رکھنا ہے۔ یہ ان کے پرتی سیوا دان ہے۔ اس پرکار سے اپنے ہر ایک کاریہ کو آگے لے چلنا ہے۔ جس سے سب کو پرتیت ہونے لگتا ہے۔ کہ یہ دان شیل دیکتی ہے، سیوادار ہے، فراخ دل ہے۔ اُدارتا ہی ان کے جیون کا لکھشن ہے وغیرہ وغیرہ۔ پرنیام سوروپ انہی گُنوں سے پھیلا ہوا ایشّ ہی اُس کے پاس دھن۔ انّ۔ سکھ۔ سمپدا۔ ایشوریہ۔ اُتم بدھی، اُتم انوبھو، شکھشا ودیا آدی انیک پدارتھوں کو لے آتا ہے۔ یہ لینا دینے کا ہی پھل ہوتا ہے۔ یہ "ہوتا" شبد ہوم بایوں سے لیا گیا ہے۔ جیسے ہوم کی اگنی اپنے آپ کو جلا کر دیتی، دیتی، بانٹتی اور بانٹتی جاتی ہے کب تک؟ جب تک وہ "سواہ" سوئم راکھ نہیں ہو جاتی۔ تب تک اُس کا یہ دینا، بانٹنا یا دان چلتا ہی رہتا ہے۔ کیا ملتا ہے اُسے اس ارپن یا دان سے؟ حیاتِ ابدی، لازوال زندگی جس سے جہاں دُنیا کا کوئی کام اس کی پرتشٹھا پُوجا کے بنا سرانجام نہیں ہوتا وہاں پرلے کے بعد بھی ہر سرشٹی کے آرنبھ میں سب سے پہلے ظہور اُس کا ہوتا ہے۔ اور سب سے پہلے جس شبد کی حمد وثنا وید کے گیان سے آرنبھ ہوتی ہے، وہ ہے अनिमीले۔ اسی طرح اس اگنی کا جلانے والا ہی "ہوتا" کہلاتا ہے جو اپنے پدارتھ اگنی کو بھینٹ کرکے اُتم اُتم پدارتھوں کو

اِس کی بھینٹ کرتا ہے اور لیتا ہے ۔ وہ سب ہے جو یہ اگنی اِن پدارتھوں سے مل کر بناتا ہے بھاپ رُوپی اَمرت رَس ۔ بعد ازاں یہ اَمرت پرسار سب جگہ، سب پرانیوں، سب کھشیتروں میں یں والُو دیوتا کے ساتھ اپنے آپ ہونا جاتا ہے ۔ جس کالیش، پُنیہ، پرتاپ بھی اُسی "ہوتا" کو پراپت ہوتا ہے ۔ یہ ہے ہوم کے "ہوتا" اور اگنی دونوں کے لین دین کی بات ۔

انیکوں مہا پُرش، مہاتما جن کے جنم دِوسوں پر ہزاروں لاکھوں میلے ہوتے ہیں ۔ وہ سب "ہوتا" تھے ۔ جنہوں نے دھرم، دیش اور سماج کے ہوم کی اگنی میں اپنا سَروسو وار دیا ۔ جس سے اُن کا لیش چہوں اور پھیل گیا اور سدا ملتا رہے گا ۔ اُن کی وَنش کے لوگ بھی کروڑوں میں کھیلے اس کے برعکس جو اپنے کو "ہوتا" تو بناتے ہیں ۔ لیکن اپنا اور اپنے پریوار کا سوارتھ اپنے سامنے رکھتے ہیں ۔ پرجا یا دیش رہے، چاہے جہنم میں جائے ۔ اُن کی حالت کیا ہوتی ہے، دیش و دیش میں جہاں تہاں نیائے کاری پربھو کی لیلا روزمرّہ دیکھنے کو ملتی ہے ۔ ؎

جو اَور کی بستی رکھے اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا

جو اَور کے مارے چھُری اُس کے بھی لگتا ہے چھُرا

جو اَور کی توڑے دُھری اُس کا بھی ٹوٹے ہے دُھرا

جو اَور کی چیتے بَدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا

کل جُگ نہیں کرجُگ ہے یہ

یاں دِن کو دے اور رات لے

کیا خُوب سودا نقد ہے!

اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

اِسی طرح پراتہ کال سے جاگنے والے اُشر بُدھ دانی، گیانی اور بُدھیمان پرش ہی سب پرکار کی وِدّیاؤں سے آنند پراپت کرتے ہیں ۔ یہ ہے منتر کا اُپدیش ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۹۱

شِلپ وِدّیا کا مُول کارَن اَگنی یا بجلی

विश्वेभिः सोम्यं मध्वऽग्न इन्द्रेण वायुना ।
पिबा मित्रस्य धामभिः ॥ १० ॥

(رِگ وید منڈل ا۔ سُوکت ۱۴ منتر ۱۰)

پَدارتھ:۔ یہ (ऽग्न) اَگنی (इन्द्रेण) پرم ایشوریہ کرانے والے (वायुना) سپرش دان اور گمن کرنے ہارے اور (मित्रस्य) سب میں رہنے والے تتھا سب کے پران رُوپ ہو کر ورتنے والے وایُو کے ساتھ (विश्वेभिः) (धामभिः) ستھانوں سے (सोम्यं) سوم سمپادن کے یوگیہ (मधु) مدھر آدی گنُ یکت پدارتھ (पिबा) گرہن کرتا ہے ۔

پَدارتھ:۔ یہ بجلی رُوپ اگنی برہمانڈ میں رہنے والے پوَن (وایو) اور شریر میں رہنے والے پران وایُو کے ساتھ ورتمان رہ کر سب پدارتھوں کے رَس کو گرہن کر کے اُگلتا ہے ۔ اس سے یہ نکھیہ شِلپ وِدّیا کا سادھن ہے ۔

اَگنی کے ایشوریہ کا کارن:۔ کون ہے منتر میں ۔ اِس کا اُتّر دیا کہ یہ وایُو دیوتا ہے جو برہمانڈ میں سرب چراچر جگت کا پران اور شریر کے اندر بھی پرانوں کے ساتھ مل کر سب جیوؤں کو زندگی بخش رہا ہے ۔ اِس دیوتا وایُو کی سہایتا سے ہی اگنی دیو سب کو پرم ایشوریہ کی پراپتی کرا رہے ہیں ۔ مثال کے طور پر جیسے کہ منتر میں کہا گیا ہے ۔ کہ اگنی کہیں سے رَس نو لے لیتا ہے اور اُسے ہزاروں یا لاکھ گُنا بھی کر دیا ۔ لیکن آگے اِس کو چلائے کون ؟ یہ جو اِس آگ کے دیوتا نے مال لیا ۔ اب اِس کے بھار کے لئے کوئی سواری تو چاہیئے ۔ ورنہ تو

"زمیں جنبد نہ جنبد نہ جنبد گل محمد" والا حساب ہوگا۔ "ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم"۔ اس کو حرکت ملے گی جنبد یا گتی کا گن اس میں دینے والا وایو ہے۔ جس سے سگندھی یا درگندھی جو کچھ بھی اس کے پاس مال ہے۔ اس کو بکھیرنا یا پھیلانا نو وایو کے آشرت ہی ہو سکتا ہے۔ جہاں آکاش یا خلا بند کر دو۔ وہاں یہ جیوت بھی نہیں رہ سکتا گتی یا حرکت تو کجا۔

اس لئے مہرشی جی نے بھاوارتھ میں لکھا کہ یہ اگنی جو شلپ ودیا کا مکھیہ سادھن ہے نو وایو کے ساتھ مل کر کے ہی اس کے بنا نہیں۔ لہٰذا اس اگنی یا بجلی سے بھی شلپ کلا کوشل انڈسٹری کل کارخانے کھیتی باڑی وغیرہ کو فروغ دے کر سکھ کی سدھی کریں۔

پنڈت جے دیو جی نے یہاں اگنی کا آتما پرک ارتھ

برہم آنند کا پان :- کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ اگنی روپ جیو آتما، وایو کے سمان ایشورریہ، تیج، ویریہ، بل، پراکرم اور پرانوں کو دھارن کرنے والے برہم گیانیوں اور یوگیوں کے سمپرک سے ان کی سنگتی میں بیٹھ برہم آنند کا رس پان کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اپنشد کے رشی کا اپدیش ہے۔

उत्तिष्ठत जाग्रत प्राप्य वरान् निबोधत।

اٹھو، جاگو! اور پربھو کا وردان پراپت کرنے والے مہاتماؤں کی سنگت کو پراپت کرو، اس مارگ کی سادھنا چھرے کی تیز دھار پر چلنے کے سمان ہے۔ ایسا ودوانوں کا کتھن ہے۔ لیکن بنا اس کے بھی نشچے آتم بودھ کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۵

ہمارے آرنبھ کئے یگیہ سدّھی کو پراپت ہوں

त्वं होता मनुर्हितोऽग्ने यज्ञेषु सीदसि ।

सेमं नो अध्वरं यज ॥ ११ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۴۔ منتر ۱۱)

پدارتھ :۔ ہے (अग्ने) اَتی شے کر کے پوجن کرنے یوگیہ جگدیشور ! جو (त्वं) آپ (मनुर्हितो) منش آدی کے دھارن کرنے والے سروہت کار (होता) سب پدارتھوں کے دینے والے (यज्ञेषु) کریا کانڈ سے لے کر پرنتیک گرہن کرنے والے یوگیہ یگیوں میں (सीदसि) اوستھت ہو رہے ہو۔ واضح رہے ہو (सः) سو آپ (नः) ہمارے (सेमं) اِس سے (अध्वरं) گرہن کرنے یوگیہ سکھ کے لئے رچائے یگیہ کو (यज) سنگت کیجئے ارتھات اس کی سدّھی کو دیجیئے۔

بھاوارتھ :۔ جس ایشور نے منش آدی پرانیوں کے شریر آدی پدارتھوں کو اُتپن کر کے دھارن کیا ہے اور جو یہ سب کرم اُپاسنا تتھا گیان کانڈ ہیں اتی شئے سے (بہت ہی زیادہ) پوجنے یوگیہ ہے۔ وہی اس جگت روپی یگیہ کو سدھ کر کے ہم سب لوگوں کو سکھ یکت کرتا ہے۔

پوجا کے یوگیہ :۔ منتر میں پرمیشور کو اتی شئے پوجا کے یوگیہ بتلایا ہے۔ اِس لئے کہ وہ سارے جگت کا ایشور ہے۔ سوامی ہے، جنم دینے والا، بسانے اور رکھشا کرنے والا ہے۔ اور یہ بھی کہ ہمارے ہر ایک کام کو دیکھنے والا ہو کر راجہ یا عدالت عالیہ کے اُچیہ تر نیائے آدیش کے روپ میں کئے کرموں کا ٹھیک ٹھیک

پھل دینے والا ہے۔ اِس لئے بھی اتی شئے ارتھات اُس سے ادھک پوجا کے یوگیہ کون ہو سکتا ہے۔

سَرو ہتکاری:- دوسری بات منتر کی یہ ہے کہ وہ منش آدی سب کا ہت کرنے والا ہے۔ جنم سے لے کر مرن تک، اور کرم سے لے کر گیان ارتھات اُس کے پھل تک دُکھ میں سُکھ میں، بچپن، جوانی، بڑھاپا، چنتنا اور خوشیوں اور سب پرکار کے روگ، شوک اور بھوگ میں وہ سب پرانیوں کا ہت کرنے والا ہے۔ جنم دینے والی ماتا اور پالن کرنے والے پتا سے بھی بڑھ کر اِس لیئے کہ یہ تو ایک جنم کے ساتھی ہیں یا ہت کاری۔ لیکن پربھو میرے جنم جنم کا ساتھی ہے اور ہت کاری ہے

پربھو میرے جنم جنم کے ساتھی
جس بن دِیا جلے نہ باتی

ماٹی کی اِس دیہہ میں جس نے ہم کو جیون دینا
جس نے ہم کو کھانا دینا جس نے ہم کو پینا
وہ ہے سچا پتا ہمارا سدا سدا کا ناتی

پربھو میرا جنم جنم کا ساتھی

داتا:- یہ جیون ایک یگیہ ہے اور اِس کو چلانے والا "ہوتا" ارتھات سب پدارتھوں کو دینے والا وہی ہے، جس کو جس سے کچھ چاہیئے اُس کو دینے والا دانی وہی ہے۔ یا آتمدا بلدا (یجروید ۱۳/۲۵) کا ویا کھیان کرتے ہوئے مہرشی لکھتے ہیں۔ کہ جو پرماتما ہمیں آتما کا دینے والا اور اُتم گیان آدی کا داتا ہے۔ جیون پران داتا تتھا تین پرکار کا بل دینے والا (۱) مانس وگیان بل (۲) اِندریہ بل ارتھات شرد ستر آدی کی سوستھا (کان، ناک، زبان، آنکھوں وغیرہ کا سدا صحت مند ہونا اور تیج کی وردھی۔ اِن اِندریوں میں سدا چک ہو اور پورن آکرشتا سوا ستھ اور

سوندر یہ (۳۱) سُشر بربلا۔ اَروگینا۔ وَرِدھ اَنگ اور وِیر یہ بل کی وردھی۔ اِن تینوں بلوں کا جو داتا ہے۔ آخر میں لکھتے ہیں کہ ہے سجن منترو! وہی ایک پرم سکھدائیک پتا ہے۔ آؤ ہم سب مل کر اُس سے پریم، وِشواش اور بھگتی کریں۔ کبھی اُس کو چھوڑ کر انیہ کو اُپاسیہ (معبود) نہ مانیں۔ وہ ہم کو اَننت سُکھ دے گا۔ اس میں کچھ سندیہ نہیں۔ اِس لئے بھگت کو بی امیں چند نے کہا ہے

تجھ سا نہ داتا ہے تجھ سا نہ دانی ہے اِتنا بڑا دان جس نے دلایا

ادھور یگیہ:۔ یگیہ کیا ہے؟ ادھور ارتھات ہنسا سے رہت۔ نہ وِچلت ہونے والا۔ چلا ئماں نہ ہوں۔ ایسا ہے یہ جیون یگیہ بھی جو نرنتر چلتا رہا ہے۔ چل رہا ہے اور چلتا رہے گا۔ ہم اِس سے الگ نہیں ہو سکتے نہ بچ سکتے ہیں۔ جیون کا یہ دیپک جلتا رہا ہے، جلتا ہی رہے گا ؎

زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں
ٹوٹنا جس کا مقدّر ہو یہ وہ گوہر نہیں

اِس منتر کے اندر یہ بھی بتلایا گیا ہے۔ کہ یہ جیون یگیہ کا چکر اُس یگیہ رُوپ پربھو نے ہمارے سُکھ کے لئے ہی چلا یا ہوا ہے جو اَزلی اور اَبدی ہے۔ اَنادی اور اننت ہے، مہاراج کرشن نے اس یگیہ چکر کا اُپدیش اس طرح کیا ہے کہ

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ।।

جو یہ چکر چل رہا ہے۔ اس کو جو یہاں (ارتھات جنم پا کر) نہیں چلاتا ہے۔ وہ پاپ مئے جیون دھاری (گناہوں میں عمر برباد) اندریوں میں رت (وِشے واسناؤں میں پھنسا ہوا) منشیہ ویرتھ جیتا ہے۔ (بھگوت گیتا ۳/۱۶)

یگیہ کو ادھور کہا ہے۔ جس کے معنی ہیں ہنسا سے رہت جیون۔ بس یہ بات اَوشیہ

دھیان میں رہنی چاہیئے ۔ دُکھ ہو یا سُکھ ۔ جئے ہو یا پراجے ۔ راجیہ ہو یا کنگالی کسی سے دُشمنی نہیں ۔ ویر ودیش ۔ کسی کو ستانا ۔ دبانا ۔ اِیذا پہنچانا اپنے سوارتھ کے لئے نہ ہو ۔ ہاں ایدی کوئی ایسا کرتا ہے تو سہن کرکے ۔ پھر اس کا مناسب جواب دینا کہ پھر وہ ایسا نہ کر سکے ، کوئی ہنسا نہیں ہے اہنسا ہی ہے ۔ برعکس اس کے سب کے ساتھ پریم سیوا رکھشا اور پالن کا دیوہار اپنی طرف سے سدا کرتے رہنا چاہیئے ، جیسے کہ ؎

کبیرا کھڑا بازار میں سب کی مانگے خیر
نہ کاہو سے دوستی نہ کاہو سے بیر

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۶

دَھرتی سمُندر اور آکاش میں آنے جانے کیلئے وِمان بنانے کا اُپدیش

युक्ष्वा ह्यरुषी रथे हरितो देव रोहितः ।
ताभिर्देवाँ इहा वह ॥ १२ ॥ (رِگ وید منڈل ایسوکت ۱۴ منتر ۱۲)

پَدارتھ :- ہے (देव) وِدوان منش ! تو (रथे) پرتھوی ، سمُندر اور اَنترکھش میں جانے آنے کے لئے ودان آدی یان (رتھ) (रोहितः) نیچی اونچی جگہ اُتارنے چڑھانے (हरितः) پدارتھوں کو ہَرنے (لے جانا لے آنا) (ह्यरुषी) لال رنگ میکت تتھا گمن کرانے والی جوالا اَرتھات لپٹوں کو (युक्ष्व) میکت کر اور (ताभिः) اِن سے (इह) سنسار میں (देवाँ) دِویہ کریا سِدھ ویوہاروں کو (आवह) اچھی پرکار پراپت کر ۔

بھاوارتھ:- ودوانوں کو کلا اور وِمان آدی یانوں میں اگنی آدی پدارتھوں کو سنگت کر کے اِن سے اِس سنسار میں منشیوں کے سُکھ کے لئے دِویہ پدارتھوں کا پرکاش کرنا چاہیئے۔

ویدمنتر میں ایشور کا اُپدیش ہے کہ وِدوان کاریگر، ہنرمند، انجینئر، کلاکوشل نپُن مہانو بھاوؤں کے لئے کہ آپ آگے آئیں اور اگنی، جل، وایو آدی دِویہ پدارتھوں سے کام لے کر مختلف قِسم کے واہنوں (سواریوں) رتھوں، ہوائی جہاز، سمندری جہاز، موٹر گاڑیاں وغیرہ بنائیں۔ جس سے سنسار کے سب منش سُکھی ہوں۔ ہزاروں منشیوں کو رام جی کے ساتھ ایودھیا آنے والا پُشپک وِمان بھی تو پراچین کال میں موجود تھا۔ اب بھی سینکڑوں آدمیوں کو لے جانے والے وِمان بن گئے ہیں، ۳۰۰ کے لئے تو بھارت میں بھی موجود ہیں۔ اور سینکڑوں میل فی گھنٹہ چلنے والی سواریاں دِن رات تیار ہو رہی ہیں۔ یہ سب اگنی دیوتا کا پرتاپ ہے۔ بلکہ اگنی دیو کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے اِس منتر کے بھاوارتھ میں پنڈت ساتولیکر جی نے لکھا ہے کہ

> یہ اگنی دیوتا ہمیشہ اپنے ساتھ سبھی دیوؤں کو رکھتا ہے۔ جہاں اگنی جاتا ہے وہاں اُس کے ساتھ سب دیو جاتے ہیں اور اُس کے ساتھ رہتے ہیں۔ منتر میں اگنی کی لال رنگ کی جوالاؤں کی لپٹوں کا بھی ذکر ہوا ہے۔ سو جب تک لال رنگ کی لپٹیں اگنی سے نہیں نکلتیں تب تک اُس میں زبردست ویگ پیدا نہیں ہوتا۔ جو ویگ یا شکتی سبھی انجنوں کو چلانے میں سمرتھ ہوتی ہے۔

مہرشی سوامی دیانند کے اُپدیش جو پُونا میں ہوتے رہے اُن میں جو اِتہاس کے سمبندھ میں انیک لیکچر اُن کے ہوئے اُن سے یہ بھلی بھانت پرگٹ ہوتا ہے کہ پراچین کال میں بھی وِمان، بان، گاڑیاں آدی بنانے کی وِدیا آریہ ورت میں کافی

پھیلی ہوئی تھی۔ ایک ودیا کھیان میں اُنہوں نے کہا کہ "وشنو بیکنٹھ میں رہنے والے تھے اور وہی اِن کی راج دھانی کا نگر تھا۔ مہا دیو کیلاش میں رہنے والے تھے۔ کُبیر الکاپوری کے رہنے والے تھے۔ کشمیر سے لے کر نیپال تک ہمالیہ کی جو اُونچی اُونچی چوٹیاں ہیں، وہاں دیوتا اَرتھات وِدوان پُرش نواس کرتے تھے۔ اس سمئے کی طرح تب وہاں برف نہیں پڑتی تھی۔ ایسا وچار ہوتا ہے کیونکہ اُس سمئے بھی اگر وہاں صرف برف پڑتی ہوتی، تو دیو ارتھات وِدوانوں کا اِس ستھان پر نواس کیسے ہوتا؟ اِس دیو لوک میں ہر ایک ستھان پر بھدر پُرش راجیہ کرتے تھے۔ پُشکر اور بَرہما ورت میں برہما نے راجیہ کیا۔ کاشی، اُجین اور ہر دوار میں مہادیو جی کا راجیہ تھا۔ ان آریوں کے وَیری اناریہ لوگ بھی تھے جن کے ساتھ برابر آریوں کو یُدھ کرنا پڑتا تھا۔ وِمانوں میں بیٹھ کر بھی یُدھ کرتے تھے۔ کیول یہی نہیں بلکہ جہاں کہیں سوئمبر رچا گیا اور بُلایا گیا تو یہ وِمانوں پر چڑھ کر شیگھر وہاں پہنچ جایا کرتے تھے، اتیادی"۔

ایک بات جس کی اور دھیان دینے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ اِن کلا کوشل شستر استر وِمان کے نِرمان آدی کو وِدیہ کر یا منتر میں کہا گیا ہے، جس کا ارتھ یہ ہے کہ اِس گیان وگیان اور وِدوتا سے سب پرانیوں کو سُکھ لابھ ہونا چاہیئے۔ جس سے پربھو کا بنایا ہوا یہ سُندر جگت سدا سوَرگ دھام بنا رہے۔ یہ ہے منتر کے اُپدیش کا آشئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۴۷

سُوریہ سے ہی دِن، پل، کھشن، مہُورت اور دِن رات آدی کا بٹوارہ

رات کے بارہ ۱۲ بجے کے بعد دُوسرا دِن ماننا سراسر غلط

इन्द्र सोमं पिब ऋतुनाऽऽत्वा विशन्त्विन्दवः ।

मत्सरासस्तदोकसः ॥ १ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۱)

پدارتھ:- ہے منش یہ (इन्द्र) سمے کا وِبھاگ کرنے والا سُوریہ (ऋतुना) بسنّت وغیرہ رِتوؤں کے ساتھ (सोमं) اوشدھی وغیرہ پدارتھوں کے رَس کو (पिब) پیتا ہے اور (तदोकसः) جن کے انتر کھش وائیو آدی تواس سھان ہیں تھا جو (मत्सरासः) آنند کے اُتپن کرنے والے (इन्दवः) جلوں کے رَس ہیں وہ بسنّت آدی رِتوؤں کے ساتھ اِس پرانی اپرانی (چیتن اور جڑ) اور سُوریہ کی کرنوں کو کھشن کھشن (आविशन्तु) آدیش کرنے پراپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ:- یہ سُوریہ۔ وَرش۔ اُترائن۔ دکھشنائن۔ بسنّت آدی رِتو (موسم) چیت آدی بارہ مہینے۔ شُکل اور کرشن پکھش (پکھواڑے یعنی چاندنی اور اندھیری پندرہ پندرہ دن کی راتیں) دن رات جو تیس ۳۰ مہُورتوں کا سنیوگ ہے، (تیس ۳۰ مہُورتوں کا دِن رات ہوتا ہے) مہُورت جو کہ تیس ۳۰ کلاؤں کا سنیوگ۔ کلا جو تین ۳ کاشٹھا کا سنیوگ۔ کاشٹھا جو کہ اٹھارہ ۱۸ نمیش کا سنیوگ ہے اور نمیش آدی سمے کے وِبھاگوں کو پرکاشت کرتا ہے، جیسے کہ منُوجی نے کہا ہے اور انہیں کے ساتھ سب اوشدھیوں کے رَس اور سب سھانوں کے جلوں کو کھینچتا ہے۔ وہ کرنوں کے

ساتھ اَنترکھش میں سِھتت ہوتے ہیں (خلا میں ٹھہرتے ہیں) اور وایُو کے ساتھ آتے جاتے ہیں۔

چودھویں سُوکت کی سماپتی اور پندرھویں کا آرنبھ:- گذشتہ منتر کے ساتھ

چودھواں سُوکت سماپت ہو گیا تھا۔ کسی کارن وَش بھول سے بھاشیہ کار مہرشی دیانند جی کا آخری نوٹ جو ہر سُوکت کے اَنت میں ہوتا ہے۔ سُوکت کا سار یا سمری دینا رہ گیا اور وہ ساودھانی بھی جو رِشی وَر ہر پاٹھک کو خبردار کرنے کے لئے دیتے ہیں کہ پیچھے جو مہان بھولیں ہوئیں۔ انگریزی وید کے بھاشیہ کاروں اور سائن آچاریہ آدی کے بھاشیوں کے کارن سے جو منتروں کے غلط ارتھ کر کے ساری دُنیا گمراہ ہوئی، پر اب تو ایسا نہ ہو۔ خصوصاً وید کو انگلش میں پڑھنے والوں تک یہ آواز مہرشی کی ہر ایک پاٹھک کو پہنچانی چاہیئے۔ اس لئے مندرجہ ذیل دو[۲] نوٹ دھیان پوروک پڑھ لیں:-

—— نوٹ ۱۔ گذشتہ چودھویں سُوکت میں سب دیوؤں کے گنوں کا پرکاش اور کریاؤں کے سموچے سے اِس سُوکت کی سنگتی پہلے سُوکتوں کے ساتھ سمجھنی چاہیئے۔ دیوارتھات سُور یہ جَل وایُو اگنی آدی اور وِدوان کاریگر انجینئرز گیانی آدی سے گنوں کو گرہن کر مشینری کلا کوشل انڈسٹری وغیرہ کے کاموں کو فروغ دینا چاہیئے۔ یہ چودھویں سُوکت کا سار مہرشی نے لکھا ہے۔ اور پندرھویں سُوکت کا آرنبھ کرتے ہوئے اِس مندرجہ بالا منتر کے بِھاشیہ میں یہ لکھا کہ رِتو رِتو میں اِس کی اُتپتی اور گتی کا ورنن کیا ہے۔"

—— نوٹ ۲۔ اِس سُوکت کا بھی ارتھ سائن آچاریہ آدی وِدوان تھتا یُورپ دیش نواسی وِلسن آدی نے وِپریت (اُلٹا) ہی وَرنن کیا ہے۔

رات کے بارہ [۱۲] بجے کے بعد نیا دن؟

نہیں اور ہرگز نہیں ۔ کیونکہ دن اور رات کا بٹوارہ سُوریہ بھگوان ہی کرتے ہیں ۔ جس کے نکلنے پر دن اور غروب ہونے پر رات ہو جاتی ہے ۔ یہی وید منتر کا مہتو پُورن اُپدیش ہے ۔ جو کہ آج سے نہیں آغازِ دُنیا سے ایک اَرب ستانوے کروڑ اُنتیس لاکھ اُنچاس ہزار ستانوے (۱۹۷۲۹۴۹۰۹۷) وَرش ہوئے پرمیشور نے سنسار کے لوگوں کو دِیا ۔ کتنا اپُوروگیان سمّے وبھاگ کا وید منتر میں دِیا گیا ہے کہ اس کا بٹوارہ اِندر ارتھات سُوریہ ہی کرتا ہے ۔ اس لئے کہ دُنیا میں سب سے پہلے شاستر کار مہرشی منُو کا حوالہ دیا ہے جو لکھتے ہیں کہ :-

निमेषा दश भाष्टौ च काष्ठां भिंशत्तुताः कला ।
त्रिंशत्कलां महूर्तः स्मादहोराभं तु तावतः ॥

ایک بار آنکھ جھپکنے میں جتنا وقت لگتا ہے ۔ اِس کو نمیش کہتے ہیں ۔ اٹھارہ [۱۸] نمیشوں کی ایک کاشٹھا ہوتی ہے ۔ تیس [۳۰] کاشٹھا کی ایک کلا ہوتی ہے ۔ تیس [۳۰] کلاؤں کا ایک مہورت ہوتا ہے ۔ اور تیس [۳۰] مُہورتوں کا ایک دن رات ہوتا ہے ۔

اگلے شلوک میں دیکھئے :-

अहो रात्रे विभजते सूर्यो मानुष दैविके ।
रात्रि स्वप्नाय भूताना भेष्टाये कर्मणामह: ॥

سُوریہ دِن اور رات کو بانٹتا ہے ۔ پرانیوں کے سونے کے لئے رات اور چلنے پھرنے آدی کاریوں کے لئے دِن ہوتا ہے ۔ ارتھات سُوریہ اُدے اور اَست سے دِن رات ہوتے ہیں ۔ (منُو دھرم شاستر ادھیائے ۱ ۔ شلوک ۶۴ ۔ ۶۵) ۔

یہ سوال اُس وقت پر ایہ اُٹھتا ہے ۔ جب کوئی آدمی رات کو ایک بجے، دو بجے، پانچ بجے وغیرہ اوقات میں گزر جاتا ہے ۔ تو کیونکہ چوتھے، اُٹھالے وغیرہ کا دِن مقرر کرنا ہوتا

ہے۔ اگلے دن کہتے ہیں کہ آج پہلا دِن ہے۔ کیونکہ رات بارہ بجے کے بعد مرتیو ہوئی ہے میرا جواب یہ ہوتا ہے کہ ہماری سبھیتا اور سنسکرتی میں جو آدی سرشٹی سے جگت میں آ رہی ہے اُس میں سُوریہ نکلنے کو دِن کہتے ہیں۔ اور دِن کے چھُپنے کو رات کہتے ہیں۔ یہ بارہ[۱۲] بجے دن تک A.M اور بعد میں بارہ[۱۲] بجے رات تک P.M فار مولا نہ وگیانک ہے نہ یکتی یکت، نہ وید شاستر نہ سمّت۔ چاہے یہ انگریزی حکومت نے چلایا یا کسی دوسرے فردِ واحد نے۔ مہان بھرانتی اور سروتھا اگیان ہے۔

پاٹھک اِس سارے کو پڑھ لیں اور پھر سوچیں کہ ہم وید شاستر کی مانیں یا کسی اور کی؟

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۸

وایُو دیوتا سب کو پوتر کرتے ہیں

جو وایُو کو پوتر بناتا ہے وہ بھی دیوتا ہے

मरुत: पिबत ऋतुना पोत्राद् यज्ञं पुनीतन ।
युयं हि ष्ठा सुदानव: ॥ २ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۲)

پدارتھ:- یہ (मरुत:) پَوَن (ऋतुना) بسنت آدی رِتوؤں کے ساتھ سب رسوں کو (पिबत) پیتے ہیں وہ ہی (पोत्राद्) اپنے پوتر کرنے والے گُن سے (यज्ञं) مندرجہ تین پرکار کے یگیہ کو (पुनीतन) پوتر کرتے ہیں تھا (हि) جس کارن (युयं) یہ (सुदानव:) پدارتھوں کے اچھی پرکار دلانے۔ پراپت کرانے والے (ष्ठा) ہیں۔ اِس سے یہ یکتی کے ساتھ کریاؤں میں لگائے ہوئے کارنوں کو سِدھ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ :- رِتوؤں کے انوکرم سے (بتدریج) ہواؤں میں بھی تھایوگیہ گُن اُتپن ہوتے ہیں۔ اِسی سے وہ ترس رینوآدی پَدارتھوں اور کریاؤں کے ہیتو (کارن) ہوتے ہیں تتھا اگنی کے بیچ میں سُگندھت پَدارتھوں کے ہوم سے وہ (ہوائیں) پوتر ہو کر پَرانی ماتر کو سُکھ سے یُکت کرتے ہیں۔ سُکھوں سے جوڑتے ہیں اور وہ ہی پَدارتھوں کے دینے لینے میں ہیتو ہوتے ہیں۔

सुदानव: (سُودانوہ) منتر میں وایو کے گُنوں کا وَرنن کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سب رِتوؤں میں رسوں کا پینا ہوا کا گُن جہاں سپرش ہے وہاں سُکھانا بھی۔ دوسروں کو سُکھانا اور سوئم پی جاتا۔ ابھی ابھی سڑک پر کتنا پانی برسا ہے۔ لیکن ابھی غائب ہو گیا۔ کون لے گیا؟ گیلا کپڑا ڈالا ہے یا ہر تار پر، پہاڑی مقام ہے۔ سوریہ دیوتا تو کبھی کبھار درشن دیتے ہیں۔ پھر یہ کپڑے کون سُکھا دیتا ہے۔ اس کے اندر کا جل یا گیلا پن کہاں گیا ہے؟ سب پَوَن دیوتا لے گئے۔ اِسی طرح سب موسموں میں سب پھولوں کے پھلوں کے اَن آدی اَوشدھی جڑی بوٹیوں کا رَس وایو دیوتا پی جاتا ہے۔ اور انہی اُتم پَدارتھوں کے رَسوں سے ہم سب کو سدا پوتر کرتا رہتا ہے۔ رِشیوں نے کہا کہ پَرانایام کے لئے جنگل، پربت یا ندی کنارے کھُلی ہَوا میں بیٹھو اور اُدھر ہی منہ کر کے جدھر کا وایو چل رہا ہو۔ تاکہ شُدھ ہَوا آپ کے سانس کے ساتھ جیون دائیک پھیپھڑوں میں خُوب بھری جا سکے۔ اور تُم زندگی کی بہاروں کو دیر تک لے جا سکو۔ مہاپاپ کرتے ہیں وہ دوست جو سگریٹ نوشی سے دن رات پرمیشور کی پوتر دین شُدھ وایو میں زہر بھرتے جاتے ہیں۔ بھلا مشینری، گاڑی، موٹر، انجن، کارخانے چلانے اور اُن سے بدبُودار دھوئیں زہریلی وایو کو بنانے کا بہانہ تو جیون یاترا کو چلانے کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اِس بُری عادت کو بنائے رکھنے کا کیا بہانہ ہو سکتا ہے؟ جب کہ سوئم سگریٹ نوشی سانس، دَمہ، کھانسی، نمونیہ وغیرہ کی پھیپھڑوں کی بیماریوں سے دن رات ہلاک ہوتے ہوتے اپنی شاندار زندگی کو جو کہ ایک مہان اُدیش

کی پُورتی، سُکھ شانتی، آنند اور پربھو پیار کے میل کے لئے ملی ہے۔ بیماریوں کا مرکز بنا کر جیون کو دُکھ مئے بنا دیتے ہیں۔

برعکس اِس کے جو ہَون وغیرہ کے ذریعے اُتم اُتم پدارتھوں کی آہوتی اگنی میں دے کر ہَوا میں خوشبو کو بکھیرتے ہیں۔ باغ باغیچے لگا کر یا گھر کے آنگن میں ہی خوشبودار پھولوں کو لگاتے ہیں۔ جس سے وایُو دیوتا اِن پوتر رسوں کو پی کر ہم سب کو اُس کا دان کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہیں سُووالنوہ یا دیوتا جن سے سنسار کے سبھی پرانی سدا سُکھ پراپت کرتے رہتے ہیں۔ اور ایسے جو سداچاری وِدوان، سادھو، سنیاسی، اُپدیشک، آتم گیانی جو اپنے پوتر وِچاروں، پوتر بانی، پوتر انتہ کرن سے دوسروں کو پوتر کرتے رہتے ہیں۔ وہ بھی سُووالنوہ اُتم دانوں کو دینے والے کہلاتے ہیں۔ جن کا منتر اُپدیش کر رہا ہے۔

جیون یگیہ کی پوترتا :-

مالو جیون ایک یگیہ ہے۔ برہمانڈ اور پِنڈ (شریر) بھی یگیہ ہے۔ تین[۳] پرکار کے یگیہ کے لئے منش اِس جگت میں آیا ہے۔ دیو پوجا، سنگتی کرن، دان۔ نیکوں کی عزت اور رکھشا۔ سب کے پریم۔ سب کا اُپکار اور سیوا۔ پنڈ میں بھی تین[۳] یگیہ ہیں۔ شاریرک، آتمک اور سماجک اُنتی کے لئے اور اَتینت پُرشارتھ کے یگیہ سے اُدھیاتمک اُدھی دیوک اور اُدھی بھوتک دُکھوں سے نجات حاصل کر کے شانتی کی پراپتی وغیرہ یہ وایُو دیوتا اور وایُو کے سمان پروپکاری مہاتما بھی منش سماج کے ان یگیوں کو سدا پوتر کرتے رہتے ہیں۔ باہر کی ہواؤں اور اندر کے دس پران روپی دیوتاؤں کا اُپ یوگ ٹھیک پرکار سے ہونا چاہیئے، اندر کی ہواؤں کو پرانایام کے دوارہ شُدھ کریں اور باہر کی وایُو کو سُگندھت پدارتھوں کے ہَون سے شُدھ کرتے رہیں۔ تب ہوگا ہمارے اندر کا اور باہر کے جگت کا کلیان یہ ہے منتر کا اُپدیش۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۴۹

اَگنی کا سُوکھشم رُوپ بجلی اور اُس کا کاریہ

अभि युज्ञं गृणीहि नो ग्नावो नेष्टः पिब ऋतुना ।
(رِگ وید منڈل ا سُوکت ۱۵ منتر ۳) त्वं हि रत्नधा असि ॥ ३ ॥

پدارتھ:- ہے وِدوان! (हि) جس کارن یہ (नेष्टः) شُدھی اور پُشٹی آدی ہیتوؤں سے سب پدارتھوں کا پرکاش کرنے والی بجلی (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ رسوں کو (पिब) پیتی ہے تتھا (रत्नधा) اُتم پدارتھوں آدی پدارتھوں کی دھارن کرنے والی یا دینے والی (असि) ہے۔ (त्वं) سو یہ (ग्नावो) سب پدارتھوں کو پراپت کرانے ہاری (नो) ہمارے اِس (युज्ञं) کو سب (अभि गृणीहि) پرکار سے گرہن کرتی ہے۔ اِس لئے تم اِس سے سب کاریوں کو سِدھ کرو۔

بھاوارتھ:- یہ بجلی اَگنی کی سُوکھشم اَوستھا ہے سو سب سھتُول پدارتھوں کے ہر بھاگ میں ویاپت ہوکر اُن کو دھارن اور چھیدن کرتی ہے اِسی سے یہ پرتیکھش اگنی اُتپن ہو کے اُسی میں وِلین ہو جاتا ہے۔

منتر میں یہ مُول رُوپ سے بتلایا گیا ہے کہ یہ بجلی کیا ہے؟ باہر کی سھتُول اگنی کا سُوکھشم رُوپ یا اَوستھا جس سے یہ پرگٹ ہوتا ہے اور اُسی سُوکھشم رُوپ بجلی میں پھر لئے ہو جاتا ہے۔ سما جاتا ہے۔ ہر ایک جگہ اور پدارتھ میں بجلی موجود ہے۔ کوئی پدارتھ اِس سے خالی نہیں ہے۔ ہاتھوں کو بھی آپس میں جب ہم رگڑتے ہیں تو یہ باہر نکلنے کو چاہتی ہے اور ہاتھ جلنے لگ جاتے ہیں۔

اِسی پرکار پتھر، لوہا، لکڑی وغیرہ میں اگنی کا یہ نہایت لطیف رُوپ چھپا ہوا ہے۔ جو رگڑ سے نکل آتا ہے۔ یہ بادلوں کی گڑگڑاہٹ کیا ہے؟ ان کا آپس میں ٹکراؤ۔ جس سے بجلی پیدا ہوکر اِن کے برسانے کا کارن ہوتی ہے وغیرہ۔

لہٰذا سب پدارتھوں کو نشٹ کرنا شُدھ کرنا، غلاظت نکال کر اُسے صاف کرنا، سب کو روشنی دینا۔ غرضیکہ سب پدارتھوں کو حاصل کرنے کا یہ سب سے بڑا سادھن ہے۔ اِسی لئے وِدوانوں کو مخاطب کرکے منتر کا اُپدیش ہے کہ اِس بجلی سے آپ سب کاریوں کو سِدھ کریں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۰

اَگنی اِس سنسار میں دِویہ سُکھوں کو پراپت کراتا ہے

अग्ने देवाँ इहा वह सादया योनिषु त्रिषु ।
परि भूष पिब ऋतुना ॥ ४ ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۴)

پدارتھ:- یہ (अग्ने) پرتیکش اَتھوا اپرتیکش بھوتک اگنی یا بجلی (इह) اِس سنسار میں (ऋतुना) رتوؤں کے ساتھ (त्रिषु) تین پرکار کے (योनिषु) جنم نام اور ستھان رُوپی لوکوں میں (देवाँ) سریشٹھ گنوں سے یُکت پدارتھوں کو (आ वह) اچھی پرکار پراپت کراتا (सादया) ستھاپت کرتا (परि भूष) سب اور سے بھُوشت کرتا (سجاتا) اور سب پدارتھوں کے رسوں کو (पिब) پیتا ہے۔

بھاوارتھ:- وہ گُن یُکت (جلانے کے گُن والا) یہ اگنی اپنے رُوپ کے پرکاش سے اُوپر، نیچے اور مدھیہ (درمیان) میں رہنے والے سب پدارتھوں

کو اچھی پرکار سنشو بھت کرتا ہے تتھا ہوم اور شِلپ وِدّیا میں سنگیت کیا ہوا دِویہ سُکھوں کا پرکاش کرتا ہے ۔

رِتوُؤں کا سنیوجک اگنی :- اگنی بھی رِتوُؤں کا سنیوجک ہے ۔ یہ ہے شِرشک جو منتر کے اوپر رِشی بھاشیہ میں دیا ہے ۔ بسنت

رِتو چیت، بیساکھ میں نباتات میں رَس پیدا ہوتا ہے ۔ جل بھرتا ہے ۔ اپنے آپ سوکھے برکھش، پیڑ، پودے سب ہرے ہونے لگتے ہیں ۔ پھول کلیاں سب نکلنے لگتی ہیں ۔ پرانے شریروں میں بھی رکت کا سنچار ہوتا ہے ۔ نیا جیون آتا ہے ۔ کف (بلغم) بھی بڑھتا ہے اور بلغمی روگ زکام، کھانسی، دمہ اور پھیپھڑے کے امراض بھی بڑھتے ہیں ۔ لیکن وِیایام اور پرانایام سے ان سب کا نوارن ہو جاتا ہے ۔ گرِیشم جلیٹھ، ہاڑیں چاروں طرف گرمی کا زور ہوتا ہے ۔ پانی پانی اور ہوا کی پکار سب کرتے ہیں ۔ جڑ جگت بھی اور پرانی شریر بھی ۔ ہر سمے پانی پینے سے جسم کے اندر کی اگنی بھی مند (کمزور) ہو جاتی ہے ۔ جسے پاچک اگنی یا جٹھر اگنی کہتے ہیں ۔ سوریہ کا تاپ پوری طاقت کے ساتھ بڑھتا ہے ۔ جس سے شریروں کے رگوں کا بھی ہرن ہوتا ہے ۔ باہر کے وایو منڈل سے بھی زہریلی ہوائیں چلی جاتی ہیں ۔ پھر کیٹ پتنگ وغیرہ جو انسانی اجسام کی ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں ۔ گرم لو سے سب کا انت ہو جاتا ہے ۔ پربتوں پر برف پگھلنی شروع ہو جاتی ہے ۔ جس سے جڑ اور چیتن جگت سب کا پالن ہوتا ہے ۔ شریروں میں بھی بڑھے ہوئے کف کا ناش ہوتا ہے ۔ پسینے کی زیادتی سے تمام زہریلا مادہ نکل کر شریروں کو نِرمل، شُدھ اور روگ رہت کر دیتا ہے ۔ ورشا کے ساون بھادوں میں پانی کی زیادتی سے شریروں میں وایو بڑھتا ہے اور پاچک جٹھر اگنی بھی کمزور پڑ جاتی ہے ۔ اجاڑ سے اجاڑ بنجر بھومی بھی اُپجاؤ بن جاتی ہے ۔ جل دیوتا کی کرپا سے چاروں طرف ہریالی کے سندر درشیہ دکھائی دینے لگتے ہیں ۔ پشو، پکشی وغیرہ پرانی جو انسان کے ماتحت ہو کھونٹے سے بندھے رہ کر اپنی قسمت کو روتے ہیں ۔ ان کو بھی باہر جانے پر سکھ کا سانس نصیب ہوتا ہے ۔

اور پانی کے بھرے جوہڑ تالابوں میں اپنے کھیل کا میدان بناتے ہیں۔ جو بیل بوٹا ورشا کے موسم میں لگا دو فوراً جڑ پکڑ لیتا ہے۔ اس لئے یہ موسم جان دار اور غیر جان دار دونوں کے لئے پران دائیک ہے۔ رہی وائیو اور بلغمی بیماریوں کے اجتماع کی بات۔ سو تو محنتی پرلیشرمی یا سیر و پایام کرنے والے سو بھاگیہ شالی منشیوں کے لئے سب دن مبارک ہیں۔ اس ہتھیار سے وہ سب روگوں کو دور بھگا کر تندرستی کا آنند سدا لیتے رہتے ہیں۔ اور جو بیمار، کاہل، سُست الوجود، آلسی، پُرشار تھہ ہین ہیں۔ اُن کے لئے موسم بہار بھی تاریک بنی رہتی ہے یہ سدا یاد رکھنا چاہیئے۔ اسی لئے غالبؔ نے کہا ہے ؎

تنگ دستی ہزار ہو غالبؔ تندرستی ہزار نعمت ہے

پھر اب شرد رِتو اسوج اور کارتک آجاتے ہیں جو کہ ٹھنڈی میٹھی رُت کہلاتی ہے۔ جہاں موسم بسنت گرمی کی چھ ماہی شروع کرتی ہے تو شرد رِتو سردی کی ششماہی کا آغاز ہوتا ہے شرد رِتو میں جہاں کف کا زور ہو جاتا ہے۔ وہاں پت (گرمی) کا بھی۔ ہٹھ یوگیوں کے لئے یہ موسم بہت انوکول ہوتا ہے۔ یگیہ، تپ، جاپ آدی ریاضت کے لئے بھی یہ رِتو انوکول ہوتا ہے۔ آکاش منڈل بھی صاف ہو جاتا ہے۔ ندی، نالوں کا جل بھی مٹی گرد و غبار سے شدھ ہو جاتا ہے۔ باہر کا واتا ورن شانت ہو جاتا ہے۔ اس لئے یوگ آدی ابھیاس کے سبھی ارنبھ بھی اس موسم سے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد مگھر، پوہ یا دسمبر، جنوری ہیمنت رِتو کہی ہے۔ ہیم ارتھات برف کا انت جب ہو جاتا ہے۔ یعنی برف پگھلنی جب بند ہو جاتی ہے۔ کڑی سردی کا موسم جب جاڑا اپنے زور پر ہوتا ہے۔ کتنا کام کرتے جاؤ شریر سے یا دماغ سے کوئی تھکاوٹ نہیں۔ وائیو اور کف آدی کا کوئی نشان نہیں رہتا۔ جسم کے اندر گرمی ہوتی ہے۔ پاچک اگنی خوب پرچنڈ ہوتی ہے۔ جو کچھ کھاؤ سب ہضم ہو جاتا ہے کڑاکے کی سردی سے بچنے کے لئے سوریہ دیوتا کی دھوپ کا سہارا ہوتا ہے یا اگنی کے تاپ کا اور ورزش تو جیسے پہلے کہا اکسیر ہے۔ جس نے اس موسم میں صحت کو حاصل نہیں کیا۔

کمزوری کو دُور نہیں بھگایا۔ اُس کے لئے پُورے وَرش میں پھر کوئی ایسا سنہری موقع نہیں آسکتا۔ اب سال کی آخری موسم خزاں، پت جھڑ یا ششر ماگھ پھاگن کی آجاتی ہے۔ ساری نباتات پیڑ، پودوں، برکھشوں کا مُنڈن سنسکار ہو جاتا ہے۔ پُرانے بوڑھے سٹریر مر جاتے ہیں۔ جھڑ جاتے ہیں اور پرَکرِتی نئے سٹرنگار کے ساتھ سمسار میں پرویش کرنے کی تیاری کرتی ہے۔ پنجابی کے ایک کوی نے بہت اچھا لکھا ہے ؎

پپل دیا پتیا وے کیوں کھڑ کھڑ لائی

دن گئے پت جھڑ دے ہُن رُت بہاردی آئی

الغرض برہم اگنی اِن سب رتوؤں کی سنیوجک ہے تو بھوتک اگنی، سُوریہ، بجلی اور باہر کی اگنی اور جڑ اور چیتن کے اندر جٹھر اگنی کے سادھن ہیں۔ جن کے ذریعہ وہ پرم دیو اِن رتوؤں کی پوجنا کرتے ہیں۔ جس سے سبھی سُکھی اور آنندت ہوتے ہیں۔ یہی برہم اگنی اِس آتم اگنی کے کرموں کے پھل سورُوپ تین[۳] پرکار کی یُونیوں اُتم، مدھیم اور نکرشٹ میں سب کے جسموں کو ناموں اور ستھانوں کو دھارن کراتی ہے۔ انسانی جسموں میں سر، چھاتی اور پاؤں اِن تینوں شاریرک لوکوں اور باہر کے پرتھوی، انترکھش اور دِشولوک کی ولیوستھا بھی اِس برہم اگنی کے دوارہ اِن بھوتک، سُوریہ، بجلی، اگنی کے ذریعہ سے ہو رہی ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۱

گیان پُوروک استعمال کئے ہوئے

سرشٹی کے پدارتھ متر کے سمان ہوتے ہیں ورنہ شترو

ब्राह्मणादिन्द्र राधसः पिबा सोममृतूँरनु ।

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۵۔ منتر ۵) तवेद्धि सख्यमस्तृतम् ॥ ५ ॥

پدارتھ:۔ جو (اندر) ایشوریہ یا جیون کا ہیتو وایو (ब्राह्मणात) بڑے برہمانڈ کے

انگ کے روپ میں (राष्ट्रम् :) پرتھوی آدی لوکوں میں نہت (چھپے ہوئے رکھے ہوئے)
جلوں سے (अनु ऋतून्) اپنے اپنے پربھاؤ سے پدارتھوں کے رس کو ہرنے والے
بسنت آدی رتوؤں کے انوکرم سے (सोमम्) سب پدارتھوں کے رس کو (पिब)
گرہن کرتا ہے۔ پیتا ہے۔ اس سے (इतही) نشچے ہی (तव) اس وایو کا رتوؤں
کے ساتھ (स्तुतम्) اوناشی (सख्यम्) متر پن ہے' اٹوٹ دوستی ہے۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں کو یوگیہ ہے کہ جگت کے رچنے والے پرمیشور نے جو جو جس جس
وایو آدی پدارتھوں میں نیم ستھاپن کئے ہیں۔ ان ان کو جان کر کاریوں کی
سدھی اور اس سدھی سے سب رتوؤں میں سب پرانیوں کے انوکول ہرت سمپادن کرنا چاہیئے،
یکتی کے ساتھ سیون کئے ہوئے یہ پدارتھ متر کے سمان ہوتے ہیں اور اس کے ویریت شترو
کے سمان ایسا جاننا چاہیئے۔

دیوؤں کی متر تا:۔ منتر میں وایو کو الشور دایک، سب کا جیون پران اور برہمانڈ کا
ایک مہان انگ بتلاتے ہوئے اس کی متر تا۔ رتوؤں کے ساتھ
اکھنڈ اوناشی مانی ہے۔ اس لئے کہ ہر ایک موسم کو اس کا روپ دینے والی وایو ہوتی ہے، مختلف
ہوائیں ہی مختلف رتوؤں کے نرمان کرتی ہیں۔ بسنت میں بسنتی پھولوں کی سگندھ سے لدی ہوئی
سرسوں کی خوشبو کو دھارن کر چلنے والی ہوائیں موسم بہار لے آتی ہیں تو گرم لو کے لے کر آنے
والی ہوائیں موسم گرما کو لے کر آتی ہیں۔ اُتر اور پشچم کی ٹھنڈی اور پورو سے چلنے والی ہوا ورشا کو
لے آتی ہے تو شیت لہریں کڑاکے کی سردی کو۔ اسی طرح خشک دکھشنی وایو پت جھڑ یا خزاں کو لے
کر آتی ہے۔ اس لئے منتر میں وایو دیوتا کا سمبندھ رتوؤں کے ساتھ اوناشی سدا رہنے والا
بتلایا گیا ہے۔

پنڈت ساتولیکر جی نے اس منتر کا بھاوارتھ لکھتے ہوئے بتلایا کہ "دیوؤں کے ساتھ
ایک بار جڑی ہوئی متر تا ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ کبھی ٹوٹتی نہیں ہے۔ کیونکہ دیو کا گن دان ہے،

اِس لئے اِن کی پرسپر دوستی بھی اکھنڈ ہوتی ہے۔ اور سب کے ساتھ بھی سُکھد ائیک ہنسا رہت۔
اِسی پرکار مُنش بھی جب اپنا دیوتا سوبھاؤ ارتھات دان شیل بن جاتا ہے تو وہ بھی سب کا
پریہ ہو جاتا ہے۔ اُس کی دوستی کو بھی چاہنے لگتے ہیں۔ سماج یا راشٹر کے ایسے نیتا جو پر اپکاری
سیوا ورتی ارتھات دانی سوبھاؤ ہوتے ہیں۔ وہ بھی سرو کال میں سرو پریہ رہتے ہیں۔ لہٰذا دوستی
ہمیشہ دیوؤں سے کرنی چاہیئے۔ سوارتھی، چھل کپٹی، ابن الوقتوں سے نہیں۔ جیسے اِندر دیوتا۔
وایو بھگوان، اپنی مترتا سے سب رتوؤں کو ستو بھا کمان کر دیتا ہے۔ اُن میں رس بھرتا ہے۔
اور اُن کا پان بھی کرتا ہے۔ ایسے ہی دیو سنگتی سدا رسیلی اور آنند دائیک ہوتی ہے۔

وستو کا سد اُپ یوگ :- یہ منتر کا دوسرا اُپدیش ہے کہ پرمیشور نے ہم سب کے کلیان کے لئے جو جل، بھومی، اگنی، سوریہ،
وایو اور آکاش آدی کی رچنا کی ہے۔ سو سرشٹی نیموں کے انوسار ہر ایک کے اندر مختلف
گُن ہیں۔ مختلف سائنس ہے۔ اُپ یوگ کے مختلف ڈھنگ ہیں۔ مہرشی دیانند نے بڑی
کرپا کر کے اس وِدیا کو پراتہ اور شام کی سندھیا کے منتروں یعنی نتیہ کرم میں شامل کر دیا ہے۔
اور اِن کا نام رکھا ہے اگھمرشن منتر یہ رگ وید کے دسویں منڈل ۱۹۱ سوکت کے ۳
منتر ہیں۔- ऋतज्व सत्य०चभीद्धात तमसो ऽध्यजायत। اِتیادی
ارتھات اِیشور اپنے اننت سامرتھیہ سے ہر بار سرشٹی کے آرنبھ میں اننت گیان سے (دوت)
ارتھات نیموں کے ساتھ جو کہ اُس کے اپنے گیان میں (ستیہ) ست رج اور تم تین گنوں
والی پرکرتی سے جگت کے سنھول روپ کی رچنا کرتا ہے۔ ان کو جان کر اور پرمیشور کے
اننت سامرتھیہ سرشٹی اور پرلے اُتپتی، رکھشا اور سنگھار اور کرم پھل ودھان کا ایک ماتر
اختیار وغیرہ اسے جانتے اور وچار کرتے ہوئے ہی منش پاپ کرم سے چھوٹ سکتا ہے۔
کوئی دوسرا اُپائے نہیں ہے۔ اِس لئے اِن منتروں کو (اگھ) ارتھات پاپ (مرشن) رتت ارتھات
مارنا یا پاپ سے مُکت ہونا کہا گیا ہے۔

سبھی پدارتھوں میں رکھے ہوئے اِن نیموں کو اُن کے گنُوں کو جان کر اُن کا ٹھیک استعمال کریں گے تو یہی ہمارے مِتّر ہیں، ورنہ دشمن۔ رات کو دودھ پیا۔ پرنتو آدھی رات کو پیٹ میں درد پڑ گیا۔ اور وہ بڑھتا گیا۔ کیوں؟ دودھ تو پوری غذا ہے اور اَمرت ہے، ایسا کیوں ہوا؟ دِن کو لُو اور سخت گرمی کے کارن سارا دِن پانی پیتا رہا۔ کثرت سے رات کو قے اور اُلٹیاں شروع ہو گئیں، جو تھمنے میں نہیں آتیں۔ جل تو پرم اوشدھی ہے پھر ایسا کیوں؟ ننگا اور لاغر جسم تھا۔ لُو لگنے سے مرتیو ہو گئی۔ گرم لُو تو پران رکھشک اور بیماریوں کے جراثیم کی ناشک ہوتی ہے۔ بھلا پھر وہ پران لیوا کیوں؟ اِس لئے کہ ہر ایک وستو کے اندر رکھے ہوئے نیموں اور گنُوں کو جاننا ہوگا۔ تب اُن کا جائز استعمال سُکھدائیک اور غلط استعمال اپنے ساتھ دشمنی ہوگا۔ یہ ہے گیان جو اِس منتر سے مِل رہا ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۲

پرانوں کے بَل سے ہی سنسار روپی یگیہ کی سپھلتا

युवं दक्षं धृतव्रत मित्रावरुणा दूळभम् ।
ऋतुना यज्ञमाशाथे ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۶)

پدارتھ:۔ (युवं) یہ (धृतव्रत) بلوں کو دھارن کرنے والے (मित्रावरुणा) پران اور اُدان (ऋतुना) رِتوؤں کے ساتھ (दूळभम्) شتروؤں سے دُکھ کے ساتھ دھرشن کرنے یوگیہ (दक्षं) بل تتھا (यज्ञम) مندرجہ تین پرکار کے یگیہ کو (دیو پوجا، سنگتی کرن اور دان) (आशाथे) ویاپت ہوتے ہیں۔

بھاوارتھ:۔ سب کا مِتّر باہر آنے والا پران اور شریر کے اندر رہنے والا اُدان

ہے۔ انہی سے پرانی سب سنسار روپ یگیہ اور ئل کو رتوؤں کے ساتھ ڈھال کر کے ویاپت ہوتے ہیں۔ جس سے سب ویوہار سِدّھ ہوتے ہیں۔

پرانوں کی عظمت :- منتر میں پرانوں کا مہتو پنڈ اور برہمانڈ کے لئے ورنن کرتے ہوئے اُپدیش دیا ہے کہ اِس سب جگت میں مختلف قسم کے رچائے ہوئے یگیوں کو چاہے وہ چھوٹے چھوٹے اگنی ہوتر ہو یا بڑے سے بڑا اشومیدھ آدی یگیہ ہو تتھا سب پرکار کے کلا کوشل کے وِستار، گیان کے پھیلاؤ، وِدّیا پرسار، اَنّ آدی کی اُتپتی، سماج کی رکھشا، راج نیتی کا ویوہار غرضیکہ شخصی، سماجی، پریوار اور وِشو نرمان کے نانا پرکار کے سادھن روپی مہا یگیہ کس سے آرنبھ ہو کر کامیابی کے شکھر پر پہنچتے ہیں؟ پران، اَپان، اُدان، دیان، سمان آدی پرانی دیوؤں کی کرپا سے جن کا چکر پرتی کھشن سنسار میں ایسی گھڑی کی سوئی کی طرح چل رہا ہے۔ جیسے بناوِشرام کئے سوریہ بھگوان، جیسے اس منتر میں پران اور اُدان کو متّر اور ورون کہہ کر روگ، بیماری، کشٹ، کلیش وغیرہ تمام مصائب کے سامنے چھاتی تان کر ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے شریر کو وجئی کرتے ہیں۔ پران باہر کی شُدھ وائیو کو شواس (سانس) کے ذریعے آکر اور پرشواس گندی کاربانک ہوا کو باہر سے جاکر اور اُدان شریر کے اندرونی راجیہ کو ہر پرکار سے سورکھشا دیتے ہوئے بل کو دھارن کراتے ہیں۔ جیسے کے یوگیہ بناتے ہیں۔ شتروؤں کا وِناش کرتے ہیں۔ اسی پرکار یجروید کے دوسرے ادھیائے کے ۱۶ ویں منتر میں بھی متر ورون دونوں پران اور اُدان کے سمبندھ میں پرمیشور کا اُپدیش ہے کہ متّر اَرتھات سب کا پران باہر کا وائیو ورون اَرتھات اندر کا اُدان وائیو، یہ دونوں شُدھ جل کی ورشا سے اِس دیو اور پرتھوی پر ٹکے ہوئے سنسار کی رکھشا کرتے ہیں۔ شتپتھ برہمن میں اِس راز کو کھولتے ہوئے کہا ہے۔ کہ یہ متّر اور ورون دیو اور پرتھوی لوک ہیں۔ دیو لوک ہی ورشا کا مستِشک ہے، یہی ورشا کا اَدھشٹاتا ہے۔ یہی پران اور اُدان ہی متّر اور ورون ہیں، جس سے جگت کا کلیان ہوتا ہے۔ (۳ - ۸ - ۱)۔

کیا پُرانوں کے مہتو یا لڑائی کا دیا کھیان وید سے لے کر برہمن گرنتھوں تک سمایت ہو گیا ہے۔ نہیں! بلکہ اُپنشدوں میں اِس پُران مہما کا کِیرتن اور وِستار سے گایا گیا ہے۔ پرشن اُپنشد کے سوال و جوابوں نے جو انیک رِشی پُتروں کے ذریعہ کئے گئے اور بھگوان پپلاد رِشی نے جن کے اُتر دیئے وہ پرلے تک پُران دیوتا کی عظمت کو بڑھاتے رہیں گے۔ कुत: एष: प्राणा: उायत کہاں سے یہ پُران پیدا ہوتا ہے؟ اِس شریر میں کیسے یہ آجاتا ہے؟ कथ प्रत्यात्मम्؟ باہر کے شریر کی جگت کی کیسے رکھشا کرتا ہے؛ کس طرح اَندر کی رکھشا کرتا ہے۔ اِن سبھی سوالوں کا جواب جس مزے سے دیا ہے یا سمجھایا ہے۔ رشی پپلاد نے وہ ایسا دِل کش ہے جس کو وہ ہی جان سکتا ہے جو پڑھتا ہے اور سُنتا ہے۔ بڑی میٹھی پیاری بانی سے کِوِتا کے رُوپ میں پیارے سُمن سرحدی اس کا وَرنَن کر رہے ہیں ؎

شاگردوں نے پپلاد سے پُوچھا سوال یہ

کتنے ہیں دیو جن سے کہ یہ جسم ہے بنا؟

اور کتنے دیو بخشتے ہیں نورِ جسم کو؟

بتلائیے اِن دیوؤں میں افضل ہے کون سا؟

پپلاد نے جواب دیا پانچ دیو ہیں!

آکاش وایُو اگنی جَل پرِتھوی جسے کہیں!

کان آنکھ ناک اور دِل ہیں دیو دُوسرے!

بخشیں جو نورِ جسم کو قائم اِسے رکھیں!

وایُو کا درجہ دیوؤں میں افضل ترین ہے!

دعوےٰ ہے اُس کا کہ اُسکے جزو بھی ہیں پانچ!

اِن پانچ جزوؤں سے ہی تو یہ جسم ہے رواں

قائم ہے اِن سے یہ دعوےٰ ہے اُس کا ساپنج

دعوےٰ یہ اُس کا سُن کے سب ہو گئے خفا

خفگی سے اُن کی پران بھی بولا غرور سے

لو جا رہا ہوں اور پھر اوپر کو وہ اُٹھا

محسوس سب کو یہ ہوا گویا کہ وہ مرے

اس طرح سارے دیوؤں کو پھر ہو گیا یقیں

سچ ہے کہ پران سب سے ہی افضل ترین ہے

تعریف اُس کی کرنے لگے مِل کے وہ سبھی

سرتاج تم ہمارے ہو ہم کو یقین ہے

یہ پران جو دیتا ہے اگنی کو روشنی

کرتا ہے گرمی بھی عطا یہ آفتاب کو

برسائے بادلوں کو اور دولت بڑھائے یہ

واجب یہی ہے پران کو پرجاپتی کہو

—— یہ ہے پرانوں کی عظمت اور اُن کا کام جو مُول رُوپ میں وید نے کیا۔ اور پھر سبھی ست شاستروں میں اِس کے ویاکھیان ہوئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۳
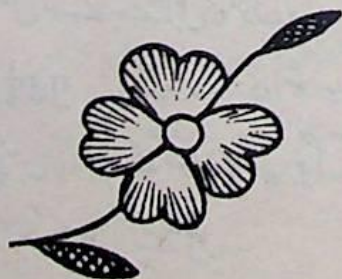
سب کرم، اُپاسنا اور گیان کی سِدّھی کیلئے ایشور ہی کی پوجا اور ہوم، شِلپ کلا وغیرہ کی اُنتی کیلئے بھوتک اگنی کا پریوگ کرنا چاہیئے

द्रविणोदा द्रविणसो ग्रावहस्तासो अध्वरे ।

(رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۷) यज्ञेषु देवमीळते ॥ ७ ॥

پدارتھ :- جو (द्रविणोदा) وِدّیا، بَل، راجیہ اور دَھن آدی پدارتھوں کا دینے والا گیان سوروپ پرمیشور، تتھا اُتم دَھن آدی پدارتھ دینے والا، گیان اور کِریا کا ہیتو (کارن یا ذریعہ) بھوتک اگنی ہے (देवम) جس دیو کو (ग्रावहस्तास) سُتتی سموہ پراپت ہے۔ جس کا آچرن سب کے لئے قابلِ تعریف ہے۔ گرہن اور ہَنن کرم کے یوگیہ ہے۔ ارتھات جس کی سب طرف سے وِدوان آدی سَتکار سے پُوجا ہوتی ہے اور جو راجہ کے سمان دُشٹوں کو ڈَنڈ دینے یوگیہ شستر ہاتھ میں لے کر اُس کو چلانے میں ماہر ہے۔ یُدھ کُشل ہے۔ سِدّھ ہَست ہے اور یگیہ کاریوں کے لئے ہَوَن کی اگنی کو سدا پرجولت رکھنے کے لئے۔ ہَوَن کی سمدھاؤں لکڑیوں کو توڑنے اور سامگری آدی پدارتھوں کو کُوٹنے پیٹنے اور رگڑ سے اگنی کو جلانے کے لئے ہاتھ سے پتھروں کا بھی پریوگ کر سکتا ہے اور شِلپ وِدّیا میں بھی کُشل ہے اور جو (द्रविणस) یگیہ کرتا۔ درویہ سمپادک ارتھات اَنّ، دَھن، ایشوریہ کو پراپت کرنے کی یوگیتا رکھتا ہے (अध्वरे) انوشٹھان کرنے یوگیہ کریا۔ سادھیہ یعنی عمل کرنے کے قابل کاموں کو کر کے سِدّھی کو پراپت کر سکنے والا' ایسے ہنسا رہت یگیہ اور (यज्ञेषु) اگنی ہوتر آدی اشومیدھ پرینت اور شِلپ وِدّیا کے یگیوں میں (ईळते) پُوجن یا اُس کے گُنوں کا اُپ یوگ کرتے ہیں۔ جیون میں برتتے ہیں۔ ایسے وِدوان مُنش سدا آنند یکت رہتے ہیں۔

بھاوارتھ :- سب منشیوں کو سب کرم آپا سنا تنھا گیان کانڈ سے سدھ ہونے والے یگیوں میں پرمیشور ہی پوجا کے یوگیہ ہے اور ہوم یا شلپ آدی کرموں میں بھونک اگنی اچھی پرکار یکت کرنے یوگیہ ہے، جیسا کہ منتر پر عنوان دیا ہے کہ اس منتر میں ایشور اور بھونک اگنی کے گنوں کا اپدیش دیا ہے۔ اسی انوسار ہی منتر بھاشیہ میں بتلایا کہ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ سب ودیا، بل، راجیہ اور دھن آدی پدارتھوں کا داتا گیان سوروپ پرمیشور ہے۔ اس لئے سرشٹی کے آرنبھ سے ہی منش ماتر اپنے سبھی کاریوں کی سدھی کے لئے پرمیشور کی پوجا سے اپنے کرموں کا آرنبھ کرتے چلے آرہے ہیں۔ کوئی بھی چیز ہمارے پنڈ ارتھات شریر میں یا برہمانڈ کے جگت میں ایسی ہے جو کہ پرمیشور سے دی ہوئی یا رچی ہوئی نہ ہو۔ جس سے کہ ہم کام لے کر اپنے کاریوں کو سدھ کرتے ہیں؟ اس لئے پرمیشور کی پوجا کرنے کے لئے پرارتھنا آدی کرم و گیان اور بدھی سنگت یکتی یکت ہے۔

دوسری بات بھونک اگنی کی ہے جو ہم جلاتے ہیں یا بجلی وغیرہ سوریہ کے کرنوں کے بھی گیان سے اپنے سبھی کاریوں کو پورا کرتے ہیں۔ اس لئے جو ودوان، کاریگر، انجینئر (۱) چاہے وہ سب پرکار کی کلا کوشل مشینری کا گیان رکھتے ہیں، (۲) یگیہ ہون کی ودیا سے جگت کا اپکار کرنے اور سب کو سکھ دینے والے ہیں، (۳) یا جو شستر استروں کے چلانے میں ماہر ہیں جس سے کہ پرجا کی رکھشا ہو سکے۔ جس کا ارتھ اسی منتر میں پنڈت جے دیو نے راجیہ کے پکھش میں بھی کیا ہے۔ جس کے لئے دید بھگوان میں ایسے انیک منتروں کا اپدیش دیا گیا ہے۔ اس منتر میں کہا ہے کہ راج پرش! تو راجیہ کی یونی ہے۔ ارتھات سب کے سکھ کا گھر ہے۔ تو راجیہ کرتا بھی ہے ارتھات سب کے جیون کا ذریعہ ہے، مرکز ہے۔ جہاں سے سمپورن راجیہ کو زندگی ملتی ہے دوسرے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہے ایشور ہے راجن! برہم یا وید کے لئے گیان کے

پرچار کے لئے براہمن کو۔ راجیہ کی رکھشا کے لئے کھشتری کو۔ منش ماتر کے سُکھ کے لئے
وَیش کو اور دُکھ سے تڑپتے ہوؤں کی پیڑا کو دُور کرنے کے لئے پریتی پُوروک شردھا
سے سیوا کرنے والے شُودر کو پیدا کیجئے۔ جیسے یہ سبھی وَرن پُوجا کے یوگیہ ہیں۔ ویسے ہی
جو وِدوان اس بھوتِک اگنی کو جاننے اور کام لینے میں ماہر ہیں۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ وہ
سدا آنند سے یُکت رہتے ہیں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۴

اگنی دیو کی اُپاسنا سے سب دھنوں کی پراپتی

द्रविणोदा ददातु नो वसूनि यानि शृण्विरे ।
देवेषु ता वनामहे ॥ ८ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۵۔ منتر ۸)

پَدارتھ:- ہم لوگ (देवेषु) وِدوانوں یا دِویہ کرم۔ راجیہ تنتھا سُوریہ آدی اور
شِلپ وِدّیا سے سِدھ وِمان آدی پدارتھوں میں (यानि) جن
(वसूनि) وِدّیا اور چکرورتی راجیہ سے پراپت ہونے یوگیہ اُتم دھنوں کو (शृण्विरे)
سُنتے اور (ता) اُن کا (वनामहे) سیون کرتے ہیں۔ بھلی بھانتی اُپاسنا کیا
ہوا (द्रविणोदा) جگدیشور (नो) ہم لوگوں کے لئے اُن دھنوں کو (ददातु) دیوے،
اور اچھی پرکار سِدھ کیا ہوا بھوتک اگنی بھی دیتا ہے۔

بھاوارتھ:- پرمیشور نے اس سنسار میں جیووں کے لئے جو پدارتھ دیئے
ہیں اُپکار میں لگائیے۔ اُن پدارتھوں سے جتنے پرتیکھش یا
اپرتیکھش پدارتھ اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ وِدوانوں ہی کے سنگ سے سُکھ دینے والے
ہوتے ہیں۔

دینے اور دِلانے والا اگنی :- جیساکہ منتر کا نِیر شک ہے کہ اگنی ہی سب پدار
کا دینے اور دلانے والا ہے۔ اِس کے انوسار ہی منتر کا اُپدیش ہے کہ ہم جو آج
سُننے آرہے ہیں کہ اُتم دھنوں اَرتھات بھوتک اور اَدھیاتمک دونوں پرکار کا ایش
مندرجہ ذیل سادھنوں سے ملتا ہے :-

(۱) وِدوانوں کی سنگتی سہیوگ اور آشیرباد سے۔ (۲) دِویہ کرموں کے کرنے یعنی نِش
جیوتر مئے نِرمل اور نِش چھل شُبھ شریشٹھ انوشٹھان یا عمل سے۔ (۳) راجیہ یا چکرور
راجیہ کی پراپتی سے۔ (۴) سُوریہ کی کِرنوں کے پرکاش یا اُورجا نام کی شکتی سے۔ (۵
شِلپ وِدّیا کلا کوشل۔ وَنج دیاپار سے (۶) وِمان وغیرہ بنانے اور چلانے، سب پر
کی وِدّیا کو سِدّھ کرنے سے جس کے لئے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ وہ جگدیشور
دھنوں کو پردان کرے۔ ساتھ ہی کرم کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ سویم اپنے اند
پُرشارتھ کی اگنی جلاؤ۔ اور باہر کی بھوتک اگنی بجلی وایُو وغیرہ پدارتھوں سے اِن
وِدّیاؤں کو سیکھ کر پریوگ کرنے کا یتن کرو اور اِن دھنوں سے مالامال ہو جا
شاستر کا اُپدیش بھی یہی ہے کہ

उधम: साहस धैर्य्य बुद्धि शक्ति: पराक्रम: ।
षडेते यत्र वर्तन्ते तत्र देवा: सहाय कृत ॥

(۱) جہاں اُدیم اُدیوگ یا پُرشارتھ ہے (۲) جہاں ساہس اَرتھات ہمّت ہے۔ (۳
جہاں دھیریہ، حوصلہ، سہن شیلتا ہے (۴) جہاں سب کرم بُدھی پُوروک ہوتے ہیں۔ (۵
جہاں پراکرم اَرتھات اُتساہ، اُمنگ اور کام کرنے کا جوش (۶) اور جہاں شکتی اور
ہے۔ وہاں ہی دیو پربھو کا آشیرواد اور سہایتا ہوتی ہے۔ جس کے لئے کسی نے بہ
اچھا کہا ہے

ع ہمّتِ مرداں مددِ خدا

یہ بھاؤ منتر کے بھاؤ

دیو سے لے کر دیوؤں کو ارپن کرو :- ارتھ ہیں رشی دیانند نے

ل

ہے کہ پرمیشور سے سمپداؤں کو پاکر انہیں اُپکار میں لگاؤ اور دیوارتھات ودوانو

نکتی سے اُنہیں سُکھ دائیک بناؤ۔

پنڈت جے دیو جی اس منتر پر لکھتے ہیں "درو نودا" ارتھات ایشوریوں کا

بھگوان ہے۔ اس سے دروِن لے کر دِویہ کاریوں میں لگاؤ۔ راجیہ ویوہار کو اُنت

۔ ودوانوں کے کلیان کے لئے اِس کا خرچ کرو۔

پنڈت ساتولیکر لکھتے ہیں کہ دھن دینے والا دیو ہمیں اُن سبھی طرح کے دھنو ں

یوے جن کا ورنن ہم سُنتے آئے ہیں۔ وہ دھن ہم پھر دیوؤں کو ہی ارپن کرتے ہیں۔

ے لکھتے ہیں کہ دھن دینے والا دہ دیو ہر اُتم کرم کرنے والے کو اتی اُتم دھن دیتا ہے۔

ھن وان کو بھی چاہیئے کہ وہ دیووں سے پراپت ہوئے دھن کو اپنے پاس اکٹھا نہ کرے

دیووں کے کام میں لگا دے۔

سوامی ودیانند جی ودیہہ لکھتے ہیں کہ ایشوریہ جوڑ کر رکھنے کے لئے نہیں بانٹنے

لئے ہے۔ جتنے بھی بھوتِک اور آتمِک ایشوریہ ہیں وہ سب بانٹنے یوگیہ ہیں۔

تر کی شِکشا ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۵۵

یگیوں کا انوشٹھان ودھی اور وگیان پورک ہونے سے

پرتشٹھا اور سکھوں کی پراپتی

द्रविणोदा: पिपीपति जुहोत प्र च तिष्ठत।

नेष्ट्रादृतुभिरिष्यत ॥ ९ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۹)

پَدارتھ:۔ ہے پرمیشور! جیسے (द्रविणोदा:) یگیہ کا انوشٹھان کر... والا وِدوان منش یگیوں میں سوم آدی اوشدھیوں کے رس (पिपीपति) پینے کی اچھا کرتا ہے۔ ویسے ہی تم لوگ بھی اُن یگیوں کو (नेष्ट्रात) وگیان سے جان کر (जुहोत) کرو کراؤ اور اُن یگیوں کو ودھی کے ساتھ سدھ کر... (ऋतुभि:) رِتو رِتو کے سنیوگ سے سکھوں کے ساتھ (प्र तिष्ठत) پرتشٹھا کو... ہو (च) اور اُن کی وِدیا کو سدا (रिष्यत) جانو۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں کو اچھے ہی کاموں کا انوسرن کرنا چاہیئے۔ دُشٹو... نہیں، اور سب رِتوؤں میں سب سکھوں کے لئے یتھا یوگیہ... کرنا چاہیئے تھا جس رِتو میں جو دیش ستھتی (ٹھہرنے) کرنے یا آنے جانے یوگیہ ہو۔ اُس میں... سمیہ ستھتی یا آنا جانا تھا اُس دیش کے انوسار کھانا پینا، وستر دھارن آدی ویوہار کر... سکھوں کا نرنتر سیون کرنا چاہیئے۔

سوم پان کا ادھیکاری:۔ کون؟ جو یگیہ کا انوشٹھان خود کرتا ہے اور دو... سے کراتا ہے۔ جو یگیہ کرم کے لئے دِرویہ (... دھن آدی پدارتھوں کو دیتا ہے۔ جس سے بڑے بڑے پروپکارک کرم سدھ ہوتے ہیں...

راجا پرجا سبھی پرانی سُکھی ہوتے ہیں۔ نِسندیہہ اُس کی سوم پان کی خواہش پوُری ہوتی ہے
اوشدھی نام اُدھی پتی" پارسکر گریہہ سوُتر کے اس کتھن کے مُطابق یہ سوم اُس کی سدا رکھشا کرتا
۔ جو اوشدھیوں جڑی بوُٹیوں کا سوامی راجہ ہے۔ گلو آدی بیل لتائیں جن کی آہوتی اگنی سے
پ روپی اَمرت کو نکال کر یگیہ کرتا کو دیتی ہے۔ جس سے وہ سدا جوان سا بنا رہتا ہے۔ کایا
ہو جاتا ہے۔ ایک ایک دن میں سپھرتی، چستی اور تیج کی پراپتی ہوتی ہے۔ پرتیک اِندری
ی اَمرت پان سے اُجول، پوِتر، نِروگ اور سُندر ہو جاتی ہے۔ جیون میں اہنسا بھاؤ، شانتی
یتا، نِرملتا۔ نِش کپٹتا، نِردویشتا اور نِش پاپتا بڑھ کر منش آنند کا بھاگی بن جاتا ہے۔ اور
رے جو سنگتی، سنگٹھن، پروپکار، رکشا اور سیوا کے مہان یگیہ کاریہ ہیں۔ جیسے سنیہ گیان کا
ر۔ دھرم کی وِردھی اور ادھرم کا ہراس، وِدّیا کے لئے وِدّیالیوں کی ستھاپنا۔ دُکھی روگیوں کے
دھرم شالا، کوُپ، باوَلی، تالاب، ندی نالے آدی جل کے سروت، اَن کے بھنڈار آدی میں ایشور
انا وغیرہ یہ سب یگیہ ہیں۔ جس میں ارپن کرنے سے منُش کا جیون یش اور کیرتی میں نیک نام ہوتا
ہے اور داتا کو سُکھ شانتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس لئے شاستروں نے کہا کہ "یسیہ کیرتی سا جیوتی"
کی سنسار میں کیرتی ہے دراصل وہی جیتا ہے۔ مہاتماؤں نے کہا بھی ہے کہ ؎

دان ہی کرنا چاہئیے دان دھرم کا سار
دانی نِت جیوت رہے اور مرے سنسار

کس کا انوسرن؟ منتر کی یہ بھاونا ہے کہ منُش کو اچھے کاموں کا انوسرن کرنا چاہیئے۔ دُشٹوں کا نہیں۔ سرِشٹی کے آرنبھ سے ہی وید بھگوان کا اُپدیش
ہے :-

स्वास्ति पन्थाम् अनचरेम सूर्याचन्द्र मसानिव ।

(رِگ وید ۵-۵-۱۵)

سنسار کے منُشیو! سدا کلیان کے مارگ پر چلو۔ جیسے کہ سوُریہ اور چندرما دلو سب کا

کلیان اور جیون دیتے ہوئے چل رہے ہیں۔ اور سدا دانی، یگیہ شیل تتھا گیانی مہاتماؤں کی سنگتی میں رہو۔ اور ایک منتر میں یہ اُپدیش دیا ہے کہ "ہم کس کا انوکرن کریں؟" اگنے نئے سُو پیتھا رائے اسمان " ہے پرکاش مان پرماتما! دھن ایشوریہ آدی سُکھوں کے لئے ہمیں سُو پیتھ پر چلاؤ۔ کون سا سُو پیتھ؟ ستیہ مارگ وہ جس پر سدا آپت پرش، ستیہ وادی، ستیہ مانی اور ستیہ کریا لوگ چلتے آئے ہیں۔ ہم اُن کا سدا انوسرن کریں۔ دھن اور سُکھوں کی پراپتی کے لئے۔ عام لوگوں کے بھرشٹ مارگ کی نقل کبھی نہیں کرنی چاہیئے۔

ودھی اور ودگیان پُورک یگیہ :- یگیوں کا کرنا کرانا ودھی اور ودگیان پُورک ہونا چاہیئے ورنہ اِس مہان اُمرت پھل میئے جیون یا سوم پان، جیسے کہ اس منتر کا اُپدیش ہے اور سبھی ست شاستروں کا۔ کہ سوم امرت پھل کی پراپتی نہیں ہوگی۔ اس کے لئے ورتمان میں مہرشی سوامی دیانند سے لکھی ہوئی سنسکار ودھی اور پنچ مہایگیہ ودھی سروتم پرمان ہے۔ سب منش ماتر کو ہون یگیہ کے لئے اِن کا انوکرن کرنا چاہیئے۔ پُوری ودھی، پُورا سامان، شُدھ ستھان وغیرہ وغیرہ۔

مہاراج کرشن کا گیتا میں یہ سوال جواب یاد رکھنا چاہیئے :-

پرشن :- شاستر کی ودھی کو چھوڑ کر جو یگیہ کرتے ہیں۔ اُن کی حالت کیا ہوتی ہے؟

اُتر :- وہ تامسی جن ہیں اور اپنے جیون کو برباد کر دیتے ہیں۔ اور جو شاستر ودھی انوسار کرتے ہیں۔ وہ ساتوک منش سانسارک اور پرلوک کے سُکھ کو پا کر پریم آنند کے بھاگی بن جاتے ہیں۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۶

ایشور بُدھی سے کسی دُوسرے کی اُپاسنا کیوں کریں

جبکہ جیوؤں کے کرموں کا پھل داتا کوئی اور نہیں ہے

यत्त्वा तुरीयमृतुभिर्द्रविणोदो यजामहे ।
अध स्मा नो ददिर्भव ॥ १० ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۱۰)

پدارتھ:- ہے (द्रविणोद) آتما کی شُدھی کرنے والے وِدّیا اور دھن داایک ایشور ! ہم لوگ (यत्) جس (तुरीयम) سھتُول سُوکھشم کارن اور پرم کارن آدی پدارتھوں میں چوتھی سنکھیا پُورن کرنیوالے (त्वा) آپ کو (ऋतुभि:) پدارتھوں کو پراپت کرانے والی رتوؤں کے یوگ سے (यजामहे स्म) سکھ پُوروک پُوجتے ہیں۔ سو آپ (न:) ہمارے لیئے اُتم وِدّیا آدی دھنوں کو (अध) نِشچے کر کے (ददि:) دینے والے (भव) ہوویں۔

بھاوارتھ:- پرمیشور تین پرکار کے یعنی سھتُول، سُوکھشم اور کارن رُوپ جگت سے الگ ہونے کے کارن چوتھا ہے۔ وہ سروویاپی، سب کا انترجامی اور سب کا آدھار نِنیہ سب منشیوں کو پُوجن کرنے یوگیہ ہے۔ اس کو چھوڑ کر ایشور بُدھی کر کے کسی دُوسرے پدارتھ کی اُپاسنا نہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس سے بھن کوئی دُوسرا کرم کے انوسار جیوؤں کو پھل دینے والا نہیں ہے۔

آتم شُدھی:- منتر کی پہلی شِکھشا آتم شُدھی کی ہے۔ کون آتما شُدھ ہو سکتا ہے۔ جو اپنے سریشٹھتم سکھا پرمیشور کی مِترتا سے اپنے کو سدا باندھے رکھتا ہے۔ اُسے کبھی نہیں بھُولتا۔ اُس سے پیار بنائے رکھتا ہے۔ اُس کا پیار پاتا رہتا

ہے جو پربھو आदित्य वर्गम اور भर्ग :- अपापविद्धम آدی واکیوں سے ویدمنتروں
میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ ہی جو سب پرکار کے پاپوں، دوشوں اور خطاؤں سے الگ تھلگ ہے۔
اور شدھ تیج سوروپ "بھرگ" ہے۔ اور ایسا آدتیہ روپ ہے۔ جس کا مقابلہ ہزاروں آدتیہ (سوریہ)
نہیں کر سکتے۔ اُس پربھو کی سنگتی کرنا ہی آتم شدھی کا سب سے بڑا سادھن ہے۔ اس پر مہرشی
دیانند آریہ ابھی ونے میں لکھتے ہیں کہ :-

ہے منشیو! جو پرماتما ہم لوگوں کو آتما کا دینے والا تتھا اُتم گیان کا داتا ہے۔ جیو پران داتا
اور مانس (मानस) وگیان بل، اندری بل (سب آنکھ، کان وغیرہ کی بزرگتا) ان میں تیج کی ورِدھی
تتھا شریرک ارتھات مہا پشٹی شکتی، ویریہ ورِدھی۔ اِن تینوں بلوں کا جو داتا ہے۔ ہے سجن متّرو!
وہی ایک پرم سکھدائیک پتا ہے۔ آؤ ہم سب جنے (لوگ) مل کر پریم، وشواش اور بھگتی کریں۔
کبھی اُس کو چھوڑ کے انیہ کو اُپاسیہ (معبود) نہ مانیں۔ وہ ہمیں اتینت سکھ دے گا۔ اس میں کچھ
سندیہہ نہیں (دریں چہ شک)۔

پرمیشور چوتھا ہے: یہ بات منتر میں فلسفیانہ ڈھنگ سے بتلائی گئی ہے۔ کہ
گنتی کے لحاظ سے چوتھا ہے۔ جس کا तुरीय
پدمنتر میں کہا ہے۔ جیو آتما کا پہلا شریر استھول ہے۔ دوسرا سوکھشم ہے اور تیسرا کارن شریر
ہے۔ لیکن پرمیشور تو ان شریروں کے بندھنوں سے رہت ہے۔ اس لئے پنڈت
بُدھ دیو میمانسک نے منتر کے نیچے فٹ نوٹ میں لکھا ہے کہ

अथ निर्दिष्ट चतुर्थं परम कारणं ब्रह्म

جو چوتھا پرم کارن برہم ہے۔ جگت کے تینوں انادی پدارتھوں، ایشور، جیو اور پرکرتی ہیں۔
جیو اور ایشور دونوں ہی آتما ہیں۔ میں کیول آتما ہوں اور وہ پیارا مہان پربھو پرم آتما ہے۔
پر نہیں۔ پرات نہیں۔ پرم ہے۔ کسی بھگت کوی نے بھگوان کو بڑے پیار سے مخاطب
کرتے ہوئے تھوڑا مقابلہ کرنے کا ساہس کیا ہے، کہ ـــ

کِسی سے نہیں جنم تیرا ہُوا ہے

کِسی سے نہیں جنم میرا ہُوا ہے

رہے گا سدا ناش تیرا نہ ہوگا

کِسی کال میں ناش میرا نہ ہوگا

یہاں تک تو بے شک ٹھیک ہے پوزیشن دونوں کی، لیکن ؎

سِتاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

کچھ اور انیک گُن بھید ہیں۔ جس سے آتما اور پرماتما صفات میں بالکل الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اس میں یہ ایک فرق ہے کہ آتما پرماتما میں جس کا ذکر یہ منتر کر رہا ہے۔ کہ اس کا ستھان تُریہ اَرتھات چوتھا ہے۔ یہ تین اوستھائیں آتما کے شریروں کی ہیں۔ ستھُول، سُوکھشم اور کارن۔ جاگرت، سوپن اور سُوشپتی (میٹھی اور بے سُدھ نیند) سَت، رَج اور تَم۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ اُتپتی، ستھتی اور پرلے۔ پرمیشور اِن تینوں سے اُوپر چوتھے پَد پر ہے۔ جس کا ذکر مانڈوک اُپنشد میں اِس طرح کیا گیا ہے :-

अमात्रश्चतुर्थो ऽव्यहार्यः प्रपंचोषमः ।
शिवोऽद्वैत एवमोंकार आत्मैव संविशत्यात्मानां ऽऽत्मानं
यएवं वेद सएवं वेद ॥

وہ پرمیشور اکار آدی ماتراؤں سے رہت چوتھا پاد تُریہ اوستھا ہے۔ جو وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ پر پنچ سے رہت یعنی جل، وایو، اگنی، پرتھوی کے مُرکب جگت کے پدارتھوں سے اُوپر ہے۔ شِو ہے۔ اَدوِیت ہے وہ اونکار پرمیشور ہے۔ جو بھگت ایکاگرتا سے اپنے آتما سے اُس پرم آتما میں پرویش کر لیتا ہے۔ وہ ہی پراپت کرتا ہے۔ یہ ہے بھگوان کا وہ तुरीय پَد جو سمادھی سے سِدھ ہوتا ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۷

سُوریہ چندرماں وغیرہ ملے ہوئے دو دو پدارتھوں سے سبھی کاریوں کو سدھ کرو

अश्विना पिबतं मधु दीद्यग्नी शुचिव्रता ।

ऋतुना यज्ञवाहसा ॥ ११ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۱۱)

پدارتھ :- ہے وِدوان لوگو! تم جو (शुचिव्रता) پدارتھوں کی شُدھی کرنے کے سوبھاؤ والے (यज्ञवाहसा) ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو پراپت کرانے اور (दीद्यग्नी) پرکاش ہیتو رُوپ اگنی والے (अश्विना) سُوریہ اور چندرماں (मधु) مدھر رس کو (पिबतं) پیتے ہیں۔ تتھا (ऋतुना) رتوؤں کے ساتھ رسوں کو پراپت کراتے ہیں۔ اُن کو یتھاوت جانو۔

بھاؤارتھ :- ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ مَیں نے جو سُوریہ چندرماں اتیادی ملے ہوئے انیہ بھی دو دو پدارتھ کاریوں کی سدھی کے لئے سنکیت کئے ہیں۔ ہے منشیو! وہ تم لوگوں سے اچھی پرکار سنکیت کئے گئے (کام میں ویوہار میں لائے گئے) سب رِتوؤں کے سُکھ تتھا ویوہار کی سدھی کو پراپت کراتے ہیں۔ ایسا سب لوگ سمجھیں۔

سُوریہ اور چندرماں :- وید گیان کے ذریعہ ہی جگت پتا پرماتما نے سب شکھشا منش کو دی۔ اس سرشٹی کے آغاز میں اور سب سے ہی اس سے پہلے جگت بنانے کے پرآرنبھ میں جس کو منو مہاراج نے کہا ہے :-

सर्वं वेदात् प्रसिध्यति

یہ سب کچھ ہی اِس وید گیان سے سنسار میں پرگٹ ہوا۔

آج کے منتر کے شکھشا یہ ہے کہ پرمیشور کے نیم انوسار سُوریہ اور چندرماں سبھی پدارتھوں

کے مدھر رَس کو پیتے ہیں۔ اور اُن کو مختلف موسموں کے رُوپ ہیں سارے پرانیوں کو بانٹتے رہتے ہیں۔ اِس لئے ان کے گنوں کو جانو۔ جِتنا جِتنا جانوگے اُتنا اُتنا سُکھ الیشوریہ بڑھے گا۔ اگرچہ سُوریہ کی کِرنوں میں اپنی شکتی سے سب پرکار کے انجنوں وغیرہ کو چلانے کا گُن تو پہلے ہی تھا۔ لیکن بریں اُس کا استعمال یا تجربہ سائنس دان اَب کر رہے ہیں۔ پراچین مگ تو گیا جب کہ وگیان کی کھوج کے مطابق اس کے گنوں کا اوشکار کرتا یا موجد اتھروانگرس رشی تھے انیادی۔ سُوریہ سے اگنی کو جلالینا تو بہت پرانی وِدیا ہے۔ جس کے تجربات آج بھی سائنس کے وِدیارتھیوں کو کرائے جاتے ہیں۔ زمین سے پانی کو کھینچنا اور وَرشا کر کے سارے پرانی جگت کو سُکھ دینا۔ اندھکار کو دُور کرکے پرکاش دینا۔ نہیں تو سارے کام ٹھپ۔ نہ دن ہوگا نہ کوئی کام۔ سب چیزوں کو پکا کر ہمارے جیون چلانا وغیرہ کتنے مہان کاریہ اور گُن ہیں سُوریہ بھگوان کے۔ تب ہی تو کہا ہے :۔

अग्निरायुष्मान स ओषधीभिरायुष्मान तने त्वा ....

بچہ ابھی دُنیا میں آیا نوجات ہے۔ اور رِشیوں نے کہا کہ اسے گود میں لے کر ماتا پِتا اِس منتر کو سُنائیں کہ ہے پُتر! تیرے جیون کو، آیو کو بڑھانے والا یہ اگنی ہے۔ جس کا بڑے سے بڑا مُورت مان پدارتھ سُوریہ ہے۔ اور سُوکھشم سے سُوکھشم بجلی ہے۔ یہ تیرے جیون کو بھی بڑھائیں گے۔ اِن کے دوارا مَیں بھی تمہیں بڑی آیو والا کروں گا۔ اور چندرماں سب اَوشدھیوں پھلوں اور اَنّ وغیرہ میں رَس بھرتا ہے۔ سبھی تَرَل وستوئیں پھل، دُودھ، گھی وغیرہ اِس سوم دیوتا چندرماں کی کرپا سے رَس والے ہو رہے ہیں۔ یہ تیرے جیون کو بڑھائیں گے۔ مَیں بھی اِس چندرماں کے سد پیوگ اور اِن تَرَل پدارتھوں سے تمہاری آیو کو بڑھاؤں گا۔ یہ منتر اُس کے کان میں پِتا کہتا ہے سوم دیو چندرماں کے متعلق۔

सोम आयुष्मान स ओषधीभिरामुष्मांस्तेन त्वा ....

(پارسکر گرہیہ سُوتر)

دُنیا کی تعمیر جوڑوں پر :۔ دُنیا کی تعمیر جوڑوں پر ہی ہو رہی ہے۔ دُو دُو پدارتھ مل کر

ے سنسار کو جیتا، جاگتا، چلتا، پھرتا سندر بنائے ہوئے ہیں۔ جیو اور پرکرتی کے جوڑے
مانتے رہنے ہی پر ماتمانے دنیا بنائی۔ نیچے زمین اور اوپر دیولوک بنایا۔

(یجر وید ۴-۱۳) स दाधार प्राथवी धामुते माम्

تھا۔ لیکن ریر میں پران اور اپان (سانس لینا اور نکالنا)، دو آنکھیں، دو کان، دل اور دماغ، بازو اور کندھے
بیان کی کھ پھیپھڑے اور دو پسلیاں، ہاتھ اور دو پاؤں، ٹانگیں۔ من کے دو کام سنکلپ اور وکلپ۔ مکھ
ے اگنی، دو کام چکھنا اور بولنا۔ ایک نسیں اور دوسری ناڑیاں وغیرہ گنتے جاؤ۔ کیول شریر میں ہی کیا دو
جاتے ہیں جوڑوں کی گنتی ختم ہوتی ہے؟ سام وید کی سماپتی स्वास्त नो बृहस्पर्द धातु اس واکیہ
سے کے پرش دوبارہ لکھنے کے ساتھ ہوتی ہے' ایسا کیوں؟

ان چلانا مانڈوکیہ اپنشد پڑھ رہا تھا تو اس میں اس راز کو کھولا گیا۔ کہ پرورتی اور نورتی۔ وید آرتھ
۔ وید سماپت ہوا تو پاٹھ کرنے والوں کو پتہ لگنا چاہیئے۔ کہ سنسار میں ہر ایک کام پیدا ہوتا
اور ختم ہوتا ہے۔ جنم اور مرتیو، دن اور رات، شام اور سحر۔ بھوگ سنسار میں انیک ہیں۔
ے کر ماتا پتا سب کا مول بانتو تو دو ہیں۔ سکھ اور دکھ، ہانی اور لابھ، وجے اور پراجے۔ گرہستھ کیا
ں کا بڑے استری پرش کا جوڑا۔ اور اس کی رچنا۔ یہ سب سنسار کی خوبصورتی۔ پتا اور پتر، بھائی
ے جیون کو بھائی، ماں اور بیٹیا۔ بہن اور بہن۔ جل جیون کا آدھار پھر کیسے؟ ہائیڈروجن اور آکسیجن
اور شدھ صورت ملنے سے بجلی اندھکار کو مٹا کر سب کو سکھ دیتی ہے لیکن کیسے؟ نیگیٹو اور پازیٹو دونوں
وہ اس سومنوں سے، پکھشی اڑتے ہیں ہوا میں اور تیرتے ہیں سمندر میں کیسے؟ دو پنکھوں سے
۔ ہیں بھی وغیرہ۔ اگر انہیں گننے جائیں تو پربھو کے بنائے ہوئے یہ جوڑے کہاں ختم ہوں گے؟
منتر اس جانا مقصود یہ تھا کہ وید منتر کے آشئے پر مہرشی دیانند نے یہ لکھا کہ "سوریہ چندرماں آدی
ہوتے ایسے سبھی پدارتھوں کو اتم اتم کاریوں میں لگاتے ہوئے سبھی کاریہ دیوہاروں کو سدھ
اسی طرح جیو کو شریر کی دوستی سے ذرا ہٹا کر پرمیشور سے سنگت کرنے کا یتن کرو۔ یہ
اس جوڑے سے کہیں بہتر ہوگا۔ منتر کا اپدیش بھی یہی ہے کہ تم سبھی منتر، پتی، پتنی،

آچاریہ، ششیہ، پروہت یجمان، بھائی اور بھائی مل کر شدھ برت والے، یگیہ کرم کرنے والے، یگیہ کرم والے اور پراتہ شام اگنی ہوتر کرنے والے، راجہ اور پرجا دونوں مل کر گھر کے سوراجیہ کا، سماج کے سوراجیہ کا اور راشٹر کے سوراجیہ کا ودھان کرو اور سب کو کراؤ۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۸

گارہپتیہ اگنی ارتھات گرہستھ میں اُتم ویوہاروں کے یگیہ کو جاری رکھنا ہی پرانی ماتر کے سکھوں کا سروت

गार्हपत्येन सन्त्य ऋतुना यज्ञनीरसि ।

देवान् देवयते यज ॥ १२ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۵۔ منتر ۱۲)

پدارتھ:- جو (सन्त्य) کریاؤں کے وبھاگ میں اچھی پرکار پرکاشت ہونے والا بھوتک اگنی (गार्हपत्येन) گرہستھوں کے ویوہار سے (ऋतुना) رتوؤں کے ساتھ (यज्ञनी:) تین پرکار کے یگیہ کو پراپت کرنے والا (असि) ہے سو (देवयते) دویہ ویوہاروں کو کرنے والا شلپی (کاریگر) کے لئے (देवान्) دویہ (سکھدائیک) سریشٹھ ویوہاروں کا (यज) شلپ ودیا میں سنگم کراتا ہے۔

بھاوارتھ:- جو ودوانوں سے سب ویوہار روپ کاموں میں ہر ایک رتو (موسم) کے پرتی ودیا کے ساتھ اچھی پرکار پریوگ کیا ہوا اگنی ہے۔ سو منش آدی پرانیوں کے لئے دویہ سکھوں کو پراپت کراتا ہے۔

تین آدرش:- مہرشی سوامی دیانند نے یجروید کا بھاشیہ برہما سے لے کر جیمنی پریت رشیوں کی پرنالی کے انوسار مہان پانڈتیہ پورن آرمبھ کیا۔ تو منش

جیون کا آدرش چاہے وہ ویکتی ہے یا سمشٹی اکیلا ہے، گرہستھ ہے، سماج ہے، راشٹر ہے یا دھرتی تَل کے سبھی منشیوں کا ٹولہ ہے۔ اُس کا کرم یگیہ ہے۔ منش کے کرم کا نام یگیہ ہے۔ دوسرے پرانی کیول کرم کرتے ہیں۔ کیا؟ کھانا، پینا، چلنا، پھرنا، سونا، جاگنا، مکان بنانا، بچے پیدا کرنا۔ بیمار ہونا، دُکھی سُکھی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ پر منش اِس سنسار میں کیول اس لئے آیا نہیں ہے۔ اُس کے کرم کے ساتھ یگیہ ملا ہُوا ہے۔ اس کو چھوڑ دے گا۔ تو اکائی سے لے کر وسوندھرا بھر سمپورن وِشو نرک دھام بن جائے گا۔ پھر اُس نرک سے تب تک کوئی نہیں نکال سکے گا۔ جب تک کہ یگیہ کرم کو لائے گا نہیں۔ یگیہ ہین کرموں یعنی سوارتھ، ادان، دویش، چھل کپٹ، لُوٹ کھسوٹ وغیرہ کو چھوڑے گا نہیں، اِس لئے مہاراج یجروید کے دوسرے منتر سے ہی یگیہ کے تینوں ارتھوں کی ویاکھیا آرش پدھتی سے آرمبھ کر کے جگہ جگہ وید بھاشیہ میں یجر اور رگ دونوں میں بار بار یگیہ کے تین پرکاروں کی یاد کراتے گئے ہیں۔ جس سے منش اِس جگت میں یگیہ سوروپ پرمیشور کے دیئے ہوئے ان تینوں آدرشوں کو کدا پی بھولے نہیں۔ بس اُس کا جیون اور یگیہ رُوپ پربھو کا یہ جگت سدا سورگ دھام بنا رہے۔ اس لئے منتر کے اُپدیش میں گرہستھ جیون کو سُندر، سوستھ اور سُکھی بنانے کے لئے تین پرکار کے یگیہ کو مُول آدھار (بنیادی پتھر) بنایا گیا ہے اور وہ ہے: دیو پُوجا (۲) سنگتی کرن (۳) دان۔

تینوں پرکار کے یگیہ: ۔ اِس لوک اور پرلوک کے سُکھ کیلئے وِدوان، گیانی، وِگیانک، دھرماتما، گیان وِدیا اور آیو ورِدھ (عمر رسیدہ بزرگ) ان سب سدگن وِدیا۔ گیان، وِگیان، دھرم کی شکھشا اور جیون کا انوبھو لینے کے لئے سدا اُن کا ستکار کرتے رہنا۔ ایشور جو دیوؤں کا دیو ہے۔ اُس کی پُوجا۔ اُس کے ستیہ، نیائے، دیا، پوترتا، وید آدی گیان کو جیون میں دھارن کرنا۔ اگیا پالن، سمرپن اور یوگ سادھن آدی سے ماتا پتا، آچاریہ، وِدوان دیوؤں کی بھگتی۔ سوریہ، چندرما، پرتھوی، جل، وایو، اگنی آدی دیوؤں کی پُوجا، پراتہ شام اگنی ہوتر اور سُگندھت پدارتھوں کو پرتھوی پر پیدا کرنے سے، راجہ پرجا کے لئے دیو ہے اور پرجا راجہ کی دیوتا ہے۔ پتی کے لئے

پتنی دیو ہے اور پتنی کے لئے تو ہے ہی پتی اِشٹ دیوتا۔ ان کی پوجا اور اُپیوگ اور ویوہار ستکار
آدی ہے دیو پوجا۔ (۲) سنگتی کرنے سے سب پدارتھوں کے میل اور وِردّھ کے گیان سے
شلپ ودّیا کا وستار۔ جیسے اگنی اور جل پرسپر ورودھی لیکن اِن کے میل سے ہی سب سُکھ ایجاد
ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ہائیڈروجن اور آکسیجن ایک دوسرے کے مُخالف ہیں لیکن ملتے ہیں تو جل
بنتا ہے جو امرت ہے اور جس پانی سے سب جیوؤں کی رکھشا ہوتی ہے۔ سونے کی لنکا سمردھ رہی
پرسپر کے میل سے اور اُجڑ گئی ببھیکشن اور راون جیسے پرنا پی مہا وِدوان کے پرسپر ورودھ سے لاکھوں
ورش کوروؤں اور پانڈوؤں کے ونش نے شانتی پُوروک راجیہ کیا۔ دھرتی پر آپسی میل سے، اور جب
وِرودھ ہوا تو سب نشٹ ہو گئے۔ نہ کورو بچے نہ پانڈو۔ اس لئے سادھان کیا گیا اس جیون وگیان
سے کہ اگر پانی اور اگنی۔ آگ اور ہوا۔ سُوریہ کی کرن اور جل۔ اِستری اور پُرش یہ سبھی جوڑے متضاد
گُن کرم سوبھاؤ والے ہو کر جگت کا سُندر نرمان کر سکتے ہیں تو کیوں نہیں سب کے ساتھ سنگتی کرن
ارتھات پریم محبت کے جذبے کو بڑھانا چاہیئے اور شِلپ کلا کی سمردھی کرنا اور تیسرے شُبھ گُن۔
ودّیا، سُکھ، دھرم اور ستیہ کا نِتیہ دان کرنا ارتھات سیوا، پر وپکار ہیں اپنا تن، من، دھن اور
ودّیا آدی سدا دیتے رہنا۔ سمرپن کے بھاؤ سے زندگی بسر کرنی انیادی، کیونکہ رِتو کو بھی دایا اور پتر
کہا گیا ہے۔ اس لئے گرہستھ کو رِتو انوکول شُبھ کرم کرتے ہوئے گرہستھ آشرم کو سُکھی بنانا ہے۔
یہ بھی منتر کی سیکھ ہے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۵۹

سُوریہ کی کرنوں سے کلا کوشل کی سدھی کا اُپدیش

आ त्वा वहन्तु हरयो वृषणं सोमपीतये ।
इन्द्र त्वा सूरचक्षसः ॥ १ ॥

(رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۱)

پدارتھ :- ہے اِندر وِدوان! جس (वृषणं) ورشا کرنے ہارے سُوریہ لوک

کو (सोमपीतये) پیدا ہوئے پدارتھوں کا رس پان کرنے کے لئے (सूर्चक्षस:) جن کا سُوریہ بھی درشن ہوتا ہے ۔ وہ (हरय) ہرن کرنے ہارے کرنیں (आ) سب اور سے پراپت کرتے ہیں ۔ (त्वा) اُس کو تُو بھی پراپت ہو ۔ جس کو سب کاریگر لوگ بہتر آدی رچنا کے تحت (کلاکوشل کے لئے مشینری بنانے کے لئے) پراپت کرتے ہیں ۔ اُس کو سب منش (वहन्तु) پراپت کریں ۔ ہے منشیو ! جس کو ہم لوگ جانتے ہیں (त्वा) اُس کو تم بھی جانو ۔

بھاوارتھ :۔ جو سُوریہ کی پرتیکش دیپتی (کرنیں شعاعیں) سب رسوں کے ہرنے، سب کا پرکاش کرنے تتھا ورشا کرنے والی ہیں ۔ وہ یتھا یوگیہ انو کولتا کے ساتھ سیون کرنے سے منشیوں کو اُتم اُتم سُکھ دیتی ہیں ۔

سُوریہ کے گنُوں کا ورنن :۔ جیسا کہ منتر کا شیرشک ہے ۔ کہ اب سولہواں[16] سُوکت آرنبھ ہوتا ہے ۔ اس کے پہلے منتر میں سُوریہ کے گنُوں کا اُپدیش کیا ہے ۔ وید گیان کے اُدھارک مہرشی دیانند تت کالین پرستھتیوں سے (اس وقت کے بھارت دیش کے حالات کے مدِنظر) ٹکراتے ہوئے دیکھ رہے تھے ۔ اور گہری چنتا میں تھے ۔ کہ آرت ورت سورن دیش سارے دیشوں کا جو کبھی گورو تھا ۔ کیوں غیر ملکی حکمرانوں کے یا داکرانت ہو کر غلامی کی سلاسل میں اتنی بُری طرح جکڑا گیا ہے کہ ایک ایشوری گیان وید کو چھوڑ کر وگیان ہین ، ودّیا ہین ، گورو ہین ، چکر ورتی سُوراجیہ ہین ہو کر انیک بناوٹی سوارتھی جھوٹے مت متانتروں میں پھنس کر اپنے آپ کو اپنی پراچینتا کو اپنے سورن اتہاس کو بھول کر دِردر نارائن ہو کر بُری طرح تڑپ رہا ہے ؟

اِس کا حل رشی نے یہی نکالا کہ سرشٹی کے آرنبھ میں سرشٹی بنانے والے ایشور نے جو وید گیان جگت کے کلیان کے لئے دیا ہے ۔ اُس کے سچے درشن ہی سب منش ماتر کو کرانے چاہئیں ۔ تب ہی آریہ ورت دیش اور سارے جگت کے منش ماتر اُس پیارے دُنیا کے پربھو

کے سچے اُپدیش کو پڑھ پڑھا کر اور سُن سُنا کر ان تمام مصائب سے نکل سکتے ہیں۔ سمے بالکل تھوڑا اور سماج سیوا کا کھشیتر گھور سنکٹوں سے بھرا ہوا۔ رشی دیانند دن رات دوڑ بھاگ میں رت تھے۔ جہالت کے مرکزوں اور اُن کے چلانے والوں کے ساتھ دن رات شاستر ارتھ، وید دھرم پرچار کی دن رات یاترائیں اور ان سب جہالت کا قلع قمع کرنے کے لیے انیک گرنتھوں کی رچنا۔ پھر وید بھاشیہ کا مہا کٹھن کام۔ ایک جگہ بیٹھنا نصیب نہیں۔ ان حالات میں رشی ور نے بہت وستار کے ساتھ نہیں بلکہ سوتر روپ میں ویدوں کا بھاشیہ آرنبھ کیا۔ تو مکھیہ کرکے وگیان پرک، ویوہار پرک، پرمارتھ پرک، سیوا اور پروپکار ارتھ کیا۔ جیسے لوگ پڑھیں، وگیان (سائنس) کے درشن کریں اور بھوتک پدارتھوں سے بھوتک ایشوریہ لابھ کر داستا کی زنجیروں کو توڑنے کے قابل ہوں، غریبی دور ہو، خود غرضی دور ہو کر ایک دوسرے کے اُپکار اور سیوا کا جذبہ پیدا ہو۔ کلا کوشل اور انڈسٹری سے پھر اپنا دیش بھی ایشوریہ سے سُکھ سمپن ہو۔ اس لئے اِس منتر میں بھی کیول بھوتک ارتھ کرتے ہوئے منتر کا اُپدیش بتلایا کہ سوریہ کے گُن (۱) سب رسوں کو پی جانا، (۲) ورشا کرنا (۳) اندھیرے کو ہٹا کر پرکاش کرنا ہے اور سوریہ کی کرنوں کے وگیان سے کاریگر لوگ انجنیئر لوگ انیک پرکار کی مشینری کو تیار کرکے کلا کوشل کو پھیلائیں۔ سوریہ کی کرنیں بل اور شکتی کا بھنڈار ہیں۔ اِس ودیا کی کھوج کر وِدوان کاریگر سب کو اُتم اُتم سُکھ دیں۔

رگ وید منتر نمبر۔ ۱۶۰

سوریہ لوک سے ہی پکھش، ماہ، دن، رات وغیرہ کی گنتی چندر ماس مہینہ کا آرنبھ کرشن پکھش سے ہوتا ہے یا شکل پکھش سے؟

इमा धाना घृतस्नुवो हरी इहोप वक्षतः ।
इन्द्रं सुखतमे रथे ॥ २ ॥

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۶ ۔ منتر ۲)

پدارتھ :- (हरी) پدارتھوں کو ہرنے والے کرشن یا شکل پکش

(इह) اس لوک میں (इमा) ان (घृतस्नुव) ورشا کے تحت
(धाना) دیپوں جیونیوں تھا (इन्द्र) سوریہ لوک کو (सुखतमे)
اَتی اَدھک سُکھ کے لیئے (रथे) رمن کے سادھن وِمان آدی رتھوں کے
(उप) سمیپ (वक्षतः) پرایت کراتے ہیں۔

بھاوارتھ:- جو اِس سنسار میں رات اور دن شکل تھا کرشن پکھش، دکشنائن اور اُترائن ہری یا ہرن کرنے والے کہلاتے ہیں۔ اُن سے سوریہ لوک سب آنند روپ دیوہاروں کو پرایت کراتا ہے۔

ہرن شیل پدارتھ:- منتر میں سوریہ کے گنوں کا ورنن کرتے ہوئے بتلایا ہے کہ کرشن یا شکل پکھش یعنی چندر مہینے میں اکم (پرتی پدا) سے اماوسیہ تک اندھیری راتیں اور پھر اکم سے پورنماشی تک چاندنی راتیں، یہ بالترتیب کرشن پکھش اور شکل پکھش کہلاتے ہیں۔ اور دکشنائن اور اُترائن کال جو چھ چھ ماہ کے ہوتے ہیں لگ بھگ ساون سے پوہ ماہ اور ماگھ سے اساڑھ ماہ ماس۔ یہ سب سوریہ لوک سے بنائے ہوئے ہمارے سب پدارتھوں کو ہر کرلے جا رہے ہیں۔ جو کل تھا وہ کہاں گیا؟ پرسوں کی بات جو میٹھی میٹھی ہو رہی تھی۔ آج پرسپر جھگڑے اور کومتی نے سارے گھر کے اندر نرک بنا دیا ہے۔ ہاں! وہ پرسوں کا مدھر سمے کہاں چلا گیا؟ (اُداہرن روپ سے یہ واکیہ ہے) رام کا یوترنگ کہاں ہے؟ دیش کے زہریلے بٹوارے سے پہلے ہندو مسلم اتحاد اور پرسپر کے میٹھے تعلقات کہاں چلے گئے؟ ماضی کے پیٹ ہیں۔ کون لے گیا؟ یہ سوریہ دیوتا اور اُس کے بنائے ہوئے ہرن شیل:- لے کر چلے جانے والے یہ پکھوڑے، یہ دن اور راتیں جن کو منتر میں ہری کہا گیا ہے، لے کر بھاگ گئے۔ ہماری جوانی کہاں گئی؟ بچپن کہاں گیا؟ ماتا پتا کہاں گئے؟ اُن کا پیار کہاں گیا؟ یہ سب لے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دھن بڑھ رہا ہے۔ آیو بڑھ رہی ہے۔ کیوں نہیں سمجھتے کہ جتنے وقت کے لئے ہم کو یہ

دھن اور پیارے جنوں کا سمبندھ ملا تھا۔ اُس میں ایک لمحہ کم ہوا ہے۔ بڑھ تو نہیں رہے، ختم ہونے والے دوسرے کنارے کی طرف یہ سب سمپدائیں جا رہی ہیں۔ اِس لئے کسی شاعر نے بہت ٹھیک کہا ہے۔ ؎

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی

گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

یہ جیون کا فلسفہ ہے اور حقیقت ہے۔ جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اِس لئے کہا کہ کیا سوچ رہے ہو کل کی باتیں ؎

کل کرنا سو آج کر آج کرنا سو اب

کل کو پرلے ہوئے گی کل کریگا کب

یہ بھی ایک حیران کُن زندگی کا پہلو ہے کہ آنے والے کل پر ہمارا اختیار نہیں ہے اور ورتمان کی گھڑیاں ایک ایک منٹ کر کے ہاتھ سے نکل رہی ہیں اور پھر بھی ہم سوچ رہے ہیں۔ اِس لئے اِس دِگر گوں حالت پر افسوس کرتے ہوئے کوی ساودھان کر رہا ہے کہ ؎

ارے برباد مت کر زندگی کے ایک کشن کو تو

کہ اِک اِک سوانس تینوں لوک کی قیمت سے بڑھ کر ہے

یہ منتر کا ایک پہلو ہے جس پر ادھیاتمک ڈھنگ سے وچار کیا ہے۔

پکھواڑوں کی جانچ:۔ یہ منتر کا وگیانک پہلو ہے اور جیوتش سمبندھی رشی دیانند جی نے کرشن پکھش، شکل پکھش کا بھاشیہ کرتے ہوئے سنسکرت میں پورو پکھش اور اپر پکھش۔

پنڈت یدھشٹر جی میمانسک نے رگ وید بھاشیہ میں اس منتر کے فٹ نوٹ میں یہ لکھا ہے۔ کہ پورو پکھش سے شکل پکھش اور اپر پکھش سے کرشن پکھش کا ہی مطلب ہے۔

وہ لکھتے ہیں کہ پراچین کال میں ہر ایک مہینہ اماوسیہ پر پُورا ہوتا تھا۔ گجرات اور دکھشن پرانت میں اب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اُدھر اُتر بھارت میں چندر ماس کا شروع کرشن پکھش سے پنچانگوں میں کیا جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ انہی اُتر بھارت کی جنتریوں میں بھی پورنماشی پر ۱۵ کا نمبر دیا جاتا ہے اور اماوسیہ پر ۳۰ کا ہندسہ دیا جاتا ہے۔ جس کا ارتھ تو صاف ہے کہ اِسی مہینے کا آغاز شُکل پکھش سے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ پورنما پر ۱۵ ٹھیک ہو جاتا ہے اور پھر گنتی کے آخر میں اماوسیہ پر ۳۰ کی ہو کر چندر ماس پُورا ہو جاتا ہے۔ اور دیکھیئے اُسی شمالی ہندوستان کی جنتریاں یا پنچانگ بھی ہر نئے سال کا آرنبھ چیت ماس کے شُکل پکھش سے ہوتا ہے۔ جادو وہ جو سر چڑھ بولے۔

لیکن پتہ نہیں کہ یہ غلط پرمپرا (رواج) کب سے چلا، کیوں چلا اور کیوں نہیں اِس کو ہٹایا جا رہا کہ مہینے کا آرنبھ اندھکار سے ہو۔ یُکتی یُکت بات یہ ہے کہ مہینے کا آرنبھ چاندنی راتوں سے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ چندر کا ماس ہے اور چندرماں کے نکلنے پر ہی شروع ہونا جیوتش گرنتھوں میں بھی آیا ہے اور بدھی یُکت بھی یہی ہے۔ چندرماں کا مہینہ اور اُس کی رات کا آرنبھ اندھکار سے ہو۔ کیسی انوچت اور بے دلیل لگتی ہے۔ جیوتش کے گرنتھوں میں یہ آیا ہے کہ سرشٹی کے آرنبھ میں چندرماں کے اُدیہ ہونے پر ہی چندر ماس کا اور سُوریہ اُدیہ ہونے پر سُور ماہ کا آرنبھ ہوا۔ لہٰذا وِدوانوں کو اِس کی کھوج کرنی چاہیئے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۱

پران وِدّیا سے پدارتھوں کا بھوگ کرو اور شلپ وِدّیا یگیہ سے بجلی کو بڑھاؤ

इन्द्रं प्रातर्हवामह इन्द्रं प्रयत्यध्वरे ।
इन्द्रं सोमस्य पीतये ॥ ३ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۶۔ منتر ۳)

پدارتھ:۔ ہم لوگ (प्रातः) نتیہ پرتی (इन्द्रम्) پرم ایشوریہ دینے والے ایشور

کو (प्रयुत्यध्वरे) بُدھی پردھ اُپاسنا یگیہ میں (हवामह) آواہن کریں۔ بُلائیں۔ ہم لوگ اُتم گیان دینے والے۔ کریا سے سِدّھ ہونے یوگیہ شِلپ وِدّیا روپ یگیہ میں پرتی دن (इन्द्रं) اُتم ایشوریہ سادھک وِدیت (بجلی) اگنی کو کریاؤں میں سنیکت کریں۔ تتھا ہم لوگ (सोमस्य) سب پدارتھوں کے سار روپ رس کو (पीतये) پینے کے لئے پرتی دن (इन्द्रं) باہر اور شریر کے اندر کے وایو کو وِدّیا روپ یگیہ میں (हवामहे) وِچار میں لادیں۔ اور اس کے سِدّھ کرنے (وش میں کرنے) کا وِچار کریں۔

منشیوں کو پرمیشور پرتی دن اُپاسنا کرنے یوگیہ ہے۔ اور اس کی

بھاوارتھ :- آگیا کے انوکول ورتنا چاہیئے۔ شِلپ وِدّیا یگیہ میں بجلی روپ اگنی کی یوجنا کرنی چاہیئے تتھا جو پران روپ وایو ہے۔ اس کی وِدّیا سے پدارتھوں کا بھوگ کرنا چاہیئے۔

پنڈت ساتولیکر جی لکھتے ہیں۔ کہ

یگیہ کے آرنبھ میں اندر کا آواہن :- یگیہ آرنبھ ہونے پر اندر کو بلاؤ۔

کیوں ؟ سوم رس پینے کے لئے اندر نام ایشور کا ہے۔ اِندریوں کا سوامی آتما ہے۔ وِدّیاؤں کے گیاتا آچاریہ کا ہے۔ اور پرجاؤں کے ادھی پتی ایشوریہ وان راجہ کا ہے کوئی یگیہ پرم ایشوریہ وان پربھو دیو کی اُپاسنا کے بِنا شروع ہی نہیں ہوتا۔ نہ سپھل ہی ہوتا ہے۔ آج سے نہیں بلکہ انادی کال سے اور آغازِ دُنیا سے یہی سب نے مانا ہوا ہے، اور ویسے ہی کیا جاتا ہے۔ کیوں ؟ وہ پربھو ہی ہے یگیہ سوروپ اور اس دُنیا کو بنایا بھی تو یگیہ سے اور اس کی اُتپتی بھی پرمیشور نے یگیہ سے کی तस्मात् यज्ञात सर्व हुत: اور सह यज्ञा: प्रजा: सृष्ट्वा (یجروید ادھیائے ۳۱ اور گیتا ادھیائے ۳)۔

دوسری بات اندر آتما کی ہے۔ سو یہ تو پہلے ہی لگ جاتا ہے۔ بلکہ اپنے پیارے پربھو اندر سے پریرنا لے کر یگیہ کی یوجنا بھی تو یہ ہی تیار کرتا ہے۔ ماتا پتا، وِدوان آدی

اِسے خبردار کر دیتے ہیں کہ دیکھو آج یگیہ رچایا ہے۔ پہلے کچھ نہیں کھانا ہوگا۔ پہلے یگیہ کی اگنی کھائے گی۔ پھر بھگوان کی پرجا کو بانٹیں گے، پھر ہم اُس یگیہ شیش یا پرساد کو کھائیں گے۔ وِدوان آچاریہ گیانی نہ آئیں گے تو یگیہ کی وِدیّا کون سکھائے گا اور سِدھی کیسے ہوگی۔ پھر راجہ اور ایشور یہ وان دھنی مانی دان شِیل اِندریوں کے سر پر تو یگیہ چلتے ہی ہیں۔ ان کا اشر یہ نہ ہو تو بڑی بڑی یوجناؤں کے یگیہ سب اُدھورے رہ جائیں۔ اس لئے ہر یگیہ کے آرنبھ میں اِندر کا آواہن کرو۔

سوم رَس پان:- یگیہ میں اِندر کو بلاؤ! کس لئے؟ سوم رس پینے کے لئے۔ برہم آنند امرت پان کرنے کے لئے۔ یگیہ ہوگا تو وِدوانوں کے درشن، پَروچن آدی کا سوم پان ہوگا۔ وید کی بانی کا سوم پان ہوگا۔ گلو آدی اوشدھیوں جڑی بوٹیوں، گئو کے گھرت، چندن، کیسر، موہن بھوگ آدی کا سَرو اُتم سار رُوپ سوم پان ہوگا اور پھر سب کی آشیربادوں کا سوم پان ہوگا۔ کتنا مہان پھل ہے سب کے کلیان کے لئے رچائے ہوئے یگیوں کا۔

پران وائیو کی اُپاسنا:- پنڈت جے دیو جی نے اِس منتر میں لکھا ہے کہ "نِتیہ پرتی یگیہ کے اوسر پر سوم پان کرنے کے لئے پرمیشور، اگنی، ودیت، بجلی اور وائیو کی اُپاسنا ارتھات اُپ یوگ اور سادھنا کریں۔" پران وائیو کی اُپاسنا ہوگی۔ ارتھات پرانوں کا آیام یعنی پران کی ورزش جسے پرانایام کہتے ہیں۔ تب ہمارے اندر سے اپان (ہوا، گیس، وِنڈ) نکلے گا۔ تب ہم سبھی اُتم اُتم پدارتھوں کا بھوگ کر سکیں گے۔ یدی پرانایام آسن۔ ویایام آدی سے پران کے بل کو بڑھایا نہیں اور اپان کو باہر نکالا نہیں تو پدارتھوں کا بھوگ ہم نہیں کر سکیں گے۔ برعکس اِس کے اپان وائیو کے بڑھنے سے روگ پیدا ہو کر ہمارا بھوگ کرنا شروع کر دیں گے، چھوڑیں گے نہیں جب تک شمشان نہیں پہنچا دیں گے۔ پرانایام، آسن، کسرت وغیرہ سے ہی اندر کی

جٹھر اگنی (خوراک کو پچانے والی آگ) تیز رہے گی۔ سَم تل رہے گی اور پھر ساگ کے پتّے بھی ہضم اور پتھر بھی ہضم، ورنہ بلغم، ہوا اور گیس وغیرہ کے بڑھنے سے یہ پیارا جیون روز کی بیماریوں کا شکار ہوگا۔ یہ ہے پران وِدّیا۔

یہ بھی شلپ وِدّیا یگیہ ہے۔ یہ سمردِھ نہیں

بجلی کا اُتپادن اور سمردھی :- ہوگا۔ کَل، کارخانے وغیرہ تو ٹھپ ہوں گے ہی، راتیں بھی اندھیری ہوں گی اور دِن بھی گرمی سے جھلسانے والے ہوں گے۔ ہی۔ اس لئے وید منتروں میں پرم پتا پرمیشور نے یہ وِگیان بھی سرشٹی کے آرنبھ میں دیا کہ یہ بھی بھوتِک سُکھ اور ایشور یہ کا سادھن ہے۔ لیکن دُربھاگیہ وَش جب پچھلے دو ہزار ورشوں سے یہ وِدّیا لوپ ہوئی نہ رہے وید نہ رہی ویدک وِدّیائیں تو جب وِگیانکوں نے اِنہی وید منتروں سے بجلی کا پرکاش اور شکتی کو نکالا تو یورپ کے لوگ اکڑ میں آکر کہنے لگے کہ اب تو ہمارے سارے کام اِس سے ہی ہوتے جائیں گے۔ کیا ضرورت ہے دُنیا میں سُکھ کے لئے ایشور یا خُدا کی وغیرہ وغیرہ۔ اُس وقت ہمارے دیش کے ایک وِچارک کوی نے بہت اچھا وِچار دیتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ ؎

بھُولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو
بس سمجھ رکھا ہے اِس نے بَرق کو اور بھاپ کو
بَرق جَل جائے گی اُڑ جائے گی بھاپ
دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

اِس لئے مہرشی دیانند نے اِس منتر کا سار دیتے ہوئے لکھا کہ تینوں باتوں کا دھیان رکھو :-

۱۔ اِیشور کی اُپاسنا کرو، اُس کی آگیا کا پالن کرو۔

۲۔ بجلی کے بڑھانے کی یوجنا کے یگیہ رچاؤ۔

۳ئے پران وِدّیا سے پَدارتھوں کا بھوگ کرو۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۲

سبھی کاموں کی سِدھی کے لئے

اگنی، بجلی، سُوریہ، وایُو آدی کا اُپکار مانیں

उप नः सुतमा गहि हरिभिरिन्द्र केशिभिः ।

सुते हि त्वा हवामहे ॥ ४ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۶۔ منتر ۴)

پَدارتھ :- جس کارن یہ (इन्द्र) وایُو (केशिभिः) جن کے بہت سے کیش ارتھات کرنیں ہیں۔ اِن اگنی، بجلی اور سُوریہ کے (हरिभिः) پَدارتھوں کے ہرنے یا سویکار کرنے والے ویگ یُکت کِرنوں کے ساتھ (नः) ہمارے (सुतम) اُتپن کئے ہوئے ہوم یا شِلپ وغیرہ ویوہار کے (उपागाहे) نِکٹ پَراپت ہوتا ہے۔ اِس سے (त्वा) اِس کو (सुते) پیدا کئے ہوئے ہوم یا شِلپ وغیرہ ویوہاروں میں ہم لوگ (हवामहे) گرہن کرتے ہیں۔

بھاوَارتھ :- جو پَدارتھ ہم لوگوں کو شِلپ آدی ویوہاروں میں اُپکار یُکت کرنے چاہییں۔ وہ اگنی، بجلی اور سُوریہ، وایُو کے نِمت سے ہی پرکاشت ہوتے ہیں، تتھا آتے جاتے ہیں۔

منتر کے شبد رشک میں لکھا ہے کہ اِندر شبد سے وایُو کے گنوں کا اُپدیش کیا ہے یہی دگیان منتر میں دیا ہے۔ کہ یہ اگنی، بجلی اور سُوریہ وایُو (ہوا) کے ذریعہ ہی پرگٹ یا پرکاشت ہوتے ہیں۔ تیتریہ اُپنشد میں بھی سرشٹی اُتپتی کے سلسلہ میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ

آکاشات وایُو ۔ وُایُو راگنی ۔ اَگنے واپا اوکھیہ پرکھوی وغیرہ وغیرہ اَرتھات آکاش یعنی خَلا سے وایُو ۔ وایُو سے اگنی ۔ اگنی سے جَل اور جَل سے پرتھوی ۔ پرتھوی سے اوشدھیاں اَنّ ۔ اَنّ سے وِیر یہ اور وِیر یہ سے پُرش یعنی شریر کی پیدائش ہوتی ہے ۔ (برہمانند ولی منتر میں "کیش" شَبد آیا ہے ۔ جس کے اَرتھ جہاں لوک میں بالوں سے ہیں وہاں وید میں کِرن پَران، تیج، چمک اور شوبھا، سوندریہ وغیرہ کے بھی ہیں ۔ جہاں اِندر کا ارتھ آتما ہوگا ۔ وہاں کیش پَرانوں کے لئے آیا ہے ۔ جہاں اِندر کا اَرتھ سُوریہ، بجلی اور اگنی ہو گا ۔ وہاں کیش کِرن چمک اور لپٹ (اگنی کا شعلہ) کے لئے آیا ہوگا ۔ جہاں وایُو ارتھ ہو گا تو وہاں کیش ویگ، زور دار تھپیڑے یا لہروں کے لئے آیا ہوگا ۔ اور جہاں اِندر کے اَرتھ پرمیشور ہو گا، وہاں یہ پرواکیہ چمکتے ہوئے شوبھاکان سُوریہ، چندرماں آدی لوک لوکانتروں کے لئے آیا ہوگا ۔ یہاں پرپیچھے سے آرہا اِندر شَبد وایُو کے اَرتھ میں آیا ہے، اور یہ کیش شبد اُس کے ویگ اَرتھات بَل اور شکتی کو پَرگٹ کر رہا ہے ۔

اِس عظیم فصاحت کے لئے ہی تو یہ سنسکرت سبھی بھاشاؤں کی جننی ماں دیو بھاشا کہلاتی ہے ۔ جو ہم کو آغازِ دُنیا میں وید کے ذریعہ اُس دیوؤں کے دیو پرماتما نے بخشش کی ہے ۔ ہمیں یتن کرنا چاہیئے ۔ کہ اگر ہم اِس جیون میں اِس کو نہ پڑھ کر اس سے محروم رہے ہیں ۔ تو کم از کم اپنی سنتانوں کو اِس طرف راغب کرنے کے لئے دِن رات کوشاں رہیں، جس سے سرشٹی کے آرنبھ سے چلے آرہے اِس دیو بھاشا کے مہان بے شمار ساہتیہ کے گیان سے وہ فیض یاب ہوتے رہیں اور آپار سُکھ تتھا آنند کو پَراپت کر پائیں ۔

دُوسری بات جو منتر میں اُپدیش میں کہی گئی ہے ۔ وہ یہ کہ ہمارے سبھی کام شلپ، کاریگری انجینرنگ، گیان وِگیان، مکینک دستکاری وغیرہ اِن سُوریہ، اگنی، بجلی، جَل اور وایُو آدی سے ہی سِدھ ہوتے ہیں ۔ اِس لئے اِن شکتیوں کا اُپکار مان کر اِن کے سروپ پر کِرتی کے وِگیان سے لابھ اُٹھائیں ۔ اور پرکِرتی کے اَنیک رُوپ سے اِن ساری شکتیوں کو پیدا کرنے

والے جگت کے پرم پتا پرمیشور کی اُپاسنا میں سدا اُنت پر رہتے ہوئے سُکھ اور آنند سے یُکت ہوں۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۳

سُوریہ دیوتا کی مہما

सेमं नः स्तोमुमा गह्युपेदं सवनं सुतम् ।
गौरो न तृषितः पिब ॥ ५ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۶۔ منتر ۵)

پدارتھ :۔ جو یہ سُوریہ (नः) ہمارے (इमम) انوشٹھان کیے ہوئے (सोमम) پرشنسیہ یگیہ اور (सवनम) ایشور پراپت کرانے والے کریا کانڈ کو (न) جیسے (तृषित:) پیاسا (गौर:) گورا (سفید) ہرن (उवागहि) جل آشئے (تالاب یا ندی) کے نکٹ پہنچ کر جل کو پیتا ہے۔ ویسے (स:) وہ (سُوریہ دیوتا) (इदम) اِس (सुतम) اُتپن کئے ہوئے اُوشدھی وغیرہ کے رَس کو (पिब) پیتا ہے۔

بھاوارتھ :۔ جیسے اتینت پیاسے مِرگ آدی پشو اور پکھشی ویگ (تیزی) سے دوڑ کر ندی تالاب وغیرہ جل آشئے کو پراپت کر جل کو پیتے ہیں۔ ویسے ہی یہ سُوریہ لوک اپنی ویگ وتی کرنوں سے (اتنی تیز دوڑنے والی یہ کرنیں جو کہ دس کروڑ میل کے فاصلہ ار تھات سُوریہ سے نکل کر پرتھوی پر چند منٹوں میں پہنچ جاتی ہیں) اوشدھی آدی کو پراپت ہو کر اُن کو رَس کو پیتا ہے۔ سو اِس اندر (سُوریہ) کو وِدّیا کی وِردھی کے لئے منشیوں کو نِتھا دت آپ یُکت کرنا چاہیئے) جیسے سُوریہ بھگوان کے گُن ہیں ویسے ٹھیک ٹھیک

اِن کو استعمال میں لاکر سب سُکھوں کو سدّھ کرنا چاہیئے۔

پروپکاری بنو:- کیا سُندر رِوگیان دیا ہے۔ رِگ وید کے منتر نے کہ سُوریہ دیو بڑی تیزی سے اپنی کرنوں کو اس پرتھوی لوک پر بھیج کر سُندر سُندر برکشوں پودے پلانٹس اَن آدی اَوشدھیوں، جڑی بوٹیوں اور پیارے پیارے رنگ برنگے انیک سُوگندھیوں اور گنوں سے یُکت پھولوں کے رَسوں کو پینے لگ جاتا ہے، مثال دی ہے وید بھگوان نے بڑی پیاری کہ جیسے جنگل میں پھرتے پیاسے پشو، ڈنگر، ڈھور اور پکشی وغیرہ خصوصاً سفید رنگ والے (گَور ورن) ہرن شدّتِ کی پیاس سے کسی ندی نالاب وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ بھاگ کر اپنی پیاس کو بجھاتے ہیں۔ اَمرت جل کا پان کرتے ہیں، اسی طرح یہ سُوریہ بھی اپنی کرنوں کے ذریعہ سب رَسوں کو نکال کر پی جاتا ہے اور اس کی پیاس کتنی ہے۔ ہے بھگوان! کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ لاکھوں کروڑوں ٹن پانی اور سب پدارتھوں کا رَس نکال کر پی جاتا ہے۔ روزانہ اور پھر کیا کرتا ہے؟ وَرشا کے دوارا وہی اَمرت رس سب کو بانٹ کر پھر اپنی جھولی کو خالی کر دیتا ہے۔ پھر بھرتا ہے اور پھر لٹا دیتا ہے، کس لیئے؟ اپنے مالکِ اعلےٰ پرمیشور کے حکم کی تعمیل پر پرانی پرجا کی سیوا کے لئے مہان یگیہ کے لئے جس کے دان سے دن رات فیض یاب ہو کر ہم جی رہے ہیں۔ بڑھ رہے ہیں۔ ودّیا۔ ایشوریہ اور سُکھ سمپداؤں سے بھر رہے ہیں۔

کیا سوچا کبھی تُو نے اے مانو! کہ میں بھی اسی طرح یگیہ کرم کرتا ہوا دُوسروں کو سُکھ پہنچاتا ہوا پران رکشا میں سر و سو لُٹاتا ہوا اپنے مالک بھگوان کے حکم تعمیل میں ملے ہوئے دُرلبھ مانش جنم کی گھڑیوں کو سپھل کر پاؤں۔

یہ سوال ہے، جس کو ہم سب نے سوچنا ہے اور اپنی پیاری زندگی کے لمحوں کو سب کے لئے سُکھدایک بنانا ہے۔ جس کے لئے شاستر اُپدیش کر رہا ہے۔

धन्या नराः विहित कर्म परोपकार ।

دھنیہ ہیں وہ منش! جو اپنا جیون پر وپکار میں لگا رہے ہیں۔ جس کے لئے کوی کہہ رہا ہے

دِن ڈھل گیا مسافر! منزل لگی ٹھکانے
ذرا سوچ اِس جہاں میں آیا تھا کیا کمانے؟
اِنسان بنا ہے کر کچھ اِنسان کی بھلائی
دِل میں دَیا بسالے جو دِل دِیا خدا نے
بے سود ہو گا پڑ کر آخر زمیں پہ رونا
افسوس نیکیوں کی مہلت نہ دی خدا نے

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۴

وایو کے سنیوگ سے پرانی اور اپرانی بلوان ہوتے ہیں

इमे सोमा॑स॒ इन्द॑वः सु॒तासो॒ अधि॑ ब॒र्हिषि॑ ।
ताँ इ॑न्द्र॒ सह॑से पिब ॥ ६ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۶)

پدارتھ:- (अधि बर्हिषि) جس میں سب پدارتھ وِردھی کو پراپت ہوتے ہیں یہ بڑھتے ہیں۔ اُس انترکش میں اِیشور نے جو (इमे) یہ (सोमास) جس سے کہ سکھ اُتپن ہوتے ہیں اور جو کہ (इन्दवः) سب پدارتھوں کو گیلا کرنے والے رَس ہیں، وہ (सहसे) بل آدی گنوں کے لئے (सुतास) پیدا کئے ہیں (ताँ) ان کو اِندر وایو (पिब) کشن کشن میں پیا کرتا ہے۔

بھاوارتھ:- اِیشور نے اس سنسار میں پرانیوں کے بل آدی کی وِردھی کے لئے جتنے پدارتھ مورتی مان پیدا کئے ہیں۔ سوریہ سے چھن بھن کئے

ہوئے اِن کو پَوَن (وایو) اپنے نکٹ کیئے ہوئے دھارن کرتا ہے۔ اس کے سینوگ سے پرانی اور اَپرانی بَل، پَراکرم والے ہوتے ہیں۔ منتر میں دو باتوں کا اُپدیش کیا گیا ہے:-

۱- آکاش کی مہما:- اِیشور نے اپنی کرپا سے اَنترکش پول یا خلا میں سب پدارتھوں کو پیدا کیا ہے۔ اگر یہ پول نہ ہوتا۔ تو پرتھوی اور دیولوک کے درمیان جسے ہم آکاش کہتے ہیں کوئی پرانی یا اَپرانی جیوت کیسے رہ سکتا۔ یہ سب سُوریہ، چندرماں، لوک لوکانتر اور انیک سُندر سُندر سُکھدائیک پدارتھ اور پرانی سنسار اسی سے تو ہم کو سُکھ ملتا ہے اور اُنہیں اُتم اُتم پدارتھوں کو کھا پی کر ہم بلوان اور پراکرمی ہوتے ہیں۔ ہاں! جو اِن کا دُراپیوگ ارتھات غلط استعمال کرتے ہیں۔ وہ پرکرتی کے دَنڈ سے بچ بھی نہیں سکتے۔ یہاں تو سب کے لئے ایک وِدھان یا قانون ہے اِیشور کا بنایا ہوا کہ

بھلائی کر بھلا ہوگا بُرائی سے بُرا ہوگا

کوئی دیکھے نہ دیکھے پر پربھو تو دیکھتا ہوگا

۲- دیوتاؤں کا یگیہ کرم:- دُوسری بات منتر کی یہ ہے کہ سُوریہ دوارہ وَرشا سے اور چندرماں کی کرنوں سے سبھی پدارتھ جل والے یا رسیلے ہوتے ہیں۔ وایو دیوتا کا کام یہ ہے کہ دِن رات زور زور سے چل کر اِن پدارتھوں کے رسوں کو پینا، جسے ہم سُکھانا کہتے ہیں۔ رات کو کپڑے دھوکر ڈال دیجئے، صبح کو دیکھا کہ اِن میں پانی کی ایک بُوند بھی نہیں تھی۔ دھوپ بھی نہیں اور سُوریہ دیوتا بھی نہیں تھے رات کو۔ پھر کون لے گیا؟ سب پدارتھوں کے رَس کو لے کر کیا کرتی ہے وایو؟ آگے آگے پہنچ جاکر سب پرانیوں میں تقسیم کرتی جاتی ہے۔ اور پھر پیسہ ایک بھی نہیں لیتی۔ کیسا یہ نِشکام اور پیارا سیوک ہے ہمارا پَوَن دیوتا؟ شاید سارے جگت بھر اس جیسا کوئی پرانی سیوک نہ مل سکے۔ چپکے چپکے سب جڑی بوٹیوں، اَوشدھیوں، پھلوں اور پھولوں

سے رَس لیتے جانا اور ہم سب پرانیوں کو بانٹتے جانا۔ شاید اسی لیے ہی ہم بڑی تر د تازگی محسوس کرتے ہیں۔ جب ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آتے ہیں کہ دِل لبھانے والی یہ پیاری پیاری ہوا کدھر سے آرہی ہے وغیرہ۔ پرانیوں میں دو چھوٹے پرانی ہیں بھرمر (بھنورہ) اور شہد کی مکھی۔ یہ دونوں بھی اِن پدارتھوں سے رَس نکالتے ہیں۔ لیکن گو گے آپ جو گے" شہد کی مکھی سے بھی زبردستی سے رَس لیا جاتا ہے۔ جو وہ پھولوں، جڑی بوٹیوں سے لیتی ہے۔ ورنہ اُن کا بس چلے تو سارا ہی آپ ہضم کر کے چھتہ خالی کر کے چھوڑ جاتی ہیں۔ اِس لئے ہی تو شاید کوی نے شکایت کرتے ہوے بھرمر کے سمبندھ میں کہا ہے، ؎

بھنورے سیکھو پریت نبھانا

یہ تو پریت کی ریت نہیں ہے   رَس پینا اُڑ جانا

بھنورے سیکھو پریت نبھانا

لیکن یہ وایو دیوتا تو دِن رات یہی یگیہ کرم کرتا ہے، رَس لینا اور سب کو بانٹتے جانا، ایسا اچھا جانباز سیوک ہم کو کہاں مل سکتا ہے؟ پرانے آریہ کویوں نے ایک گیت لکھا تھا۔ وہ گنجینہ بھجن یا آریہ گائن تو ملتے نہیں۔ ایک بند مجھے یاد آرہا ہے جو ایشور کی ستتی میں لکھا گیا ہے، ؎

پَون دیوتا نیرا نیکھا قلی ہے   ورشا ہے پانی کی بہار اُتم

کیسی ہے پیارے پربھو کی سرشٹی، یگیہ کرم سے پیدائش، یگیہ کرم سے حفاظت یا رکھشا اور یگیہ کرم سے ہی سمردھی یا وِستار۔ اِس لئے مہاراج کرشن نے کہا ہے کہ:۔

यज्ञार्थात् कर्मणो अन्यत्र लोको ऽयं कर्म बन्धनः

یگیہ کرم ارتھات اُپکار، سیوا، خدمتِ خلق کی سیوا کیول اپنے سوارتھ کے۔ لیے کیے گئے کرم بندھوانے والے ہوتے ہیں۔ دُکھ سکھ، ہانی لابھ، جنم مرن کے چکر میں ہی ہمیشہ منش پھنسا رہ کر کراہتا رہتا ہے۔   (بھگوت گیتا)

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۵

منشیوں سے شُدھ کیا وایُو اتینت سُکھدائیک ہوتا ہے

अयं ते स्तोमो अग्रियो हृदिस्पृगस्तु शंतमः ।

अथा सोमं सुतं पिब ॥ ७ ॥ (رِگ وید منڈل ا سوکت ۱۶۔ منتر ۷)

پَدارتھ:- جیسے یہ وایُو پرتھم (सुतं) اُتپن کئے ہوئے (सोमं) سب پدارتھوں کے رس کو (पिब) پیتا ہے (अथ) جس کے اَنتر (علاوہ یا بعد) (ते) جو اس وایُو کا (: अग्रिय) اَتی اُتم (हृदिस्पृ) انتہ کرن میں سُکھ کا سپرش کرانے والا (ہردیہ سپرشی یا دلکش) (शंतमः) اَتی شے سُکھ والا اتینت شانتی دائیک (: स्तोम) گنوں سے پرکاشت کریاؤں کا سموہ (अस्तु) وِدِت ہو، (جانا جائے) منشیوں کو ویسے کام کرنے چاہییں۔

بھاوَارتھ:- منشیوں سے شُدھ کیا ہوا اُتم گُن والا یہ پَون اتینت سُکھ کارن ہوتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔

سُگندھت شُدھ وایُو:- یہ وایُو دیوتا جو اِتنا گُن کاری، سُکھ دائیک اور آنند دَاتا ہے۔ جس کا ذکر پچھلے منتر میں بھی کیا گیا ہے۔ یہ سب کے لئے اور سُکھ کرنے والا اور اَدھک سُکھوں کو بڑھانے والا کیسے ہو؟ اس کے لئے اُپدیش کیا اس منتر میں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ اِسے شُدھ کرتے کا یتن سدیو کرتے رہنا چاہیئے۔

سادھن:-
۱۔ ہمارا واس، نِواس، رہنا، بیٹھنا، اٹھنا جہاں ہو۔ گھر، گلی، سڑک، محلہ، راستے وغیرہ اِن کو صاف ستھرا شُدھ پوتر ہر سمے رکھیں۔

۲۔ گھر میں، گلی، سڑک، وغیرہ راستوں پر اِدھر، اُدھر جہاں چاہے تھوک، پیشاب اور

کوڑا کرکٹ نہ ڈالیں ۔

۳۔ بدبو دار دُھوآں (دُرگندھ) نہ پھیلائیں ۔ یہ ٹھیک ہے کہ مشینری کا یُگ ہے، اور گھروں میں بھی لکڑی کی بجائے گیس کا استعمال عام ہوتا جا رہا ہے ۔ انگیٹھی بھی زہر پھیلانے میں پیش پیش ہے ۔ پھر بھی پوری کوشش ضرور ہونی چاہیئے، کہ کاربانک زہریلی گیس اَشُدھ وایُو کم سے کم ہمارے گھر یا باہر کے دیوہار سے ہو ۔ سگریٹ بھی دن رات زہر پھیلا کر پربھو پِتا کی شُدھ وایُو کو زہروں سے بھرتا رہتا ہے ۔ اور لوگوں کو قبل از وقت موت کے غار میں دھکیل دیتا ہے ۔ اِس لیئے اس کے استعمال کو بھی روکنا چاہیئے ۔ سرکار نے بھی اِسی لیئے مشینری کے پریوگ کے لیئے جن سے زہریلا دُھوآں ہر وقت نکل کر ہماری سُکھ بھری زندگی کو نگلتا رہتا ہے ۔ الگ انڈسٹریل ایریئے بنائے ہیں ۔ شہروں میں گھنی آبادی سے کچھ دُور ۔ لیکن ہم لوگ سوارتھ اور اپنے آرام کے لیئے پھر بھی گھروں میں ہی اِنہیں چلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں ۔ کیا کیا جائے آوے کا آوا ہی بگڑا ہے ۔ اِن سب برائیوں کے ازالے کے لیئے آغازِ دُنیا سے پرمیشور نے جو ہمیں نسخہ بتلایا ۔ افسوس کہ ہم اُس کا اُپیوگ چھوڑ بیٹھے وہ ہے ہَون اگنی ہوتر ۔ ہوم جو صبح و شام ہمارے ہر گھر ہر دَر میں ہونا چاہیئے ۔ جس میں گئو کا گھی اور اَوشدھیاں، جڑی بوٹیاں پڑتی ہیں ۔ چندن، اگر تگر، کیسر، کستوری وغیرہ کی بھی آہوتیاں ہوں تو آپ اندازہ لگائیں کہ سَو گھروں کا محلہ، جن سَو میں بھی پراتہ شام ہَون ہوں، وہاں کا واتاورن کتنا سُگندھت، کتنا شُدھ پوِتر رہے گا؟ پر سادھن کرتے ہوں گے ۔ نہیں کریں گے تو ہماری بیماریاں بڑھتی جائیں گی، صحت قتل ہوتی جائے گی ۔ آیُو ختم ہوتی جائے گی ۔ پھر سے

بے سود ہو گا پڑ کر آخر زمیں پہ رونا

اور پھر ہم شکوہ کریں گے، شکایت کریں گے اور کہیں گے ؎
افسوس نیکیوں کی مہلت نہ دی خدا نے
اُس رحیم، کریم، دیالو بھگوان نے مہلت تو بہت دی پر بدقسمتی سے ہم سمجھ نہ پائے۔

۴۔ شدھ وایو کو زیادہ سے زیادہ کھانا اور اشدھ دوشت وایو کو زیادہ سے زیادہ نکالنا یہ اہم رازِ زندگی ہے، جس کا اُپائے ہے پرانا یام۔ پرانوں کی ورزش جو کہ نگر سے باہر زیادہ سے زیادہ پیدل جاکر سیر سے سارے جسم کے اندر تازہ ہوا کو پہنچانا اور پرانایام سے آکسیجن کو زیادہ سے زیادہ بھرنا اِنبادی۔

قِصہ کوتاہ جیسے اِس منتر کے بھاشیہ کے خلاصہ کو مہرشی دیانند نے لکھا ہے۔ کہ "منتیوں سے شدھ کیا ہوا اُتم گُن والا یہ پوَن (ہوا) اتینت سُکھ کاری ہوتا ہے۔ ایسا ہمیں جاننا چاہیئے"۔
اِتنا میں لکھوں گا اور کہ جان کر اس سب سے زیادہ کھائی جانے والی خوراک ہوا کو شدھ پوتر بنانے کا یتن کرنا چاہیئے۔

رگ وید منتر نمبر ۱۶۶

وایو بنا کوئی پرانی کسی بھی ویوہار کو شدھ نہیں کر سکتا

विश्वमित्सवनं सुतमिन्द्रो मदाय गच्छति ।
वृत्रहा सोमपीतये ॥ ८ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۸)

پدارتھ:۔ یہ (वृत्रहा) میگھ کا ناش کرنے والا (इन्द्रः) وایو (सोमपीतये) اُتم اُتم پدارتھوں کا پان کرانے والے

(सर्वाय) آنند کی پراپتی کے لئے (इत) نشچے کرکے (सर्वान्) جس سے سب سُکھوں کو سِدھ کرتے ہیں۔ اُس (सुत) پیدا ہوئے (विभ्रम) جگت کو (गच्छति) پراپت ہوتا ہے۔

بھاوارتھ :- والیو آکاش میں آنے جانے سے سب سنسار کو پراپت ہو کر میگھ سے ورشا کرنے اور سب سے ویگ والا (بلوان) ہو کر سب پرانیوں کو سُکھ سنگیت کرتا ہے۔ اس کے بِنا کوئی پرانی کسی بھی دیو ہار کو سِدھ کرنے کے لئے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

منتر میں والیو کے گُنوں کا اُپدیش کیا گیا ہے :-

۱- پہلا گُن یہ بتلایا ہے کہ میگھ کو توڑ پھوڑ کر بارش کراتا ہے۔ بادل گھرے ہوئے ہوں اور ہوا بند ہو تو کسی کو اُمید نہیں ہوتی کہ کب بادل ہٹیں یا ورشا آئے گی۔ جُوں ہی پَون کا ویگ آتا ہے کہ میگھ حرکت میں آجاتے ہیں یا تو بارش ہو جاتی ہے یا پھر چھِن بھِن ہو کر بکھر بکھر کر دُور چلے جاتے ہیں۔ اور مطلع صاف ہو جاتا ہے۔

۲- دُوسرا گُن بتایا کہ یہ والیو اُتم اُتم پدارتھوں کا پان کراتا ہے۔ کیونکہ ہوا زندگی بخش ہے۔ پھُولوں سے سُگندھی کو لے کر نیم گِلو وغیرہ اوشدھیوں سے وِش ناشک رس لے کر، ہَوَن سے پوتر بھاپ کو لے کر اور جنگل پربتوں سے شُدھی کو لے کر اپنے اندر بھر کر سب پرانیوں کو یہ تمام رس بانٹتی جاتی ہے۔ اور سب کو راحت نصیب ہوتی ہے۔

۳- تیسرا یہ کہ والیو سب جگت کو پراپت ہو جاتی ہے۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں یہ اپنا داخلہ نہ کر سکے بند کمروں کی دیواروں کو چیرتی ہوئی اور کاریگروں سے بنائے پیچیدہ دروازوں سے بھی اپنا راستہ نکال کر سب جگہ پہنچ جاتی ہے۔ کیونکہ بہت سُوکشم ہے، اس لئے سب جگہ جا کر وہاں کا حال چال دیکھ کر اور اثرات لے کر دوسری جگہ پہنچا

دیتی ہے۔

۴۔ چوتھا گُن یہ کہ سب سے پہلے اُدھک دیگ وان ہے۔ پران وایو سے ہی ہمارے شریروں میں بل اور پراکرم بنا ہوا ہے۔ سوئم ہوا کے زوردار حملوں سے ہزاروں سالوں کے بڑے بڑے برکش بھی دھراشائی ہو جاتے ہیں۔ اور فلک بوس عمارتوں کی چوٹیاں بھی خاک نشین ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اِس پرکار منتر کے اَنیک بھاشیہ کاروں نے اِس کے ادھیاتم ارتھ کرتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ جیسے وایو سب پرانیوں کو آنندت کرنے اور جیون رس سے ترپت کرنے کے لئے سب جگہ آتا جاتا رہتا ہے۔ ورشا کے کرانے سے سب کو سوم رس کا پان کراتا ہے۔ ایسے ہی ایشور بیروان پرمیشور سب جگت کو آنند رس پان کرانے کے لئے انتہ کرن سے تامسی وچاروں کے پردے کو ہٹا کر جگیاسوؤں کو پرم شانتی سے ترپت کرتا رہتا ہے۔ جس سے آنند وبھور ہو کر بھگت گاتا پھرتا ہے ؎

تمہاری کرپا سے جو آنند پایا

بانی سے جائے وہ کیسے بتایا

رگ وید منتر نمبر ۱۶۷

ایشور دھرماتما پُرشارتھی منشیوں کی

کرم انوسار سب کاموناؤں کو پورن کرتا ہے

सेमं नः काममा पृण गोभिरश्वैः शतक्रतो ।
स्तवाम त्वा स्वाध्यः ॥ ९ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۔ منتر ۹)

پدارتھ: ہے (शतक्रतो) اسنکھیات کاموں کو سدّھ کرنے والے۔ اننت

وِگیان یکت جگدیشور! جس (त्वा) آپ کو (स्वाध्य:) اچھے پرکار دھیان کرنے والے ہم لوگ (स्तवाम) نتیہ ستتی کریں ( ) وہ آپ (गोभिर) اِندریہ، پرتھوی، وِدّیا کا پرکاش اور پشو تتھا (अश्वे:) شیگھر چلنے اور چلانے والے اگنی وغیرہ پدارتھ اور گھوڑے آدی سے (न:) ہماری (इमम) وید منتروں سے پریم اور ستیہ بھاؤ سے انوشٹھان کی جانے والی (कामम) کاماناؤں کو (आपृण) سب اور سے پورن کیجئے۔

بھاوارتھ:- ایشور میں یہ سامرتھیہ سدیو رہتا ہے کہ وہ پرشارتھی دھرماتما منشیوں کو اُن کے کرموں کے انوسار سب کاماناؤں سے پورن کرتا ہے، اور جو سنسار میں پرم اُتم اُتم پدارتھوں کا اُتپادن تتھا دھارن کر کے سب پرانیوں کو سُکھ یکت کرتا ہے۔ اس سے منشیوں کو اُسی پرمیشور کی نتیہ اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں:- آریہ ابھی وِنے میں اس پوترّ وید رچا کا ویاکھیان کرتے ہوئے مہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ ہے اننت کرِ لیشور! (ایشور جس کے کاموں کا کوئی انت نہیں ہے) آپ اسنکھیات وِگیان آدی یگیوں سے پراپت ہونے یوگیہ ہو، تتھا اننت کریائیں سے یکت ہو۔ سو آپ گائے، اُتم اِندری سرلیشٹھ پشو، سروُتم اَسترودیا (وہان آدی یکت) تتھا سرلیشٹھ گھوڑے آدی پشوؤں اور چکرورتی راجیہ ایشوریہ سے ہماری کاماناؤں کو پورن کرو۔ پھر ہم بھی سُو بُدھی یکت ہو کر اُتم پرکار سے آپ کی ستتی کریں۔ ہم کو دِرڑھ نشچے ہے کہ آپ کے بنا دوسرا کوئی کسی کا کام پورن نہیں کر سکتا۔ آپ کو چھوڑ کے دوسرے کا دھیان یا یاچنا جو کرتے ہیں۔ اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں۔

سُو بُدھی یکت ہو کے اُتم پرکار سے آپ کی ستتی کریں یا اچھے پرکار دھیان اوستھت ہو کر آپ کی نتیہ ستتی کریں یہ ہے: स्तवाम त्वा स्वाध्य: کے واکیہ کا

ارتھ جو دونوں جگہ دیا ہے۔ جس کا آشئے سپشٹ ہے کہ ایشور کی اُپاسنا اُتم بدھی پُوروک اور اَچھے پرکار دھیان سے ہونی چاہیئے۔ اُتم آہار وہار ایکانت استھان۔ شُدھ وایو۔ ندی کا کنارا یا پربت کا دامن، جنگل، پھر پرانایام سے من کی ستھرتا وغیرہ۔ ایسے اُتم سادھن کر کے جو دھیان کیا جائے گا۔ وہ پھل دائیک ہو گا۔ اس کے لئے یوگ درشن، بھگوت گیتا، رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کا ایشور اُپاسنا، پرکرن، پنچ مہایگیہ ودھی سے سندھیا اُپاسنا کی ودھی ستیارتھ پرکاش کا وچار پُوروک اَدھین سب سہائیک ہو گا۔

اُپاسنا کا سناتن مارگ:۔

مندرجہ بالا ان سادھنوں کو نہ کر کے آلسیہ یا پرمادوش ہو کر یہ کہنا کہ بنا مورتی یا کسی ساکار وستُو کے دھیان نہیں لگتا۔ یہ سب وِیرتھ کی بات ہے۔ جس سے مانوتا کا مہان لکش بگڑ کر ایک ایشوری دھرم اور وید بانی سچی ایشور پُوجا اور ستیہ پتھ سے منش وِمکھ ہو رہا ہے۔

دراصل ایش اُپاسنا کا یہ مارگ نہ ستیہ ہے اور نہ ہی سناتن۔

آپ کے بنا دوسرا کوئی بھی کسی کام کو پورن نہیں کر سکتا اور آپ کو چھوڑ کے دُوسرے کا دھیان اور یاچنا جو کرتے ہیں۔ اُن کے سب کام نشٹ ہو جاتے ہیں۔ منتر بھاشیہ کی یہ ویاکھیا کتنی صاف، زوردار اور آتم وشواش سے پُورن ہے۔ روزانہ ایسے واقعات دیکھنے اور سُننے میں آتے ہیں۔ جیساکہ جھُوٹے وشواش اور پُوجا پاٹھ کے کارن دھن وغیرہ کے لئے پُتر پراپتی یا ایسی انیک مُرادوں کی پُورتی کے لئے ایشور کے مارگ کو چھوڑ کر کیسے کیسے بھیانک واقعات ہو جاتے ہیں۔

ہردوار میں پولیس نے ایک پتی پتنی کو گرفتار کر کے مقدمہ چلایا بیس[۲۰] دن کے بالک کو زندہ دفن کرنے کے جرم میں۔ بچے کے باپ نے پولیس کو بیان دیا کہ اُس کے پُتر ہو کر مر جاتے تھے۔ لہٰذا ایک سادھو نے بتایا کہ اگر وہ اپنے بچے کو جنم کے بعد زندہ درگور کر دیں گے تو مستقبل میں اس کے بچے نہیں مریں گے۔ پتہ لگنے پر پولیس نے جا کر بچے کو زندہ

برآمد کر لیا اور تین آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔

ابھی گذشتہ ستمبر میں جالندھر کے سیشن جج نے تھانہ نکودر کے خان پور گاؤں کے چھ پرش استریوں کو عمر قید کی سزا دی ہے۔ جنہوں نے ایک شخص ریشم سنگھ اور اُس کی بیوی کے ساتھ مِل کر اُن کے ہاں پُتر پیدا ہونے کے لئے پاس کے پڑوسی ہربھجن سنگھ کے ۳½ سالہ بچّے کو قتل کر دیا تھا۔ اس لئے کہ ایک جیوتشی نے اُنہیں کہا کہ میرے جیوتش کا حساب یہ کہتا ہے کہ تمہاری بیوی کو تب بچہ پیدا ہوگا۔ جب کسی معصوم بچّے کو قتل کرنے کے بعد اُس کی لاش پر اسے نہلاؤ اور نہانے کے پانی میں اُس کے خون کی بُوندیں ڈالو' اس کے پرینام سورُوپ جیوتشی اور چار دوسرے خاوند بیویوں کے دو جوڑوں کو ایسے عمر قید کی سزا دی گئی۔ کیسے ہنستے کھیلتے بالک کو گلے سے پکڑا گیا اور کیسے اُسے ذبح کیا گیا۔

یہ سب داستان بڑی رقت انگیز ہے اور ہے ایشور کی اُپاسنا کے سچّے مارگ کو چھوڑ کر اودیّا کا مارگ اپنانے کی۔ جس کے لئے منتر اُپدیش میں کہا ہے کہ ہے سچّے پربھو! آپ کے بِنا کسی کی کامنائیں کوئی پُورن نہیں کر سکتا۔ جو ایسا کرے گا۔ اُس کے سارے بنے بنائے کام نشٹ ہو جائیں گے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۸

سُورْیہ اور چَندرماں جیسے چکرورتی راجہ کے سَمان

سب کا اُپکار کرنا چاہیئے

इन्द्रावरुणयोरहं सम्राजोरव आ वृणे ।
ता नो मृळात ईदृशे ॥ १ ॥ (رِگ وید منڈل ا۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۱)

پدارتھ :۔ میں جن (سمراجوہ) اچھی پرکار پرکاشمان (اندر اور نیو) سُوریہ اور

چندرماں کے گنوں سے (اوہ) رکھشا کو (آورنے) اچھی پرکار سویکار کرتا ہوں۔ (تا) وہ دونوں (اید رشے) چکرورتی راجیہ سکھ سوروپ ویوہار میں (نہ) ہم لوگوں کو (مرلات) سکھ یکت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ:- جیسے پرکاشمان سنسار کے اپکار کرنے۔ سب سکھوں کے دینے، ویوہاروں کے ہیتو (لئے) اور چکرورتی راجہ کے سمان سب کی رکشا کرنے والے سوریہ اور چندرماں ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی ہونا چاہیئے۔

اندر اور ورن دیوتا:- پچھلے منتر کے ساتھ سولہواں[16] سوکت سماپت ہو گیا تھا۔ اب پہلے منڈل میں سترھواں[17] سوکت آرمبھ ہو رہا ہے۔ اس سوکت میں ۹ منتر یا رچائیں ہیں۔ جن سب کا دیوتا اندر اور ورن ہے۔ لہذا اس پہلے منتر میں اندر اور ورن کا اپدیش کیا گیا ہے۔ اندر کے ارتھ سوریہ اور ورن کے ارتھ منتر میں چندرماں کیا گیا ہے۔ اور کہا ہے جیسے سوریہ اور چندرماں چکرورتی راجہ کی طرح بے روک ٹوک سنسار پر چھائے ہوئے سب پرجاؤں کو اپنے پرکاش سے سدا سکھ دیتے رہتے ہیں۔ ویسے ہی سارے بھومنڈل پر چکرورتی راجیہ ہو۔ جس میں سب پرجا کو سدا سکھ شانتی، آنند اور ایشوریہ کی پراپتی رہے۔ سب کے منو کام کئے ہوئے اپنے پرشارتھوں سے سدا پورن ہوتے رہیں۔ کوئی بھی منش ایشوریہ پورن سکھ سمپداؤں، ودیا، بدھی اور ان، دھن آدی سے رہت نہ ہو۔ ایسا ہو راجیہ سامراجیہ سوریہ اور چندرماں کے سمان سب کے لئے سکھ داتا۔

ا۔ منتر کے انیک بھاشیہ کاروں نے اندر اور ورن کے مختلف ارتھ بھی کئے ہیں، جیسے اندریوں کا سوامی ہونے سے جیو آتما کو اندر کہا ہے اور ورن ارتھات شریشٹھ اور شریشٹھوں میں بھی جب سے شریشٹھ پرمیشور کو کہا ہے۔ ایک اگر شریر کا راجہ ہے، تو دوسرا برہمانڈ کا چکرورتی مہاراجہ۔ دونوں کی امراونا شی سنتا کو انو بھو کرتے ہوئے

سدا انہیں ملنے ملانے میں پرسارتھ رت رہنا چاہیئے۔ منش جیون کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہی ہے۔ کہ ہم آتما کو یا اپنے آپ کو پرم پتا پرمیشور کے یوگ میں پرتی کھشن رکھنے کے کوشاں رہیں۔ جس سے اُس برہمانڈ ادھی پتی بھگوان کی دیا لوتا، سَروبریم، سروُاُپکار۔ نیائے ستیہ اور سب کی سیوا آدی سدگنوں سے جہاں میکت رہیں، وہاں اپنے پاس ہر سمے اُسے سمجھتے ہوئے پاپ اور برائیوں سے بچے رہیں کہ کوئی ہمارے ساتھ ہے جو ہمارا نگہبان ہے اور پرم رکھشک۔

۲۔ کچھ بھاشیہ کاروں نے اِندر کو راجہ اور ورُن کو سینا پتی کے ارتھ میں بتا کر کہا ہے کہ جیسے یہ دونوں پرجا اور فوج کی رکھشا میں سداتت پر رہتے ہیں منش بھی اندریوں کا راجہ ہو کر ان پر قابو رکھتے ہوئے انہیں سکھ کے مارگ پر چلائے اور سارے شریر کے ویوہار کو انہیں کے ذریعہ سکھ مئے بنائے۔

۳۔ کچھ مترجموں نے اندر کو وایو اور ورُن کو میگھ (بادل) کے ارتھ میں لے کر یہ لکھا ہے۔ کہ جیسے یہ دونوں مل کر سب کی سیوا میں سب جگہ موجود رہتے ہیں۔ ویسے ہم منشوں کو بھی سب کے اُپکار اور سکھ کے لئے سدا سمرپت رہنا چاہیئے جیسے کسی سنت کوی نے کہا، کہ ؎

مانش کا چولا ہلا کر لے کچھ اُپکار

سمے نہ پھر یہ مل سکے جیتا داؤ نہ ہار

اِس لئے مہا پُرشوں کا کہنا ہے کہ آتم درشن کا ایک ہی اُپائے ہے ہردیہ کی شدھی اور جیو سرشٹی کی سیوا۔ اس لئے کہا کہ جو سروادھک سیوا کرتا ہے۔ وہ سروادھک (سب سے زیادہ) لابھ میں رہتا ہے۔ شیخ سعدی نے کہا کہ اگر آدمی پر اُپکار نہیں کرتا۔ تو اُس میں اور دیوار پر بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں ہے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۶۹

اَگنی اور جَل کی مہما کا ورنن

गन्तारा हि स्थोऽवसे हवं विप्रस्य मावतः ।

धर्तारा चर्षणीनाम् ॥ २ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سُوکت ۱۷۔ منتر ۲)

پَدارتھ:- جو (हि) نِشچے کر کے یہ سنیوگ کیئے ہوئے اگنی اور جَل (मावतः) میرے سمان پنڈت تھا (विप्रस्य) بُدھی مان وِدوان کے (हवं) پَدارتھوں کا لینا دینا کرانے والے ہوم یا شِلپ ویوہار کو (गन्तारा) پراپت کرانے والے (स्थः) ہوتے ہیں تھا (चर्षणीनाम्) مَنُش آدی پرانیوں کے (धर्तारा) کلا کوشل آدی یَنتروں پر یُکت کیئے ہوئے ہوم رکھشن اور شِلپ آدی ویوہاروں کو دھارن کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس سے میں اِن کو اپنے تھا سب کی (ऽवसे) کِریا کی سِدھی رُوپ رکھشا کے لیئے (आ वृणे) سویکار کرتا ہوں۔ سمرن رہے کہ (آ ورنے) پَد پیچھے منتر سے آیا ہے۔

بھاوارتھ:- وِدوانوں کے دوارہ کلا ینتروں میں پر یُکت کیئے ہوئے اگنی جَل جب کلاؤں سے پَریرت کیئے جاتے ہیں۔ تب رَتھوں کو شیگھر چلاتے۔ اُن میں بیٹھے ہوئے مَنُشیوں تھا سبھی پرانیوں یا پَدارتھوں کے بھار کو دھارن کرنے اور سب کو سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔

دیوتا:- اس متذکرہ سُوکت کے سبھی منتروں کے دو دیوتے ہیں۔ اِندر اور وَرن اس لیئے اس منتر میں بھی اگنی اور جَل کی مہما کا ذکر بڑی خُوبصُورتی سے کیا گیا ہے۔ "دیوتا" کا ارتھ جیسے کہ پاٹھک جانتے ہیں، وِشے یا مضمون ہوتا ہے جس کو ہر ایک منتر کے اوپر دیا جاتا ہے۔ جس کی پُری بھاشا ویدک شبدوں میں

"دیوتا" ہے۔ یہ ریتی رواج یا طریقہ وید گیان کے ساتھ ہی آغازِ دنیا سے آرہا ہے۔ سرکاروں کے کام کا طریقہ کار بھی اسی پرنالی کی مطابقت کرتا ہے اور رگ یجر دوار ب ورش ہر کسی دنیا کی زندگی میں یہ ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ جیسے عرضی دینے والا ہیڈر کے اوپر ہی لکھتا ہے، بمراد فلاں لیکھک، مضمون نگار یا نامہ نگار اس رواج کو عنوان سرخی یا ہیڈنگ کے نام سے اوپر دیتے ہیں۔ بہت لوگ عدیم الفرصتی کے باعث اخباروں کے اوپر کی سرخیاں یا عنوان پڑھ کر ہی سارے مضمون کا مطلب نکال لیتے ہیں۔ کہ اس میں یہ کچھ ہوگا۔ سارے آرٹیکل کا کیا پڑھنا ہے۔ لہٰذا اس منتر میں بھی بھاشیہ کار مہرشی دیانند نے اندر اور ورن کا ارتھ اگنی اور جل بتلا کر ان دونوں کی مہما کا ورنن کیا ہے اور منتر کا اپدیش بھی۔

اگنی اور جل کے میل کے کرشمے :۔

ان دونوں کے سم پریوگ کی بات منتر میں کہی ہے یعنی بدھی پوروک اچھی طرح انہیں ملا کر استعمال کرو۔ جس سے سبھی کام لین، دین، آنا، جانا، لانا وغیرہ سب کاموں کی سدھی ہوتی ہے۔ ان دونوں کو شلپ منتروں سے ملا کر ہی سب کاربیہ ہو رہے ہیں، پہلے یہ سارے کام سواری، آنا، جانا، ہزاروں لاکھوں من مال وغیرہ ڈھونا، لے آنا، لے جانا۔ یہ سب بیل گاڑی، اونٹ، گدھے، گھوڑے، ہاتھی اور پہاڑوں میں خچر وغیرہ کرتے تھے اور آج بھی قدرے ہو رہا ہے۔ لیکن جیسے جیسے پرانی ودیا دی ست شاستروں کی ودیا لوپ ہوتی گئی۔ مشینری اور شلپ کلا بھی کھوئی گئی، اور پھر سب کام انہی پشو دھن کے سہارے ہونے لگے، اور پھر جیسے جیسے وگیانک پراچین اتہاس اور اس کا مول وید شاستر کے گیان سے واقف ہوتے گئے۔ پھر ایجادیں ہوتی گئیں، چاہے ان کا نام نئی ایجاد رکھ دیا گیا۔ ان کی دن رات کی محنتوں کا کمال بھی ہے لیکن پراچین رشیوں کے جو انو بھو انوشٹھان (عمل) بنیادی نسکھشائیں ہیں۔ ان کو بھلا دینا بھی بھاری غلطی ہوگی۔ جیسے کسی کی نظر قیامت نے یا دوربین نگاہوں نے ڈھکے ہوئے جل کے

برتن کو اگنی پر چڑھے دیکھ کر بار بار ڈھکنا اُوپر کو کیوں اُچھلتا ہے؟ پرینام نکلا ایک عظیم حرکت کا، جس سے کہ گاڑیاں موٹر وغیرہ نانا پرکار کے جل تھل اور آکاش میں چلنے اور اُڑنے والے ہوائی جہاز اِن دونوں اگنی اور جل کے میل سے بنا دیئے گئے ہیں۔ اور وہ محنت پرشرم جس سے کہ باری باری سے چار چار آدمی دریاؤں میں ہزاروں منوں سے لدی ہوئی اناج وغیرہ کی بوریوں کو کشتیوں یا نوکاؤں میں چپو لگا لگا کر پسینہ سے شرابور ہوتے ہوئے لے جاتے تھے۔ وہ مشکلات ختم ہو گئیں اور اندھیرے میں روشنی مل گئی۔ لیکن مندرجہ منتر کے اُپدیش کے مطابق اِس سے سُکھ آنند کی وردھی نہیں ہوئی، کیونکہ ؎

دِلوں میں اندھیرا ہے باہر اُجالا

تِرا اے نئی روشنی مُنہ ہو کالا

روشنی یا پرکاش کے متعلق ایسے کرخت الفاظ شاعر نے کیوں کہے؟ چھل کپٹ، مکاری وعیاری، اُناچار، دُراچار اور بے ایمانی نے انسان کو شیطان بنا دیا ہے۔ یہ بھی ثمر ہے اس گناہِ عظیم کا جس سے کہ منش کے کردار کو پراچین رشیوں منیوں کی آدرش شکھشاؤں سے بے بہرہ کر دیا گیا۔ اِس لئے وید بھگوان کا یہ اُپدیش ہے کہ جاگ اے انسان! پرمیشور کی دی ہوئی اِن بے بہا نعمتوں اگنی، جل وغیرہ کے اُتم پریوگ سے اپنے لئے اور سب کے لئے سچے سُکھ کو بڑھا، جس سے تو اور تیری دُنیا سُکھ اور شانتی کا گہوارہ بن سکے۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۰

اگنی اور جل سے سب دھنوں کی پراپتی

अनुकामं तर्पयेथामिन्द्रावरुण राय आ ।

ता वां नेदिष्ठमीमहे ॥ ३ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۳)

پدارتھ :- جو یہ (اِندر ورُون) اگنی اور جل (अनुकामं) ہر ایک اِچھا کامنا)

انوسار (राय) دھنوں کو دے کر (आ तर्पयेथाम) سب اور سے اچھی پرکار ترپت کرتے ہیں (ता) اُن دونوں (वां) کو ہم لوگ (नेदिष्ठम) اچھی پرکار اپنے نکٹ جیسے ہوں ویسے (ईमहे) پراپت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ:- منش کو یوگیہ ہے کہ جس پرکار اِن اگنی اور جل کے گنوں کو جان کر کریا کُشلتا میں یکت کئے ہوئے یہ دونوں بہت اُتم اُتم سُکھوں کو پراپت کراتے ہیں۔ اُس یکتی کے ساتھ کاریوں میں اچھے پرکار اِن کا پریوگ کرنا چاہیئے۔

دھنیہ ہیں مہرشی دیانند:- جو کہ اِس بدحالی میں جب کہ آریہ ورت کا سارا دھن ایشوریہ ودیشیوں کے ہاتھوں بُری طرح لُٹ چکا تھا اور ہم بھارت واسی غیر ملکی حکمرانوں کے پاواکرانت ارتھات پاؤں تلے رگڑے جا رہے تھے۔ ایسے اوسر پر وید بھاشیہ کرتے ہوئے ایک ایک منتر کا براہمن گرنتھوں، پراچین رشی مہرشیوں کی پرنالی سے بھوتک ادھیاتمک اور ادھی دیوک ارتھ کرتے ہوئے بھی بھوتک وگیان تتھا اس سے پراپت ایشوریہ، اپنا راجیہ سوراجیہ اور جگہ جگہ چکرورتی راجیہ کی پریرنا سودیش واسیوں کو وہ لگاتار دیتے گئے، جس سے کہ سودیش واسی پُرانے آریہ ورت کی طرح ایشوریہ کی سُکھ سمپداؤں سے پھر سمردھ ہوں۔ اور تو اور جگت پرسدھ اپنی پرارتھنا کی ۸۰ منتروں کی پُستک آریہ ابھی وِنے میں بھی دسوں بار چکرورتی راجیہ کی پرارتھنا کو دوہرایا۔ ایسے کڑے وقت میں جبکہ سوتنترتا اور سوراجیہ کا نام لینا بھی پاپ سمجھا جاتا تھا۔ اپنے گرنتھوں ستیارتھ پرکاش آدی میں ودیشی حکمرانوں کی کڑی آلوچنا کرتے ہوئے بھارتیوں کے منوبل کو جگانے میں نرنتر کریا شیل بنے رہے۔ جب کہ پرایہ عام سنت مہنت اپنی اپنی گدیوں، مٹھوں اور مورتیوں کے مندروں کی گردوں، اربوں کی سمپتی بنانے اور بھوگ کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ اپنے سامنے پیش کئے ہوئے ایسے اپار ایشوریوں

کو ٹھکراتے ہوئے ایک لنگوٹ بند او دھوت کی شکل میں بارہ بارہ ہزار فٹ اونچے پربتوں کی چوٹیوں اور نرجن مہا جنگلوں کی خاک چھانتے ہوئے دُکھی مالونتا کے دُکھ درد (غریبی مفلسی) کو دُور کر کے انہیں ایشوریہ سمپن بنانے کی دُھن میں ان وِچاروں کا سنگرہ کرنے میں لگے رہے۔ جن کا مندرجہ بالا منتر بھاشیہ کرم کُشلتا اور اُتم اُتم سُکھوں کی پریرنا دے رہا ہے۔ جس کا عنوان بھی یہ دیا کہ "یہ دونوں (اگنی اور جل) سادھے ہوئے کس کس کے ہیتو اَرتھات کِن کِن ایشوریوں کو دینے والے ہوتے ہیں"۔ بھارت کی پراچین مہما کا گورو گان کرتے ہوئے دیکھو ستیارتھ پرکاش میں کیا لکھتے ہیں :-

یہ آریہ ورت دیش ایسا ہے کہ جس کے برابر رُوئے زمین پر کوئی دُوسرا دیش نہیں ہے۔ اِس لئے اِس سرزمین کا نام "سورن بھومی" یعنی سونے کی زمین ہے، کیونکہ یہ سونا جواہرات وغیرہ کو پیدا کرتی ہے۔ رُوئے زمین پر جتنے دیش ہیں وہ سب اسی دیش کی تعریف کرتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ جو پارس منی پتھر سُنا جاتا ہے۔ وہ بات تو غلط ہے۔ لیکن آریہ ورت ہی سچا "پارس منی" ہے کہ جس کے ساتھ چھُوتے ہی لوہے کی مانند کنگال ودیشی لوگ سونے کی طرح دولت مند بن گئے۔

(ستیارتھ پرکاش سمولاس ۱۱)

منتر پر مختلف ٹیکہ کاروں کی رائے :- پنڈت جے دیو جی نے اگنی اور جل کا راجہ اور سینا پتی ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ ایشوریہ سمبندھی پرجا کی سبھی ابھیلاشاؤں کو پورن کر اُنہیں سُکھی کریں۔

پنڈت ساتولیکر لکھتے ہیں کہ اگنی اور جل کے سمان راشٹر میں اُتم بُدھی والے برہمن اور اُتم شکتی والے کھشتری تتھا راجہ اور منتری اِن دونوں سے راشٹر کی اُنتی اور سبھی منورتھوں کی سِدھی ہوتی ہے۔

سوامی وِدّیا نند جی ودیہہ نے اُدھیاتم اُرتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آتما اور پرماتما دونوں مل کر آتم الیشوریہ کی ابھیلاشا کو پوری طرح ترپت کر سکتے ہیں ۔ انوکام کا ارتھ اُنہوں نے کیا ہے آتما میں نرنتر (ہمیشہ) رہنے والی ابھیلاشا بھوتِک الیشوریہ کی ابھیلاشا تو آنی جانی ہے ۔ اِس سے تو کیول شاریرک سُکھ ہی ہوتا ہے ۔ آتم شانتی، آتم ترپتی یا تشٹی تو اِس سے ناممکن ہے ۔ یہ اُوستھا تو آتما کی برہم لین ہونے سے ہوگی ۔ اِس لئے دونوں جیو اور ایشور کی نزدیکی سے ہی ایسا ہو سکتا ہے ۔ جس کے لئے منتر میں یاچنا کی گئی ہے ۔

جیو کا یہ پرم سوبھاگیہ ہے ۔ کہ وہ منش شریر میں ہونے سے بھگوان کے نکٹ ہی نہیں نکٹ تر ہی نہیں بلکہ نکٹ تم ہے ۔ پھر بھی اگر یہ اپنے اندر ساتھ رہتے ہوئے اپنے ازلی، ابدی ساتھی، سکھا، سوامی، سہائیک ماتا پتا پرمیشور کے پیار سے محروم ہو رہا ہے تو اِس سے زیادہ بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے، پچھتاوا ہوگا آخر میں جب کہ جیون کی یہ امولیہ گھڑیاں سماپت ہونے کو ہوں گی ۔ تب وہ زبانِ حال سے پکار پکار کر کہے گا ؎

آچھے دن پاچھے گئے کیا نہ ہر سے ہیت !
اب پچھتائے کیا بنے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۱
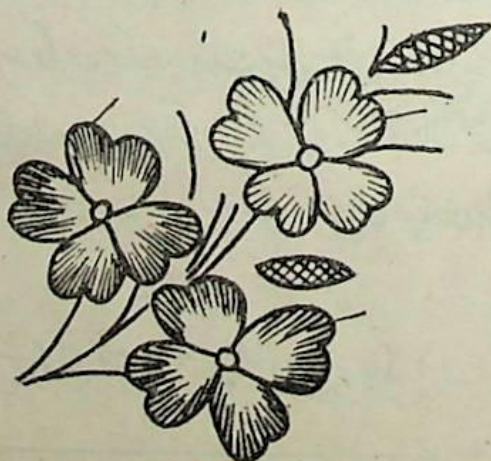
غریبی اور مُورکھتا دُور کرنے کیلئے آلسیہ چھوڑ کر شُبھ کاموں میں من لگا کر

ہمیشہ وِدوانوں کا سماگم کرو!

युवाकु हि शचीनां युवाकु सुमतीनाम् ।

भूयाम वाजदाव्नाम् ॥ ४ ॥

(رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۴)

پدارتھ:۔ ہم لوگ جس کارن (شچی نام) اُتم بانی اور شریشٹھ کرموں کے (یُوواکُو) میل تھا (واج داو نام) وِگیان اور ان کے اُپدیش کرتے یا دیتے والے (سُومتی نام) شریشٹھ بُدھی والے وِدوانوں کے (یُوواکُو) میل ارتھات سنگتی کرنے کو (بھُویام) سمرتھ ہو دیں۔ اِس لئے اِن کو سِدھ کریں۔

بھاوارتھ:۔ منشیوں کو سدا آلسیہ چھوڑ کر اچھے کاموں کو کرتے ہوئے وِدوانوں کا سماگم ہمیشہ کرنا چاہیئے۔ جس سے اُوِدیا اور درِدتا (غریبی) جڑ مول سے نشٹ ہو۔

منتر نے بہت اُتم شکھشا دی ہے کہ اے لوگو! وہ وِدوان جو وِدیا کے آچرن سے پرکاشت جیون والے۔ سدا وگیان پرک ارتھات نہایت عقل مندانہ اُپدیش دیتے۔ اُن کی مہما کھلانے پچانے کا اُپدیش کرتے اور جو اَن داتا بھی ہیں۔ سُومتی وان یعنی شریشٹھ بُدھی والے ہیں۔ ایسے مہان آتماؤں کا ہمیشہ ست سنگ کرو گے تو تب ہی تمہاری جڑتا مُورکھتا اُوِدیا اور غریبی دُور ہوگی۔

یاد کرلو اِس اُپدیش کو اور آج ہی اِس پر عمل پیرا ہو جاؤ!

رگ وید منتر نمبر ۱۷۲

پرتھوی، جل، وایو آدی دیوی شکتیوں میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں

ان سے کریاؤں کی سدھی کرو

इन्द्रः सहस्रदाव्नां वरुणः शंस्यानाम् ।

क्रतुर्भवत्युक्थ्यः ॥ ६ ॥ (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ منتر ۵)

پدارتھ :۔ سب منشیوں کو یوگیہ ہے کہ جو (इन्द्रः) اگنی، بجلی اور سوریہ (हि) جس کارن (सहस्रदाव्नां) اسنکھیات (ان گنت) دھن کے دینے والوں میں (क्रतुः) اُتماسے کاریوں کو سدھ کرنے والے (भवति) ہوتے ہیں اور جو (वरुणः) جل، وایو اور چندرماں بھی (शंस्यानाम्) پرشنسنیہ پدارتھوں میں اُتم پرکار سے کاریوں کو سدھ کرنے والے ہیں۔ اس سے جاننا چاہیئے۔ کہ کہ اُکت (مندرجہ) بجلی آدی پدارتھ (उक्थ्यः) سادھوتا (شریشٹھتا) کے ساتھ ودیا کی کی سدھی کرنے میں اُتم ہیں۔

نوٹ :۔ پہلے منتر سے (हि) کی انوورتی یہاں آئی ہے۔

بھاوارتھ :۔ جتنے پرتھوی آدی یا ان آدی پدارتھ دان کے سادھک ہیں، ارتھات جن سے جگت کے سبھی پرانیوں کو دیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے ان کو دیو بھی کہتے ہیں۔ ان سب میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں۔ اس لئے سب کو چاہیئے کہ ان کے گنوں کی استتی اور ان کا اُپدیش سنیں اور کریں۔ کیونکہ جو پرتھوی آدی پدارتھوں میں جل، وایو اور چندرماں اپنے اپنے گنوں کے ساتھ پرسنشا کرنے اور جاننے یوگیہ ہیں اور کریا کشلتا (کلا کوشل) میں سنکیت کئے ہوئے ان کریاؤں کی سدھی

کرلنے والے ہوتے ہیں۔

دیوتاؤں کا مکھ اگنی :- وید منتر کا اُپدیش ہے کہ اسنکھیہ دھن وغیرہ ایشوریہ اور سُکھ دینے والے پدارتھوں میں یہ اگنی بجلی اور اور یہ پرشنسا کرنے یوگیہ اور تمام بھوتک دیوی شکتیوں میں مکھیہ ہیں جیساکہ براہمن گرنتھوں اور انیک دھرم شاستروں میں کہا گیا ہے "اگنر وئی دیوانام مکھم"۔ "اگنی ریتو پرتھمو دیونا نام"۔ "اگنی بھوتا نام ادھی پتی"، اتیادی دیوؤں کا مکھ اگنی ہے۔ دیوتاؤں میں پرتھم اگنی ہے۔ بھوت پرانیوں کا راجہ اُدھی پتی اگنی ہے۔ یہ سب ایسی سچائی ہے کہ اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ گھر کے چولہے سے لے کر دُنیا کی سب کرامات اِسی کی مرہونِ منّت ہیں اور تمام کریاکلاپ کوشل کا منبع۔

منتر کے دوسرے پاد میں یہ کہا کہ یہ جو ورن ارتھات اُتی شریشٹھ جل، وایو اور چندرماں ہیں۔ یہ پرتھوی سے بے شمار ان اوشدھی، بناسپتی وغیرہ کو دِلا کر سمپورن جگت کے پرانی ماتر کے لئے دان کے سادھک یا دان کرنے والے ہیں۔ انہیں سے پرتھوی ماں ہری بھری ہو کر سب پرانی اپرانی پُتروں کو اپنا پرساد بانٹتی رہتی ہے۔ کیسا ہے یہ اُتم نظام اور اُتم پریوار پِتا پرمیشور کے برہمانڈ روپی گھر کا۔ جس کی مہما گاتے ہوئے کبھی آریہ کویوں نے لکھا تھا ہے

کون دیوتا تیرا اینکھا تُلی ہے

ورشا کی رانی ہے پنہار اُتم

سوریہ سے اُورجا :- اب تو بھگوان کی دیوی شکتیوں میں سے پانی اور کوئلے سے اُورجا (بجلی) نکالنے کے ساتھ ساتھ سنسار کی رُچی سوریہ کی کرنوں سے اُورجا بجلی لینے کی اور دن بدن بڑھ رہی ہے ابھی اِسی ہفتے میں دُنیا بھر سے آئے ہوئے ایک ہزار سائنس دان انٹرنیشنل اُورجا کانگریس میں

بیٹھ کر وچار کر رہے ہیں۔ کہ مستقبل قریب میں سوریہ بھگوان کی یہ تو شکتی بجلی یا اُورجا انسانی راحت کے لئے کتنا کچھ دے سکتی ہے۔ جب کہ سوریہ کی روشنی کا بھنڈار اپار رہے۔ بے شک امریکہ سے آئے ہوئے انیک وگیانکوں میں سے ڈاکٹر لنڈن اور ڈاکٹر نیلسن آدی مہانو بھاوؤں نے بھارتیہ پتر کاروں کے سمیلن میں کوئی بہت ادھک آشا نہیں دلائی لیکن یہ ضرور کہا ہے۔ کہ امریکہ میں ۲۰۰۰ء تک وہاں کی ضروریات ایک فی صدی تک اس سے پوری ہو جائیں گی۔ بلکہ بھارت دیش اِس اُورجا کو ادھک لے سکتا ہے جب کہ یہاں کڑکتی سردی یا جاڑے میں بھی دھوپ یا سوریہ کا پرکاش کافی ہو جاتا ہے، اور گرمیوں میں تو اس کا راجیہ ہی ہوتا ہے سارے دیش پر۔ ویدآدی ست شاستروں میں جو ہر سمے سوریہ درشن اور سوریہ نمسکار کے پرکرن بہت وستار پورک چرچاؤں کے ساتھ گرنتھوں کے گرنتھ بھرے ہوئے ہیں۔ آخر اِن کا اور سبھی دیوی شکتیوں کا اپنا اپنا مہتو ہے۔ جس میں اگنی، بجلی اور سوریہ مکھیہ ہیں۔ جس کے لئے پراچین کال سے چلے آرہے دو کال کی سندھیا کے منتروں میں بھی اِس کا گن گان بڑے بھاؤ پورن واکیوں میں گا یا گیا ہے، جیسے "پراچی دِگ اگنی ادھی پتی رِستو رکھشتا آدتیہ اشوہ، نے بھیو نمو ادھی پتی بھیو نمو۔۔۔۔۔۔ اتیادی"

"پورب دشا میں مہان ادھی پتی۔ اگنی سوریہ کے ادویہ ہونے سے اندھکار سے رکشا پاکر جو پرکاش کا آنند پراپت کرتے ہیں۔ اُس کے لئے مہان البشور اور پرکاش کے سادھن سوریہ آدی کے لئے ہمارا بارم بار نمسکار ارتھات آدر اور ستکار ہو۔"

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۳

بھرپور دھن اِکٹھا کر کے اُس کی رکھشا اور اُنتی سے وِدّیا اور راجیہ کو بڑھاؤ

جِس سے سب سُکھی ہوں

तयोरिदवसा वयं सनेम नि च धीमहि ।

(رِگ وید۔منڈل ۱۔سوکت ۱۷۔منتر ۶) स्यादुत प्ररेचनम् ॥ ६ ॥

پدارتھ :۔ ہم لوگ جن اِندر اور ورُون (अवसा) گُن گیان یا اُن کے اُپکار کرنے سے (इत) ہی جس سُکھ اور اُتم دھنوں (सनेम) کو سیون کریں، پراپت کریں (तयो:) اُن کے نِمت سے (च) اور اُن سے پائے ہوئے اسنکھیات (بے شمار) دھن کو (निधिमही) ستھاپت کریں۔ ارتھات کوش (خزانہ) آدی اُتم ستھانوں میں بھریں اور جن دھنوں سے ہمارا (प्ररेचनम्) اچھی پرکار اَتییَنت خرچ (उत) بھی (स्यात) سِدھ ہو (چلے)۔

بھاوارتھ :۔ منشیوں کو اُچت ہے کہ اگنی آدی پدارتھوں کے اُپیوگ (استعمال) سے بھرپور دھن کو سمپادن (اکٹھا) اور اُس کی رکھشا اور اُنتی کر کے یتھا یوگیہ خرچ کرنے سے وِدّیا اور راجیہ کی وِردھی سے سب کے ہِت کی اُنتی کرنی چاہیئے۔

دَھن کماؤ سب کی اُنتی میں لگاؤ :۔ منتر میں پرتیک منش کے لئے ایشور کے دیئے ہوئے اگنی جل آدی بیش بہا نعمتوں سے کلا کوشل و گیان کے ساتھ انیک پدارتھوں کا نرمان کر کے بھرپور دھن اُپارجن کا اُپدیش دیا گیا ہے۔ پھر اکٹھے ہوئے دَھن کی رکھشا اور دِن بدن اضافہ کرنا، اور

ساتھ ہی ساتھ اُس بڑھے ہوئے دھن سے اُدھک سے اُدھک خرچ بھی کرنا جس سے وِدّیا بڑھے اپنا راجیہ سمرِدھ ہو۔ پھر اس وِدّیا کی وِردھی اور اوِدّیا کے ناش تھا راجیہ کی وِردھی سے سب منشیوں کے سُکھ کی اُنتی ہو۔ یہ ہے منش جیون کے پُرشارتھ کا اُدیش۔ وید آدی ست شاستروں میں ویسے تو قدم قدم پر ایسی اُتم شکھشاؤں کی کثرت ہے۔ پر اتھرو وید کا یہ اُپدیش تو سنسار بھر میں پرسدّھ ہے کہ

शत हस्त समाहर सहस्त्र हस्त संकिर

اے منش! تُو سو ہاتھ سے کما، اکٹھا کر اور ہزار ہاتھوں سے اِسے بانٹ۔ منتر میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ دھن کو محفوظ رکھنے کے لیئے اچھے ستھان پر کوش ارتھات خزانہ بنانا چاہیئے، جہاں وہ سُورکھشت رہے۔ دھن کیونکہ دُنیاوی ہزار نعمتوں میں سے اوّل ہے، جس کے پاس دھن ہے۔ اُس کے ہی سب متر ہوتے ہیں۔ وہ ہی دُنیا میں دانا، پنڈت اور بُدھی مان سمجھا جاتا ہے، (نیتی شاستر)۔

لیکن ساتھ ساتھ جیسے اِس منتر میں بتلایا کہ اگنی، جل وغیرہ سے ہر قسم کی گوناگوں انڈسٹری کلا کوشل پھیلا کر دھن اُپارجن کرنا چاہیئے۔ محنت سے، مزدوری سے، ایمان داری سے اور نہایت پاکیزہ زندگی سے۔ بے ایمانی، جھوٹ، فریب، مکّاری، دھوکہ دہی، بلیک اور رِشوت وغیرہ بھرشٹاچار سے نہیں اور ہرگز نہیں۔ ویسے بھی جب کلا کوشل عام ہو جائے تو کوئی نہ بھوکا مرتا ہے۔ سب کو سب قسم کا کام مِل جاتا ہے۔ جیسے جاپان وغیرہ ترقّی یافتہ ملکوں میں ہو رہا ہے، ویسے ہمارے ہاں بھی ہو سکتا ہے۔ دیش کی سرکار اور رہنماؤں کو اس طرف دھیان دینا چاہیئے۔

وِدّیا اور راجیہ کو بڑھاؤ:- یہ منتر کا دُوسرا آدیش ہے۔ وِدّیا بڑھے گی، جہالت بھاگے گی۔ روشنی کے آنے پر اندھیرا اپنے آپ غائب ہو جاتا ہے۔ اب تو ایسی دُردشا ہے کہ سادھارن آدمی سے لے کر دیش کے بڑے

بڑے راجیہ ادھیکاری تک اپنی قسمت سنوارنے کیلئے اپنے آپ کو جیوتشیوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ تب پرجا کے لوگ کیسے اس اٹل اور اڈگ سچائی کو سمجھ پائیں گے، کہ "ہم محنت کریں گے تو ہمارا بخت چمکے گا"؛ اگر ان مہاپرشوں کی نقل پرجا میں آگئی، تو لوگ سمجھیں گے کہ سارڈھ ستی کو نکالنے کے لئے جیوتشیوں کی طرف بھاگو۔ پھر ہم دھن دولت اور سکھ سے نہال ہو جائیں گے ۔ ارے جنہوں نے سارڈھ ستی کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا ہے ۔ وہ راجستھان سے پیدل چل کر پچاس روپے کی ملازمت کر کے دن رات خون پسینہ بہا کر بڑے بن گئے ۔ دنیا کے بڑے بڑے آدمی کیسے بنے؟ یہاں تو عقل کی غریبی کتنی ہے ۔ دس روپے جیتنے کے لئے شرط لگا کر پٹیالہ کے جوہڑ کو پار کرنے کے لئے تین نوجوانوں نے چھلانگ لگا دی ۔ مگر درمیان میں جا کر ایسے پھنسے کہ لاشیں تک نہ مل سکیں ۔ ہائے افسوس کہ پیارے دیش کے پیارے نوجوان کتنی گھور جہالت میں پھنس رہے ہیں ۔ ساری ساری جاگ کر بے شمار دھن اور تندرستی کو تباہ کر بھگوان کو مناتے رہتے ہیں ۔ نہیں سمجھتے کہ ؎

دل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار

جب چاہا گردن جھکائی دیکھ لی

بھلا باپ کو ملنے کے لئے بیٹے کو کئی کرتبوں کی ضرورت ہوتی ہے یا اس کے پاس بیٹھ ایکانت میں دھیان کر سچے ہردیہ سے اپنا دکھ سنا کر اس پرم سہایتا اور آشیرباد لینی ہوتی ہے ۔ اور جیسی پرارتھنا ویسا ہی عمل کرنا ہوتا ہے ۔

ہم یاد رکھیں کہ جیسا منتر کا اُپدیش ہے ۔ جب تک اودیا نہیں جائے گی ۔ تب تک اپنا راجیہ بڑھے گا نہیں ۔ سمردھ نہیں ہوگا ۔ مشکلات اور مصائب کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کرتے ہوئے وجے شری راجیہ اور ایشوریہ کے درشن ہوتے ہیں ۔ اودیا کی باتوں میں بھٹکنے سے نہیں ۔

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۴

کیسے دَھن کیلئے اُپائے کرنا چاہیئے؟

इन्द्रावरुणा वामहं हुवे चित्राय राधसे ।

अस्मान्त्सु जिग्युषंस्कृतम् ॥ ७ ॥ (رِگ وید منڈل ا۔ سُوکت ۱۷۔ منتر ۷)

پَدارتھ:- جو اِندر وَرُون اچھی پرکار کرپا کُشلتا سے پریوگ کیئے ہوئے (अस्मान) ہم لوگوں کو (सुजिग्युषः) اُتم وِجے یُکت (कृतम्) کرتے ہیں (वाम) اُن اِندر اور وَرُون کو (चित्राय) آشچریہ رُوپ راجیہ سینا نوکر پُتر مِتر سونا رتن ہاتھی گھوڑے آدی پدارتھوں سے بھرے ہوئے (राधसे) اور جس سے اُتم اُتم سکھوں کو سِدّھ کرتے ہیں۔ اُس دھن کو (हुवे) مَیں گرہن کرتا ہوں

بھاوَارتھ:- جو منش اچھی پرکار سِدّھ کیئے ہوئے اِندر اور وَرُون کو کاموں میں یُکت کرتے ہیں ۔ وہ نانا پرکار کے دَھن آدی پَدارتھوں اور وِجے آدی سُکھوں کو پراپت ہو کر آپ سُکھ سنکیت ہوتے تھا اوروں کو بھی سُکھ سے یُکت کرتے ہیں ۔

دَھن الیشوریہ کے لئے اُپائے:- منتر بھاشیہ پر یہی عنوان ہے، جو وید منتر پر دیا ہے ۔ بظاہر اِس کے دُو اَرتھ معلوم دیتے ہیں ۔ دَھن کے لئے کیسے اُپائے یا طریقہ کار کیا جائے؟ دوسرا یہ کہ کس پرکار کے دھن کے لئے اُپائے کریں؟ پھر بھی آخر میں دونوں کا ابھی پرائے ایک ہی ہو جاتا ہے جس کی روشنی منتر بھاشیہ اور بھاوَارتھ دونوں میں مِل رہی ہے ۔ دُھن دَولت چونکہ سبھی دُنیاوی بھوتک پَدارتھوں میں سب سے زیادہ ضرورت کی چیز ہے ۔

اِس لئے سب کو اسے حاصل کرنے کے لئے ابتدائے آفرینش سے بھاگنا پڑ رہا ہے۔
اُسی جگت پتا پرمیشور نے جس نے یہ سنسار رچنا کی ہے۔ اس کے سمبندھ میں اپنے ازلی و
ابدی گیان وید میں اُپدیش بھی دیا ہے۔ اِس میں بھی اِسی پرکار کا اُپدیش ہے کہ اِندر اور
ورُون ارتھات اگنی اور جل اِن دونوں سے کام لے کر آشچریہ جنک حیران کن پدارتھوں کو
تیار کرنا چاہیئے۔ واقعی اگر ہم آج سے پچاس ساٹھ یا سو برس پہلے پر نظر ڈالیں۔ جب
کہ کولہو کا سانڈھ سارا دن چل کر دس بیس سیر تیل تیار کر پاتا تھا اور ایک ہی دیپک سے
سارے گھر میں اُجالا ہوتا تھا، چاہے وہ امریکہ ہو یا یوروپ یا بھارت اور سبھی ایشیائی
ممالک کنوئیں پر سارا دن چلتا ہوا بیل کتنی زمین کو سیراب کرتا تھا۔ اور اسی طرح بیلوں کی
ایک جوڑی کتنے بیگھہ بھُومی کو جوت لیتی تھی۔ پچاس ساٹھ میل کی کچّی پکّی سڑکوں پر ڈاک
لے جانے والے تانگے ہر پندرہ میل پر گھوڑے بدلتے تھے۔ کتنا وقت آنے جانے پر
لگ جاتا تھا۔ گرمیوں میں امیروں کے ہاں رات دن پنکھا قُلی لگے رہتے تھے اور
عام لوگ دن کی دوپہری اور رات کی قیامت خیز گرمی میں ہاتھ سے پنکھے کرتے اور
جسم پر پانی کے چھینٹے ڈالتے رہتے تھے۔ اب وہ بات کہاں ہے۔ اگنی بجلی اور
جل کی سائنس نے چمتکار کر دیئے ہیں۔ جو واقعی اسی نوّے سَو برس والے پرانے آدمیوں
کے لئے جنہوں نے وہ بھی دیکھا ہے اور حالات حاضرہ بھی دیکھ رہے ہیں۔ یہ سب
آشچریہ جنک ہیں۔ کل پراتہ ایک ڈویژنل کمشنر ریٹائرڈ آئی اے ایس کے ہاں ہَوَن ہو
رہا تھا کہ ایک دم پنکھا زور سے چل پڑا۔ تو سب کہنے لگے کہ کس نے بٹن آن کیا ہے؟
لیکن کسی نے نہیں وہ تو ہَوَن یگیہ کی پرچنڈ اگنی کی گرمی تھی۔ جس نے اِس کو چلا دیا۔
بٹن ویسے کا ویسا تھا۔ بھلا سردیوں میں اُسے آن کرنے کا کیا کام۔ بڑے بڑے کل
کارخانے چلتے تھے تو پہلے دس بیس من لکڑی جلاتے تھے۔ تو انجن چلنا آرنبھ ہوتا تھا۔
تو سب مشینیں بھی چل پڑتی تھیں۔ اب کیول بٹن دبانے کی ضرورت ہے کہ بھاگڑہ سے

چلی ہوئی بجلی سارے پنجاب اور ہریانہ کو روشن کرتی ہوئی دہلی تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ سب کرامات اور معجزے اگنی اور ورُون کے میل سے ہو رہے ہیں۔ کون سا ایشوریہ ہے سانسارک جو ان سے سدّھ نہیں ہو رہا۔ اِسی لئے منتر بھاشیہ میں اُپدیش دیا گیا کہ اِن دونوں کے گرہن سے آشچریہ جنک یعنی حیران کر دینے والے پدارتھ اور راجیہ، سینا، نوکر، پُتر، متر، سونا، رتن، ہاتھی، گھوڑا، سواری آدی سب اُتم اُتم پدارتھوں کو پراپت کریں۔ جہاں تک یہ بھوتک سمپدا اِن دونوں کے میل سے پُرشارتھ کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ وہاں اَدھیاتم سمپدا یعنی آتم ایشوریہ بھی اسی اِندر (آتما) اور ورُون (پرماتما) کے میل سے پُرشارتھ کر کے حاصل کی جاتی ہے جس سے نہ تاپ ہوتا ہے نہ سنتاپ، نہ دُکھ ہوتا ہے نہ شوک، نہ پاپ یا اَپرادھ۔ سمان اَوستھا میں جگیاسو یہ کہتا ہوا سدا آنند ساگر میں ڈُبکیاں لگاتا رہتا ہے کہ ؎

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہے
یاں یوں بھی واہ واہ ہے اور وُوں بھی واہ واہ ہے

دُوسرا ارتھ اسی واکیہ کا یہی ہے کہ کس دھن کے لئے اُپائے کرنا یا کون سا سادھن کمانا چاہیئے۔ جس کا اُتر بھی منتر میں دیا کہ جس سے اُتم اُتم سُکھوں کو سدّھ کیا جاتا ہے۔ آخر کو دھن دھن کے لئے تو نہیں کمایا جاتا۔ سُکھ کے لئے دھن سہارا ہوتا ہے۔ اگر اِس سے اپنا شاریرک سُکھ، سُکھ شانتی، پریوارک سُکھی جیون، سنتان کو مہان بنانا، سماج اور دیش کو سُکھ دینا اِتیادی یا پراپت دھن سے منش کی کیرتی، نیک نامی وغیرہ نہیں ہے تو کیوں آدمی اِس کے لئے رات دن مارا مارا پھرے، سرگرداں ہو؟

رگ وید منتر نمبر ۱۷۵

شاستر سے اُتم بُدھی کو پراپت کر اُسکے انوکول

پُرشارتھ کرتے ہوئے سُکھوں کا وِستار کریں

इन्द्रावरुण नू नु वां सिषासन्तीषु धीष्वा ।

अस्मभ्यं शर्म यच्छतम् ॥ ८ ॥ (رگ وید منڈل ا سوکت ۱۷ ۔ منتر ۸)

پدارتھ :- (नु) جس کارن سے اندر اور ورُون (सिषासन्तीषु) اُتم کرم کرنے کی اِچھا والے (धीष्वा) شُبھ اَشُبھ وِرتانت دھارن کرانے بُدھیوں سے (नू) شیگھر (अस्मभ्यं) ہم پُرشارتھی وِدوانوں کے لئے (शर्म) دُکھوں کا ناش کرنے والے اُتم سُکھ کا (आयच्छतम्) اچھی پرکار وِستار کرتے ہیں۔ اِس کارن (वां) اُن اِندر اور ورُون کو کاریوں کی سِدّھی کے لئے میں پرشنتر گرہن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ :- جو منش شاستر سے اُتمتا کو پراپت ہوئی پُرشارتھ یُکت بُدھیوں سے شلپ آدی اُتم ویوہاروں میں مندرجہ اِندر اور ورُون کو اچھی ریتی سے یُکت (استعمال) کراتے ہیں۔ وہ ہی اِس سنسار میں سُکھوں کو پھیلاتے ہیں۔

بُدھی کا سداُپ یوگ :- پرمیشور نے بڑی کرپا کی ہمیں بُدھی دے کر۔ اِس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ اس سے اُتم کرموں کو کریں۔ شُبھ اَشُبھ وِرتانت کو دیکھ، پڑھ اور سُن کر اَشُبھ کو تیاگ دیں اور شُبھ کو گرہن کر، اُس سے پُرشارتھ کر کے شِلپ وِدّیا کو پراپت کریں، اور سب کو کرائیں، جس سے دُکھوں کا ناش ہو اور سُکھوں کا وِستار ہو۔ اُتم ویوہار آچرن کے دوارہ سب کے ساتھ پریم

سب کی سیوا اور سب کی رکشا میں تت پر رہیں۔ پرمیشور کے گھر جگت میں سب پرجا ئیں پتا کی ہمارے بھائی ہیں۔ منش بڑے بھائی ہیں تو پشو چھوٹے بھائی۔ پیارے رازؔ صاحب نے ایک بار لکھا تھا کہ پربھو اپنے پیارے امرت پتر مانوؤں کو کہتے ہیں، کہ

عقل دی تجھ کو کہ سیکھے علم و فن

دیوتاؤں کا رکھے چال و چلن

تجھ کو بھیجا اسی لئے کہ کام کر

زندگی بھر خود کو وقفِ عام کر

میں نے سب تیری خوشی کے واسطے

عیش کے سامان پیدا کر دیئے

تجھ کو ممتازِ زمانہ کر دیا

تیرا دامن نعمتوں سے بھر دیا

لیکن افسوس کہ ہم ایک دوسرے کو ایک روپ سمجھ ہی نہ سکے اور پتا پرمیشور کے بنائے ہوئے اس بے نظیر جنت کو اپنی بداعمالیوں، لوٹ کھسوٹ، وَیر، دَویش اور جھگڑوں میں دوزخ بنا کے رکھ دیا۔ نہ سمجھ سکے کہ

نہ کوئی بیری نہ بیگانہ سکل سنگ ہمری بن آئی

من تو شدم تو من شدی

من جاں شدم تو تن شدی

تا کس نگوید بعد ازیں

من دیگرم تو دیگری

پیارے! کیوں بھول بھلیاں میں پھنس کر اپنے دیو جیون کو نرک دھام بنا رہے ہو۔

اپنے کو اور مجھ کو غیر سمجھ کر۔ نہیں نہیں مان جا اب اِس بات کو کہ میں تیرا روپ ہوں اور تو میرا روپ ہے۔ مَیں تو ہوں اور تو مَیں ہے۔ اِس طرح جس طرح سٹریر اور پران ہیں۔ میں جسم ہوں تو جان ہے۔ تو جسم ہے مَیں پران ہوں۔

مہرشی سوامی دیانندجی مہاراج نے جنہیں یہ فخر حاصل ہوا۔ یوگی آر وند و گھوش کے شبدوں میں کہ دیانندجی وید کی چابی لے کر آئے تھے۔ یہ خزانہ تو سرشٹی کے آرنبھ سے ہمارے پاس تھا، پر افسوس کہ ہزاروں ورشوں سے اِس کی اصلی چابی گم ہو گئی تھی۔ جسے جگت سُدھارک رشی دیانندجی نے سارا جیون ہزارہا مصائب کو جھیلتے اور بلیدان اور مہان تپ کرتے ہوئے لے آئے۔ اُس وقت جب کہ ۱۰۲ ورش پہلے کیا ایشیا اور کیا امریکہ اور کیا یورپ آدی سبھی دنیا وگیان کی روشنی سے محروم ہو رہی تھی۔ اُنہوں نے صدائے صداقت بلند کرتے ہوئے کہا کہ جس پرم پتا نے یہ دُنیا بنائی ہے، اُس نے ہمارے کلیان۔ سُکھ اور شانتی و آنند کے لئے اپنا پوتّرتم، شُدّھتم اور شریشٹھتم گیان بھی دیا ہے۔ اس خزانے کو دیکھو، اور جہاں اگنی، جل، وایو وغیرہ دیو شکتیوں سے آکاش میں اڑنے کے لئے وایویان بناؤ، جل میں تیرنے کے لئے بڑے بڑے سمندری جہاز بناؤ اور پرتھوی پر چلنے والی ہوا کی مانند گاڑیاں بناؤ۔ وہاں سب سے اُدھک وگیان یہ ہے کہ میری دی ہوئی اِس دُنیا میں مل جل کر رہنے سے اس کو سورگ دھام بناؤ۔ مِلنا اور پریم کرنا ہی سب سے بڑی رحمت ہے۔ لڑنا جھگڑنا اور ویر دویش کرنا سب سے بڑی زحمت ہے۔ اِس سے پیارے بھائیو! آؤ نکلو اِس اندھیرے غار سے اور پرم پتا بھگوان کا سندیش سُنو۔ جس کے گھر میں تم رہتے ہو:-

دِرتے درِی گو نگ ہا مِترسیہ چکھشوشا سروانی بھوتانی سمیکھشنتام
مِتش پکار کر رہا ہے پتا پرمیشور سے کہ سب بھوت پرانی ماتر متر کی درشٹی سے بھاوت مجھ کو دیکھیں۔ سب میرے متر ہی ہو جائیں۔ کوئی مجھ سے لیش ماتر بھی ویر درشٹی نہ کرے۔

پرماتمن! آپ کی کرپا سے میں بھی برزویر ہو کر سب بھوت پرانی اور اپرانی چر اور اچر جگت کو متر کی درشٹی سے دیکھوں۔ پتا ایشور کے وید گیان کا نظریہ تو دیکھیں۔ کہ غیر جان داروں کے لئے بھی متر کی درشٹی کہی ہے، جان داروں کے لئے تو ہے ہی۔

پاٹھک گن ذرا اندازہ لگائیں کہ پرمیشور کا گیان ہم کو کتنا وسیع النظر بنا رہا ہے!

رِگ وید منتر نمبر ۱۷۶

جس پدارتھ کے جیسے گن ہیں ان کو ویسے ہی جان کر

اُن سے سدیو اُپکار لیویں

प्र वामश्नोतु सुष्टुतिरिन्द्रावरुण यां हुवे ।
यामृधाथे सधस्तुतिम् ॥ ९ ॥ (رِگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۷۔ ۱۔ منتر)

پدارتھ:- میں جس پرکار سے اِس سنسار میں جن اِندر اور ورُون کے گنوں کی یہ (सुष्टुति) اچھی ستُتی (श्नोतु) اچھی پرکار ویاپت ہووے۔ اُس پرکار سے اُس کو (हुवे) گرہن کرتا ہوں، اور (यां) جس (सधस्तुतिम्) کیرتی کے ساتھ شِلپ وِدّیا کو (वाम) جو (इन्द्रावरुण) اِندر اور ورُون (ऋधाथे) بڑھاتے ہیں۔ اُس شِلپ وِدّیا کو (हुवे) گرہن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ:- منشیوں کو جس پدارتھ کے جیسے گُن ہیں۔ اُن کو ویسے ہی جان کر اور اُن سے سدیو اُپکار گرہن کرنا چاہیئے۔ اِس پرکار ایشور کا اُپدیش ہے۔

اِندر اور ورُون کا گُن کیرتن :۔ یہی شیر شک دیا ہے مہرشی دیانند نے اس منتر بھاشیہ پر کہ "اِندر اور ورُون کا بھایو گیہ گُن کیرتن کرنا چاہیئے۔"

ٹھیک بھی ہے کہ جس سے ہم کو بڑے بڑے کام رہتا ہے۔ ہر ایک قدم پر ہر ایک لمحے میں اِن پدارتھوں سے ہمیں زندگی ملتی ہے۔ سُکھ ملتا ہے۔ اُن کا گُن کیرتن کیوں نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی لئے کہا ہے کہ ؎

زندگی کیا ہے عناصر کا ظہورِ ترتیب
اور موت کیا ہے اِنہیں اجزا کا پریشاں ہونا

انہیں رابطہ عناصر اگنی، جل، وایُو، پرتھوی، آکاش آدی سے تو ہماری زندگی بنی ہوئی ہے۔ جب یہ نہیں ہے تو زندگی ختم ہے۔ پھر یہ جسم مُردہ سمجھ کر اگنی کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔

اِس لئے وید منتر کے آدھار پر رِشی وَر نے ٹھیک ہی لکھا کہ اِن کی مہما کے گُنوں کو بیان کرنا۔ ان کی سُتتی کرو اور اچھی پرکار سے اچھے ڈھنگ سے کرو۔ جس سے سب لوگ ان کے گُنوں کو جانیں اور اِن سے اُپکار لے سبھی پرانی ماتر سُکھ پائیں۔ جس کی مہمانہ گائی جائے۔ اُس کی پرسدّھی نہیں اور جس کی پرسدّھی (مشہوری) نہیں ہوتی۔ وہ کسی کے کام میں نہیں آتی اور جب کام میں نہیں آتی تو اُس سے ملنے والے سُکھ سے سب محرُوم ہو جاتے ہیں۔ یہ دُنیا کا سدھانت مانا ہوا ہے۔ اِسی لئے پبلسٹی کی ضرورت ہے۔

لیکن افسوس کہ جب لوگ سوئم کھوٹے آچرن والے ہو جاتے ہیں، تو چیزوں کی مشتہری بھی کھوٹ یا جھوٹ پر مبنی ہوتی ہے اور لوگ گندم نما جَو فروشوں کے بس میں آ کر نانا پرکار کی مصیبتوں میں پھنس جاتے ہیں۔ جیسا کہ سِیتا سادھو سمجھ

گرو وشسٹ راون کے قبضے میں آگئی اور رام سونے کے مرگ کے روپ میں ماریچ راکھشس کے پیچھے لگ کر سیتا سے دور ہو گئے، لہذا پرماتما کے بنائے ہوئے یہ پراکرتک پدارتھ اگنی اور جل۔ سوریہ اور چندرماں۔ وایو اور جل جیسے ہمارے سب کاموں کی سدھی کا ہیتو ہیں۔ ویسے راجیہ میں راجہ اگنی ہے اور منتری ورون یا جل ارتھات شانتی، وچار شیلتا اور سومیتا یا نِش پاپتا کا سادھن۔ پراچین کال کا سنہری انہاس اس بات کا شاہد ہے کہ پانچ چھ ہزار ورشوں ارتھات مہابھارت سے ایک ہزار ورش پہلے اگر کروڑوں ورش سنسار میں شانتی، بے خوفی اور سُکھ کا راجیہ رہا۔ تو زیادہ تر اس کا کریڈٹ راجوں مہاراجوں کے کشل بدھی اُچیہ کوٹی کے آچارواں مہرشی وشسٹ، مہاتما وِدر اور چندرگپت کے پردھان منتری رشی چانکیہ سریکھے منتریوں کے ورون ارتھات پاپ نوارک شریشٹھتا کے کارن ہے۔

اسی طرح گرہستھ میں اگر پتی اگنی ہے تو گرہ پتنی ورون یا جل کا روپ ہے۔ جس کے لئے وید منتروں میں گھر کی شانتی اور مدھرتا کا اسے دیوتا کہا گیا ہے۔

जाया पत्ये मधुमती वाचं वदतु शान्ति वाम् (اتھروید)

گرہ لکشمی پتی کے لئے سدا مٹھاس برسانے والی ہو اور ہمیشہ شانتی دائیک وچنوں کو بولنے والی ہو۔ تب ہی بنیں گے ہمارے گھر، پریوار، سماج، راجہ اور پرجا شانتی سکھ دھام۔ اس اندر اور ورون کو ہی ادھیاتم میں آتما اور پرماتما کہا گیا ہے۔ جس کا ورنن ہم نے اس سوکت کے انیک منتر ویاکھیانوں میں بھی کر دیا ہے۔ جہاں آتما اور پرماتما کا ایکی کرن ہو جائے گا۔ وہاں کون سی نعمتیں، برکتیں یا سوبھاگیہ پراپت نہیں ہوگا۔

رگ وید کے پہلے اشٹک کے پہلے منڈل کے پہلے ادھیائے میں چوتھا انوواک سترھواں سوکت اور ۳۳ واں ورگ سماپت ہوا۔

قابلِ احترام دانی مہانو بھاؤں کی بھینٹ ۔ دھنیہ باد

-/4000 روپے سمپورن رگ وید کیلئے (سنکلپ) ۔ رائے بہادر چوہدری نارائن سنگھ پرتاپ سنگھ دھرم ارتھ ٹرسٹ ۔ 57 ایل ۔ ماڈل ٹاؤن کرنال (-/500 روپے آ گئے ہیں)

-/1100 روپے شری حکم چند جی سکنہ کیتھل (کرنال) ۔ پوتری اپرنا کے شبھ وواہ پر بھینٹ ۔

-/500 روپے شری بھاگیرتھ داس جی ایڈوکیٹ چنڈیگڑھ ۔ جنہوں نے چاروں ویدوں کے سبھی حصہ جات پر جو بھی چھپ کر آتے رہیں گے ۔ ہر ایک کتاب کی نذر -/101 روپے کرتے جائیں گے ۔ اس مطبوعہ رگ وید کے حصہ اول کے لئے پانچ صد روپے بھینٹ کئے ہیں ۔

-/501 روپے شری [illegible] داس جی نارائن ملز رام دربار چنڈیگڑھ ۔ پوجیہ پتا سورگیہ شری [illegible] جی کی پنیہ سمرتی میں بھینٹ ۔

[illegible] ہربراج سنگھ جی فائن فنش سٹرز ۔ چوڑا بازار ۔ لدھیانہ

-/251 روپے پرنسپل دیو راج گپتا تھاپر پالی ٹیکنیک پٹیالہ اپنے پوجیہ پتا سورگیہ شری منشی رام جی مہاجن کی پنیہ سمرتی میں ۔
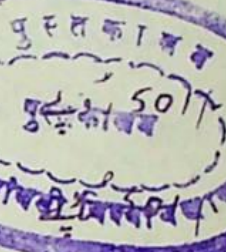
کچھ اور رائیں

● اردو میں یجروید کا ترجمہ کر کے پنڈت آشو رام جی نے وید بانی کو ان لوگوں تک پہنچا دیا ہے جو ہندی سنسکرت کے ذریعہ ویدوں کا مطالعہ نہیں کر سکتے ۔ پروپکاری پریاد پنڈت جی کو اس کاریہ کیلئے سادھو واد دیتا ہوں ۔
ڈاکٹر بھوانی لال بھارتیہ ۔ ادھیکش مہرشی دیانند پیٹھ ۔ پنجاب یونیورسٹی چنڈیگڑھ

● یجروید کے مطالعہ سے آنند ہی آنند پراپت ہو رہا ہے ۔ منتروں کی ویاکھیا اردو میں جس طریقہ سے آپ نے کی ہے اس سے منتر مکمل طور پر سمجھ میں آ جاتا ہے (سورج پرکاش دیوان کرنال)

● 35 سال سے ویدوں کو اردو میں تلاش کر رہا ہوں ۔ ناکامی ہوئی ۔ اب کچھ امید کی کرن نظر آئی ہے ۔ اردو کا ترجمہ معلوم کر کے تفصیل فرمایئے ۔ جواب کا منتظر ۔ (ڈاکٹر سگر احمد کھنڈا دیو ریا)

● یجروید کا بھاشیہ کر کے آپ نے اردو پڑھنے والوں پر بڑا احسان کیا ہے ۔ جو چکایا نہیں جا سکتا ۔ وید کیا ہے ایک انمول ہیرا ہے ۔ پڑھ کر آنند آ جاتا ہے ۔ (ویربھان نارنگ پردھان آریہ سماج پالم)

● وید مقدس کا اردو میں ترجمہ کر کے آپ نے وقت کی ایک اہم کمی کو محسوس کر کے پورا کیا ہے آپ نے دھرم اور زبان کی جو خدمت کی ہے وہ تاریخ میں جاوید رہے گی ۔
(منظور منظوم کشمیری سیکرٹری عالمی امن کونسل سری نگر ۔ کشمیر)

● زندگی میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ مجھے ایسی کتاب پڑھنے کا موقعہ ملا ۔ رگ وید کیلئے -/500 روپے بھینٹ کر رہا ہوں ۔ مجھے یہ فخر ہے کہ سکھ ہونے پر بھی میں ہندو لٹریچر اردو میں پڑھنے کا شوق رکھتا ہوں ۔ (ہربراج سنگھ فائن فنش سٹرز ۔ چوڑا بازار ۔ لدھیانہ)